بسم اللہ الرحمن الرحیم

بس از ستایش حکیم علی الاطلاق و نعت طبیب حاذق اور اولاد کی آل کے مشہور فی الآفاق اور اصحاب فائق کے
مخفی نہ رہے کہ جو کتاب میزان الطب تصنیف محمد اکبر عرف ارزانی کہ طبیب لاثانی تھا جا بجا شائع ہیں مگر
ہوئی کسی شخص نے اسکا ترجمہ بزبان اردو کیا چنانچہ وہ ترجمہ بھی زیور طبع سے آراستہ ہوا سبب ہجوم شائقین
کئی بار مطبع نے منتشر تامل نہ کیا کہ اس ترجمہ اردو میں اکثر مطالب اصل کتاب کے بھی کچھ نہ کچھ اور بعض
الفاظ بھی بے محاورہ ہوئے آس پر بنا بر جدید عنوان میں صاحب ہمت و مروت [illegible] تاجر
باوقار خلاصہ [illegible] شعار کلیہ گنجینہ ہنر و تمیز شیخ عبد العزیز صاحب سلمہ نے چاہا کہ اس کتاب
مستطاب کا ترجمہ ہماری روزمرہ کے موافق ہو جاوے تو البتہ فوائد اس کتاب کے خواص و عوام کو حاصل ہوں
اور عوض اسکے صاحب موصوف کو [illegible] لہذا شیخ صاحب موصوف نے مظہر لطف و عنایات
مصدر احسان ستودہ صفات پنڈت بیجناتھ صاحب دام عنایتہم سے التماس کیا و پنڈت صاحب ممدوح
مالک مطبع ہیں اور اکثر کتب شیخ صاحب ممدوح کے اس مطبع میں طبع ہوتی ہیں اس نسخہ جلیلہ کے ترجمہ
منافع کثیر سمجھ کر اور بہ کم بضاعت قلیل الاستطاعت بے بہرہ خفی و جلی سید محمد صادق علی رضوی کو کہ
از حصول علم طب جناب افلاطون [illegible] ارسطوی اوان بقراط زمان سقراط جہان حکیم مرزا محمد علی
[illegible] کیا تھا شیخ صاحب موصوف اور پنڈت صاحب ممدوح نے اس خاکسار ہیچمدان سے فرمایا کہ تو زبان
سلیس [illegible] مرزوق الطاعت [illegible]
بقدر [illegible] تمام ہوا اسکا جوار الحکیم [illegible]
اور [illegible] الاعتماد و الاتکال [illegible]



بسم اللہ الرحمن الرحیم

ترجمہ خطبہ مصنف

بعد ثنا و حمد حکیم علی الاطلاق اور تحفۂ درود و طیبات جناب ذو الاقتدار رسالت مآب بالاستحقاق بندۂ گنہگار
مسمی محمد اکبر مشہور بہ محمد ارزانی ایسا کہتا ہے کہ جو المنان سعادت آثار اس فقیر اور دو دبیرے عزیز دل رشاد
ستارہ کو شوق حاصل کرنے علم طب کا بسیار از بسیار تھا دست بستہ سراسری و این ابن فندہ بمقدار کا بخوبی
عرض کیا ناچار اس خاطر اون سب کی رکھ کر ایک نسخہ مختصر کہ تعلیم اور تعلم اوسکا نہایت
آسان ہو ساتھ اوس عبارت کے کہ نہایت ہی اوس میں اختصار او فواید بہت ہیں ساتھ تیار جمع کر کے
میزان الطب نام رکھا میں امید قوی ہے کہ حکیم مطلق او ستانی بر حق سب سیکھنے والے کے ہم ترجمانی
مبارک او مفید کریگا ساتھ کرم اور احسان عام اپنے کی اور وہی آسان کرنے والا ہے دشواریوں کا
پس اس نسخہ مختصر کو شامل اوپر تین مقالے کے کیا میں نے مقالہ پہلا بیچ نشانوں غلبہ
کیفیت کی ہے یعنی گرمی سردی تری خشکی کا معلوم کیا جاتا ہے کہ حرارت کو فارسی اور ہندی میں
گرمی کہتے ہیں یہ علامتیں مزاج اصلی کی مؤلف بیان فرماتے ہیں پس نشان گرمی
کے یہ ہیں غلبہ پیاس کا اور سوزش اور زردی یا سرخی عضو کی اور سردی سے راحت
پانا اگر سبب گرمی کا ہوگا تو زیادتی ہوگی خوشی کی اور گرانی سر کی اور انگڑائیاں آنا اور جماہیاں

اور اوکہنا اور سہل ہونا حواسکا اور دہن کا مزا شیریں ہونا اور بدن کا سرخ رہنا اور اگر حوار
سوزش اور ناک سی نکلنا اور دمل اور پھنسیاں پیدا ہونا اور کسل اور کاہلی اور درد اعضا
یہ سب دلیلیں خون کی ہیں اور دوسرا سبب گرمی کا صفرا ہی ہو اور علامتیں اوسکی یہ ہیں
بدن کا رنگ زرد ہونا اور پیچ ماتھا اور چشم کا اور کڑوا ہونا منہ کا اور خشک اور کھرکھرا ہونا زبان کا
یعنے کانٹے پڑنا حلق میں اور خشک ہونا ناک کا اور زیادہ ہونا پیاس کا اور کم ہونا خواہش
غذا کا اور متلی پیدا ہونا اور رونگٹونکا کھڑا ہونا یہ سب دلیلیں اوسی صفرا کی ہین برودت
فارسی مین سردی اور ہندی میں ٹھنڈک کہتی ہین نشان غلبہ سردی کا یہ ہے کہ ہونا پیاس
اور سوزش کا اور سفید یا سیاہ ہونا بدنکا لیکن اگر سردی کا سبب زیادتی بلغم سی ہوگا تو سستی
بدنکی اور نیند زیادتی اور سستی اور ڈھیلی اور ضعیف ہونا ہضم کا اور ڈکار بے کھٹی آنا اور سست ہونا
حواس کا اور کندی حواس کی اور لعاب کا نکلنا منہ اور ناک سی یہ سب ایسی دلیلیں بلغم کی
ہیں اور اگر سبب سردیکا غالب ہونا خلط سوداکا ہوگا لاغری اور سیاہی بدنکی اور غلیظ
ہونا خونکا اور ہر دم سوچمیں رہنا اور کوڑی کی جگہ یعنے سر معدہ پر ہر دم جو بہتا ہوا مانند
سوزن کے معلوم ہونا اور جھوٹی بھوک کا پیدا ہونا یہ سب دلیلیں سوداکی ہین اور
اور نشان غلبہ رطوبت کی یعنے تری کے سستی عضو کی ہے اور جو کچھ کہ ضد یبوست
یعنے خشکی کی ہو پس اگر رطوبت ہمراہ حرارت کے ہو اوسکے بھی نشان کہی گئے خواہ فقط
حرارت ہووے خواہ مادہ خون سے اور اگر رطوبت ساتھ برودت کے ہو نشان
اوسکی بھی مذکور ہوئے خواہ برودت فقط یعنے سادہ ہو خواہ مادہ بلغم سے اور نشان غلبہ
یبوست یعنے خشکی کی درشتی اور لاغری اور بے رونقی بدن کی ہے پس اگر
خشکی ساتھ مادہ صفرا کے ہوگی بیان ہوا اور اگر ساتھ مادہ سودا کے ہوگی وہ بھی
کہا گیا اب پوشیدہ رہے کہ خلط چار ہیں خون بلغم سودا صفرا اور قوام و قیام بدنکا
انہیں چار خلط سے ہو اور پیدا ہوا اگر مرض ہونکا زیادتی اور کمی انہیں چار سے ہے

خون گرم اور تر ہے صفرا گرم وخشک ہے بلغم سرد و تر ہے سودا سرد وخشک ہے
لیکن شرح کہ اسکو فارسی مین باد اور ہند مین بائی کہتے ہین ایک خاص ہی سے وکہ اخلاط
سے پیدا ہوتا ہے اکثر بلغم اور سودے سے اور اس بائی کو قوام بدن مین کوئی دخل نہین ہے
بخلاف ر وحون کے اگرچہ وہ روحین بہی خلطون سے برسبیل بخار کے ہوتی ہین
مگر بقای زندگی بدنکا موقوف اوپر انہین روحون کے ہے اور مربی بدن کی ہین
یعنی پرورش بدنکی کرتی رہتی ہین **مقالہ دوسرا بیان** ادویہ مفردہ اور مرکبہ
مین موافق حاجت کے اور غذائین مناسب حال اور اس مقالہ مین کئی فصلین ہین
پہلی فصل بیچ معدلات کے یعنی ایسی دوائیان کہ اخلاط طبیعت اور ہر قدر اپنی سے متغیر
ہوئی ہون ساتھ حالت اصلی کے لاوین پس معدل ہر ایک خلط اوسکا جدا جدا ہے کہتا
ہون جاننا چاہیے کہ تغیر خون کا چار طرح ہے ایک یہ کہ مقدار اسکا زیادہ ہو دوسرے
یہ کہ قوام اوسکا غلیظ ہو تیسرے یہ کہ قوام اوسکا رقیق ہو چوتھے وہ کہ عفونت اوس مین
پیدا ہو پس تعدیل بیچ مقابل تغیر کے چاہیے کرنا اور ہر ایک ان چارون قسمون کے
انشاء اللہ بیان کرینگے ہم وہ دوائین کہ حدت خونکا دفع کرتی ہین تخم کاسنی تخم کاہو شیرہ
یعنی دہنیا گاسرخ یعنی گلاب کے پہول آب لیمو سکنجبین شربت عناب ولایتی تخم
صندل شربت کدر اور مانند انہیں دواون کے جو دوائین کہ سرد ہون
دینا چاہیے وہ دوائین کہ خون غلیظ کو اصلاح دین یہ ہین آب آلو بادیان یعنی سونف
شاہترہ اور ماء العسل یعنی شہد کہ پانی مین ملاکر اور جو دوائین نکالنے والی سودا کی
ہین غلاظت خون کو وہی دوائین دور کرتی ہین اور غلاظت خونکی اکثر ملنے سودے
سے ساتھ خون کے ہوتی ہے اور جبکہ غلاظت خونکی بلغم سے ہو مسہل بلغم کا دین
اور واسطے قطع بلغم کے ترشیان دین اور ہرگاہ کہ مادہ بلغم وسودا کا پختہ ہو جاوے
مدرات دیوین اور جبکہ بلغم ساتھ خون کے ملتا ہے خون مین اندک سپیدی ہوتی ہے

اور جب سودا خون سے ملتا ہے سیاہی پیدا کرتا ہے اب وہ دوائیں کہ خون رقیق
لیعنے پتلے کو اعتدال پر لاتے ہیں بیان کیے جاتے ہیں جانو کہ اگر رقت خون کی بسبب
رطوبت بلغم کے ہووے اور رنگ خون کا سپیدی پیدا کرے تدبیر اوسکی نکالنا بلغم کا
ہے سات مسہل اوسی بلغم کے ہلیلہ کابلی بیچ اس امر کے اہتمام رکھتا ہے اور البتہ دوا
خشکی رطوبت کے مانگو اور ریحان اور پرسیاوشان اور مثل اسکے جو دوائیں کہ
مائل سات گرمی کے ہووین دینا چاہیے اور مالش مدینگے اور ریاضت کرنا بہت منفعت
دیتا ہے اور جو سبب رقت خون کا ملنے صفرے کے ہووے کہ سرد والای خون کی ظاہر
آتے ہیں پس تدبیر اوسکی نکالنا صفرے کا ہے سات مسہل اوسی صفرے کے اور ہلیلہ زرد صفرا پر
اثر بہت رکھتا ہے اور شربت عناب اور آب عدس یعنی مسور کا پانی اور جو کہ سرد
کریچ جوش خون کے بیان ہوا ایسی نفع رکھتا ہے اور آب کاسنی مطبوخ یعنی پانی جوش
کیا ہوا کاسنی کا کہ صفرے میں بیان ہوگا نہایت مفید ہے اب اس بات کو جاننا چاہیے
کہ معنی عفونت کے گندہ ہونے کے ہیں اور قاعدہ کلیہ ہے کہ جب کوئی خلط گندہ ہوگی
تب لازم ہے کہ اوس کو کوئی خلط گندہ ہین ہوتا جبتک کہ حرارت بیچ اوسکے نہین ملتی پس معلوم ہوا کہ سبب عفونت کا حرارت
ہی ہے نوع بیچ اس حالت کے اصلاح اوس خلط کی کرنا چاہیے لو دے سرد خشک کے جیسا کہ جو ترجیح میں منع کیا ہے اور مراد
جوش خون کی یہ ہے کہ گندہ نہین ہوتا نکتہ حاصل معنی یہ ہین کہ گندہ ہونے کو حرارت
لازم ہے اور گرم ہونے کو گندہ ہونا نہین لازم ہے اب جاننا چاہیے کہ تخم
صفرے کا پانچ طرح ہے ایک یہ ہے کہ رطوبت رقیق صفرے سے ملے دوسرے یہ
کہ رطوبت غلیظ صفرے سے ملے تیسرے یہ ہے کہ سودا سے باطنی تھوڑا ایک سات
صفرے کے ملے پس اس صفرے کی تین قسمیں ہین پہلی کو مرہ صفرا کہتے ہین دوسرے کو
صفراے محیہ کہتے ہین اور تیسرے کو صفراے محترقہ چوتھی قسم صفرے کی دو قسم
کہ صفرای مرہ اور صفراے محترقہ پس ہین ملجاتین اوسکو صفراے کراثی کہتے ہین پانچوان

وہ ہے کہ مرۂ صفرا اور صفرای محترقہ کہ بہت حرارت رکہتا ہو باہم مرکب ہوں اسکو
صفرای زنگاری کہتے ہین اور فرق زنگاری اور کراثی مین اسیقدر ہے کہ کراثی مین
حرارت کم ہے اور زنگاری مین زیادہ نہین تو دونون ایک مین آکے معدلات صفرا
ہم سکتے ہین حسب حاجت وقت دین اور اس امر کا خیال رکہنا چاہیے کہ جسقدر
گرمی زیادہ ہو اسی قدر ادویہ سرد بہی استعمال کرنا چاہیے اور اس امر کا بہی لحاظ
رہے کہ جب حرارت قوی ہو تو مقدار دو زیادہ کرین یا دن مین دو تین بار دین غرض
خیال تبرید پر ضرور تصور مین رکہین اب وہ ادویہ مفردہ کہ تعدیل کرنے والی صفرا کی ہین
لکہی جاتی ہین موافق وقت و موقع اور فصل کے دین اسپغول بہدانہ خرفہ
کاسنی تخم خیارین کشنیز خشک صندل تخم کاہو کافور اسپغول کا لعاب دین یا مع تخم
تخم اسپغول کو نہین کوٹتے کہ خاصیت زہر کی بعض مزاجون مین پیدا کر دیتا ہے اور لعاب
بہدانہ بہی دیتے ہین اور جبکہ شدت سرد لیسے کہانسی ہو البتہ بہدانہ بہی اثر نہ کا
نہو اور خرفہ اور کاسنی سے شیرہ لیوین اور کلین تخم دونوں سے اور کاسنی سبز کو بیر
دہوتے کہ اثر اوسکا جاتا رہتا ہے اور اگر پانی برگ کاسنی کا دو تین جوش دیوین تو وقت
جوش کے پارہ پارہ ہو جاوے اب قیق اوس سے لیوین اور یہ استعمال خواہ تنہا کرے
خواہ مصری وغیرہ ملاوین اور جو چیز ترش سے ملا کر دین اثر تمام رکہتا ہے اور ہیج صفا
کرنے خون کے بیمثل ہے اور خرفہ تخم کاہو تخم خیارین سے شیرہ لیتے ہین اور
کشنیز خشک پانی مین تر کرکے اور ساتہ مصری کے شیرین کرکے دیوین بہت جلد
اثر کرتا ہے اور صندل کو پانیمین گہسکر کے دیتے ہین حرارت قوی دور کرتا ہے اور
صندل سفید سرخ سے بہتر ہے اسیطرح کافور بہی دوجہ بڑی حرارت کو زائل کرتا ہے
ولیکن کافور کہ نہایت سرد ہے مردجوان گرم مزاج کو دیا چاہیے یہ سب امر رائے
طبیب پر موقوف ہین جیسا مناسب جانے ویسا عمل مین لاوے اور جلاب دے

شربا سدبر برو غیرہ کے اور سب ترش چیزین تعدیل صفرا کرتی ہیں اور یہ خیال
رہے کہ حورات اور المعال اور حوائج سے امراح بارد رکھتے ہین استعمال اشیاء شکر
بہت نکرنا چاہیے کہ انجام مین نقصان پیدا کریگا اودیہ مرکبہ مشہورہ کہ تعدیل صفرا
کے واسطے مخصوص ہیں لکھتے ہیں قرص طباشیر لین قرص طباشیر قابض قرص
کافور شربت صندل شربت آلو شربت بنفشہ شربت نیلوفر اور اسکے مانند شربت
و طلا کرنا اودیہ سرد کا بھی معدل صفرا ہے اور دافع اور تسکین دینا ہے حرارت تپ کی
اب واتین بلغم کی کہ حالت اصلی سے اپنے تغیر اور تبدیل پیدا کرین تحریر میں لاتے
ہین پس تغیر بلغم بھی پانچ طرح پر ہے ایک یہ سبب ہے کہ تھوڑا اون بلغم سے ملجائے
بلغم کو مزاح اصلی سے پھیر دے اور اس قسم کو بلغم حلو کہتے ہین یعنی بلغم شیرین دوسرا
وہ کہ صفرا محترقہ بلغم سے ملے اس بلغم کو بلغم مالح کہتے ہین یعنی بلغم شور تیسرا وہ ہے
کہ حرارت تھوڑی سی ضعیف بلغم میں اثر کرے اس صورت مین بلغم ترش ہو جاے گا
اس بلغم کا نام بلغم حامض یعنی ترش رکھیں گے چوتھے وہ ہے کہ اگر کے سودا بلغم
کے ساتھ ملے اس بلغم کو بلغم عفص یعنی کسیلا کہیں گے جسکو ہندی مین کبیلا بھی
کہتے ہین پانچوین وہ ہے کہ آبی جسم یعنی رقت بلغم پر غالب ہو جاے اس بلغم کا
نام تفہ یعنی بے مزہ اور پھیکا کہتے ہین پس یہ قسم بلغم کی سب قسموں بلغم سے بدتر
ہر چند یہ سب اقسام بلغم غیر طبعی ہین ولیکن یہ قسم بدتر اور زبون زیادہ ہے وہ
دوائین معدودہ کہ مسہل بلغم مین لکھی گئیں بادیان انیسون اصل السوس کمون حبشی
قاقلہ [illegible] سنبل الطیب سونٹھ و طریق استعمال ہر ایک ان دواؤں سے مناسب
رائے طبیب کے ہے بطبوخ یعنی جوشاندہ کہ واسطے بلغم کے بہتر ہے اور جبکہ بلغم بدبو اور
گندگی پیدا کرے جو دوائین کہ گرم نہایت درجہ کی ہین غذیوں میں خصوصا او سوقت
مین کہ مادہ بلغم شور کا ہو اور تخم کشوث واسطے نکالنے بلغم بدبودار کے کہ گو بلغم

بدبو پیدا کی ہووے مخصوص ہے اور یہ بات کہ بلغم سے بدبو اندرون رگوں کے
پیدا کی ہو مضمون تپ میں بخوبی بیان کیا جاویگا اور جب مادہ بلغم بدبو پیدا کرے
سبب حاجت جو کچھ صفرا میں دواؤنکا بیان کیا گیا قدرے وہ دوائیں اور تھوڑی
سی ادویہ بلغم ملا کر دینا چاہیے **ادویہ مرکبہ بلغم** معجون فلاسفہ معجون زنجبیل معجون جوارش
جالینوس اور مانند انہیں معجونوں کے یہ سب تدبیریں اور دینا دواؤنکا بلغم میں اوس وقت
ہے کہ بے گندگی یعنے سے تپ ہوا اور جبکہ تپ ہووے ترش گل و قرص عادت اور سکنجبین
بزوری معتدل اور گلقند اور شربت عناب ہی موافق ہو جاتا ہے **تغیر سودا** بھی
پانچ طرح پر ہے ایک تو وہ ہے کہ سودا الطبیعی یعنے اصلی زیادہ مقدار طبیعی سے ہو
دوسری وہ ہے کہ احتراق یعنے سوختگی صفرا سے سودا حاصل ہووے تیسرے یہ کہ احتراق
خون سے ہو چوتھے یہ ہے کہ احتراق بلغم سے ہو پانچویں یہ کہ احتراق سودا سے
کیونکہ جو خلط کہ سوختہ ہوتا ہے وہی سودا ہے غیر طبیعی ہے اور معنی سوختگی اخلاط
کے یہ ہیں کہ اجزائے لطیف و رقیق خلط کے تحلیل ہو جاویں اور جو باقی بچ رہے
ہوں وہ کثیف ہوں غرض کہ ایسا تغیر ہووے اور کچھ سیاہی ظاہر ہووے کہ اپنے
جنس سے تبدل قبول کریں یہ مراد نہ کہ جلکر خاکستر ہو جاویں اور قید تحلیل مصنف
نے اس واسطے کی کہ اگر کوئی خلط بسبب سردی کے کثیف ہو جاوے پس باعتبار
انجماد یعنے جمجانے اجزا اوسی خلط کے اوسکو عوام بسبب ناشناختگی کے سودا
کہنے لگتے ہیں جیسا کہ بیچ بلغم جصی کے مشابہ ہوتا ہے اور وجہ نام رکھنے بلغم
جصی کی یہ ہے کہ مانند جص کے یعنے گچ کی رنگت بلغم کی ہوتی ہے اور اختلاف
طبیبوں کا ہے بعض کہتے ہیں کہ رنگ گچ ہوتا ہے اور بعض کہتے ہیں کہ قوام بھی مثل
گچ کے ہوتا ہے ہر نوع بلغم سودا اور سودا بلغم ہو نہیں سکتا دوائیں مفردہ معدلہ سودا
کی سپستان گاوزبان تخم خربزہ بیخ مہک یعنے ملٹھی تخم سرد انجیر مویز اور مانند

اسکے جو دوائیں گرم تر ہوویں پس اگر سودا خلط گرم سے پیدا ہوا ہو اودیہ سرد تر چاہیے دینا
مثل خرفہ بہدانہ خیارین اور مانند اسکے اور جسمیں گرمی زیادہ تر ہو دوائیں کہ حرارت و برودت
مین برابر ہوں اودیہ مرکبہ معدلہ سودا سکنجبین افتیمونی نوشدارو معجون سقراط
یاقوتی بوعلی مفرح دلکشا شربت گاوزبان شربت بالنگو ریحان وغیرہ اور شکر طبرزد
تاکید کیجاتی ہے کہ ہر امر علاج مین رعایت مزاج گرم و سرد لحاظ رہے کہ دوا زدہ دی لیکن دیکھو
ہرگاہ سودا پیدا ہو کرے اور یہ مکرر کہا گیا کہ جب خلط تعفن کریگا تپ آوے گی اس صورت مین
یہ جوشاندہ سودمند ہے تخم خیار تخم کاسنی تخم کشوث ہر ایک تین درم اصل السوس یعنے
ملیٹھی ریزشکر ہر ایک دو درم گاوزبان پنجدرم ہمراہ قند یا سکنجبین کے دیں اور پہلے اس سے
منضج دینا بہت مناسب ہے کہ مادہ پختہ ہو جاوے اور جلد اثر کرے اور بہت جلد مادہ اسہال
سے دفع ہو جاوے کیونکہ امراض سوداوین دوا بیسترروز دیا کرتے ہین کہ خوب مادہ پختہ
ہووے انشاء اللہ تعالیٰ بحث تپ مین اور تدبیر ازالہ عفونت مین کہا جائیگا **فایدہ** بیان
اون چیزونکا کہ تعدیل یعنے برابر اور اصلاح اخلاط کرین سب بدن سے یا ایک ہی
عضو سے بلے کہانے پینے دوا کے یعنے معدہ مین جاکر راہ دہن سے ہضم ہو دی الخ
خارج فائدہ مند ہووین اور اوسکی بہت قسمین ہین شموم لخلخہ نفوخ سعوط وجور سنون
قطور نطول سکوب انکباب کماد تدہین تمریخ کحل برود ذرور بخور طلا ضماد حقنہ فتیلہ
شافہ حمول فرزجہ آبزن یا شویہ اب ان سب قسم کے معنی لکھے جاتے ہین شموم وہ
ہے کہ دوای خشک یا تر سونگہیں لخلخہ وہ ہے کہ ایک چیز رقیق خوشبودار شیشہ یا ظرف مین
رکھکر لولیوین سعوط وہ ہے جو کچہ نتہنوں کی راہ سے ناک میں چڑہائیں نفوخ وہ ہے
جو کچہ نتہنونمین نتہنون کی راہ سے پہونک دیں وجور اوسکو کہتے ہین کہ حلق میں ٹپکا دیں
سنون وہ ہے کہ ادویہ پیسکر دانتوں مین ملیں قطور وہ ہے جو کان اور اور دیگر شگاف یعنے
سوراخ میں ٹپکائین نطول وہ ہے کہ چیزون رقیقہ سے ظاہر بدن پر گرائین حاصل یعنے

کچھ ہاتھ بلند کر کے سب لے توقف اور کبھی آبزن اور انکباب پر بھی نطول کا لفظ بولتے
ہیں ہندی میں ترارا کہتے ہیں کہ سب اوسکو کہتے ہیں کہ کوئی چیز بہنے والی سنے توقف
فرق سر اور پر بدن کے گرا دیں خواہ اندک اندک خواہ برابر اور ترکیب یہی ہے
کہ ٹہریں اور سر گرائیں انکباب یعنی بخار آب گرم بدن پر پہونچانا اور بدن کو کپڑے یا
چادر میں لپیٹا رکھنا اور سرنگون بیٹھنا کہ ہندی میں بپھارہ کہتے ہیں جیسا کہ واسطے
پسینا لانے کے مشہور ہے اور بخار ادویہ کان میں پہونچانا اسکو بھی انکباب کہتے
ہیں کماد وہ ہے کہ چیز گرم اوپر عضو کے رکھیں اور جب سرد ہو جاوے پھر گرم کر کے
رکھیں خواہ وہ چیز کہ خشک ہو خواہ تر ہندی میں سیکنا بولتے ہیں تمریخ وہ ہے
کہ کوئی چیز تر بدن پر ملیں تدہین کہ وہ بھی مالش کریں حقنہ وہ ہے کہ چیز سائل یعنی بہنے
والی رقیق مجقنہ یعنے پچکاری یا پھوکنی میں رکھکر دوا یعنے آنت میں پہونچاویں حمول
راہ دبر خواہ راہ قبل مثل مثانہ اور رحم کے اور یہ طریقہ اسکا بہت معروف ہے
شیاف وہ ہے کہ دراز کر کر بنائیں پیچ دبر یا قبل کی رکھیں اور دوا بانیں گہسکر آنکھ میں
لگائیں حمول وہ ہے کہ پارچہ یا پشم یا لتہ ادویہ میں آلودہ کر کے بدستور قبل یا دبر میں
رکھیں فرزجہ وہ حمول ہے کہ مخصوص زنان اپنی فرج میں رکھتی ہیں کحل ہے
کہ میل یعنی سلائی میں لگا کر آنکھ میں کھینچیں جسکو سرمہ کہتے ہیں برود دوا یہ ٹھنڈی کہ اسکی
ترکیب دیکر آنکھ میں استعمال کریں ذرور وہ دوا ہیں کہ خشک واقع ہوں [illegible] یا
آنکھ یا زخم پر چھڑکی جائیں تبخیر وہ ہے کہ ادویہ جلاویں تا اوسکی بو دماغ میں پہونچے یا
اوسکا دہوان کسی عضو پر بطریق مخصوص پہونچاویں ضماد وہ کہ چیز تر گاڑھی اوپر بدن کے
لگائیں ہندی میں لیپ کہتے ہیں طلاء وہ شے کہ چیز تر رقیق مانند آب بدن پر چپڑیں یا لگاویں
ضماد و طلاء ایک سے ہیں فقط گاڑھے اور پتلے کا فرق ہے آبزن وہ ہے کہ پانی گرم و ادویہ
جوش دیں اور کسی ظرف کلان مانند دیگ وغیرہ کے کہیں اور اوس میں بیٹھیں یا [illegible]

وہ ہی کر پانی گرم یا وہ پانی کہ گل خطمی یعنے گل خیرو اور سبوس بھوسی گندم کی اور بنفشہ
اور بالونہ اور برگ سدر یعنے بیر کی پتی وغیرہ جوش دیا ہو دے اور پاؤں بیمار کے
اوسمین رکھیں او سطرح کہ تا زانو غرق آب ہیں اور مالش کریں اور پاشویہ اسطرح
کرتے ہیں کہ او سے تا کف پا یعنے تلووں تک پانی ڈال کے دہوتے ہیں اور خوب
مالش کرتے ہین یہ پاشویہ تپوں گرم اور درد سر اور بخارات دماغیہ کے واسطے بہت مفید
ہے اور دور ازالہ امراض کا کرتا ہے ترکیب پاشویہ کی یوں ہے کہ سر بیمار طرف پست
کے پایل رکھیں بلکہ تکیہ لگا کر اور ایک پردہ اوپر سو بہتر کے روکیں کہ بخارات اس سے
دماغ بخار دیں کیونکہ اکثر دیکھا گیا ہے کہ پاشویہ والے فایدہ کے کیا اور احتیاط کم
کی گئی تو اور تحقان اور وحشت لاحق ہو گئی ہے یہ سب جبر ہے بخارات اسفل سی
یعنے جانب پاؤں سے طرف اعلےٰ کے کہ وہ دماغ ہے ظہور مین آئے گلاب بھی
ہر ایک الفاظ اصطلاحات طبیہ نسی فراغ ہوا دہ جیز ہن اور وہ دوا ہین لکھی جاتی ہیں
کہ بیماری ہای گرم کو نفع بخشیں یہ وہ شموم ہے کہ کل امراض حار مین فایدہ دی صندل
سپید پیکر سرکہ اور آب کشنیز میں مخلوط کر کو اور قدرے گلاب بھی ملا کر سونگھیں اور
جو انہین ادویہ کا لخلخہ بنا ہین نہایت بہتر ہے اور جب رکھیں کہ بیمار کو حواس میں
آتا ہے سرکہ ہرگز نہ ملا ہین کیونکہ سرکہ بیحوالی پیدا کرتا ہے اور جب ایسی مرض میں گرمی
کثرت سی ہو اسکے کا فور اضافہ کریں تا رفع حرارت بخوبی ہو جای اور خیار یعنے کھیرا
پارہ پارہ کر کے سونگھنا بہت سودمند ہے اور میوہ اور گل ہای سرد کا بھی سونگھنا مفید ہے
اور جس شخص کو بوی کشنیز یعنے دہنیا اچھی نہ معلوم ہو دہنیا کے عوض آب ترنج ملاوے
یا آب کدو شوی ہو یعنے نیم پختہ ایسا شموم کہ بیماری سرد کو نفع پہونچاے مشک
عنبر دارچینی جند بیدستر قرنفل زعفران تجویز حسب حاجت ایک ہی یا مجموعہ جو
کہ دستیاب ہو استعمال کریں سعوط بارد کہ امراض گرم و خشک کو سودمند ہے

روغن نیلوفر ہر ایک یک جزو شیر دختران دو جز داور جو بجای روغن نیلوفر روغن تخم کاہو یا تخم کدو یا بادام ملا دین تو بھی بہتر ہے اور جو مریض کو بیخوابی ہو تو روغن خشخاش کہ سبب دہمون ہو سبب ایسا ہو کہ امراض سر دلو تر دماغ کو سود دیوے تبر گیند رم حفص لینے رسوت جند بید ستر زعفران آب ریحان میں یا آب مرزنجوش مین یا فقط اسی پانی مین ملا دین اور اندرون ناک کے ٹپکا دین وہ نفوخ کہ سکوت سے لینے صاحب سکتہ کو ہو تو مین لاوے اور سدۂ دماغ کو کہولے کندس لینے چھکنی حریق سپید سے لینے کٹ پیس کر اندک اندک اندرون بینی کے پہونکدین فورا ہوش آجائے گا وہ وجور کہ ام الصبیان لینے مرگی کو نافع ہے صعتر لینے پودینہ دشتی اور بعض نے کہا کہ صعتر پودینہ کوہی ہے جند بید ستر بیرہ کہ بانی برابر شیر مین حل کرکے گلوی طفل مین ٹپکا دیں وجور کہ مصروع یعنی صرع والے کو ہوش مین لاوی حلتیت لینے سینک جند بید ستر سکنجبین عسلی لینے شہد کی سکنجبین میں ملاکر کے بکار لیجا دین ستون کہ ضعف دندان کو نفع دیتا ہے سورنجان زرد قرنفل بسعد یعنی ناگرمہتہ گز مازج پوست بلیلہ زرد صندل سپید گلسرخ برابر لیوین او رکام مین لادین اور جو حرارت ہووی تو قرنفل نہ ملادین قطور کہ درد گوش کو کہ بسبب گرمی کے ہوتا ہے نفع بخشے روغن گل ۶ درم روغن بادام ۳ درم سرکہ انگوری ۱ درم آتش نرم مین جوش دین تاکہ سرکہ جلجاوی اور روغن رہجاوی قدرے روغن اندر سوراخ کان کے ٹپکا وین اور جو دیکھین کہ درد زیادہ ہے قدرے افیون بھی ملادین قطور کہ جراحت قضیب یعنی آلہ تناسل اور سوزش بول کو مفید ہے سفید آب کشند را خروت صمغ عربی نشاستہ دم الاخوین سب برابر کوٹ پیس کر سایہ شیر دختر اکم ملاکر کے احلیل مین یعنی راہ پیشاب آ زمین بواسطہ پچکاری خواہ غیر اس کے ٹپکا دین طفول کہ خواب لاوی اور سرسام گرم کو نفع پہونچاوی بنفشہ تخم کاسنی ہر ایک ۵ درم پوست خشخاش گل سرخ نیلوفر پوست کدوی تر بالونہ ہر ایک ۲ درم گشنیز جو لینے آش جو ہ درم

لائق سیر ہو ہیں بحیث دس اور یہ سنو عمل میں لاوین نطول کہ امراض سرد کو نفع بخشے
مالویہ اکلیل الملک یعنی ناخونہ تمام سرد کوش ریختا سعتر برنج العار سب دو برابر
جوش کریں اور سر پر تریڑا دین اور بہپارہ بہی لیوین فایدہ امراض گرم دماغی
مین جب تک ممکن ہو استعمال تریڑی کا نکرین تاوقتیکہ تغیر حیلے نکرلین ایسا نطول
کہ ریح یعنی بائی کو عضو سے تحلیل کردے مالویہ اکلیل الملک سنگ کرفس یعنی اجمود رازیانہ
یعنی سونف تخم کرفس زیرہ کرمانی مرزنگوش شبت یعنی سویا سعتر پانی مین جوش دین
اور استعمال کرین عضو حمایہ ادویہ پانی مین جوش دیکر حمام مین عمل کیا جاوی تو نہایت
مناسب ہے اور ان ادویہ سے جو انکباب کرین تو صداع ریحی کو بہت نفع بخشی گا
جیسا موقع ہو ویسا عمل مین لاوین کماد خشک بائی جو ہو تو تحلیل کردیگا اور یعنی ماء اور نمک کی
پوٹلی باندہ کر سینکیں بحث مراد یہ ہے گا وزن بیج دہو ہوں کی گرمی تی ہے اور یہی گرم کر کے اور خشت پختہ
اینٹ بہی یہی عمل کرتی ہی کما ذکر کہ عضو کو گرم کری اور سینکی دہر منقشہ بابونہ تخم سویا جوش دین ما
صاف اوسکا لیکر بہیڑ یا بکری کے ہوکے میں بہر کر گرم عضو اوف پیر دہرین اور جو ہاتھ
یعنی امرود اس پانی جوش دادہ ادویہ مین تر کرکے استعمال میں لاوین تو زیادہ سود مند ہے
نہیں اور تبریخ اور کہل اور بیرد اور ذرور آن سبکے معنی کہ قریب مذکور ہوئے ہین اور ہر ایک
مین بہی کہ اسکا ادویکا موافق موقع اور حاجت کی استعمال کرنا چاہیے تجویز کر مقوی ذہن اور دماغ
ہے اور خفقان اور وحشی اور ضعف حواس کو نافع ہے عود قسط شیرین صندل سپید ہر ایک ایک درم مشک
کافور ہر ایک نیم درم ان سب کو کوٹ چہانکر ساتھ گلاب کی ملا دیں اور گولیان بنا دیں اور بخور کریں
یعنے دہونی دیویں بخور ایسا جو کر لیسنا لادی اور ہوا کر اسکا استعمال کرین تب صفراوی اور بلغمی
تپ کو بہی جسکہ مادہ پختہ ہو چکا ہو نافع پختا ہے ادویان مع تخم اور پوست انگیٹھی پر جلا دین اور
دہوان اوسکا چاہیے اور گر تمام ملک رہو بنا دین نہایت کر لیسنا خوب آگ دی ملا ہو جا حقیقہ
بقیل بتا وصول ترنجبین بہی موافق تقاضائ وقت کی عمل میں لاوین آبزن کہ تشکی بدن کی دور کرے

ستی کرتب دق کوبہی فائدہ کرے کہ خیار خرد کا ہو ترک گل نیلوفر گل بنفشہ جو تخم خرفہ دو اثر
تا جو ایکدو دو اہم ہو نچی یا ہمیں جوش کرکے بیچ ایسے ظرف کہ جسمیں بیمار بیٹہ سکے اور پانی تک
بیمار کے گلے تک ہووے بٹہادین اور ایکساعت بٹہا رہے دین اور جب ظرف سے باہر نکالے روغن
بنفشہ یا روغن کدو کی تمام بدن پر مالش کرین اور آخر ہی کہ جس جس مرض کے بیچ مفید
ہین ہر مرض کے تحت مین بیان کیے جاینگے انشاء اللہ تعالے پاشویہ کہ بیچ بدن مادہ کے
اثر تمام رکہتا ہے اور سب طریق اوسکا بیان کیا گیا ہے بہت فائدہ رکہتا ہے **فائدہ** رانونکا باندہنا
اور بلونکا ملنا بیچ جذب کرنے مادہ کے سر سے قایم مقام پاشویہ کے ہے بلکہ بعض وقت مین
پاشویہ سے بہی زیادہ یہ باندہنا پاؤنکا نفع بخشتا ہے اور طریق باندہنے پاؤنکا اسطرح ہے
کہ رانکی جڑ سے باندہنا شروع کرین اور جب کہولین قدم کی طرف سے کہولین اور وقت کہولنے کے
پاؤن بیچ پانی گرم کے رکہین تو وہ بخارات کہ سر سے نیچے اترے ہین اسفل سے اعلی کو نہ جاین

فصل بیچ بیان فصد کے جاننا چاہیے کہ فصد ہی استفراغ کلی کرتی ہے اور
ہر قسم کے اخلاط اسمین نکلتے ہین کیونکہ خون مین سب اخلاط ملے ہین جسطرح کہ خون رگو مین
رہتا ہے ایسا ہی تینون خلط سودا صفرا بلغم بہی ساتہ خون کے ملے رہتے مین پس جبکہ
فصد لینگے تو ہر ایک رگو مین سے بالضرور نکلیگا مگر اسقدر فرق ہے کہ خون بہت نکلیگا اور اخلاط کم
بخلاف اور تنقیون کے یہ فائدہ نہین رکہتا فصد کو واسطے تنقیہ بدن کے بہترین استفراغ
مقرر کیا ہے واسطے چند چیز کے ایک کا بیان گذرا دوسرا وہ ہے کہ فصد استفراغ اختیاری
ہے جبکہ فصد لین اور معلوم ہو کہ کوئی فساد پیدا ہوگا فی الفور بند کر دین بخلاف مسہل کے
جب پلا دین اور مادہ غیر مقصود نکلنے لگے بند نہیں کر سکتے اور اگر بند کر دین تو بہت مرض ہو جاے
تیسرے فصد محتاج منضج کی نہیں ہے لیے نکالنے مادہ کی بخلاف اور تنقیون کے محتاج
نضج کے ہین اور چاہیے جاننا کہ بارہ برس کے پہلے فصد نہیں لیتے بعد اسکے تمام عمر جاری رہے
بڑہاپے کو کوئی مانع نہیں ہے بخلاف بچون کے کہ بعد ساٹہ برس کے منع کیا ہے **فائدہ** کبہی ایسا

بہی ہوتا ہے کہ خون کا غلبہ معلوم ہوا اور فصد کریں تا بر احتیاط خون کم لیوین مادہ بیچ حرکت
کے آتا ہوا اور تپ بہی آجاتی ہے ایسی وقت مین لازم ہے کہ وہ مادہ جلد فصد لیوین یا مسہل
دیا ہوا اور مسہل نے عمل نہ کیا ہوا اور اس سبب سے خیرہ دل اور دماغ مین پہونچے اور اضطراب
اور غشی پیدا ہوا اسوقت میں فصد نہایت ضرور ہے لیکن ایسی جگہ کہ زہر دیا ہوا کسی حیوان
زہردار نے کاٹا ہو مثل کژدم یعنی بچھو وغیرہ کے فصد نہ لینا چاہیے مگر ایک قسم بہی کہ جسے کہ
جلنے کے زمین پر دم اوسکی کہنچی جاتی ہے جو کسیکو ڈنک مارتا ہے [illegible] شخص
نزول دان ہوتا ہے اسوقت میں البتہ اگر فصد لین تو جائز ہے اور طاعون کہ ایک مرض ہے
وبائی اوسمین بہی فصد صحیح ہو مگر تجربہ مین یہ ہو چکا کہ مادہ ورم کا بہت ہوا اور سمیت اعضاء رئیسہ
میں اثر کرتی ہوا اور نشان سمیت اعضای رئیسہ کا یہ ہے کہ پریشانی دماغ کی اور ضعف اور
غشی اور مثل اوسکے ظاہر ہو کہ فصد سے لینا چاہیے اور بیان تو ان فصد کا اور کسی [illegible]
واسطے فصد جائز ہے اور کسکے واسطے طبیبا نہیں بڑی بڑی کتابوں میں موجود ہے جسکو دیکھنا ہو
سو دیکہہ لے اور قول اون لوگون کا کہ جنہوں نے بالکل فصد کی مخالفت کی ہے محض
بیہودہ اور لغو ہے اب جو کچہ کہ ضروریات سے مقدمہ فصد مین ہے مذکور کیا جاتا ہے اکثر ایسا
ہوتا ہے کہ بعض اشخاص کو فصد سے غشی طاری ہو جاتی ہے پس لازم ہے کہ پہلے فصد کے شربت میوہ
یا شربت انار ترش اور مانند اسکی کا اوس پلا کر دیویں اور پہر فصد لیوین جب تہوڑا خون نکلے [illegible]
اوپر زخم کے رکہدین بعد اوسکو پہر حرکت دیں اسی طرح دو تین بار وقفہ کر کے خون نکالیں تو
احتمال ہے کہ غشی نہو گی اور جسکو بعد فصد کے غشی ہو وے تو ستوں تدبیر دیکھا [illegible] شخص لازم
ہے کہ [illegible] مرغ کا پر حلق مین ڈالکر آوے یہ تدبیر مشہور ہے اور اور بہی تدبیرین ایسی ہی [illegible]
اشخاص واقف ہیں اور اکثر دوا المسک بہی پانی مین ملا کے حلق مین ٹپکاتے ہیں اور جس
کہ فصد کرین غذای غلیظ نہ لیوین اور جو کچہ کہ عوام مین مشہور ہے کہ حریرہ اور برگ تنبول
فصد کے کہلاتے ہیں اور پلاتے ہیں اور ایسا ہی بعض طبیبوں جاہل مین رواج ہے

کرو دائیں سر دیلا رتی ہین یہ دونون امر خوب نہین ہین البتہ اگر مزاج گرم ہو تو چیزین سرد دینا چاہیے
تو مسفر اگر بعد خون کے اکثر فلبہ کرتا ہی دفع ہو جاوی یا اگر سرد مزاج ہو تو اشیای گرم دینا چاہین کہ قوت کو بدل
دی والغرض اسیا جاہیے کہ کچہ نہ دینا چاہیے فی زماننا وہ رگین کہ اکثر کہولی جاتی ہین نام اونکے مرقوم
ہین قیفال نام ایک رگ کا ہی کہ جسکو ہندی مین سر رگ کہتے ہین اکحل نام ایک رگ کا ہی کہ ہندی مین ہفت اندام
مشہور ہی اور یہ رگ مقابل انگوٹھے کے ہے کہ واسطے بیماریون سر اور منہ کے گردن تک کہولی
جاتی ہی اور ہفت اندام کو نہر البدن بہی کہتے ہین اور یہ رگ برابر باسلیق کی ہے کہ ہندی مین کلمہ کی اونگلی
مشہور ہی کہولنا اس رگ کا واسطے مرضون سینہ کے سبب سے یا دون کے مفید ہی باسلیق
رو برو واسطے یعنی بیچ کی اونگلی کی ہی گردن سے نیچے تک کہ تہوڑہ بدن کہلاتا ہے کہولنا اسکا بہت فائدہ
دیتا ہی خصوصاً بیماریون پاؤن کو بہت مفید ہی اور اس کا نکالنا لحاظ کہولنی کا کرنا چاہیے کہ نیچے رگ کے
شریان ہی کہ اوچہلنا اوسکا نیچے اونگلی کے محسوس ہوتا ہی اس صورت مین نہایت احتیاط سے کہولنا چاہیے تو
نشتر شریان پر نہ پہونچ جاوی فائدہ اگر نشتر شریان پہونچیگا نشان اوسکا وہ ہی کہ خون سرخ خالص جہلک
نکلیگا اور صاحب فصد کا دل ٹہر جائیگا اور آناً فاناً ضعف ترقی کریگا لائق ہی کہ فوراً رگ کو اونگلی سے دبا کر
بند کر دین تاکہ خون نکلنے سے موقوف ہو اور لازق اوپر اوسکے چہوڑین یعنی چپکنے والی لیکر و گدی کنکر ٹی سے
مضبوط باندہ دین اور ہاتھ کو نہایت احتیاط سے تکیہ پر رکہی رہنے دین اور ہرگز حرکت نہ دین اور ڈہوں تک
بندہا رکہیں بعد اسکے نرمی کہولین نہایت نرمی سے کہولین اور پہر باندہ دین اسیطرح جبتک کہ یقین ہو
کہ زخم خوب مضبوط ہو گیا جبتک نہ کہولین اور اس میانہ میں حفاظت طبیعت کی ہی کرتے رہین تو اعتدال پر
اور نسخہ لازق کا یہ صفت یا رق کی دم الاخوین کہ ہندی مین کہرت کہتے ہین یا انزروت کہ شکل گوندہ کی تر ہی جیسا کی
پسکری تکلفطایسا بلی یک قسم سنگری سی کہ زرد رنگ ہوتی ہی اقاقیا لینت یونانی ہی نام عصارہ ببول کا
ہی کہ ولایت سے آتا ہی گلنار یعنی انار کی کلی صبر یعنی ایلوا ایک ایک درم لیوین اور صمغ عربی یعنی گوند ببول کا دو درم لیوین اور
سب کو کوٹ چہانکر اور انڈے کی سفیدی مین ملا کر اور ریشم خرگوش مین یا گوشت کو ملا یک کر لیا ہو تو وہ کرکے اور زخم کے جیسا دین
پر شوکر اوپر لگا گیا ہی جو بالعدین جبل الید راع یعنی انیس رگ باسلیق سے ملی ہی اور بیچ ابنی یا اکحل سے ملی ہوئی ہے

17

اور کہا ہے کہ فصد سے دستکی سدہ سنت برودکی ہے لیکن ہمنے جو تباسلیق تجربہ کیا تو نفع اوسکا ساتھ نفع با
اور بہتا ہے اباطلی از نسر یعنی بغلیا کے اور اوسکو اسلیم بھی کہتے ہیں اور وہ بیماریوں آحشا اور امراض سفلی کو
بہت نفع کرتی ہے گویا شعبہ یعنی شاخ اباطلی کی ہے اور اس رگ کو درمیان [illegible] بیچ چھنگلیا اور بیچ
کی اونگلی کے پاس کی کھولتے ہیں اور بعد کھولنے کے ہاتھ بیچ پانی گرم کے رکھتے ہیں
اور دہنے ہاتھ سے کہ اسلیم کھولی جاتی ہے واسطے مرضوں جگر کے اور ساتھ بائیں سے واسطے طحال یعنی تلی اور
[illegible] نافع ہے اور بخشش یعنی سینہ میں مرض ہو اسلیم کو ہر دو روز تا تسعی جسطرح چاہیں کھولیں اس رگ سے خون
[illegible] اور دل کو بہت آرام ہے منع کیا ہے کہ جوان اس رگ کو بہت لیس جانیں نام رگ کا ہے کہ اوپر [illegible]
متعلق انگوٹھی پاؤں کے واقع ہے جراحت اور خارش اسان و غیرہ قوضب کرتا ہے [illegible] ہے اور
حیض کو نہایت مفید اور سادہ [illegible] کا نیچے لاتی ہے ابس رگ ہے زیر [illegible] اسکا صاد
سے نفع زیادہ رکھتا ہے درد پشت اور درد مقعد اور [illegible] رحم وغیرہ کو بہت فائدہ [illegible] عرق النسا
ایک رگ ہے گرد [illegible] پاؤں سے معلوم ہوتی ہے اگر اوپر [illegible] کو کھولی جاوے تو
او بہنین [illegible] ولون انگلیوں پاؤں یعنی [illegible] کے کھولنے واسطے
النسا کو ایک مرض ہے اور اسکو بہت نفع رکھتی اور [illegible] پاؤں میں بیان کیا جائیگا
نفع اوسکا قریب صافن کے ہے چار رگ وہ رگیں ہیں کہ دو [illegible] نیچے کے اور دو
اوپر کے [illegible] ہونٹوں کے کھولی جاتی ہیں اور نشتر اونکے کھولنے کا [illegible]
مرضوں زبان اور حلق اور [illegible] وغیرہ کو بہت نافع ہوتی ہے [illegible] دوسری رگیں
[illegible] زبان اور پیچھے کانوں کے اور [illegible] تک [illegible] کے واقع ہیں اور بہت کھولی جاتی
ذکر اونکا نہیں کیا گیا **فصل تیسری** بیچ حجامت یعنی سینگی لگانے اور ارسال علق یعنی جونک
لگانے کے معلوم ہو کہ سینگی اور جونک لگانا اگر [illegible] کے بجائے فصد کے ہے اور
ضرورت کو حاجت نہیں اور ذکر آئے ہیں ہم کہ [illegible] برس کو سینگی لگانا منع ہے
[illegible] برس سے پہلے بھی بہتر ہے کہ جو [illegible] اور [illegible] مہینے کے پیچھے نہ لگا

شمار ہوین شہر ہوین بہتر ہے اور بہترین وقت لگانے مین واسطے پچھنے لگانے کے
پہر بجے پہر کا ہے ور بعد حمام کرنے کے بھی پچھنے نہ لگاوین مگر وہ شخص کہ خون اوسکا غلیظ ہو اور
بہی احتیاط یہ چاہتی ہے کہ بعد حمام سے نکلین ایک ساعت آرام لیوین پہر پچھنے لگاوین
اور پچھنے لگانا پس سر کے لیے گدی مین ہر چند کہ نائب فصد ہفت اندام کا دیتا ہے مگر نسیان
پیدا کرتا ہے اور پچھنے لگانا درمیان شانون کے قائم مقام باسلیق کے ہے لیکن
معدہ کو ضرر کرتا ہے اور خفقان پیدا کرتا ہے اور پنڈلی پر پچھنے لگانا بدل فصد صافن کا
اور خالی سینگی بہی لگانا فائدہ بہت کرتا ہے اور جب تک کہ کام چیک لگانے سے نکلے پچھنے
نہ لگاوین تو بہتر ہے **فصل** بیان منضجات میں جاننا چاہیے کہ نضج پکنے مادہ کو کہتے ہیں اور
یہ اخلاط کا نزدیک طبیبوں کے وہ ہے کہ ہر خلط ساتھ قوام اعتدال کے آجاوے تو وقت
تنقیہ کے ساتھ آسانی کے نکلے اس قول شولت علیہ الرحمہ سے یہ معلوم ہوا پس جو خلط کہ
غلیظ ہے مانند بلغم غلیظ کے یا سودا کی نضج اوسکا یعنی پکانا اوسکا وہ ہے کہ قوام اوسکا اوس
غلظت زیادہ سے کم ہو جاوے اور وہ خلط کہ رقیق ہے مانند صفرا اور بلغم مائی کے پختگی اوسکی
وہ ہے کہ میل ساتھ اوس غلظت کے کرے کہ وہ زیادتی رقت کی کمی قبول کرے صفرا سب
خلطوں سے زیادہ تر رقیق ہے حد ذاتہ پس وہ غلظت کہ صفرا مین محسوس ہوتی ہے بعد پکنے
اوس صفرے کے بسبب اوس کثافت کے ہے کہ اوس سے ملجاتی ہے جیسا کہ خون مین دیکھا جاتا
ہے اور سبب اس غلظت کا یہ پہنچنا ہوا ہے بخاری کا ہے اوس صفرا کو اسواسطے کہ
گرمی معتدل باعث رقت ہے اور سردی سبب کثافت کا ہے اگرچہ تہوڑی بہی ہو اور یہ بہی
معلوم کرنا چاہیے کہ خون محتاج نضج کا نہیں ہے یعنی پکانے مادہ کا اسواسطے یہ تپ خونی کے لاحق
ہونے مین سوتوقف کرتے ہین اور اول ہی تین فصد لیتے ہین البتہ جبکہ فساد خون بسبب
آمیزش کسی خلط کے ہو تو سوقت احتیاطاً موافق غلبہ خلط کے منضج دیکر کے فصد
لیتے ہین تو خلط دیگر بہی پختہ ہوجاوین اور ہمراہ خون کے تمام نکلین اور کسیکو حکماء نے

بہ ہوتا ہے خصوصاً اوس جگہ کہ سودا ساتھ خون کے مرکب ہو نسخہ مرکبی ہے منضج صفرا کے
لعاب سات دانہ عناب کے پھول دو درم نیلوفر کے پھول دو درم شاہترہ دو درم کاسنی
کی بیج بھگوئے ہوئے تین درم کاسنی کی جڑ بھگوئی ہوئی دو درم گل سرخ یعنی گلاب کے پھول کہ تخم اور سبزی
اور پیر پھولوں کو لگی ہوتی ہے پاک کیے ہوئے دو درم ان سب دوائیوں کو یکجا کر کے بھگو کر
اور ایک رات دن بھگا رکھیں بعد اوسکے صاف کر کے ساتھ ترنجبین یا سکنجبین کے اور جو اگر کبھی
ہی ضرورت ہو مطبوخ یعنی ان سب دواؤں کو جوش کر کے دیویں **فائدہ** ہر چند کہ
دوائیں تبدیل کرنے والی ہیں وہی منضج یعنی پختہ کرنے والی مادہ کی ہیں ذکر منضج کا
جدا ایسا کیا سبب فوائد جدید کے ہے کہ وہ ہر ضمن یعنی بیچ بیان کے کیا جائیگا النقوع
اوسکو کہتے ہیں کہ دواؤں کو بیچ پانی کے کہ موافق جیسے کی ہو تر کریں اور مطبوخ اوسکو
کہتے ہیں کہ دواؤں کو بیچ پانی کے جوش کریں جب دو حصہ یا ایک حصہ پانی جل جاوے اور ہوا
بیچ کے رہے اوسی وقت بیچ کام کے لاویں اور جب ایسا منظور ہو کہ قوت دوا کی خوب نکل
آوے تو پہلے بھگو لیں اور پھر جوش بھی دے لیں یہ تاکید اسواسطے ہے کہ دوا جوش کرنے سے
گرمی پیدا کرتی ہے خصوصاً اوس مزاج میں کہ گرمی زیادہ ہو پھر گزر دیا جاتا ہے اور چونکہ صفرا
کی بہت قسمیں ہیں اس واسطے بکار نہ صفرا کے دوائیں موافق وقت کے کم اور زیادہ
کریں یہ وہ نسخہ کہ منضج صفرا میں دواؤں کے لکھے گئے ہیں واسطے شخص حار کے
ہیں مثلاً اگر مریض لڑکا ہو دو موافق اوسکے بیچ وزنوں کے کمی کریں اور اگر مرد قوی قوت
ہو موافق اوسکے زیادتی کریں یہ تصرفات اوپر عقل طبیب کے مفوض ہیں **فائدہ** صفرا
میں لکھتا ہے اگر صفرا ہی خالص ہو اور منضج دی جاوے اور جو صفرا غیر خالص ہے بیچ پانچ روز کا
یا زیادہ جب مادہ لکھتا ہے منضج لیموں کی سنتی کیا بارہ دانہ سویب نیلوفر دو درم اور جو اگر بادیان
روحی لیے انیسون بجائے بادیان کے ڈالیں تو قوی تر ہو جائیگا اصل السوس
کو بیچ مہلک بھی کہتے ہیں یعنی ملٹھی کو اسید اور ماہرے اوسے جھیل ڈالیں اور جو کوئی کہ

۲۰

سکاعی تین درم بیکونہ بر سیاوشان دو درم انجیر زرد پانچ عدد گلسرخ یعنی گلاب کی پہول
تین درم جوش دین جیسا کہ بیان کیا گیا گلقند عسلی سات درم انہین دواؤن مین ملا دو
اسکے تناول کرین اور اسمین سکنجبین بہی باندازہ دو تولہ کی ملالین اجابت نضج مین بہت
لگیگی اور جس شخص کو کہ کہانسی ہو سکنجبین نہ دینا چاہیئے اور جبکہ بلغم شور ہو اور ترش ہو بلغم کی
کی صفرا ایسی ہوتی ہی اسواسطے بعض بعض طبیبون نے صفرا ہی مین گنا ہی چاہیئے کہ نضج
اوسکے کی رعایت کرین یعنی منضج صفرا کی ساتھ منضج بلغم کے ملا کرین اور یہی
قاعدہ ہی جمیع مرکبات کی یاد رکہین اور آب تخم و پینے پانی چنے کا جو منضج بلغم اور صفرا کی
بہت فائدہ رکہتا ہی اور جس جگہ کہ تپ لاحق ہو یہ پانی نہ دین مگر اسوقت کہ تپ کم
ہو گئی ہو فائدہ بلغم سپید دونون صفرا سے نضج پاتا ہی یعنی لور روزمین کبہی پانچ
زیادہ کی تو بعد سے کبہی سات دیر کہ جملہ اقسام غیر غلیظ اور غیر رقیقہ سے ہو اور ممکن
ہے کہ پانچ دن مین بہی پک جاوی اور کبہی ایسا بہی ہوتا ہی کہ دنسے زیادہ مین بہی پکتا ہو حسب
کم و زیادہ کی مادہ کی اونکا موقوف رائی طبیب پر ہی منضج سوداکا بسپتان یعنی لسوڑہ مبیہ انہ عناب کالا بی ایک
موانہ گاؤزبان دو درم بادرنجبویہ دو درم بلسی تین درم اسطوخودوس دو درم بسپایہ وشان
دو درم سولف دو درم شاہترہ دو درم جوشاندہ کرکے جس طرح کہ بیان کیا گیا قند سفید
یا گلقند ملا کر دیوین یہ دوا منضج سودای خالص کی ہے اگر یعنی کسی خلط دوسرے سے سودا ملا
ہو لیں تہوڑا ایک ان دواؤن سے اور تہوڑا ایک اون دواؤن سے کہ ہر خلط کے واسطے
مخصوص لکہ آئی ہین ملالین اوسکا لحاظ رکہین کہ جو خلط کہ جل جاتا ہی یعنی اجزا
رقیق اوسکے بسبب حرارت کی خشک ہوجاتی ہین اور باقی غلیظ اپنی اصل ذریعہ سے نکلجا
ہی اوسیکو سودای غیر طبعی کہتے ہین اور مراد اس سودی سے سودای دموی اور سودا
صفراوی اور سودای بلغمی ہے بلکہ سودای طبعی بہی کبہی جلجاتا ہی وہ بہی سودای غیر طبعی
ہوجاتا ہی لہذا اسقدر جس خلط سے کہ ہو رعایت اوسی خلط کی نضج کے لئے واجب جانیے

فائدہ مادہ سوداوی تو الیس کا پختہ روز مین ہوتا ہے اور کیا عجب ہے کہ تقدیم و تاخیر بھی اس
اندر او پختگی امادہ کی اس محل پر مبنی ہے کہ ہر خلط کی ایسی مدت کہ مذکور ہوا خاص اسکے
اوسکی مہیا کرتا ہو کہ قابل مسہل دینے کے ہو جاوے اطبای صاحب تجربہ نے اس مقام
مین کہ نضج فعل دوا اور انفعال خلط کہا ہے اوس سے مراد یہ ہے کہ مادہ مذکور
نضج پا جاتا ہے اور قابل تحلیل اور دفع طبیعت کو ہو جاتا ہو جیسا کہ چاہیے اور علم
لینے کتب مین یہ بات کہنا باقی ہے پس اس دلیل مصنف علیہ الرحمہ کے یہ معلوم ہوا
اثر منضج کا ساتھ آہستگی کے پختگی مادہ کے ظاہر ہوتا ہے اور اون نے مدت نضج کی پختگی
مادہ کو وہی سبب ہے کہ مرقوم بالا ہوئی اسواسطے ہی اون مرضون کے کہ سوداوی خلط
ہوتا ہے منضجین ہی عیات دیتے ہین اور جبتک کہ پختگی مادہ کی خوب ظاہر نہیں ہوتی
مسہل نہیں دیتے ہین اب اس امر کو بھی سمجھنا چاہیے کہ جو کہ تعین ایام نضج میں کہا گیا ہے استعمال
کہ ادویہ منضجہ کا ضرور اور لابد ہے ہر چند کہ قید بنا بر رعایت مادہ پختہ ہو سکنے کی ہے
کیونکہ کبھی بے دوا کے بھی پختگی مادہ ظہور میں آجاتی ہے اور احتیاج دوا اصلاً و قطعاً نہیں
ہوتی ہے اسواسطے کہ حکیم مطلق نے طبیعت کو قوت تعدیل و نضج و مہیا کرنے کی
کرنے دوا بھی پختہ کر کے مادہ دفع کر سکتی ہے اور الحق طبیعت مدام اپنے کار
بار مین معروف و مالوف ہے یہ دلیل قویہ اسپر موجود ہے اور صاحبان اولی الابصار
پر یہ بات بخوبی روشن ہے کہ اکثر بیماریان بے علاج و تدبیر بھی رفع ہو جاتی ہین اور جو امراض
زایل ہوتی ہین کہ دوا بھی ایسا اثر نہ کر سکی اصل یون ہے کہ علاج فقط مددگار و معاون
طبیعت ہو فتبارک اللہ احسن الخالقین یعنی پروردگار عالم بہتر اور نیک ہے مادہ ہو پیدا
کرنے والا انکا **فصل پانچوین** لینات و مسہلات کے بیان مین سمجھو اور ذہن میں
کہ مسہل وہ چیز ہے کہ مادہ کو انگشتون اور عروق بعیدہ و قریبہ سے نکالتا ہے اور
لین وہ ہو کہ جو قضای معدہ یعنے معدہ کے اندر اور امعا یعنے آنتون کے اندر

اور گرد و نواح ان دونوں کے اور جو ہوئی بالسال باہر اور اسیوا سطے پہلے مصنف
نے قید و بیان منضج کیا کہ مسہل مین منضج پہلے دینا ترطب ہے بخلاف طین کہ اسمین
منضج کی کچھ حاجت نہین ہے اور اسی سبب سے ادویہ منضجہ کہ پہلے مسہل سود دیتے
ہین طین کی تین قوتین ادویہ تلیین رکھتے ہین اگر طین دینے مین بھی رعایت منضج کرین
اولیٰ ہے اب نسخہ طین مبارک کہ اثر امراض بالمنہ اور عام ہیضہ کو بہت مفید ہے
واکر مزاجون مین موافقت کرجاتا ہے جیسے کہ زنان حاملہ اور اطفال اور جنون اور مدمن
احتیاط کیلئے اندرون شکم مین بھی سود مند و دلفع کیا ہے اور سبب مواد کے نکالنے مین
موافق ہے **صفت** لیوین طین کی مغز فلوس خیار شنبر سعد طین المناس کو کتنی
ہین موافق حاجت کے لیوین اور بیج گلاب یا پانی گرم کے ملین اور صاف کر کے
دلاوین اور جبکہ مزاج بیمار مین حرارت پائی جاوے تو ساتھ آب برگ کاسنی یا شیرہ اور
تخمون کے مثل خیارین و مغز کدو کا ہو وغیرہ کے دینا چاہیے اور جو درد راحت مین ہو
ساتھ آب برگ عنب الثعلب یعنی کو کے تیوکر مین دینا چاہیے اور جسکی کہ آمیزش مین
العبیع کی ہو دو شیرہ و سولعب کا اور گلقند ملاوین اور بیج ربع کرنے المناس کی اور
سولعب اور گلاب سے بہتر کوئی چیز نہین ہے اور جو منظور ہو کہ یہ طین قوی زیادہ ہو
تو شیر خشت اور ترنجبین ملا کرین اور اگر عناب اور سپستان اور گل بنفشہ اور گل نیلوفر
اور منقی اور مثل اسکے حسب حاجت جوش کر لین اور اسی طبیخ مین مغز فلوس ملکر
دلوین نہایت مناسب ہے اور یہ بتاکید سے کہا گیا کہ جب حرارت قوی ہو کوئی دوا
جوش کر کے نہ دینا چاہیے اور جبکہ بیمار کی آنتین ضعیف ہون اور زحیر پیچش کے
ہون مغز فلوس سے روغن بادام کے چرب کیے ہوئے کے ہرگز نہ دین اور اسلیے
زنان حاملہ اور بچون کو بھی اور روغن بادام کے نہ دینا چاہیے تو پیچش سے محفوظ ہون
لیکن اطفال شیر خوار کو المناس دینے مین حاجت لانے روغن بادام کی نہین ہے

کیونکہ بیچ شیرخوارکی کے سطح دودہ کی ملاست اور دہنیت رکھتے ہیں اور سخر ملاست
لیکیا بیچ جرم اوسکے کے لسبب ملاست کی نگر سکیگا احتیاج روغن کی فقط واسطے
ملاست کی ہے **فائدہ** مقدار المناس بیچ حق مردکلان سمت طبع قوی معدہ کے
یا زلوس لے عالمگیری اس سے زیادہ مد دینا چاہیے کہ احتمال ضرر کا رکہتا ہے خصوص بیچ
معتدل مزاجون کی **فائدہ** جو مقدار اسہال مذکور ہوتا ہی چند چیزیں بیچ اس مقدار
خاص کی نفع رکہتی ہین چنانچہ لکہی جاتی ہین **اول** یہ ہے کہ کوئی مسہل جبتک کہ ضرورت
قوی نہو دی نہ دیں جیسا کہ قولنج اور سوای اسکے کہ اس درد قولنج میں مسہل وغیرہ
حاجت نہیں ہوتی اور رات اور ابر اور ہوا وغیرہ مانع نہیں ہے **دوسرے** یہ
ہے جو مسہل کہ جوش کیا ہوا یا بہگویا ہوا ہو اوپر اوسکے پانی گرم نہ پلانا چاہیے کہ عمل
مسہل کا باطل کرتا ہے مگر اوسوقت میں کہ شکم میں بیچ ہو یا درد ہو البتہ قدری پانی
گرم دیں تو مضائقہ نہیں ہے **تیسرے** وہ مسہل کہ گولیوں کے یا سفوف
کے ہوں لازم ہی کہ پانی گرم دیویں تو مدد کرے **چوتھے** وہ ہے کہ درمیان عمل
مسہل کے آب سرد بہی منع ہی اگر ایسی ہی تشنگی غلبہ کرے آب تازہ قطرہ قطرہ دیویں
لیکن گرم مزاج والے کہ پیاس سے عاجز ہوں پانی سرد دینے سے باک نہیں ہے اور بیچ نسخ
دولے کے بعض جا پانی سرد بہی پلایا جا سکتا ہی چنانچہ ساتھ شربت گل کے اور جو دوا کہ
بیچ اوسکے حب الملوک لیتے جیسا کہ ملحوظ ہوا مدد اسیطرح اوپر سفوف کی اور اون
گولیوں کے کہ تربد اور نمک سے بنا کر دیتے ہیں پانی سرد دینا بہتر ہے اسواسطے
کہ آب گرم عمل مسہل کا باطل کرتا ہی اور بیچ اس ترکیب کی ایسا ہی تصریح رہے لکہا
اور جس شخص کو کہ کہانے دوا سے یا پینے مسہل سے نفرت ہو یا قی ہو جاتی ہو تو پہلے دونوں
بازو اوسکے باندہیں اور ناک خوب مضبوط پکڑ لیویں تو بود دوا کی اوسکی ناک میں پہنچے
اور پہر ولائے کے ساتھ غرغرہ کے دہن پاک کریں اور تہوڑا ایک لود سیدہ چاویں اور

جہان کہین کہ رواج پان کا ہو چبانا اوسکا بہت بہتر ہے اور کہانا الایچی خرد کا بہی مسہو خوب ہے اور جب
کسی قدر بے مسہل شکم مین نہ ٹہہرے اور قے مین نکل دے جائز ہے کہ پہلے قصد آنے کے الٹی لیبد اوسکا
دلاوین تعیس کا ل ہے کہ ساتہ اس حیلہ کے مسہل دیا ہوا اور جب مسہل دین تو خواب کو منع کرین اور
مکان محفوظ مین بٹہاوین کہ نہ بہت سردی ہو اور نہ گرمی اعتدال ہو اور استنجا لیو آبدست ساتہ شیشہ
شیشہ خطمی کے کرنا چاہیے تو بہتر کہ قدر زیادہ سے محفوظ رہے اور پانی واسطے آبدست کہ نہ بہت سرد ہو نہ گرم
اور اگر جانا تو مسہل عمل نہ کرے منع ہے کہ اوسیر ذرا اور مسہل اوراد سکے دین البتہ تا ذریا حقنہ سے
مدد کرین یا کوئی شے ورق یعنی پہیلانے والی مادہ کی مثل آب لیموں یا تمر ہندی یعنی املی یا تو نجبین یا سو
یا کہ تمین ہو تو مدد کرے اور کسی مغز فلوس کرہی دنیے کی تجویز کی ہے اور مصطکی کو کوٹ چہان کر قریب
ایک تسہ یا دو ماشہ کے شہری ملا کر ہمراہ پانی گرم کے دیتے ہین تو مدد اسہال کی کرے اور جب کبہی ایسا ہو جاے
کہ مسہل قوی دیا ہو اور عمل نکرے اور بیاسنک عرق ریم بحکہ بیہوشی لاوے یا کرب پیدا کرے تو بہت جلد قے
کرادیں اور جو تعیین کرسکے تو فائدہ نہیں بخشتا اور کوئی اور بات مانع نہیں ہے اس صورت مین فصد
باسلیق یا ہفت اندام کرادین تعین ہی کہ شافی برحق بہت جلد نفع بخشے اور جب کہ مسہل عمل کر چکا
اور حرارت معدہ یا انتونمین پیدا ہو وے لعاب بہدانہ لعاب اسبغول دین اور معتدل مزاج کو تخم ریحان
یا شربت قند اور گلاب کر دینا چاہیے اور بعد اسکے جو ایک ساعت گذر جاوے غذاے ملایم نوش کراوے
اور اس امر کا خیال رکہنا چاہیے کہ مسہل ناقص مثل فصد ناقص کے ضرر تمام رکہتا ہے پس اگر قوت
کفایت کرے پہیر مسہل دیجاوین تو مادہ مقصودہ تمام نکل آوے اور جو ضعف و نقاہت ہووے تو فرق
کر کے ایکدن کا یا دو دن کا مسہل دین اور پہر مسہل دین کیونکہ کثرت اسہال سے بدحال ہو جاتا ہے
اور جبکہ اسہال یعنی دست زیادہ آوین اور قبض طبیعت مطلوب ہو اور حرارت اور تپ اور خشکی
واسطے قبض کے بہت اچہی چیز ہے اور اگر تپ ہو تخم ریحان خرفہ بارتنگ یہ تینون دوائین بریان کر
دین اور جگہ کہ بیج مقدمہ اسہال کے مذکور ہے وہی عمل مین لاوین **بیان دواؤن مسہلات**
صفرا کا ہلیلہ زرد یعنی بڑی ہڑ تمر ہندی یعنی املی ترنجبین بنفشہ افسنتین سقمونیا لبلاب یعنی

۲۵

اما جب طبیعی الو کار اشاہترہ صبر لیے الہوا کی سرح لیے کلات کی بہول ہیر خشت ایس بعض دوائیں قوی العمل
ہین اور بعض ضعیف العمل پس انتقین دوائون سے مرکب کریا جیسا حسب ساعت اور ہوائی طاقت
کے دیوین اور سقمونیا کو جبتک کہ بریان نکریں داخل مسہل نکریں اور بیچ عمل اسکے رلا دیں **دوسرا**
مسہل مرکب کہ واسطے نکالنے صفرا کے مخصوص ہی پوست ہلیلہ زرد چہ درم آلو بخارا
بیشدانہ عدد سپستان بیس دانہ شاہترہ سنا مکی ہر ایک تین درم عناب پانچ عدد تخم کاسنی دو درم
تخم کشوث چار ماشہ ترنجبین یا شیرخشت یا بجین یا دو لوسینہ رہ درم گہسا برش کا ماالحسب وا اونکا سو دوف اور تخم
لیبپ کرکے اور شائد الجامات ان دواون سے بجای سیو المتاس ملا لیا چاہیے چاہو حرس کرکے
خواہ فقط بہگو کرکے اور روغن بنفشہ یا روغن بادام ایکدرم یا زیادہ بیچ اسکے ملا لیں مطبوخ کی ضرور طلاس تما
اور مقت کہ ان دوائون میں مغز فلوس ملا یا ہو **فائدہ** کوئی دوا ایسی نہین ہے کہ سوای ایک خلط
کے تینون خلطون کو باہر نہ لا دے اور یہ جو خاص کہا ہی اخراج صفرا یا بلغم یا سودا فقط اسی واسطے ہی کہ وہ
دوا اوس خلط کو زیادہ نکالتی ہی **نکتہ** بیچ تپ نوبہ کے چوتھے باری کی تپون میں دو دفعہ سی
سیلے مٹر کا دینا منع کیا ہے کہ استعمال مٹر کا خواہ مربع ہو خواہ کوٹ پیس کر ہا کیں ہسال کمیدی پیدا
کرتی ہے پس اگر ضرورت پڑے دینے کی تو پہلے اصلاح کرکے دینا چاہیے اور بہترین اصلاح کا
ساتھ روغن بادام کے چرب کرنا ہی یا ہمراہ لعابوں کے استعمال کرنا چاہیے ادویات چیزیں کہ مر
اور تعفن تحلیل تبیل لعوب غیرہ کی ولیوین پہر گز نقصان نکریگا **بیان مسہلون بلغم کا** تخم حنظل
قنطوریون یا بیج خاریقون حب النیل کہ ہندی میں کالا دانہ کہتے ہین جرمل کر اسکندہ
سے خشک ایارج ہندی میں لوکہتے ہین تربد کہ ہندی میں نسوت کہتے ہین بسفایج شونیز کہ ہندی میں کلونجی
کہتے ہیں ہندی میں تتمائی **دوسرا مسہل مرکب** کہ اخراج بلغم کا کرتا ہے ایارہ فیقرا
تربد سفید حب النیل ہر ایک یکدرم خاریقون انیسون ہر ایک چار ماشہ تخم حنظل نمک ہندی
ہر ایک یک ماشہ سبکو کوٹین اور بیج پانی منہ کے ملا لین جلدی دوا اچہی ایک خوراک ہی واسطے مر
نکالنے کے اور جاننا چاہیے کہ خاریقون کو رگڑنا چاہیے کیونکہ بیچ اوسکے ایک نہیر صفت انا

ہین سے بہرنی ہی لہو ردہ زہر ہے اگر آ جائیگا سر پر پہونچایگا لہذا اوسکو جلبنی مین بالونکی ملیدین
گولیسے چہوٹے چہوٹے قابقون سکے نکل آ مین اور وہ جسم زہردارکہ مانند کشتی ناقص کی
ہو بالائی جلبنی کے رہجایگا اور بیچ کہ استعمال سکے نہ آوے **قسم دوسری** کہ بلغم کو باہر نکالا کرنا
ہون سکے بہی سیتے مین اور کہ ماشی پرالی کو سوء مند ہو علاج لاتی سپستان ہر ایک تین درم
فانی خشک نیلوفر ہفتہ پرسیاوشان کہ ہندی مین ہنسراج کہتے ہین نیکوفتہ ہر ایک تین درم تخمی
بیدرہ دانہ انجیر خشک نبات دانہ ملٹہی مقشر نیکوفتہ ایک تولہ بیج تین طل پانی جسکے جوش دیر
جب ایک طل رہے صاف کرین اور اَلتا س ترنجبین گلقند پانچ پانچ تولہ بیچ اوس پانی سکے ملاکر
ادر کر صاف کرکے ایکدرم روغن بادام اضافہ کرکے پلادین **سفوف نہست فائدہ مشہور**
کہ بلغم کو نکالے تربد سفید تین درم روغن بادام مین چرب کرکے اور کوٹ کر اور چہانکر زنجبیل سہی
سونٹھ ایکدرم نمک سفید ایکماشہ سات پانی سر سکے پہنکا دین اور اگر بجائے نمک کے اسی دوا مین
شکر سفید بیچ چند ملاکے پلائین سکتا ہے اور حواشی دوا مین مصطگی زیادہ کرین بہی روا ہے اور چونکہ
نمک کو بنا تربد سکے نہ ملایا ہو سا تہ ایکدرم سکے دین **بیان مسہلات سوداکا** ہلیلہ
کابلی ہلیلہ سیاہ سنای مکی بالنگو افتیمون اسطوخودوس حجر لاجورد حجر ارمنی الکہ **مسہل**
مرکب کہ نکالیا سوداکا کرے افتیمون دس درہم لاجورد رشتہ میں دہوئے ہوا
شات درہم حجر ارمنی لو درم سقمونیا تخم حنظل خربق سیاہ ہر ایکدو درم سنبل الطیب اسطوخودوس
ہر ایک ایک درم کوٹ چہانکر شاہترہ کے عرق سے ملا کر گولیان بنادین خوراک اوسکی قوت کا دو درم
انہین دواؤن سے کہ اہل الامراض سوداوی کرین اور مخصوص بیماری سوداوی مین ہلیلہ
سیاہ دس درم بسفائج نیکوفتہ پانچ درم افتیمون نو درم سنای مکی اسطوخودوس ہر ایک سات
درم گل سرخ چار درم گاؤزبان بادرنجبویہ کہ ہندی مین بلی لوٹن کہتے ہین ہر ایک تین درم
بادیان ہر ایک دو درم خربق سیاہ کہ ہندی مین کٹکی مشہور ہے لوزن ایکماشہ تربد سفید کو خراشیدہ
کرکے موافق ایک درم کا اور زنجبیل یعنے سونٹھ ۲ ماشہ ملاکر جیسا کہ معمول ہے جوش دین اور صاف کرکے

ہمارے تجربہ میں حرارتی ہی آیا ہے اور دیکھا گیا ہے ہر ایک وہ آنکھ ہم کوشش کر چکے ہیں پھر اس نسخہ میں ملا کر
لیتا دیں اور جو دوا کو تیز کرنا منظور ہے تو تخم حنظل اور سقمونیا یعنی محمودہ بھی تدریجاً اضافہ فرما دیں
فائدہ جب جو شافہ اقسام کا استعمال منظور ہو لازم ہے کہ اقسام کو ایک ساتھ ہی نہ کیا ہو دیں
میں جیسے حرارت دینے والے جیسے وتس حرارت خوب دیں اور تالیبیں اور وہ دو شکل ایتمونی ست
کی اور نمیں آب دو دے مین مین ارجحان کریں آسیہ شیرہ غریب ہے کہ حقنہ اور شافہ در باب اسہال
اہتمام رکھتا ہے چونکہ اس بارہ میں خصوص شہروں میں سرد بجات میں بہت کم استعمال حقنہ کا رائج ہے
بعض بعض آسرام کو کام فرماتے ہیں لیکن بوجہ ہم ذکر شافہ کرتے ہیں کہ قائم مقام حقنہ کے مستعمل
ہوتا شافہ کا بہت نافع ہے اول یہ کہ قاعدہ کلیہ ہے کہ جو عمل مثل حقنہ یا مسہل دعوے کے حسب
مطابق قاعدہ مقررہ نمونہ دیتا ہے نفع کمال دوسرے یہ کہ بدوں دوسرے آدمی کے استعمال
متعذر ممکن ہے پس اختصار بیان شافہ کیا ہے ہرگاہ کہ مسہل دینا و عمل نہ کرے چاہیے کہ
وہ شافہ سے تحریک کریں اور ایسے ہی جب قولنج کی شدت ہو اور سدہ شدید سے اخراج مواد
کریں لیکن جس وقت ایک قبض محسوس ہو اور دینا مسہل یا مسہل کا مہلت طلب ہو یا کوئی اور امر
ایسا مانع ہو کہ مسہل دے نہیں ہو سکے ایسے وقت میں شافہ بہترین تدبیر واسطے رفع قبض کے
ہے اور جو ضرورت شدیدہ دائمی نہ ہو کثرت شافہ سے نقصان کرتا ہے یعنی کثرت استعمال شافہ
سے امراض بواسیر ہوتی ہے پس ہر کارے متوسط بالطبع سب سے بہتر ہے موافق مذکورہ شافہ کے اسی
مقام پر جو شافہ کہ مجرب در متن میں مذکور ہوئے ہیں وہ شافہ کہ قولنج کو کھولے اور طبع کو نرم
کرے جسے کہ ہم ان میں بھی دیتے ہیں گل بنفشہ دو درم گل خطمی ۳ درم سنا مکی ۵ درم نمک
ہندی ۱ درم عنصل خیارشنبر شکر سرخ ہر ایک دس درم باہم مخلوط کرکے شافہ بنا دیں اور شافہ
کا طول چھ انگشت مضموم صاحب حاجت ہو وے بنانا چاہیے تاکہ اثر اوس شافہ کا قولون تک
پہنچے شافہ دو سر کر عقب مسہل استعمال کریں اگر اسہال میں فتور کو قصور ہو اور اگر گرم مزاج
والے کو بہت موافق ہے ترکیب ۵ درم صابون و خطمی نمک طعام یعنی سانبھر ہر ایک دو درم

۲۸

شلغم سرخ یا زرد شافہ بناوین اور ہنگام لاوین دوسرا شافہ کہ بہت عجلت سی تاثیر دکہاوی ایک گرہ
صابون کا مانند خستہ خرما کی تراش کر بالشکل کوٹ کر بنا کر ہنگام لاوین اور جو اسی شافہ کو روغن گاؤ
چرب کر کر ہنگام لاوین تو بڑا اثر ہے دوسرا شافہ کہ اطفال اور ضعیفو کو سودمند ہے سوم آب نادبید
و درم نمک بورہ ارمنی یعنی نمک شور ہر ایک ۲ ماشہ موم مین ملا کر شافہ بناوین اور روغن گل مین
چرب کرے استعمال کرین اور جو احیانا شافہ جلد باہر نکل آوے تو پہر آہستگی اندر کر دین کہ مہرے

فصل بیان مین دواؤن قی مین جو دوائین قے لانے کی بیان کیجاتی ہین پہلے وہ

تدبیرین کہ بعض ان سے قے لازم ہین مذکور ہوتی ہین جاننا چاہیے کہ جب منظور ہو کہ قے کرینگے لازم
ہے کہ ایک روز پہلے اوس سے غذا ایسے نرم کہاوین اور جو حرارت اور کوئی چیز طبع سو تو روغن
تو سے بہتر لین اور اسی دن سے کے کوئی غذا ایسے نرم مانند اوگرا ماش و برنج لیوے کہچڑی ترش
کرین اور تہوڑی دیر ٹہر کر دوسے قے لانے والیان پیوین جسقدر ضرورت اور حاجت ہو
اوسے قے کرین لیکن مرطوبی مزاج کو حاجت کہلانے پلانے اوگرا وغیرہ کے نہین ہے بلکہ اوسکو
صرف ہی بہتر ہے اور اوس شخص کو کہ قے آسانی سے نہ آوسے تین روز پہلے حمام مین جاوے
اور تدہین یعنی روغن مالی بہتیر لازم جانے اور شوربا ہی چرب غذا کرے اور طعام مختلف کہاوے
پس اندرون حمام یا گہر ہی مین کہ گرم مکان ہو قے کرے اور جو ہوا سرد ہو احتیاط لازم ہے
اور وقت قے کرنے کے رفادہ جلنے پٹی اور گدی آنکہو پر کسکر باندہ لے اور سید ہا میہی
او شکم کو آہستگی گدیہ ہی مین اور بعض ذکر کیا ہے کہ قے استادہ ہو کر اور سر نیچے کر کے کرنا اخلاط کو
قعر معدہ سی نکالتا ہے اور اس ہیئت سے قے باسانی آتی ہے اور چاہیے ہے کہ دو تین بار
عمل کرکے قے کرے تا تنقیہ معدہ بخوبی ہو جاوے اور بعد قے اگر وقت گرم ہو اور قے کرنیوالا
گرم مزاج ہو تو چشم و روبانی سرد سے دہووین اور دہان با آب گرم اور سکنجبین قندی یا انگاس
کر ہندی مین کانی مستی مین ملا کر غرغرہ کرین تا حلق خوب پاک مادہ متصاعدہ سی ہو جاوی اور جو
وقت سرد ہوا ور قے کرنیوالا ہی سرد مزاج ہو تو اگر معدہ ہو یا پانی گرم سے دہونا چاہیے اور غرغرہ

سکنجبین بلی سے کرین اور جو پانی گرم پر ہی کفایت کرین تو ہو سکتا ہی اور بعد قے جو غرغرہ سی
فارغ ہوں عود القند ایک مثقال یا مصطگی ایک درم ملیک کر کے شکر ملا کر یا بے شکر دلوین یا
آب سیب مین ملا کر پیا دین اور جو بجائے مصطگی گلقند اور اطریفل صغیر دین روا ہی اور جو دوا اون
قی آور سے سوزش معدہ پیدا ہو لوش کرنا شوربا مرغ فربہ کا مفید ہے اور جلیب بیحد
کے ہچکی یا تشنج و صدمہ بیان بعد قے کے ہو تو آب گرم قطرہ قطرہ پیویں اور عطسہ لیکے چھینک
لانے کی تدبیر مین کوشش کرین اور جو پہلو اور سینہ مین سبب قے کے درد پیدا ہو جاوی یا کسی طرح
تشنج ظاہر ہو روغن گل یا روغن بابونہ اور بادام اسکے ملین اور پانی گرم مین کپڑہ تر کرکے سینکین
اور نفع اور ضرر قے کا کہ کس شخص کو قے کرانا چاہیے اور کس شخص کو نہ چاہیے اور کس وقت مین چاہیے
ستری کتابوں مین مفصل ہو دیکھو یا مفرح القلوب مین کہ شرح قانونچہ تالیف انہیں مولف علیہ الرحمہ کی ہی ملاحظہ فرمائیں زیادہ
بیان ہی دیکھیں یہ جو شرطیں بالا بیان کر آئے مین ہم ہیچ اوس قے کے ہین کہ ضروری ہوں سودہ
کو خود لاتے اور وہ قے کہ امتلاء معدہ سے ہو اوسمین چیزین نرم کہلا کر قے کرانا کیا ملکہ یہانتک
قے سے معدہ کو پاک کرین کہ خوب پاک طعام فاسد سے ہو جاوے معاذ اللہ اگر اجیانا کچہ رہجاے
تو خالی بلا وقفہ سی ہوگا لہذا اتاکید واسطے پاک کرنے معدہ کے گئی اور جو کہ زہر وغیرہ کے کہاتے یا
کر لیتے ہیں ہر چند معدہ خالی ہو چیزین مناسب مثل شیر اور روغن اور مثل اسکے کہ بجبات
مین لکہین مع فوائد پلاتے ہیں اور قے کراتے ہیں آب موافق ہر تفصیل حلقون کے دوا میں قے
کرانے والی لکہی جاتی ہین مقئی یعنے قے لانے والی دوائیاں کہ صفرا کو ساتھ قے کے دفع کریں
سکنجبین قند ی دس مثقال بیج چالیس مثقال پانی اسمین ملا لیوے ساگ پالک کی یا آب تمبا کو
یا پانی ناں کلاغ یعنے جاری سے تیکرم کر کے پلا دین اور قے کرا دین مقئی بلغم کو نکالنے کے تخم
لیے مولی کے بیج دو درم تخم شبت یعنی سوئے کے بیج ایکدرم بورۂ نان یعنے کہاری نمک یکجا
سکوٹ پیسکر شہد مین ملا دین اور دیوین اگر قے خود بخود آویگی بہتر ہے اور نہین تو گرم پانی
پلا کر مدد دین مقئی کہ سودا کو نکالے مولی کو بیچ سی شگافتہ کرین اور خربق سیاہ اوسمین بکرین

پہر اس سولی کو سکنجبین مین تر کرین ایک رات بعد اوسکے اوس سولی کو کہلا دین اور سکنجبین عسلی
ساتھ پانی لوبیا کے حلق کے سینچے اور اسکے پلادین تو سب قے آسانی سے ہوگی اور بخوبی ہوتے لائیگا معقی
کہ بلغم اور صفرا کو نکالی سکنجبین عسلی دس مثقال اور نمک دو مثقال پانی سولی کا پالیس مثقال باہم ملا کر
ساتھ پانی گرم کے پلادین معقی کہ صفرا سودا بلغم تینون خلط کو نکالے بیج سوس یعنے ملٹی تراشکر
ادہ کوفتہ اور سوئے کے بیج ہر ایک پانچ مثقال اور خبازی او رجو ہر ایک تین مثقال سکو بیج
ایک کاسہ پانی کے جوش دیں تو آدہا رہجاوے پہر دس مثقال فنیمون شیرین سے شیرین کرکے
اور سرکہ انگوری سے ترش کرکے پلادین اور بدستور سے قے کرادین **فائدہ** جبتک کہ ضرورت نہی
نہو خربق سیاہ کاٹنے کی چیز ہونین استعمال نکرنا چاہیے کیونکہ یہ سمیت رکہتا ہے اور اس سے کبہی خناق
بہی پیدا ہوجاتاہی اور اسکے بے ضرورت جس شخص کو عادت قے کرنیکی نہو تو بہی نکرانا
چاہیے

فصل نوین مدرات کے بیانمین

جان تو کہ مدرات وہ ہے کہ مادہ راہ
بول یعنے پیشاب کی راہ سی دفع ہو اور واسطے بہانے مادہ رگون کے ادرار نفع بہت کرتا
ہے اور جس جا کہ مادہ بہت ہو جبتک کہ تنقیہ ساتھ فصد اور اسہال کے نکرلین ادرار کا استعمال
نکرین کیونکہ طبیبون نے مقرر کیا ہے کہ اگر مادہ جگر مین ہو دیکہین کہ اگر مائل محدب جگر کی ہوگا
ادرار بہتر ہی اور جو مادہ مقعر کبد مین ہے اسہال بہتر ہے اور پوشیدہ نرہے کہ جبکہ ادرار بکثرت ہو
مقرر ہے کہ اسہال و پسینہ کو روکیگا اسی طرح تجربہ مین آیا ہے کہ جب اسہال بہت ہوتا ہے درد و
عرق اور ادرار بول کم ہوتا ہے بلکہ نہین ہوتا ہی علت اسکی یہ ہے کہ مادہ توجہ کرتا ہے بطرف
مخالف کی بسبب متوجہ ہونے طبیعت کی اور شک نہین ہے کہ جو کچہ کہ رقیق ہے ادرار مین دفع
ہوجائیگا پس جبتک کہ امراض رطوبی نہو تین مدرات ندین چنانچہ استسقا اور فالج اور وجع
مفاصل وغیرہ مین کہ امراض رطوبی سے ہین مدار علاج کا ادرار بول ہے کہ جسقدر ہوسکے زیادہ ہوگا
تخفیف مرض ہوگی اور یہی قبل نضج مادہ کے مثل اسہال کے پلانا مدرات کا منع فرمایا ہے اقسام
مدرات بارد اور حار اور معتدل اور مدرات رطوبت خون کے مفصل لکہتے ہین حسب جاجب

جیسا موقع دیکھیں ویسا علاج عمل میں لاویں مدرات باردہ یہ ہیں تخم کاسنی تخم خیارین تخم
خیار القرع یعنی پانی لوکی کا تخم خرفہ خشک گوکرو کا کیح ما البطیخ یعنی تربوز کا پانی اور باسم
اسکے مدرات حاریہ یہ ہیں تخم کرفس دیان یعنی سولف انیسوں بر بجاسف رودفاد
خشک کبابہ بادآورد یعنی اجوائن سداب یعنی تتلی تخم گندرینے گاجر کے بیج اور باسدا
کے مدرات معتدل یہ ہیں پرسیاوشان تخم خربزہ اور جبکہ منظور ہو کہ بار دادر حار
کو یکجا کریں مثلا کاسنی سولف ملالیں اسیطرح انیسوں اور خیارین کو یکجا کرلیں یہ معتدل
ہے یہ نسخہ دوای معتدل کا اور ابول کرے انیسون اور سولف ہر ایک دو درم
ایک سیار پانی میں جوش کریں جب موافق پینے کے رہیں صاف کریں تخم خیارین اور تخم خربزہ
ہر ایک تین درم لیکر اور شیرہ انکا نکالکر اور ساتھ قند سفید کے حل کر کے پلاوین تو ادرار بول
نکالیگا اور بول بستہ کو کھولیگا اور جو انیسون اور سولف کو کوٹ چھانکے سفوف کریں اور
اسکے ساتھ شیرہ تینوں تخم یعنی خیارین اور خربزہ وتخم کے مدد کریں وہی عمل کریگا کہ بیان کیا
گیا دوا ایسی کہ حیض بستہ کو کھولیں سلیخہ یعنی تخم شونیز ہر ایک دو مثقال حب بلسان اصل ہر ایک
دو درم کوٹ چھانکر وچنداں شہد میں ملا کر ہر صبح کو دو مثقال یا ایک مثقال کی گولی بنا کر
کھاویں اور یہی اوسکے قریب دس گیارہ تولہ عرق سولف کا پی لیں حیض بستہ کو کھولیگا
اور اگر کم آتا ہوگا فراغت سے آئیگا اس صورتمیں کہ سبب بند ہونے اوس حیض کا جو
ہے کی یا احتباس حرارت سے ہو اور نہیں تو یہ دوائیں ضرر پیدا کریگی طمث یعنی ایسا جوشاندہ
کہ حیض بند شدہ کو جاری کرے اور منی مردوں کو کہ اپنی جگہ سے ہٹ گئی ہے یا کسی جا پر جا کر
بستہ ہو گئی ہو باہر ہی مکانمیں کہ مراد انثیین سے ہے افسردہ ہوکر محتبس ہو گئی ہو باہر نکالے
اور وہ دوائیں یہ ہیں انیسون جو ہنہ تک ترس سداب یعنی تتلی رازیانہ تخم کرفس ہر ایک
دو درم انجیر پانچ عدد گلقند آفتابی دس مثقال ان سب دواؤں کو بدستور جوش کرکے گلقند ملا کر
تین روز برابر پلاویں اور تین روز کی مہلت دیکر بعد ازاں پہر تین روز کی دواؤں ہو تو اوس کا اہتمام کری

فصل ۸

مدرات حیض کو بیچ ایام حیض کے استعمال کرنا چاہیے تو تاثیر خوب بخشیگا

بیچ مقویات چارون اعضا کے یعنے دماغ اور دل اور جگر اور معدہ اور ہر ایک
بیان جدا جدا ہوگا حسب حاجت اور ضرورت کے لیوین اور استعمال کرین مروارید یعنے موتی آملہ
یعنے آنولہ بہار یعنے بہار سیب بہار ارد دگل سرخ یعنی گلاب کے پھول بادرالورد یعنی گلاب نارنج لاجورد
یعنے بہلانوان بندق یعنے ریٹھہ بالنگو بجبیل یعنے سونٹھہ سعد یعنے ناگر موتھہ سنبل الطیب یعنے
بالچھڑ مشک عود یعنی اگر عنبر غالیہ قرنفل یعنی لونگ کندر روغن عنبر دماغ حیدانات یعنی سبھا
کل جانورنکا گوشت اکیان یعنے مرغ کا گوشت گوشت دراج یعنی تیتر کا گوشت وشیر بشن یعنی
بھیڑ کا دودہ دوائیان قوت دینے والی دلکی اور مفرح یعنے تفریح بخشنے والی دلکی آمرود انار
شیرین آلو آمر سہدی یعنے ابلی سیب بہ صندل طباشیر یعنے بنسلوچن گل مختوم ریباس
یعنی موسنگکی جڑ کہربا رشمیں کافور گاؤزبان کشنیز خشک گل سرخ مروارید بنیلوفر نارنج ہلیلہ یاقوت
ورق نقرہ ورق طلا قشر اترج یعنے چھلکے نیبو کے اسطوخودوس ابریشم بہمنین لسان ابج بالنگو
درنج جدوار دار چینی درونج بذر بنباد عمران سنبل سعد سلیخہ شقاقل عود عنبر قرنفل مشک مامیثا
تا قلہ لاجورد لغناع یعنی پودینہ دوائین الیسی دوائین کہ قوت بخشنے والی جگر کی ہین کاسنی انار اشنہ
یعنے چہریلہ المغار الطیب جوز بوا محامحب بلسان دار چینی غافث قرفہ قرنفل کشوث مصطکے
رومی ناردین یعنی سنبل رومی اور راشات کو خوب سمجھنا چاہیے کہ ضعف جگر اکثر سردی درطوبت
سے ہوتا ہے اور بارہا کہا گیا کہ علاج بالضد کرتے ہین لہذا وہ دوائین کہ جگر کو قوت دیوین اور سردی
اور تری کو دور کرین حار یعنے گرم ہین دوائین الیسی دوائین کہ قوت دینے جانے والی معدہ
کی ہین ہلہ آ نار دانہ ہلیلہ سماق سفرجل طباشیر گل سرخ ہلیلہ جا صکہ میر یا بر کا اذخر پوست ترنج
بالنگو جوز بوا دار چینی زرنباد یعنی نرکچور سعد یعنے ناگر موتہ سلیخہ یعنے تج ساذج ہندی یعنی تیز پات
قرفہ قرنفل قاقلہ یعنے بڑی الایچی کندر سکر دیا یعنے زیرہ مصطکے سنبل الطیب نعناع یعنے پودینہ عود
اور راشات کا بھی لحاظ کرنا چاہیے کہ جو دوائین معدہ کو قوت دیتی ہین وہی دوائین انتون

اور سنا مکی بھی قوی ہیں جو دوائیں کہ دست لاتی ہیں وہ معدہ کو ضعف کرتی ہیں لہذا مرض معدہ
میں چیزوں کا ان کا استعمال کرتے ہیں مگر آدمی سنا میں اختلاف ہے بعض کہتے ہیں کہ
برادہ سنا دونوں سے اسہال پیدا ہوتا ہے اور بعض کہتے ہیں کہ سنا مقوی معدہ ہے **فائدہ** محرر
سطور اس ترجمہ کے کو آیا دیکھ کر مثل سنا اور بلیلہ کے اگر خوب باریک پیسی جائے کہ مثل غبار
ہو جائے البتہ قبض کرے گی اور جو باریک نہ ہو گی تو اسہال کرے گی حب وقت معدہ میں کہ لگی تو
ہو گی حب اسہال ہو گا ملکہ قوت ہو گا اور دواؤں پر منحصر نہیں ہے بہت دوائیں ایسی ہیں
کہ جب نہایت باریک پیسی جائیں گی قبض کریں گی **فصل** نوع سوم بیان ان دوائن کہ مریضوں کو
دیتے ہیں جیسی ضرورت ہو اسفیدباج یعنی شوربا کہ ایک کھانا ہے جو گرم مزاجوں کو بھی دیتے ہیں
اور طریقہ اسکا یہ ہے کہ گوشت بے مصالحہ گرم اور بدون زعفران کے پکاتے ہیں اور مثل شوربا کے پیتے ہیں
ماء الشعیر یعنی آش جو بھی گرم مزاج والوں کو بہت موافق آتے ہیں کیونکہ اس میں دوا بھی ہے
اور غذا بھی اور بعد اسی طریقہ اسکا یہ ہے کہ جو کو بیان کرتے ہیں دریہ چار حصے پانی میں جوش
دیتے ہیں ایسا جوش کہ پھٹ جاوے اسکا سبب جاوے پس پانی نکالتے جاتے ہیں آخر میں شکر
اور کدو وغیرہ ملا کر کھلاتے ہیں چونکہ آش جو سنا ہوا قبض کرتا ہے اگر عناب و سپستان اور مانند
اسکے اور چیزیں شیریں ملائیں بہتر ہو جاوے اور مانند کے تلیین بھی پیدا کرے اسکو ماء الشعیر مربی
کہتے ہیں اور اسی طرح تقویت آش جو کی منظور ہو ایک پارچہ گوشت کا ہمراہ اسکے پکا دیں اور بعد
اسکے بھی آش جو کے ساتھ سکنجبین پلا دیں لیکن سکنجبین ورم معدہ میں جا کر فساد پیدا کرتا ہے ایک قسم اسی
کو نرم لیموں یا دلائیوں کی کہ اسکو قلیہ کہتے ہیں اور یہ ہے کہ سرکہ اور ترکاریاں اور گرم مصالحہ
گوشت میں ملا کر پکاتے ہیں اور مطبخ مشہور ہے یعنی ایک بچہ کبوتر کا کہ اس کو گرم مصالحہ اور
اور اقسام میوہ خشک کے اور شوربے گوشت کے سے پیدا کرتے ہیں اور زعفران سے خوشبودار
کرتے ہیں اور زیرہ اور چیزیں شیریں بھی ملاتے ہیں اور اس میں سرکہ کم ہوتا ہے **مقالہ تیسرا**
[illegible] مریضوں اور علیلوں کو [illegible] اور یہ مقالہ شامل [illegible] اور ہر باب شامل [illegible]

فصل پہلی سر کے بیماریون یعنے مرضون سر **باب پہلا** بیچ کے فصلون کئی اور
بیچ بیان صداع کے صداع مخصوص درد سر کو کہتے ہین کبھی سر مین درد اگر خون کی زیادتی سے
ہو فصد قیفال کھلنے سر دکھوئین یا پس سر یعنی گدی پر حجامت لگاکر بین اور شربت لیمو پلاوین
او عنب فصد لین او قیص بہی خیسانده حامض یعنے ترش بالمین مبارک کہ لسوڑہ مرکب ہے زعم
تبض کرے اور بادراماسکے کہ ادویہ مسہلات خون کی بہین کام مین لاوین اور جو درد سر صفراوی ہو
مسہلات صفراوین یعنے پہلے منضجات صفرا دیکے ساتھ مسہلون صفرا کے تنقیہ کرین اور
صندل سفید دہنیہ تہ کے بانیمین گھسکر طلا لگاوین اور جو بلغم سے درد ہو بلغم کی تدبیر مین مصروف
ہون اور موافق حاجت دوائین طلا وین ساتھ شہد کے جو دوائین کہ بلغم کے واسطے مخصوص ہین
طلا کروین اور روغن قسط یا زیتون ملین اور بعد نضج کے مسہل بلغم کا دیوین اور بیج ہید انجیر کہ ہندی مین ارنڈ
کو کہتے ہین اور زنجبیل یعنی سونٹھ ان دونون کو گھسکر درد سر مین طلا کرنا بہت فائدہ دیتا ہے اور جو
سودا سے ہو بیچ تعدیل او منضج اور اسہال سودا کی کوشش کرین اور روغن بادام سر پر طلا کرین نہایت
مفید ہوگا **فائدہ** یا شوریکل درد سر کی جن کسی قسم ہو مفید ہے اور درد سر مین بطریق قاعدہ
عوام ہر گز سر کو نہ ملنا چاہیے اگرچہ فی الفور فائدہ بہی دیتا ہے لیکن آخر مین نہایت ضرر کرتا ہے
البتہ جو سر کو آہستگی سے ملنے اور کوٹنے سے کچہ باک نہین ہے بلکہ ایسے وقتمین پانؤن کو
کوٹنا اور تلوؤن کا ملنا نہایت مفید ہوتا ہے اور جو سر کو بہی بطریق سہلانے کے ملین تو کچھ
مضایقہ نہین بیچ **فائدہ** درد سر گرمی کے فقط ہونے یا سردی ہو بغیر سبب غلبہ خلط کی
کہ مراد مادہ سے ہے عارض ہوا اسکو ساذج یعنے خالص بے مادہ کہتے ہین ایسے وقتمین
حاجت تنقیہ کی نہین ہوتی فقط تعدیل ہی باقی ہے مثلاً اگر گرمی سے ہو دوائین سرد
سونگہاوین یا پلاوین یا لگاوین اور اگر سردی سے ہے دوائین گرم استعمال مین لاوین اور جبکہ
درد سر ساتھ تپ کے ہو ساتھ علاج تپ کے متوجہ ہون اور ایسا ہی اگر بسبب درکسی مرض کے
درد سر پیدا ہوا ہو ساتھ تدبیر اس مرض کے کوشش کرین کیونکہ یہ درد سر عارضی ہے جبکہ

اصل مرض دفع ہوگا یہ عرض ہی رفع ہوگا اور ایک قسم درد سر کی ہے کہ اوسکو شقیقہ کہتے ہیں اور
وہ بیچ آدہے سر کے ہوتا ہے اور دیرپا ہے یعنے بہت مدت تک رہتا ہے طریقہ علاج اوسکا
موافق اوسی سبب کے ہے کہ بیچ درد سر مطلق کے گذرا اور یہ طلا نفع بہت رکہتا ہے صفت
اوسکی صمغ عربی یعنے ببول کا گوند اکیدرم افیون ایک شہ زعفران چہہ رتی باریک کرکے سپیدی
بیضہ مرغ میں ساتہ گلاب کے ملا کر اور اوپر کاغذ کے رکہکر کنپٹی میں جسجگہ تیزی ہو اوسکے اوپر اوس کے
کو لگانا چاہیے کہ بہت اچہلتی ہو اور اس درد سر کا بہت جلد علاج کرنا چاہیے کہ بس اسکے آنکہ کو
تصدیع تمام دیتا ہے اور نہایت مشکل سے جاتا ہے **فائدہ** یعنے احمق عوام سے درد سر میں اکثر
مخدرات مثل افیون وغیرہ کے طلا کرتے ہیں اور شک نہیں ہے کہ فی الفور نفع ہوجاتا ہے لیکن
طبیبوں تجربہ کار نے بہت منع کیا ہے کیونکہ انجام اسکا کبہی ساتہ ہلاکت کے ہوتا ہے اور اگر کسی کو
بہی ضرورت پڑے اور بدون استعمال کے چارہ نہو تو ساتہ مصلح افیون کے استعمال کرے کہ وہ
مصلح افیون یعنی سمیت دور کرنے والی افیون کے ہیں زعفران یا لونگ اور کبہی گلاب بہی دور کرتا
ہیں دبیر سر کے گرتے ہیں پس جبکہ گلاب کا استعمال کریں تو کثرت سے کریں تاکہ سر تر رہے اور
جو ایسا نکریگا تو سر سوکہ جائیگا اور کبہی صاحب درد سر کی ناک سے خون جاری ہوجاتا ہے پس کچہہ
سد نکریں کہ علامت نیک ہے مگر اوس وقت میں کہ خون بہت آوے اور خوف ضعف کا ہو
البتہ بند کرنا چاہیے اور نکلنا پیپ کا ناک یا کان سے بیچ بیماریوں سر کے نہایت خوب اور محمود ہے

فصل دوسری بیچ بیان سرسام کے

یعنے ورم کے بیچ پردوں سر کے یا بیچ جرم دماغ یعنی
بہیجے کے واقع ہوا اور اس سرسام کا سبب اگر خون ہے تو بیمار بہت خندان ہوگا اور جو سبب
صفرا کا ہوگا بیمار کو بدخوابی اور ترشروی دائمی ہوگی اور جو سبب بلغم کا ہوگا حیرانی اور سستی ہوگی
اور اگر سبب سودا کا ہوگا تو وحشت ہوگی اور سرسام سوداوی بہت کم ہوتا ہے غرض کہ علامتیں
سرسام کی کہ ساتہ ہر خلط کے جامع ہیں گواہی اوس خلط کی دیتے ہیں اور سرسام خونی کو قرانیطس کہتے
ہیں اور سرسام صفراوی کو قرانیطس خالص کہتے ہیں اور بلغمی کو لیثرغس نام رکہتے ہیں اور

جاننا چاہیے کہ صفراوی مین تپ بہت سخت اور شدت سے ہوتی ہے اور بیچ بلغمی اور سوداوی کے
بہت کم لیکن پہچان یعنی بیہودہ گوئی اور بیہوشی بیچ ہر قسم سرسام کے لازم ہے علاج اوسکا بیچ شدت
صفرا و دم کے ظاہر ہے اور جو تپ لازم اس مرض کے ہے تدبیر تپ کی بھی مد نظر رکھیں درحجامت
دونو پنڈلیوں کی ساتہ شرط بغیر بیچ فرنی کے اور بے شرط لینے فقط سینگی بیچ غرغرفی کے بہت
نافع تدبیر دونکا ہے اور استعمال نکلونہ کا اور ملنا اور باندہنا یا دونکا بیچ جذب کرنے بخار کے بسبب سلیم النفس
سے اسی طرح جیسے امراض ماغیہ مین یا تو یہ بھی فائدہ کرتا ہے حاصل کلام کا یہ ہے کہ بیچ سرسام
اگر مادہ خونی ہو تو فصد بہت جلد لینا چاہیے حتیٰ کہ اگر رات بھی ہو تو انتظار دن کا نکرین اور بیچ صفراوی کے
بھی فصد کو جائز رکھا ہے کیونکہ صفرا خون سے مرکب ہوتا ہے اور بعضے تجربہ کارون محقق نے بیچ بلغمی و سوداوی
کے بھی فصد روا رکھی ہے اگر کوئی مانع قوی نہو ہر چند کہ خون کم لیتے ہین اور بیچ تجربہ ہو مولف رسالہ اسلئے
اور امتحان اس مترجم ناقص العمل کو بھی کیا ہے کہ سرسام بلغم اور سودا مین بھی فصد نے فائدہ بخشا ہے
فائدہ بیہودہ گوئی اور باتین وحشت کی کرنا اور سوائی اسکے بھی لوازم سرسام کے ہین کبھی ورم
دماغ کے ظاہر ہو جاتی ہین جیسا کہ بیچ تپون نوبے کے کہ جسکو عوام الناس باری کی تپ کہتے ہین اور
ورمضون مین بھی ایسے ظاہر ہوتے ہین کیونکہ شدت مرض سے اختلال دماغ پیدا ہوتا ہے اور وقت
راحت کے ان نشانون کہ بیان کیے گئے کچھ نہین ہوتا اور ایسی حالت کا اطبا نے سرسام غیر حقیقی نام
رکھا ہے ہر چند کہ سرسام غیر حقیقی ہے مگر یہ عوارض ورم دماغ ہی سے لازم ہوتے ہین پس گذرنے
اوس مرض تک کہ یہ سرسام لاحق اوس مرض کے ہے تدبیر اوس مرض کی کرنا چاہیے اور حتی الامکان
خیال تقویت دماغ ضرور ہے **فصل تیسری بیچ بیان جمود کے** اور یہ ایک مرض ہے
کہ ایکبارگی اور دفعتاً ظاہر ہو جاتا ہے اور آدمی کو بے حس و حرکت کر دیتا ہے اور اس مرض مین
عجب صورت پیدا ہوتی ہے کہ آدمی سویا یا بیٹھا یا کھڑا غرض جس شکل پر کہ ہوا اوسی طور پر وقت پیدا
ہونے اس علت کے رہجاتا ہے اور سبب پیدا ہونے اس علت کا مادہ سودا ہے کہ بیچ مقدم دماغ کے
یکبارگی جمتے ہوئے علاج بیچ حالت بے شعوری اور بیہوشی کے شیاف گرم استعمال مین لاوین

یا مقیئ نکالے والے سوداکی اور روغن خیری اور روغن بادام اور سونٹھ ملا کر کے اور چچہ
ملاوین اور سیر شانہ دلوین ستر ہوا اور ہنگام سعود یعنی ہوش آنے کے سعیح دیکر مسہل سودا اور
اور کھلانے اور پلانے کی گرم دوائیں بیچ کام کے لاوین اور لیپ سر کو کہ محلل بخور دماغ ہے ساتھ
موم روغن کے چرب کیں اور اوس جگہ کہ جہان یہی غالب ہو ملا اہل فصد لین اور اوپر
کے پیچھے لگاتین اور جو فصد دین نشتر گہرا لگاتین اور رگ فراخ کہولین خون قدر قلیل لین اور
ہمو دکو مخصوص اور آمنہ لو ر بدر کہی نام رکتے ہین **فصل چوتھی بیچ بیان سکتہ کی**
اور بیا کیک مس ہو کر آدمی کی حس و حرکت اسمین جاتی رہتی ہے اور آدمی اوپر پشت کی یعنی جت
مثل مردہ کے پڑا رہتا ہے اور سانس کا آنا جانا اصلا محسوس نہیں ہوتا ہے اور سبب سکتہ کا
سقطہ یعنے پیدا ہے کہ بیچ تینون بطون دماغ کے پڑتا ہے علاج اگر غلبہ خون کا ہو لامحالہ فصد
سر دلیوین اور جو خون ہو لیسے حقنے اور شافے کہ بلغم کو نکالین بیچ عمل کے لانا چاہیے
اور سیکنا سر کا کرین اور بال سر کے منڈوالیں اور ناس اور دوائیں ہو سکے کی کہ اطبا اوسکو
نفوخ او سعوط کہتے ہیں استعمال کرین اور اگر قے کرا سکین تو اثر تمام کریگا اور ملنا اور چھیلا اور
باندھنا ہاتہ او رپاؤنکا بہی نفع بہت رکھتا ہے اور اگر اوپر تارک سر یعنے تالو کے پیچھے لگاتین اور
سیماب یعنے پارہ اوس جگہ رکہیں یا پشم کہ جسکو ہندی مین بہیڑ کہتے ہین بیچ اوس جگہ کی
یقین کامل ہے کہ رست تاثیر کہائے اور بعد ہوش آنے کے ساتھ تعدیل اور تصحیح اور خلط بلغم کی
کوشش کرین بیچ اس علت کے جبکہ آمد و رفت دم کی یعنے سانس لینا محسوس نہو خلاصی مگر
ہو وہ سکتہ کہ بیچ اوسکے سانس نمایاں ہوتی ہے کمتر علاج قبول کرتا ہے اور فرق بیچ سکتہ اور
موت کے وہی ہے کہ بیچ حالت سکتہ کی عکس ہر چیز کا مثل چراغ وغیرہ کے اندر دن آنکہہ کے ہوتا ہے
اور بیچ مردہ کے نہین دیکھا جاتا اور معمول اطبا نے بنا بر احتیاط کے کیا ہے کہ صاحب سکتہ
کو تین شبانہ روز رہنے دیتے ہین دفن نکرین اگرچہ امید خلاصی کی نہین ہے کیونکہ
اکثر اسمین تینون سکوت زندہ بہی ہو جاتا ہے اور جو نفل الہی شامل حال ہوتا ہے سدہ کہلجاتا ہے

اور جو بدن گندہ ہونے لگے اور تشنج پیدا ہو یا نیلا ہو جائے معلوم کرنا چاہیے کہ مردہ ہے روادار ایسے عذاب نہ کے ایسی تدبیر سے نہوں **فصل پانچوین بیچ بیان سباتکے** سبات ایک خواب ہے غیر طبیعی بیچ نہایت گرانی کے اور سبب اوسکا غلبہ رطوبت کا ہے خواہ رطوبت سادہ ہو خواہ رطوبت مادہ بلغم یا خون سی ہو علاج تعدیل اور تنقیہ کرین سوافق کے اور سرکہ سونگھاوین کہ بیچ دفع کرنے خواب کے اثر تمام رکھتا ہے اور جو کہ خشک چیزین خواہ غذا سی خواہ دوا سی استعمال مین لاوین اور کل اطریفل سریع الاثر ہین اور اوس جگہ کہ سبب سبات کا بخار معدہ ہو اور سابق مین تجربہ ہو چکا ہو بیچ حالت بھوک کے خواب میں خفت ظاہر ہوتی ہے اسکی تنقیہ معدہ کا ہے اور اطریفل کشنیزی نفع بہت رکھتا ہے اور جو شہیہ گوشت جیسا کہ بالای طعام کے کھاوین سود مند ہے **فصل چھٹی بیچ بیان سہر یعنی بیخوابی کے** اور سبب اوسکا غلبہ یبوست کا ہے بیچ دماغ کے ساتھ یعنی خالص ہو یا ساتھ کیفیت سہر کے بیچ سبات کے مادہ رطوبت کا ہوتا ہے لامحالہ مادہ سہر کا سودا ہے یا صفرا اور بلغم شور سے بھی ہو جاتا ہے علاج بیچ سانچ کے ساتھ ترطیب دماغ کے کوشش کرین ساتھ پلانے اور کھلانے ترحلیب اور آش جو وغیرہ کے سبب معدل اور مرطب ہوویں یعنی مراد ترطیب و مرطب سے ترچیزوں سے ہے کہ جسمیں تاثیر تری کی ہو اور بیچ سہر مادی کے حسب مادہ تنقیہ کرنا چاہیے اور وہ دوا جن کہ خواب لانے والی ہین مثل تبت یعنی سویا ترنیچے سرہانے کے رکھیں اور بیچ بلغمی کے اوپر سرکہ بھی لیپیں اور سرکہ کبھی بولے سے بھی نہ سونگھانا چاہیے کیونکہ تاثیر سرکہ کی بیخوابی لاتی ہے اور پکا یعنی ناز بو پر گلاب چھڑک کر سونگھاتین اور ملخوخ اکثر بکار لیجاوین اور افیون کو روغن بنفشہ مین تر کرکے اوپر سر کے ملین ہر نوع ایسی تدبیرین عمل مین لاوین تاکہ خواب آوے فائدہ جبکہ باعث بیخوابی کا تپ ہو یا بخارات گرم ہوں بہترین تدبیر ونکا پاشویہ ہے اور ہاتھ پاؤں کا مالش کرنا اور روغن تر اوپر سر کے ملنا بہتر ہے **فصل ساتوین بیچ بیان سبات سہری اور سہر سباتی کے** اسمین طبیب مختلف ہین یعنی کہتے ہین کہ نیند خواب سبت ہوتا ہے

اور ثقل لیے بوجہ معلوم ہوتا اور کسل لیے سستی اور کبھی بیداری زیادہ ہوتی ہے جو خواب
حالت ہے اوسکو سبات سہری کہینگے اور جو بیداری غالب ہو سہر سباتی کہیں گے یہ بحث
لسانی ہے کیونکہ اگر تعادل لیے خواب و بیداری دونو برابر ہونگے تو اقتضا ہے کہ سبات
کو سہر پر مقدم کریں یا سہر کو سبات پر مترجم کہتا ہے کہ جب تعادل ہوگا مرض کیونکر کہا جائیگا اور بعض ال
دلوں مرض کے مرکب ہونے میں ورم دماغی قرار دیا ہے بہر تقدیر ہنگام بیداری ہذیان اور آنکھ
کھلی رہنا بھی لازم ہوگا الغرض علاج بھی ان دونو مرض میں کہ بالادکو ہوا مرکب کر کے
موافق کسی بھی مادہ کے استعمال میں لاویں وروقت غلبہ بلغم سودے کے خوشبو گرم جائے
لیعنے گرم سونگہاویں اور وقت غلبہ صفرا کے خوشبو سرد لکھاریں اصل یہ کہ اس
مرض و سرسام میں لازم نہیں ہوتا اور احیانا جو ورم مرکب ہو جی جائے تو وہ تدبیریں کہ سرسام
بلغمی میں ہم نے بیان کی ہیں بیچ عمل کے لاویں

فصل ۸ بیچ بیان کابوس کے

اور یہ ایک مرض ہے کہ آدمی کو بیچ خواب کے خیال ہوتا ہے کہ کوئی چیز گران وزن اوپر
پڑی ہے یا کوئی شخص اوسکو دبتا ہے پس سانس اوسکی تنگ ہوتی ہے اور آواز
بند ہوجاتی ہے جسکو کہ عوام لوگ کہتے ہیں **علاج** اگر خون غالب ہو فصد سر و کھولیں اور
بعد کینو ہر حجامت کریں اور غذا میں قلت اور اگر بلغم یا سودا سے ہو تنقیہ اوسکا کریں اور
پھر نوع اس مرض مہلک کی تدبیر میں کسیطرح سے غفلت نکرنا چاہیے کیونکہ انجام کار صرع ہو تا
ہے

فصل ۹ بیچ بیان صرع کے

صرع ایک مرض ہے کہ آدمی اوسکے ہونے سے بیہوش ہوکر
گر پڑتا ہے اور آنکھوں اور منہ و چہرہ کے اور تشنج ہوجاتی ہیں اور نہایت بیقراری ہوتی
ہے اور گرانی سر لیعنے بھاری ہوتا سر کا اور سبزی رگوں کی کہ نیچے زبان کے ہیں لازم آثار
مرض کا ہے اور بیشتر نوبت کے عادت ہوتا ہے لیعنے شہر شہر کو دورہ ہوتا ہے اور جو جلدی
جلدی دورہ کرے مہلت نہ دے اور ہلاکت کو پہونچا دے مگر وہ صرع کہ لڑکوں کو ہوتی ہے اکثر
ہوتا ہے کہ بیچ ایک وقت کے سات یا آٹھ بار دورہ ہوتا ہے اور پھر ایسا دفع ہوتا ہے کہ

کبھی عود نہیں کرتا علاج بیچ وقت صرع کے جو کچھ کہ بیچ حشی کے لکہا ہے تین ہم بکار لیجاتین اور ایک گیند کی کا بیچ دہن اوسکے کے رکہیں تو زبان کو نہ چبا جاوے اور زبان کٹ جاوے اور ہاتہ پاوں بانذہ دلویں یا مضبوط گرفت کرلیں اور آنکہو نکو زور سے بند کرلین تو آنکہین ٹہہرا جاوین اور بعد از پیدا ہوا اور وقت افاقہ کے تنقیہ مادہ کا کرین موافق خلط کے اور میووں تر اور گوشت بکری اور دودہ وغیرہ سے پرہیز کرین اور عود صلیب کے تسکل اوسکی شکل شہر کے ہے زیادہ ہوتی ہے گلے مین ڈالنا بہت مفید ہے اور جو چیزیں لینے ناک مین ٹپکانے کی دوائین استعمال کرنا نہایت فائدہ ہے

فصل دوسری بیچ بیان صرع کے کہ اکثر لڑکونکو ہو جاتی ہے اوسکو ام الصبیان اور ریح الصبیان کہتے ہیں تدبیر اوسکی بہی حسب مادہ کرنا چاہیے اور ستل نادانوں کے افراط و تفریط بیچ سردی اور گرمی کے بے تحقیق سبب بکار نہ لاتین اور دایہ یعنی دودہ پلانے والی کو بہی پرہیز کرنا چاہیے خصوصاً جماع وغیرہ سے بہت پرہیز لازم ہے بلکہ منع کرنا چاہیے کہ بہولے سے بہی مرتکب اس حرکات کی نہو کیونکہ جماع مفسد شیر ہے اور فساد شیر محدث آفات کا واسطے اطفال شیر خوارہ کے اور جب طفل کی قبض کرے فوراً شافہ دیکر رفع قبض کرین کہ بہت سریع النفع ہے اور اس حالت مین اور اکثر بیماریوں دماغ کے لیے دفع ہے

فصل گیارہوین بیچ بیان مالیخولیا کے جاننا چاہیے کہ مالیخولیا ایک مرض ہے کہ آدمی کو فکر سلیم اور ظن سالم سے اور منع پر باز رکہتا ہے اور ایسی روش پر اس صاحب مرض کی چال ڈہال ہوتی ہے کہ اکثر کام خلاف عقل کے ہوتین یہانتک بالکل از خود رفتہ ہو جاتا ہے گو مرتبہ جنون تک نہ پہنچے اور اسی قسم سے ہے حمق اور رعونت اور عشق اور فساق فایدہ معنی عشق کے یہ ہین کہ ایک شخص محبت کسی شخص یا کسی چیز مین مبتلا ہوا اور بغیر دیکہے اوسکے آرام و قرار نہ پاوے لیکن اطبای سابقین نے عشق کے معنی یوں لکہے ہین کہ عشق مشتق یعنی نکالا گیا ہے عشقہ سے اور معنی عشقہ کے لبلاب کے ہین اور لبلاب فارسی مین عشق پیچہ کو کہتے ہین اور عشق پیچہ ایک درخت ہی بلکہ جس درخت پر بیل اوسکی چڑہتی ہے اوس درخت کو خشک کر دیتی ہے

اسی طرح صاحب عشق کو بھی کہا جاتا ہے اور ہنسنا بہت ہنسنا بولنا بہت خیال اور جس چیز کی جسکی طرف محبت ہو گیا جیسا ہیں معلوم ہوتا اور عین بدن حرکت کرتا جاتا ہے **فائدہ** معنی حمق کے احمقی ہیں مراد یہ ہے کہ آدمی اپنے کو بسبب علم کے سب ہی اچھا تصور کرے علی ہذا القیاس معنی رعونت کی بھی جو دینی کر ہیں اور یہ بھی ایک قسم احمقی کی ہے کہ صاحب اسکا اپنے کو سو کر ورنہ لے فرکرے اور یہ سمجھے کہ جو کچھ کہ میں کلام کرتا ہوں سب راستی کے ہیں حالانکہ وہ سب جل خرد کے نزدیک لغو ہوں اور معنی فساق کے فسق کے ہیں اور فسق سے عملی کو کہتے ہیں جیسا کہ زنا و بدرو لوگ لیسے امراض میں مبتلا ہوتے ہیں مصنف نے جو کہ یہ امراض سب ایک قسم ہیں لہذا الطریق انحصار بیان کیا پس علاج ہر ایک ان مراض مذکورہ سب حسب اخلاط تنقیہ کرنا اور بعد تنقیہ کے تعدیل کی کوشش کریں تاکہ مزاج اعتدال پر ہو جاوے اور رہنا ان میں لطیف اور تقیہ مرغات کریں مہلت دیکر کے تو وہ مرض نکل جاوے اور خیال قوت کا رکھیں کہ گھٹے نہیں اور مفرحات کہلا ویں اور نوشدارو نفع تمام رکھتا ہے کہ یہ بیماریں سودا میں خصوص ایسی بیماریں اور تنقیہ اور تعدیل کا دہیں ظاہر ہوا کہ نہیں لیکن اسکی تدبیر و نسخہ طول ہو جاتا ہے اور عاجز ہو کر یاد رکنا چاہیے اور تحقیق اور تنقیح سب کی حتی الامکان جو تدبیر کہ لایق اور سکے ہو لازم کر لازم جانے کہ بلا علاج اور سے تکلف اگر فصل قبل حال ہے تو نفع مختصر خصوص عشق میں بہتر ہیں تدبیر کا وصل معشوق ہے اگر ممکن ہو اور نہیں سا تو کسی ایسے طریقہ کے باز رکھیں کہ وہ خیال فاسد اسکے دلمیں نہ رہے اور طرف صلاح اور پرہیز کے متوجہ ہو جاوے لاما کہ اس واسطے کہ آزار عشق مجازی کے سبب سے حقیقی ہے خاصکر جو محبوب سے میسر ہو جاوے

فصل بارھوین جنون کے بیان میں

جنون دیوانگی کو کہتے ہیں اور اسکی بہت قسمیں ہیں ایک یہ دیوانگی ساتھ غضب اور ایذا کے جو کہ اصطلاح اطبا میں شیاطین مانند کہتے ہیں بیماری مانند کرنے اور ایذا کر جو کہ مالکلب کہتے ہیں ایک ساتھ شرارت اور فریاد دیون سے لیتے تھا اس بیماری کا آدمیوں کو دیکھکر بہاگے قطرب کہتے ہیں الغرض جو دیوانگی کہ ان امراض مذکورہ سے ہو مرتبہ جنون ہے

بڑہا ہوا ہے اور بعضون نے یون کہا ہے کہ مرتبہ جنون کا مالیخولیا سے بڑہا ہوا ہے اور
بعضون نے جنون کو اقسام مالیخولیا سے گنا ہے اصل یون ہے کہ جنون غیر مالیخولیا کے
ہے کیونکہ بیچ اسباب جنون کے احتراق خلط غیر طبیعی شرط ہے اور جو خلط طبیعی جلیگا مالیخولیا پیدا
ہوگا نہ جنون از انجا کہ دیکہ لے فرق جسے انکہین ہون ان دونون مین **علاج** اسکا بیچ مالیخولیا کے
کہا گیا بکار لاوین اور بیچ ترطیب کے زیادہ کوشش کرین اور ڈسنا دودہ عورت کا اوپر سر کے اور ٹپکانا
اوسکا بیچ ناک کے اور روغن بادام اور روغن بنفشہ اوپر سر اور بدن کے ملنا اور حمام کرنا اور پڑنا پانی گرم کا اوپر
شکم کے نفع بہت رکہتا ہے اور بعد نضج کامل کے مطبوخ نجاح بہی تاثیر کامل بخشتی ہے **فصل**
تیرہوین سدر اور دوار کے بیان مین جس وقت آدمی اوٹہے اور چلے پہرے اور اوسکی
آنکہون کے نیچے تاریکی معلوم ہووے اوسکو سدر کہتے ہین اور جو نہایت ترقی پر ہووے اور شدت
پکڑے یہانتک کہ وقت حرکات سر پہرنے لگے بلکہ سب چیز نظر مین پہرنے والی معلوم ہو دوار کہتے
ہین **علاج** حسب خلط استفراغ مادہ کرین اور جو مادہ دماغ مین ہوگا لوازم آفت دماغ سے دریافت
ہوگا اور جو مادہ معدہ مین ہوگا متلی اور آفات معدہ سے معلوم ہو جائیگا علی ہذا القیاس جو عضو
سبب سیری اس مادہ کا ہوگا منشا آفت اوس عضو سے عیان ہوگا پہلے تنقیہ عضو مذکور
کا کرین اور تقویت اوس عضو کو دین اور اس تقویت عضو مین خیال تقویت دماغ ضرور
ہے اور وہ دوار و سدر کہ نقاہت سے ہو غذائین لطیف سریع الہضم گوارای طبع اور مفرحات مناسب
عمل مین لاتین خود بخود زائل ہو جائیگا اور دوا رید ملایہ کر کے ہمراہ شربت لیمون یا ہمراہ
صندل اور شربت انارین اور امثال اسکے مفید ہین اور جو بسبب ایام سرما کے باعث
سردی دوار کا ہو فقط سکین اور لیپ چیزون گرم کا کرین اور وہ غذائین کہ جنمین گرم مصالحہ ملایا گیا ہو
فائدہ بخشتا ہے **فصل چودہوین نسیان کے بیان مین** نسیان کے معنی بہول جانے کے
ہین یہ مرض اکثر غلبہ بلغم سے دماغ پر ہوتا ہے اور سودا کا بہی سبب ہوا کرتا ہے اور بواسطہ سوء مزاج
ساذج بہی عارض ہوتا ہے **علاج** بلغمی و سوداوی مین تنقیہ کرین بعد نضج کے خاص کر حب

اور انسال اسکے واسطے سفید مرچ کے سعین ہین اور معجون فلاسفہ اور روح کا مربیٰ اور زنجبیل کا
مربے اور کندر ہمراہ شکر بہی سفید ہے اور پانی مرچ سے بہت پرہیز کرنا چاہیے اور اوراد ان میں زعفران
سپید اور دین نفع دہ ہین اور سوء مزاج حار ساذج میں تعدیل مشد لیبے اور ترچیزون سی کالی

فصل سیزدہموین بیچ بیان فالج کے

جاننا چاہیے کہ فالج ایک مرض ہے
کہ اسمین نصف بدن انسان کا بیچ طول کے بحس و بے حرکت ہوجاتا ہے اور سبب اکثر رطوبت
بلغم سے ہوتا ہے اور کبھی ایسا ہوتا ہے کہ خون سے بھی ہوجاتا ہے کیونکہ تعددیث اس مرض کا سبب
ورم ہے نزے اصل اعصاب کے پس علاج بلغمی میں چار دن تک واجب تو غذلوین اور غذا کملا
سے باز رکھین اور جہانتک ممکن ہو فاقہ کرانا بہتر ہے اور جو دیکھیں کہ بدون غذا دینے کے کسیطرح
چارہ نہیں تو پانی گوشت کا کہ جسے یخنی کہتے ہین ساتھ دارچینی اور زیرہ کے ملاکر دین اور
بجائے پانی کے ماء العسل یعنے شہد کا پانی دینا چاہیے اور بعد چوتھے دن تک کے نضج بلغم کی ہین
اور چنے کا پانی اور گوشت کبوتر بچہ ساتھ دارچینی اور سیاہ مرچ کے یہ غذا سے مناسب ہے
اور بعد دیش دن کے چودہ دن تک کہ زیادہ تجنگی یا ادنی مسہل بلغم کا دین اور پیچھے تنقیہ کے
روغن قسط اور مانند اسکے جانب گردن مین ملیں اور تریاق کبیر اور جوارش بلادری اور
متر و دیطوس بہت نافع ادویہ ہے اور بلادر کہ سیدھی بلادین کو کہتے ہین چونکہ اسمین اثر
میں بیلاداں مرتا ہی لہذا بہت حار ہے اور مسک و دار چینی اور فلفل سیاہ یعنے کالی مرچ اور دیا
ان سبکو باریک پیسکر ناکمین سیکین کہ بہت سریع التاثیر ہے اور پانی گرم بدیر ڈالنا کرا گرنا اور قف
اسکا استعمال کرتے ہین مگر ایسا نکرین کہ بعیر زیادہ مضنفی ہے اور جو فالج مین خون ہی غالب ہو
ہے اور جو فالج ساتھ گرمی کے ہوا ہو چونکہ سب دوائین گرم ہوکہتی ہین واسطے
فالج بردکے ہی گرمی مین ہرگز نہ دینا چاہیے پہلے دفع کرنے گرمی میں کوشش کرین بعد ازان
معالجہ فالج کے مشغول ہون اور جو سبب فالج کا سبب اقتع ہوے ورم کے اور سبع اعصاب
کو بہ تنقیہ مادہ قوی کیا کرین اور ساتھ معالجہ ورم کے توجہ فرماوین فائدہ اگر ناطل ہو جا حس کہ

اگر کسی عضو میں پڑے اختصوصیت اس امر کے کہ بیچ نصف طول کے ہے اسکو اسکو فالج کہتے ہیں
اور جو خاص نصف طول بدن میں پڑے اوسکا بھی نام فالج ہی رکہتے ہین کیونکہ سر سے پاتک عضو
کی حس حرکت ہو سے نکمیں آدا ہونے کے معنی ہین **فصل سولہوین بیچ**
بیان خدر کے خدر ایک مرض ہے کہ جسمین عضو کی باطل اور یا ناقص ہو جاوے علاج
اگر غلبہ خون ہو تو فصد لیں اور جدادیں بھی کمی کریں اور اگر غلبہ بلغم کا ہو تنقیہ بلغم کا کرین اور اگر
سبب یبوست یعنی خشکی کے سبب سے ہو علامتیں اور علاج اوسکا تشنج خشک کے موافق بیچ عمل
کے لاویں اور جو بسبب چوٹ یا دسم کے یا بدیت عضو سے ہوا ہو تو دور کرے اوس سبب
کی فکر کریں **فصل سترہوین بیچ بیان لقوہ** کے اور لقوہ ٹیڑھے ہونے
منہ کو کہتے ہیں اور سبب اس علت کا یا استرخا ہے یا تشنج یعنی کہنچنا اعضا کا اور علامت
استرخا کی کدورت حواس یعنی سست ہونا حواس کا ہے اور نقصان ذائقہ یعنی منہ کا ذائقہ
بدل جاتا ہے اور بیا ایک طرف منہ کے پڑتا ہے اور ٹپکتا آب دہان ایک نیچے اور لگا اور تشنج کا نشان
یہ ہے کہ کہنچ جانا پوست پیشانی کا اور قلت آب دہن کی **علاج** بیچ لقوہ استرخائی کے ساتھ علاج
فالج کے کہ اوپر مذکور ہوا ہے مشغول ہوں اور بیچ لقوہ تشنجی کے ساتھ علاج تشنجی کے
کوشش کریں **فائدہ** جبتک کہ چار دن بلکہ سات دن نگذرین کسیطرح کا اور کوئی علاج
نکرین اور غذا سے باز رکھیں اور پانی بھی اگر ممکن ہو تو حتی الوسع ندین فقط پوست
اور ماء العسل پلاوین اور غرغرہ بھی اسیلئے کراویں اور بیچ مکان اندھیرے کے بٹھاوین اور آئینہ
کو آگے نظر کے رکھیں تو ساتھ تکلف اور تکلیف کے بیچ اوسکے ہمیشہ دیکھتا رہے اور جو بدل
یعنی جا بالفعل اکثر بیچ دہن کے رکھیں واسطے مرض مذکور اگر غلبہ خون سے ہو فصد جاری ہے
الغرض بیچ تدبیر اس مرض کے سستی کریں اور طلبگار مہلت ہوں کہ جو چند مہینے گذرنے
میں پھر کجی منہ کی دور نہیں ہوتی ہے اور آئینہ چینی عبارت اوس آئینے سے ہے کہ جانب
اور نابنی اور بیچ لیئے مثل سے بناوین جو سامنے اوسکے ساتھ تکلف دیکھا جاتا ہے اور کثرت

لطافت کی ہو وہی باعث راست ہوجانے گلی کا ہوتا ہے **فصل اٹھارہ وین تشنج کے بیان مین** یعنے درہم کھنچا عضو کا اور یہ اگر بلغم سے ہوگا تشنج رطب و امتلائی کہتے ہیں اور نشان اوسکا یہ ہے کہ دفعتاً ہوجاتا ہے اور علامت بلغم کی پیدا ہوتی ہے اور جو یبوست سے ہو اوسکو تشنج یابس کہتے ہیں اور نشان اوسکا وہ ہے کہ ساتھ آہستگی کے ہوتا ہے اور علامت اوسکی یہ ہے کہ پہلے استفراغ مثل قے اور دست کے ہونے لگا ہوا ہو یا تپ حادہ پیچھے اور شدید پیدا ہوئی یعنی جاگنے کا بہت اتفاق پڑا ہو یا غم سایت لاحق ہوا ہو اور یا اندمول مسہوں پیچھے جاگتے اور غم سے عصو لاغر ہوگیا ہو **علاج** تشنج امتلائی کے ساتھ علاج فالج کے کوشش کریں اور تشنج یبوست کے ساتھ ترطیب ظاہر اور باطن کی جو کچھ کہ واسطے سو مزاج خشک کے معدلات کی ذکر کر آئے ہیں ہم بکار لیجاویں اور موم روغن اور سرد روغن بنفشہ اور روغن بادام باہم ملاکر مالش کریں اور دو دھو تر نے اکثر اس میں **فائدہ** تشنج کو دیک لگو بچھو سے یا رحم سے کرا وپر متمیں کے ہو یا کرم سے کہ بیچ آنتوں کے پیدا ہوئی ہو ہوتا ہے ساتھ تدبیر کی اور تعلیلا رحم کا اوسکا الٹی کرو گی اور زخم کر ان دیت سے کی کوشش کریں اور جو تشنج کہ بیچ جڑ کے ہوتا ہے سبب حرکت کے زائل ہو گی پس بیچ مہو لگا اور اگر چیا وہ درمع جا تاریکی اکثر تشنج آتی ہے ساتھ اوس کے حال زیادہ حاجت کے مالش کیا جاسے اور کبھی واسطے بعض اشخاص کے ایسا ہی ہوجاتا ہے کہ وقت لیے کے سرکھلا رہجاتا ہے اور سبب تشنج یہیے پیڑا ہو ملنے کے دہن کج ہوجاتا ہے اس مقام پر فقط تدبیر یہ ہے مالش روغن کی کافی ہے اور جو کفایت کرے ساتھ علاج امتلائی کے مشغول ہوا جاہیے **فصل انیسوین بیچ تمدد کے** یعنے سید ہا رہ جانا عضو کا اور وہ یہ ہے کہ شہادہ دو جانب سے کھچ جاتا ہے **فصل بیسوین بیچ کزاز کے** کزاز ایک قسم تشنج کی ہے یعنی بیچ حلقہ گردن کے ہوتا ہے اور وہ میل کرنے گردن کا پیچھے یا کسی جانب کو ہوتا ہے اور اسکے اقسام بہت ہیں المرمن **علاج** تمدد اور کزاز کا بیچ تحت تشنج کے ڈھونڈھیں اور جب سبب ہم معالجہ کرتا و قتیکہ تحملی دریافت [illegible] کریں

کہ یہ قوی زیادہ سبب تشنجون سے ہے اور اکثر ہلاک بھی کر ڈالتا ہے **فصل اکتیسوین** رعشہ
کے بیان مین یعنی کانپنا عضو کا اوسکو تھرتھرانا بھی کہتے ہین اگر زیادہ بلغم سے ہو تو بڑے نسیان اور
علامتین بلغم کی ظاہر ہونگی **علاج** تنقیہ اوسکا ہے اور جو رعشہ کثرت جماع سے ہو یا کثرت
شراب سے ہو تو ترک سبب کرین اور ہمیشہ حمامی مین شیر تازہ پینا اور اکثر بدن پر یان لیمو روغن
سے مالش کرنا اور بیضہ مرغ نیم برشت یعنی نصف پکا ہوا کھلانا مفید ہے **فصل بتیسوین**
اختلاج کے بیان مین معنے اختلاج کے پھڑکنے عضو کے ہین اگر سنہ اکثر بطریق ہمیشگی کے
پھڑکا کرے تو لقوہ کا اندیشہ ہے اور جو شکم پھڑکے خوف صرع کا ہے اور جو پہلو کسی جا مین پھڑکا
ظاہر ہو سمجھیں ورم پیدا کرتا ہے اور سینہ یا پہلو اور تمامی بدن میں اگر ہو تو دہشت سکتہ کی ہے
اور عضلے شکم مین جو پھڑک ہو مقدمہ مالیخولیا کا کہا ہے **علاج** نمک کو گرم کرین و سینکا کرین
اور اگر اسسے فائدہ نہو تو تنقیہ بلغم کا کرین اور جو باعث بند ہو جانے حیض کا ہو اور نکلنے
خون سے باعث اختلاج کا ہوتا ہے فوراً فصد لین کہ اسکے باعث سے زائل ہو جائیگا
فصل تینتیسوین بیچ بیان لوی کہ اوسکو فجیج بھی کہتے ہین اور یہ ایک حالت ہے
کہ اعضا خود بخود دہارتی ہو جاتے ہین اور رنگ سیاہ اور آنکھ کا سرخ ہو جاتا ہے اور جو لیا
در انگلیان سبت آتی ہین گویا کہ آدمی اپنی انگلیون ٹیڑھے ڈالتا ہے اور گردن کہڑی
نمشتا ہی اور صاف معلوم ہوتا ہے کہ مقدمہ ترتیب حمی کا ہے اور حالانکہ تپ وغیرہ کچہ بہین ہوتی
اور بار چندے کے یہ حالت دفع ہو جاتی ہے اور کبھی ایسا بھی ہوتا ہے کہ نوبت تکرار کی پہنچتی
ہے یعنے اکثر ہو جاتی ہے **علاج** جو یہی حالت ہے کہ بالا مذکور ہوا ہے یا پہر عود کرے تنقیہ
خون اور صفرا کا کرنا چاہیے اور تقلیل غذا یعنے کمی غذا بہت فایدہ مند ہے اور گرم مزاج
کو شہد پانی پلانا اور ٹھنڈے پانی سے نہلانا اور آماندہ بخشتا ہے اور تخم کشنیز یعنے دہنیہ پیسکر
شکر کے ساتھ کہانا یا بہگو کر دے بہت نفع دیتا ہے **فصل چونتیسوین** بیچ بیان حس کے اور یہ
ایک مرض ہے کہ دماغ مین حرارت پیدا ہوتی ہے بے درد کے **علاج** بیچ تبرید اور ترطیب کے

کوشش کرنا چاہیے کیونکہ زیادہ تنقیہ سے اسی تعدیل فقط کفایت کریگی اور اگر تعدیل کفایت کرے تو مسہل
نکالدیں اور جوجون کا غلبہ ہووے مسہل دیوین

فصل بیسوین بیان عصابہ میں

اور یہ ایک درد ہے کہ ریح ابرد لینے موٹوں سے پیدا ہوتا ہے اور سبب اسکا اکثر گرمی کا غلبہ
ہو کر یعنی جس جگہ کہ ہووہ درد ہوتا ہے بمجرد نکلنے سورج کے شروع ہوتا ہے اور درد پہر تک
غلبہ کرتا ہے پس جیسے زوال آفتاب ہوتا ہے ویسے دن ڈہلتا ہے کم ہوتا جاتا ہے اور تمام
تر اسکا کوئی اثر اوس درد سے معلوم نہیں ہوتا گویا پیدا ہی نہوا تہا پہر جب صبح ہوتی ہے
وہی حالت ہو جاتی ہے یعنے درد پیدا ہو جاتا ہے اور بدستور گہٹتا بڑہتا جاتا ہے علاج
اوسکا کافور کو روغن گل میں ملکر کے بیچ ناک کے ٹپکاوین اور اگر سبب چڑہنے بخارات
کے بدن سے طرف دماغ کے یہ درد پیدا ہو تو بیمار منہ کے بل لیٹا رہیگا اور پوست
پیشانی کا کہیچ جائیگا علاج اوسکا خون نکالنا ہے اور تدبیر اوسکی ایسی کچھ کرین کہ عطاس
یعنے چہینک پیدا ہووے یعنی کسی چیز کو کر لیے اور اندر ناک کے کہجلاوین یقین واثق ہے کہ چہینک
ہووے گی اور جو شاید پس اگر چہینک پیدا ہووے تو فصد سر رو کہولیں اور سر کا اور رگ کا و سر کہا
ورنہ زیادتی کی الٰہی فتح ہبا

فصل ستائیسوین بیان زکام اور نزلہ کے

جاننا چاہیے کہ فصد دماغ سے یعنے رطوبت اگر ناک کی راہ سے بطریق مرض کے نکلے تو اوسکو زکام
کہتے ہیں اور جو وہ رطوبت داہنی کہ جانب حلق گرے نزلہ نام رکہتے ہیں پس علامت زکام
ناک کی رقیق ہونا رطوبت کا ہے اور سوزش ہونا دل میں اور لسان سردوت یعنے صد کا
رقیق ہونا مادہ کا بغیر سوزش کے علاج بیچ تعدیل مزاج کے کوشش کریں اور بیچ مادی کے
تنقیہ جسم وکریں حاصل کلام کا بیچ زکام کے پہلے تنقیہ تمام سے ایسی چیزیں کہ مادہ کو نکلنے
سے روکیں ہر گز ندیں اور طبع کو نرم رکہیں اگر قبض ہوا اور سر کو چہپاکر رکہیں اور بیچ زکام گرم اور
بیمار سر کے جواب عرق لینے بیہوشی بہت سی احتیاط رکہیں اور حیت لیٹکر سوویں اور کہانے
چیزیں دودہ اور بالائی وغیرہ سے پرہیز کرائیں اور گوشت بھی کہ غوص بڑا ہے

کہ ہنسا ہوا یا کباب القبہ ضرر نہیں کرتا ہے اور سرنگون کرنا اور حرکت سخت کرنا بھی سخت منع ہے اور اگر کہانسی ہمراہ زکام ہو تو اوسکی بھی حمایت کرین فائدہ ناسور اور باد تسام یہ دونوں ورم ہیں اگرچہ سر کے ہوتے ہیں مگر بسبب کے دفع ہوا انکا ممکن نہیں ہے آخر کتاب میں بیچ بیان بیماریوں متفرقہ کے مع علاج اور تدبیر اور تشخیص ان دونوں ورم کی انشاء اللہ المستعان لکہا جائیگی فقط

باب ۲ امراض عین یعنی آنکھ کی بیماریوں کے بیان میں

اوپر صاحبان بصیرت کے روشن ہو کہ چشم مرکب ہے سات طبقہ اور تین رطوبت اور ایک عصب مجوف سے کہ وہی عصب یعنی پٹھہ محل نور ہے اور بیچون بیچ مین آیا ہے اور جلیدیہ تک پہونچا ہے کہ نام ایک رطوبت کا ہے تشبیہ یعنی صورت اسکی مثل سیم کے دیکہنے میں ہے اسی رطوبت میں متصل ہو کے بیچ عصبہ کے منتہی ہوتی ہیں اور قوت باصرہ کہ خالق اکبر نے بیچ اس عصبہ کے ایسی عطا فرمائی ہے وہ سب ریاضت کرتی ہے اور اسکا نام رکہا اور بہیا ناظر مجوف کے معنی جوف کے ہیں اور جوف اوسے کہتے ہیں کہ جو چیز درمیان سے خالی ہو اسواسطے مطلق اس عصبہ کا اندرون خالی رکہا ہے کہ بیچ اوسکے نور آوے جاوے اور ہمعصروں ہمارے نے کہ ترجمہ عصبہ کا رگ کر دیا اور لفظ رطوبت کا پانی ترجمہ کیا افسوس اور صد ہزار افسوس ہے کہ آبرو الفاظ کی کہوئی اور بیٹہے اور رگ کا اصلا فرق نہ سمجہا چونکہ بیان اسکا متعلق تشریح اعضا اور کلیات سے ہے اسکا بیان جا بجا سوالات کے سپرد کیا لہذا فضول بیانی موقوف کی اگر حیات مستعار باقی ہے اور جناب کبریا حامی و مددگار ہے کوئی نسخہ بیان تشریح اعضا مین اگر اردو کیا جائیگا بخوبی واضح کر کے شرح و بسط تحریر ہوگا واللہ یہدی الی السداد و علیہ الاعتماد القصہ دوسرے طبقات اور رطوبتین از بس اسواسطے بناوہ او حفظ اس رطوبت مذکورہ او عصبہ نوریہ کے ہین ابت واضح ہو کہ اول طبقہ مین کہ باہر کو ہی ہے اور چہوٹی مین آتا ہے اور سپید رنگ دکہلائی دیتا ہے ملتحمہ ہے اور ملتحمہ کہ بیچ طبقہ قرنیہ ہے مگر پڑ وہ ایسی ملی ہوئے ہیں کہ گویا ایک ہی ہین چنانچہ جہاں آنکہہ سپید نظر آتی ہے ملتحمہ ہے اور جو کہ سیاہ معلوم پڑتا ہے وہ قرنیہ ہے اور بعد ان دونوں طبقوں کے

طبقہ عنبیہ ہے اور یہی طبقہ حبیز رنگین ہے اور رنگ پر اعتقاد کا کہ جسکو ہند میں ڈہیلہ آنکہہ کا
کہتے ہیں اسما سے سبہے والا قرینہ سات ذات او صفات لیے سکے نہایت صاف اور
شعاف واقع ہوئی ہے اور درمیان اسی عنبیہ سکے ایک سوراخ ہے کہ اوسی سے
نکلتا ہے اور جو چیزین کہ دیکھی جاتی ہین اسی سوراخ سے لگاتی ہیں اور جلیدیہ پر جا کر منعکس ہو
ہین محل حدوث نزول الماء یعنے مرد کا پانی اترتا ہی جس سے انسان ندہا ہو جاتا ہے یہی ثقبہ
ہے یعنے سوراخ کہ جسکا بیان ملا کیا گیا اور عنبیہ کے بعد رطوبت بیضیہ ہے اور یہ رطوبت
چونکہ قوام و شعاعیت اور سپیدی مین مانند سفیدی بیضہ مرغ کے ہے لہذا رطوبت بیضیہ نام
رکہا ہے اور پس از عنبیہ طبقہ عنکبوتیہ ہے اور اوسکے بعد رطوبت جلیدیہ ہے جسکا تو
ہمنے بیان کیا اور اوسکے بعد رطوبت زجاجیہ ہے اسکے بعد طبقہ شبکیہ ہے اسکے بعد
طبقہ مشیمیہ ہے اسکے بعد طبقہ صلبیہ ہے کہ ملا ہوا مقعر کاسہ چشم سے ہے چونکہ بیماریاں
ہر ایک طبقہ کے ساتہ اور ہر ایک رطوبت کے ساتہ خاص ہیں اور شمار اونکا تعداد حصر
سے باہر ہے جو بیماریاں کہ مشہور ہیں اور سامنے اونکا جسکے بھی ضروری بہی لکہا اور ذکر کیا

فصل پہلی رمد یعنی آنکہہ دکہنے کے بیان مین

وہ رمد ایک سم ہے متیجہ ہے اگر خون سے
یہ ورم ہوگا چشم سرخ اور گران ہوگی اور درد بہت ہوگا اور چیپڑ بہت آئیگا اور جو صفرا
باعث اس سم کے ہوگا سوزش بہت ہوگی ساتہہ دردکی اور چیپڑ یعنی چیپڑ بہت نہ آئیگا
مثل چیپڑ خون کے اور جو بلغم سے یہ ورم ہوگا سپید ہوگا اور انتفاخ یعنے پہولنا کثرت سے
ہوگا اور چیپڑ اور آنسو بہت آئینگے اور جو سودا سبب ورم کا ہے سخت ہوگا اور
نفخ نہیں ہوگا اور چیپڑ بالکل نہ آئیگا مگر ایک برہم ہوگی یعنے ایک ریزیک سے نہ ملے گی اور
بہاری رہیگی اور درد سر بہی ہوگا اور جو یہ ورم ریح سے ہوگا تو قطعاً آنسو یعنے بوجہہ نہوگا
اور چیپڑ بہی نہوگا الغرض علاج تنقیہ جسد شدہ کرنا لازم ہو اور چاہیے کہ فصد و مسہل تکمیل
سودوا انکہہ مین لگائین اور جو سبب ورم کا خفیف ہو دے تب بہی تین دن کے بعد دوا لگا

۵۰

...نے مقیر بابز لکہا ہے اور بہترین طلا دنکار مدکرم کے واسطے عفص کی لینے رسوت ہمراہ شیر دختران کے ملکر کے زیر بالای چشم اور اوپر بھی لگائیں اور جو درد شدید ہوتا ہو اندک افیون بھی اسمین ملالین اور ہڑ کسو پیسکر چہر کیا سب قسموں آنکہ دکہنے مین فایدہ تمام رکہتا ہے و لکن اسکو ابتدا روز کے استعمال کرنا چاہیے **صفت** زرد ہڑ کسو مقشر کی یعنی چھلکے دور کر کے بیچ سیر گیہون جو لیے مینگنیوں کو ہے مین پکاوین اور جو کراہت ہو تو دو حصہ ہڑ کسو اور ایک حصہ مغزی اور ایک حصہ امیران چینی ان تینون کو خوب پیسکر اسد سرمہ کے ہو جائین بیچ آنکہ کے لگین اور انزروت کہ ایک قسم گوندہ کی ہے اوسکو بھی مدبر کر کے لگانا فائدہ کرتا ہے مدبر کے معنی اصطلاح اطبا مین یہ ہین کہ انزروت کو چند بار بیچ شیر خر کے بہگو کر سایہ مین خشک کرین اور اگر بدلے امیران کے بہی انزروت ملالین تو بہی ہو سکتا ہے الغرض اجتناب ہر قسم گوشت سے اور جو چیزین کہ بخار انگیز ہوں لازم ہے **فائدہ** آنکہ کہنا کہ چشم اطفال مین ظاہر ہوا اسکا نام اطبا نے ورد ہیج رکہا ہے اور حجامت یعنی سینگی لگانا کے پیچھے گدی پر اور جو کین او پر بنا گوش کے نہایت نفع بخش ہے علی ہذا زرور مذکور بہی فائدہ کرتا ہے **فصل دوسری طرفہ کے بیان مین** وہ ایک نقطہ خون کا ہے کہ او پر ملتحمہ کے ظاہر ہوتا ہے **علاج** خون بازو کبوتر سے ایک قطرہ یا لطے سے تنہا یا ساتہ دل رمنی کے ملا کر تازہ تازہ ٹپکا دین اور کندر ایک دانہ اوسکو جلا دین اور دہوان اوسکا اوس نقطہ پر پہونچا دین اور کسی سبب قوی سے یہ نقطہ پیدا ہوا ہو تو پہلے فصد لیوین اور پچھنے لگائین اور مسہل دیوین پہر ان دواؤن کا استعمال کرین **فصل تیسری**

بیچ **ظفرہ یعنی ناخنہ** کے بیان مین بعضے ایسا کہتے ہیں کہ وہ ایک تازہ دانی عضو ہے کہ ملتحمہ پر ظاہر ہوتی ہے اور اکثر کوئے آنکہ مین کہ ناک کی طرف سے شروع ہوتا ہے **علاج** نمک طبرزد کہ جسکو اہل ہند نمک لاہوری کہتے ہین ایک سلائی بنا دین اور لحظہ لحظہ آنکہ مین اسکو بکثرت پہیرتے رہین اور اگر مادہ کا سبب بہت ہو تو یہی تدبیر عمل مین لاوین یعنے

۵۱

فصد سر کی کھولیں اور ساتھ صبر ایارج کے گولیاں اس سے ہوں کی مسہل خوب مستعمل ہیں
اور ان چیزوں سے کہ خلط پیدا کرتی ہیں پرہیز کریں اور جو دیکھیں کہ ظلمت غلیظ ہے سا
شکاری کی کھال لے کے اور تیتر اور اس کو شکاری کی کو ساعت مرد شیاف دینا
کیونکہ کوئی آفت نہ پیدا ہو

فصل چوتھی بیچ بیان بیاض کے

اور وہ ایک سپیدی ہے اور یہ سیاہی آنکھ بیچ تپلی کے پڑتا ہے تشخیص طبیبوں کی ہوا
اگر یہ سپیدی پیدا ہوئے جسم قریب سے اوپر قرنیہ کے ہے علاج کہ دریاچ یا
کسیس و چکہ ہین ہو چاہئین لیکن کامل ہے کہ تیاری رجعا استعمال حیوانوں میں
دواؤں ہین اور یہی تہیہ دماغ مقدم جانین اور کہتے ہیں کہ جاسا سپیدی کا زائل
تنا ہو یہ بہت فائدہ کرتا ہے مرکب جلانے سپیدی چشم کی اسطرح ہے کہ نمک
تشکر تھوڑی دیر زبان پر رکھے رہیں تو زبان درست یعنی کھرکھری ہو جاوے نیس ہر
کی نمک ہو جائین

فصل پانچوین بیچ بیان سبل کے

اور یہ ایک مرض ہے کہ رگیں آنکھ کی منہ اور پیلی بھری ہوئی تعظیم ہوتی ہیں ساتھ آہستگی کے اور آنکھ کہیں
سے بھر آنسو بہتے ہیں اور تلبس تر ہو جاتی ہیں اسکو سبل رطب کہتے ہیں اور جب
علامتیں سوای رطوبت کی ہوں سبل یابس کہتے ہیں علاج تنقیہ کریں اور متینہ
فصد سر رو کی کھولنا ہے بعد اوسکے رگ پیشانی اور رگ کہنے کی کھولنا چاہیے
بعد تنقیہ تمام کے تغیر نہ ہو جاوے اور اوس جگہ کہ سبل رقیق ہو شیاف دینار کر لیں
لب پر لگاویں اور بیچ سبل غلیظ کے شیاف احمر اور باسلیقون اور بیچ سبل یابس
لازم ہے کہ تیل ڈالنا اوسکے اور بعد اوسکے حمام کرنا ضرور ہے اور اگر تکلیف دے کہ ساما
سبل پیدا ہو جاوے تو ادویہ گرم استعمال کریں نہ سرد اور واسطے استفراغ اور جذب مادہ کے
حاجت کرتا ہے اور زردہ بیضہ مرغ کا اور پشت چشم کے لگاویں گرد ونواح کو نفع کرتا
ہے آنکھ دکھنے کو اور اگر ساتھ اس تدبیر کے زائل نہ ہو تو لقط کریں لیے کھوا

ساتھ اوس طریق کے کہ کہال جاتے ہین **فصل ۶** بیچ بیان انتفاخ ملتحمہ کے لیئے یہوان جاننا ملتحمہ کا اب معلوم کرنا چاہیے کہ فرق ورم اور انتفاخ مین اسقدر ہے کہ مادہ ورم کا بیچ عضو کے اتر کر جاتا ہے اور انتفاخ بیچ خلل عضو کے در آتا ہے پس لیجیے بر سبیل مجاز کے ورم کو بھی انتفاخ کے بولتے ہین حاصل کلام کا اگر انتفاخ کا سبب ریح ہو علامت اوسکی یہ ہے کہ دفعتا ظاہر ہوگا اور پہلے بیچ گوشہ چشم کے ایسی سوزش پیدا ہوگی جیسے کاٹے مکھی یا مکھی ہوتی ہے اور اگر مادہ بلغم سے باعث انتفاخ ہوگا تو بتدریج ہوتا ہے اور درد اسقدر نہین ہے اور جو انگلی سے دباو اثر دبانے کا دیر تک رہتا ہے درصورتیکہ مادہ غلیظ ہو اور جو بلغم مائی سے یہ انتفاخ ہوگا اثر دبانے انگلی کا نرہیگا **علاج** تنقیہ حسب مادہ کرین اور ساتھ تدبیر بارد کے کہ ہم ابھی اشارہ کر چکے ہین رجوع کرین اور بیچ ریحی کے کچھ دوا نکرین کہ اکثر خود بخود زائل ہو جاتا ہی **فصل ۷** بیچ حکہ ملتحمہ کے یعنے کھجلانا آنکھ کا اس حکہ مین ایسی خارشت ہوتی ہے کہ کھجلاتے کھجلاتے پلک سرخ ہو جاتی ہی یہانتک کہ زخم ہو جاتا ہے **علاج** طعام شور اور تیز و تندی پرہیز کرین اور تنقیہ ساتھ فصد اور مسہل کے کرین اور جو واسطے تقصب کے کہ تبدی نزد کل ہے گسین اور سیاہی اوسکی بیچ آنکھ کے ملین اور آنکھ کو ساتھ پانی گرم کے دہوتین **فصل ۸** توثہ ملتحمہ کے بیان مین توثہ ایک گوشت نرم ہے کہ آنکھ کی پلک تیرین مین ظاہر ہو جاتا ہی **علاج** پہلے تنقیہ کرین بعد ازان دوا نکار **فصل ۹** بیچ بیان ودقہ ملتحمہ مین ودقہ ایک پھنسی ہے سرخ ہو خواہ سیاہ کہ آنکھ میں ملتحمہ پر ظاہر ہوتی ہے اور اکثر کوئی مین پیدا ہو جاتی ہے **علاج** تنقیہ کرین او جاننا چاہیے اگر مادہ ودقہ کا سرسری ہوتا ہی تو گدی کپڑی کی گلاب مین تر کرکے رکھین لقین کامل ہے کہ زائل ہو جائے سوا تدبیر دیگر کے **فصل ۱۰** بیچ بیان دمعہ مین یعنے آنسو نکلنا آنکہہ سے اگر سبب گرمی کا ہو سرمہ لگاوین اور جو سردی سے ہو باسلیقون بہت نفع بخشتا ہے اور اگر ضعیفی عضلہ چشم سے ہو تو نسخہ ہلیلہ زرد کو جلا کر اور مازو اور نمک ہندی ان

۵۳

تینوں کو کرشہ جیسا کہ استعمال کریں اور جسکہ بیچ زمانہ قلیل کے قطرہ آنسو کے گرین اور بیرونق
ہوجائین اوسکو ہولا لیتی کہتے ہین تدبیر اوسکی تنقیہ بدن کا ہے پس دوائین آنسو لانی
والی اور محلل باسند باسلیقون لگائین تمرحم کہتا ہے کہ محلل اور سیرتل شیاف احمر اور
بامیتا اور مرداد زعفران وغیرہ ملک پر ضماد کرین **فصل ۱۱ بیچ بیان** خورش آنکھہ کے بس
سوزش کا اگر مادہ گرم ہو تنقیہ کرین بعد اسکے مادہ بجو تو تیار کر کے بیچ عورت کے پرورده کر کے
لگادین اور کاسنی کو کو کنگر سے اور روغن گل ملا کر ضماد کرین سودمند ہے اور جو ایسی
میں اسکے کافور اضافہ کریں تو اور بہی مفید زیادہ ہے **فصل ۱۲ بیچ بیان** قذی
کے معنی قذی کے یہ ہین کہ کوئی چیز بیچ آنکھہ کے پڑجاوے جب جانین کہ کوئی چیز آنکھہ
مین پڑی ہے احتیاط یہ چاہتی ہے کہ قطعاً آنکھہ کو نہ ملین اسواسطے کہ اگر کوئی شی سخت
ہوگی لا شک ملنے سے آنکھہ میں چبہ جاویگی تدبیر اوسکی وہ ہے کہ پانی گرم سے منہ دہوئین
اور شیرزنان آنکھہ مین ٹپکائین اور اگر چہ کری ہوئی دکہائی دیتی ہو ساتھ روئی کے
یا لتہ کے آہستگی سے نکال لین جیسا کہ کپڑے کو پہونک کر آنکھہ مین لگاتے ہین اور
وہ شی بسبب گرمی بہاپ کے نکل آتی ہے اور اگر غایب ہینے بہت اندیشہ گتی ہو
اور ساتھ اس تدبیر کے نہ نکلے تو نشاستہ باریک پیسیں اور بیچ آنکھہ کہ بہر دین اور ایک ساعت
توقف کرین اسواسطے کہ وہی قذی جیسے آنکھہ مین پڑی ہوئی بیچ نشاستہ کے لپٹ
جاوے اور تعلق اوسکا آنکھہ سے چھوٹ جاوے پس ساتھ روئی کے اٹھالیں اور اگر قذی
کوئی جانور مثل مچہر کہی جوئی کے ہو کہ اکثر بیچ آنکھہ کے پڑجاتا ہے اور قرنیہ مین جا کر لپٹ
جاتا ہے چاہیے کہ طین فارسی جسکو فارسی مین گل سرخ کہتے ہین اور ہندی مین
سرخ ہونے کی مٹی بولتے ہین باریک پیسین اور آنکھہ مین ڈالین اور ایک ساعت آنکھہ کو
بند رکہین تو وہ حیوان بافتادہ حدقہ سے جدا ہوکر اوسمین لپٹ آوے پس روئی
سے باہر نکال لین یا ساتھ انگوٹہے یعنی ٹوٹی کر اسکا پہلو دار ہووے آنکھہ مین ہو کہین اور

بعد سینکنے کے آنکھ کو ساتھ پانی گرم کے دھوئیں تو جو ان جدا ہو جاوے اور اوسی انگلی
سے آہستہ آہستہ کھولیں تو چکنا قذی کا آنکشین نرہے پھر کپڑے باریک سے انگلیوں
اور جو کوئی ریزہ شیشہ کا یا مانند اسکے احیاناً آنکھ میں پڑ جاوے تو ساتھ اون اور تاروں کے
کہ نفوس واسطے اس کار کے پاس کھالون کے ہوتے ہیں یا جس حیلہ سے کہ ہو سکے
نکالیں اور پیچھے دودھ عورتوں کا ہمراہ سپیدی بیضہ مرغ آنکھ میں ٹپکائیں تو جرح پیدا نہ ہوگی سو توقف
ہو جاوے فصل ۱۳ بیان ضربہ میں یعنی آنکھ میں چوٹ لگی کہ اوس سے ورم یا سرخی ظاہر
علاج فصد لیں اور طبع نرم سبب کا خیال ضرور ہے جو قبض ہو تو فوراً کہ مرا دالو سخارا
اور سپستان اور تمر ہندی اور ترنجبین وغیرہ سے بے دادیں تو طبع نرم ہو جاوے اور حجامت
پس سر بھی لازم ہے اور بعد تنقیہ سپیدی اور زردی بیضہ مرغ روغن گل میں مخلوط کر کے آنکھ پر
رکھیں اور جب دال سرجی ورد کا کہ بسبب حرکہ آنکھ میں نما ہو جاوے اور کبودی یعنی نیلاہٹ
باقی رہے کشنیز و فودنج اور سنگ پلپل یعنی وہ پتھر کہ درمیان تھیلیوں پلپل کے پایا جاتا ہے
اور زرنیخ یعنی ہرتال باہم ملا کر طلا کریں تو کبودی دور ہو جاویگی اور جو احیاناً تلوار یا تیر یا اور
دوسری شے سے زخم ایسا پڑا کہ تفرق الاتصال یعنی گوشت و پوست پھٹ کر آپس سے جدا ہو گیا
اور ملتحمہ کو اس سے صدمہ پہونچا ہو اس صورت میں بھی فصد لینی ضرور ہے اور زردہ بیضہ
مرغ اوس مقام پر پارچہ میں لگا کر خواہ فقط زردہ بطور ضماد لگانا مفید ہے اور اصلاح جراحت
میں متوجہ ہونا مناسب ہے تا کہ قرح نہ ہو جائے یعنی زخم بگڑ سکے فصل ۱۴ بیان
قرحہ عین میں یعنی آنکھ کے زخم میں جاننا چاہیے کہ ریش کل طبقات چشم میں ممکن ہے
کہ حادث ہو اور بہتر اور سالم تر ہونیکا وہ ہے کہ ملتحمہ میں ہووے اور کم درد ہووے
اور قرحہ ملتحمہ اور قرنیہ اکثر دیکھا جاتا ہے اسی کو علاج بھی آسان ہے بخلاف اور قروح
طبقات کے کہ بجز درد و ایذای شدیدہ کے کوئی چیز اور کچھ آثار قرحہ کے پیدا نہیں ہوتے
مگر بعد غلیان یعنی جوش کرنے مادہ یعنی سبب رقیقہ کے علاج بہت جلد کریں و فصد

اگر ہر ہفتہ میں جونک مقعد سے لگالین اور طبیخ برم رکھیں و حقنہ وغیرہ کرے تیسرے زمان ٹپکادین
اور جو جلدی پختہ ہووے لعاب حلبہ یعنی میتھی معسول ٹپکادین مراد مغسول سے یہ ہے
کہ میتھی پانی تیسرے میں ڈبو دیں پھر اوس پانی سے نکالکر دوسرے پانی مین کہ بیس حصہ پانی
سو جوش دین جب نصف رہجاوے صاف کرلین یہانتک کہ میتھی مذکور خوب پختہ ہوجاوے
اور بیٹ جاوے اوسوقت دودہ ساتھ شہد کے ملاکر ٹپکادین تو فیدا اوس عیب کو بیچ آنکھہ
کے ہے جو پاک کرنگی بعد ازان شیاف ابیض کندری ستعمال کرین نسخہ شیاف کندر کا یہ ہے کندر
دس درم حق انزروت ہر ایک پانچ درم زعفران دو درم میتھی کے لعاب میں انکو گوندکر
بیسکر شیاف سازین اور گھسکر آنکھہ میں ٹپکائیں اور اگر تنگی قرح اور بہنے مطلوب ہے تو لیپ
کرکے اور آنکھہ پر گدی رکھکر پٹی سے مضبوط باندہین اور اگر اثر قرح کا بعد اندمال کے باقی
رہجاوے تو جو چیزیں کہ واسطے لتا رون اور داغوں چیچک کے مخصوص ہین کار لیجائیں کیونکہ
بعد اندمال زخم کے پڑتے ہین البتہ دور ہوجا بینگے اور ہڈی بوسیدہ کا عین گھسکر لگانا
واسطے دفع کرنے کل داغوں کے مجرب ہے **فصل ٥ المنہ** کے بیانمین جاننا چاہئے
کہ یہ لفظ مشترک ہے کیونکہ جو گرانی ملک مین ریحم سے ہو اور جس شخص کو کہ یہ مرض پیدا ہو
جب سوتے سے جاگے تو یہ معلوم ہو کہ آنکھہ مین اوسکے ریت پڑی ہے یا سبب قیوق کے سر
قریب جمع ہوگئی ہو اور یا دوسری کہ ملتحمہ مین پائی جاتی ہے باعث ضعیف نظر کا ہووے
اور جملہ شی غبار آلودہ دکہائی دیں بہی یہ نام رکہتے ہین **علاج** جو کچھ کہ مخصوص ملک کا ہے
بیشتر بیان کرینگے ہم اور جو کچھ کہ ساتھ قریہ کے خاص ہے تدبیر اوسکی اول تنگی
مادہ کی ہے ساتھ استعمال کرنے لعاب میتھی اور السی کے اور اگر حاجت کا استعمال کرنا
بعد اوسکے واسطے نشف یعنے رفع رطوبت کے مانند شیاف اغبر کے جسکو عبد برین ناہی
کہتے ہین باریک پیسکر کے چیڑکنا فائدہ دیتا ہے پس اگر یہ فائدہ نہ دے اور ساتھ نقصان
کا مبتلا کاری کرین والا غرض کہ سیطرح کرین کہ آفت دوسری پیدا ہو اور جو ضرب کہ ساتھ

التمہ سے خصوصیت رکہتی ہین اور بیچ معالجہ رمد سوداوی کے بیان کیا گیا ہے استعمال مین
لاوین اور ساتھ اسکے طلا یعنے مٹی لونا خونہ اور بابونہ کے کمید کرنا بہی نفع رکہتا ہے **فصل ۱۶**
بیچ بیان شتاکے یعنے سبلوری کہ جسکو ہندی مین لوندی کہتے ہین **علاج** شہد کو عرق سولف مین
ملکر بیچ آنکہ کے لگانا اور روغن کلیجی مین بکری کے ناسکہ بیاسی بکری سو جیو ہین اور آب
کلیسن اور وہ رطوبت کہ اوسکے پکنے مین نکلے آنکہ مین لگاتین کہ بہت جلد نفع بخشتا ہے اور جو
کلیسن کہ مادہ بہت ہی تو مسہل اور فصد تجویز کرین یہ سب مراد ہے بر رائے طبیب کے مفوض کیے
گئے ہین **فصل ۱۷** اجہر کے بیان مین یعنے روز کوری کہ ہندی مین دہوندی بولتے ہین **علاج**
بہیلا اور کلیجا بکرا اور گوشت گای کا اور سیاتی کہلاوین اور دود عورتونکا سر پر ملین اور ناکین کو
بہی ٹپکاوین اور تخم سندی یا ثمین خوطہ لگاکر آنکہ کو لین اور شربت عناب نوش کرین خواہ
شربت بنفشہ اور نیلوفر اور آب ریباس بہی سفید اور تیز رن مین روغن بنفشہ اور روغن کدو اگر
اضافہ کرین واسطے ترطیب کے سودمند زیادہ ہے **فصل ۱۸** بیان حدر اور شقیقہ چشم
اور علاج مین یعنے درد پیدا ہونا آنکہ کے ڈہیلے مین یا ایکجانب درد ہونا آنکہ مین اور لیکر عمق
کر بیچ عمق جسم کے پیس ہوتی ہے اور وجع مسلی ہوتا ہے یا ضاغط ہوتا ہے مراد مسلی سے
وہ ہے کہ گویا سوئی چبتی ہین کیونکر مسل کہتے ہین سوئے کو اور معنی ضاغط کے سبد مین پہنچے
کے ہین گویا اس درد مین یہ معلوم ہوتا ہے کوئی چیز آنکہ کو لشدت بہیچی ہے اور کبہی
بہی درد تیز یاتا ہے اور بہر مین اور درد کچہ شقیقہ سر کے کہ امراض سر مین ہمنے بیان کیا ہے
بہر عود کرتا ہے اور علامت آنکہ دکہنی کی نہین ہوتی **علاج** بہی اس شقیقہ چشم کا بعینہ علاج
شقیقہ سر کا ہے مگر اسمین اسقدر فرق ہے کہ دوا آنسو لانے والی مثل شیافات سماق وغیرہ
کے استعمال کرنا بہتر ہے اور بیچ قطع کرنے شریان کنپٹی کے سبقت کرین تو کوئی اور آفت
پیدا ہو جائے **فصل ۱۹** بیچ بیان جحوظ العین کے یعنے آنکہ کا نے ورم ہونا اور یہ معلوم
ہو کہ آنکہ باہر کو نکلی پڑتی ہے **علاج** اول تنقیہ مادہ کا کرین اور بعد ازان چہوٹی سر کو

اگر آنکہہ پر لگایا کرین الغرض اس بیماری آنکہہ میں کی غذائی کرنا بہت سود مند ہے **فصل ۱۲**
بیان نتوء القرنیہ مین یعنے بلند ہوجانا قرنیہ کا **علاج** اسکا بہی تنقیہ ہے خلط غلیظ سے
اور بعد اسکے ذرور اصفر آنکہہ میں چہڑکنا اور ساتہ پانی گرم کے سینکنا اور آنکہہ کا دہونا اور اگر
پانی گرم کے بخارات پر سر جہکانا اور خاصہ اس بلند ہونے کا یہ ہے کہ ایسا سخت ہوتا ہے
کہ اگر سلائی کے سے دبایئے ہرگز بیٹہ نا اور آنسو قطعًا نہین آتے اور مژگان یعنے ٹبس ثابت
ہوتی ہے برخلاف پہنسی کے کہ وہ دیر مین بڑہاتی ہے اور نرم ہوتی ہے اور دبانے پر
دبتی ہے اور درد بہی ہوتا ہے نسخہ ذرور اصفر کا یہ ہے انزروت دس درم صبر یعنے ایلوا اصفر
یعنے زرسوت ہر ایک دو درم زعفران اور مرکی کہ سندہی مین مول کہتے ہین ہر ایک ایک درم
ان سب دواون کو باریک پیسکر پارچہ سفت مین چہانکر مانند سرمہ کے ہوجائی بکار
لیجاتین **فصل ۱۳** بیچ بیان بثور القرنیہ کے یعنے پہنسی کا قرنیہ مین پیدا ہونا جاننا
چاہیئے قرنیہ کے چار طبقہ ہین کبہی ایسا ہوتا ہے کہ سب مین بثور پیدا ہوتے ہے اور
کاہی بعض مین حاصل کلام کا کسی مین قرنیہ سپید دکہائی دیتا ہے اور کسی مین نہین بہی
دکہائی دیتا ہے اور وجہ اسکی بڑی بڑی کتابون مین مذکور ہے اس مختصر مین اگر بیان
کیا جاوے تو کتاب بڑہ جائیگی پس جس کسی کو کہ دیکہنا منظور ہو بیچ کتب جلیلہ کے دیکہا کرے
الغرض اگر قرنیہ سفید ہوگی تو سفید دکہائی دیگا اور جو سیاہ ہوگی تو سیاہ اور جو سیاہی اور
سپیدی دونوں ہونگی تو ہو بہو ایسی معلوم ہوگا اور جو درد ہوگی تو آنکہہ کنجی مثل چشم گربہ
دکہائی دیگا **علاج** فصد اور مسہل عمل مین لاوین اور ابتدا مین سود ادع یعنے وہ دوا کہ
مادہ کو دفع کرین لیپ بیاد ہین اور انتہا مین شیاف ابیض کندری کا استعمال کرین نسخہ شیاف
کندری کا یہ ہے سفیدہ قلعی کا اور کتیرا اور صمغ عربی ہر ایک تین درم نشاستہ یکدرم
اور کندر ایک ماشہ ان سب دواون کو مہین پیسکر اور چہانکر ساتہ لعاب اسغول یا سپیدی
انڈی مرغ مین ملاکر شیاف بناوین اور انکو طلا دم مشتاق ف امرلس آنکہہ مین لگاوین

فصل ۲۲ موسرج کے بیان مین جبکہ پردۂ قرنیہ شگافتہ ہوکر عنبیہ بیچ سے ابہار
قرنیہ کے ابہر آوے جب یہ نام رکہتے ہین خواہ وہ مثل جوبئی کے سر کے ہو یا زیادہ
اس سے اور جو جسم اسکا مختلف ہو تو نام بہی خلاف اسکے رکہتے ہین چنانچہ اطبا نے
چند نام رکہے ہین راس النمل اور راس الذبابی اور عنبی اور تفاحی اور مساری اور
قولولی اور فلکی شئے یعنے اگر ابہرنا عنبیہ کا سر مکہی کے برابر ہو راس الذبابی کہین گے
علی ہذا القیاس جس مقدار ابہرے وہی نام اوسکا رکہتے ہین **علاج** اوسکا یہ ہی کہ اگر
ویسے کہ کنارہ قرنیہ کے شق یعنے پہٹے ہوئے ہون ایسی محافظت اور کوشش
کرین کہ وہ نطلح اور لٹا ہو جاوے اور کثرت حرق لیقتس ہوکے باز رہے اور یہ حفاظت ایسی کہ شتانہ
تستنا اور اقلیمیای نقرہ یعنے میل جاسی کا اور سپید جلی ہوئی باریک پیسکر مانند سرمہ کے
ہو دیوی آنکہہ مین ڈالین اور اکسیرین کہ نسخہ مرکب مشہور ہے اور معنے اسکے شافی کے ہین
اور بعضے کہتے ہین کہ نافع کے معنی ہین جو آنکہہ مین ڈالین بہتر ہوگا اور وہ نسخہ اکسیر کا
یہی ادویہ کہ مذکور ہوئین فقط سرمہ شادنج کا اسمین ملالین اور آنکہہ مین ڈالیں اور مواضع
جانہ چشم کے ایک گدی مدور قطع کرکے اور یا کرہ شیشہ کا سوہن سے ریزہ ریزہ
کرکے بیچ تیل کے رکہکے آنکہہ پر رکہین یا سرمہ سیاہ اور زیادہ غبار سا کے تیلی مین ہر کر
بجای رفادہ آنکہہ پر باندہین تو بہی مناسب ہی اور بہر سانہ پٹی کے مضبوط باندہ لین ان
سب تدبیروں مین کہ تاکید کی گئی اسواسطے ہے کہ جبکہ کنارے شق شدہ قرنیہ کے غلیظ
ہو جاوینگے پہر کوئی علاج ہرگز فائدہ نکریگا **فصل ۲۳** حول کے بیان مین یعنے بہینگا
کہ ہر چیز کو دو دیکہے اگر پیدائشی ہے تو اسکا کچہ علاج نہین اور جو غیر پیدائشی کسی سبب سے
ہے یعنے لڑکائی مین ہو گیا یا مرگی سے یا سلانے دایہ وغیرہ سے کہ طفل شیرخوارہ کو
ایک ہی پہلو پر سلایا یا چمک بجلی سی یا ایسی آواز دہشت آمیز سے کہ بچہ خوف کہا کر چونک اٹہا اول
علاج اوسکا یہ ہے کہ کوئی چیز پارچہ سرخ سات اوس جانب کہ آنکہہ پہرتی ہے لٹکا دین

نور کا ہمیشہ باعث سرخی کے ساتھ اوس طرف کے رعشہ سی دیکھیگا ہیئت آنکھ کی
صورت اصلی پر آجا دیگی اور جو یہ مرض عالم شباب مین ہووے تو سبب اوسکا تشنج عضلہ
مقلہ یعنے حرکت دینے والے ڈہیلا آنکھ کا ہوگا وہ دو صورت سے خالی نہین یا بسبب
اوسکا یبوست ہے یا امتلا اگر مادہ و نشان یبوست یعنے خشکی کا مقدم ہونا امراض تیز اور یہ
ہے علاج اوسکا رطب یعنے استعمال کرنا ان چیزوں تر کا کر تشنج یابسی ہی گذر اور
شیر خر یعنے دودہ گدہی کا اور دودہ عورتوں کا آنکھ پر دینا بہت نفع دیتا ہے اور سبب امتلا کا نہ
ہونا مرگی کا سبب اور ایسے امراض سخت دغیرہ کا کہ ہمراہ تشنج امتلائی لازم ہے علاج اسکا
تنقیہ کرنا ہے اور کبہی ایسا بہی ہوتا ہے کہ عضلات ڈہیلے آنکھ مین استرخا یعنے ڈہیلا
ہوجاوی علاج استرخا کا کرین جیسا کہ بیماریوں مرمن ہم بیان کر آئے ہیں اور جو زوال
اور رطوبات سے ہووے علامت اوسکی یہ ہے کہ ساتھ ہین کے آنکھ کو حرکت
کی بہی ہوگی علاج اوسکا تنقیہ کرنا دماغ معدہ کا ہے ساتھ ایارجات مقررہ کے اور جو یہ
کہ مادہ فساد معدہ سے ہے تو تجویز بلغم کی تجویز کریں یعنے سوء ہضمی بنو آوے بلغم میں
جودت پیدا ہو دفع مرض کا ہوجائیگا **فصل ۲۴** اتساع لعدا انتشار کے بیان میں
یعنے اتساع سے پہیلنا عنبیہ موفہ کا یا ثقبہ عنبیہ کا اور انتشار سے معنی پراگندہ ہونے نور
بین اجزاء چشم نیں فقط یہ لازم کشادگی عصبہ مین ہے اور ثقبہ عنبیہ میں
نہیں ہوتا اور اکثر کشادگی عصبہ کی کشادگی ثقبہ میں نہی ہوتی ہے خلاصہ یہ
کہ کشادہ ہونا عصبہ کا متعذر العلاج ہے یعنے اچھا ہونا نہین قابل ہے مگر کشادہ ہونا ثقبہ
یعنے سوراخ کا البتہ تدارک ہو سکتا ہے علاج تحقیق سبب کا کریں اور متوجہ علاج
کے ہوں مثلاً اگر چوٹ لگنے سے ثقبہ پہیل گیا ہو تو ابتدا مادہ کا کریں اور اگر خلط
ہو تنقیہ کریں اور جو زیادتی رطوبت بیضیہ سے ہو اور پردہ کو نکو اکثر ہوجاتا ہے اور
ملتحمہ عنبیہ سے ہوجاوے ان دونوں صورت مین بہی تنقیہ کریں اور اگر خشکی

جلیدیہ سے لاحق ہو علامت اور علاج اوسکا ضعف بصر کو خشکی کے باعث سے ہوتا ہے عمل مین لائین
کہ تیسم یعنے خشکی جلیدیہ سے پہیل جانا بصر کا نسبت کل اقسامون کے اچھا ہوتا ہے ہی سمت دشوار
ہی **فصل ۲۵** ضیق عنبیہ کے بیان مین یعنے تنگ ہونا سوراخ عنبیہ کا اگر پیدائشی ہی
تو باعث خوبی کا ہے اور تیزی قوت بصر کی اور اگر عارضی ہے یعنے لاحق ہوگیا ہے
تو باعث ضعف بینائی کا ہوگا نظر کرین کہ سبب اوسکا رطوبت جلیدیہ ہے یا خشکی عنبیہ
یا کمی بیضیہ یا کیموس رویہ کی طرف نقصہ کے آتا ہے پس آثار رطوبت و یبوست جو سبب کہا یا ہو جگر
ہیں اونسے ظاہر ہوگا اور علامت رطوبت بیضیہ کی چھوٹا ہونا آنکھ کا ہی اور جس چیز کو دیکھی
اوسکی صورت خلاف نظر آوے اور علامت کیموس رویہ کی کم ہوجانا پتلی کا ہے یعنے دکھائی
دینا پتلی کا **علاج** بیچ یبوست عنبیہ اور قلت بیضیہ کے بدستور ترطیب ہے یعنے اشیا
تر کا استعمال کرنا اور بیچ زیادتی رطوبت جلیدیہ اور بڑے ہونے کیموس کی تنقیہ کرنا اور ذکر
بہی غایت ترطیب شرط ہے کیونکہ ترطیب کیموس کو قابل نکالنے کے کردیگی **فصل**
۲۶ تخیلات کے بیان مین یعنے خیالات اور شکلین اور صورتین شل مکھی اور مچھر وغیرہ کے
بیچ آنکھ کے دکھائی دینا معلوم کرنا چاہیے کہ یہ تین طرح پر ہے پہلے مقدمہ نزول الماء کا یعنے
پانی اترنا طبقون آنکھ مین کہ جسکو پیدا ہونا موتیابند کہتے ہین دوسرے بخار معدہ یا فساد
طبقات اور رطوبات چشم سے تیسرے تیزی ہونا حس البصر مین یعنے بصارت ایسی تیز ہوجاے
کہ ہر چیز کو بہت جلدی دیکھے اور دریافت کرے پس اگر باعث نزول الماء سے ہے
خیالات کا قیام اور بقا ہوگا اور ہر روز زیر نظر خیالات زیادہ ہوتے جاوینگے اور اگر بیچ
ایک ہی آنکھ کے ہونگے **علاج** اوسکا ساتھ فائدون دیگر کے بیچ نزول الماء کے کہینگے اور
نشان بخار معدہ اور کمی و زیادتی خیال کی بیچ خالی ہونے اور پر ہونے معدہ کے اور
علامتین فساد اور طبقات رطوبت کی رنگارنگ ہونے اجزاے چشم اور پہلے لاحق ہونے
بیماریون آنکھ سے ظہور پکڑنا علاج تنقیہ مادہ اور تنقیہ اجزاے چشم کا بہی حسب سبب کے

یہ ظاہر ہے اور علامت نشان دکھائی جس کی سلامتی بصارت یعنی بینائی اور تیزی دماغ
کی ہے حقیقتاً یہ مرض نہیں ہے بلکہ بینائی تیز ہو گئی ہے وہ بخار کے بدن سے اوٹھتے ہیں
اور نہایت چھوٹی چھوٹی چیزوں اور جسموں چھوٹے کو کہ ہوا میں پراگندہ ہیں دیکھتی ہیں مگر جو
دیکھنا ایسی چیزوں کا غیر عادت ہوتا ہے پس آدمی کو تشویش ہوتی ہے اور خیال مرض
ہوتا ہے پس اسکے کدورت کرنے اور کدورت پیدا ہونے ذکاوت دماغ اور تیزی بصارت کے
[illegible] میں

فصل ۲۷ نزول الماء یعنی اترنا آنکھ میں پانی کا اسی کو موتیا بند
کہتے اور یہ پانی ایک رطوبت ہے کہ رفتار سے تمام اترتی ہے تقریبہ عنبیہ میں تھوڑی
تھوڑی کرکے اترتی ہے اور اسی ثقبہ میں ٹھہرتی ہے جو وہ رطوبت غلیظ ہے تو تمام
سوراخ کو گھیر لیگی اور بینائی بالکل جاتی رہیگی اور جو بعض حصہ سوراخ کو گھیر لے اور بعض حصہ
کھلا ہو اوسی قدر کہ کھلا ہو اوتنا ہی دکھائی پڑیگا اور جو رقیق ہوگا اور اگرچہ سوراخ
احاطہ ہی کرلے مگر آنکھ دیکھنے کا ایسا نہیں ہوتا جیسا کہ رطوبت غلیظ ابطال رویت
کردیتی ہے اس قسم پانی اترنے کا نشتر رقیق نام رکھا ہے اور علامت اوترنے پانی
تمام کی بدلنی صورت تپلی اور جاتے رہنے بینائی سے سب ظاہر ہو جاویگی احتیاج بیان
کی نہیں ہے مگر ابتدا میں اسقدر خیالات رہا فزون ہونگے کہ لمحہ لمحہ پیش نظر اشکال
مختلفہ سپید سیاہ رنگا رنگ کی اور جیسے ریزہ ریزہ مچھر بھنگا مکھی وغیرہ معلوم ہو دکھائی دینگے اور
روم آنکھ کے روبرو رہینگے اور فی الحقیقت ان اشیاء منظورہ کا کچھ وجود نہ ہوگا **علاج**
میں دماغ سبے از رفع [illegible] دس شریان پر کہ عقب کان کے ہے داغ دیں کہ وہ رگ جو محل
نزول آب ہو داغ پختہ کھاوے یعنی خوب جلجاوے اور بعد داغ کے جرام سر تین بار
تک ستی داغ پر لیپن پھر [illegible] روغن گل [illegible] تیل میں ملا کر لگاویں کیونکہ جسقدر [illegible]
سے رطوبت سیلان کریگی بہتر ہوگا اور جو چیزیں مضر ہیں مانند جماع اور تغذی غلیظ کہ
سے پرہیز بہت کریں اور جب ایک سال بعد نزول کے گذر جاوے تو پانی کو اوترانے کا

۶۲

اور وہ پانی پھیل جاوے بلا تامل دستکاری کرنا لازم ہے و لیکن پہلے فصد و مسہل لازم ہے
کہ تنقیہ تمام ہو جاوے بسوے تنقیہ خاص توجہ ہووے یقین ہے کہ بسیار سود مند ہو فائدہ
خیالات یعنی جو چیزیں کہ دکھائی پڑتی ہیں جب یکایک مدہ جاتی ہیں اور پانی نزول کرتا ہو جاننا چاہیے
کہ نزول مادہ نہیں ہے تخم [illegible] کا استعمال اور زبانی کے آنکھ میں لگانا ایسا فائدہ دیتا ہے کہ
پانی پھر نہیں اترتا اور ایسے ہی رگیں کنپٹی کی داغ دینا مگر شرط یہ ہے کہ داغ شریان پر پڑے
اور خوب سمجھ ہووے حکم خدا سے پانی پھر نہ اتریگا اور جو پانی اتر آیا پھر دوا و داغ وغیرہ
کچھ فائدہ نہ کریگی مگر قدح کہ مراد دستکاری سے ہے اور اس دستکاری کا طریقہ کتابوں
میں مشہور ہے اور کبھی ایسا بھی ہوا کہ صاحب سدل ایسا ہو کو کوئی صدمہ قوی سر پر پڑا
فوراً آنکھ کھل گئی اور بینائی روشن ہو گئی معلوم ہوتا ہے کہ پانی اترا ہوا ہٹ گیا اور قسمیں
مرض کی یعنی پانی اترنے کے بہت ہیں تمامی زیتی جیسے آسمانی بحری منتشر رقیق جیسے
[illegible] بعض زرد جیسے اصفر احمر جیسے ارزق [illegible] اور سود [illegible] اور کوئی ان قسموں سے قابل دستکاری
کے نہیں ہے مگر جو ایسی ہی صلاح ہو تو شاید ہو جاوے اور جو سفید اور نہایت صاف
اور شفاف ہے اور وقت ملنے آنکھ کے پھیل ہی جاتا ہے البتہ قابل دستکاری کے
ہے **فصل ۲۸** بیچ بیان سدہ عصبہ مجوفہ کے یہ سدہ کہ سنے اور ترنے پانی کے
ہوتا ہے نقصان اوسکا سلامت ہونا پتلی کا ہے اور با وجود اس سلامتی کے بینائی باطل
ہوتی ہے اور ہالا آنکھ نہ کچھ ورم ہوتا ہے نہ کوئی مادہ نیچے والا ہوتا ہے **علاج**
تنقیہ دماغ کا کریں اور وہ رگ کہ گوشہ چشم میں ہے فصد کریں اور کنپٹی پر جوکیں لگاویں
اور سینگی گدی پر لگانا اور تلوے میں [illegible] نہایت فائدہ بخشتا ہے **فصل ۲۹**
زرقہ چشم کے بیان میں یعنی بلی کی سی آنکھیں ہوں اگر یہ مرض پیدائشی ہے
تو اصلاح ہونا اسکی ناممکن بلکہ کالعدم ہے اور جو عارضی ہے خواہ بیچ ایام طفلی کے
لاحق ہو گیا ہو یا بعد ازاں جیسے سبب [illegible] تدارک ہوں تعجب نہیں ہے کہ زائل ہو

اور جو سست رطوبت سے ہو پہلے تنقیہ بدن پھر آنکھ کا کرین اور جو خشکی سے ہو تو اسکے تر کرنے کی کوشش کرین اور پستان زن کے دودھ سے باطل ہونا بینائی کا ہے اور فرق بیچ زرقہ بسی اور
اور آنے پانی تیلی کے آنکھ میں اسقدر ہے کہ اوترنے پانی میں پہلے خیال معلوم ہوتا ہے
ہین جیسا کہ ہم اوپر بیان کر آئے ہین احتیاج تکرار کی نہین ہے اور اس زرقہ بسی میں
کوئی صورت نہین دکھائی دیتی ہے اور یہی بیچ بیچ کے لاغری آنکھ میں پیدا ہوجاتی ہے
اور دستکاری فائدہ نہین دیتی فائدہ وہ زرقہ کہ حد بلوغ کے پیچھے جوانی میں زائل ہوجاتی ہے اور اسکو مرض العین کہتے ہیں

فصل ۱۳ ضعف بصارت

کے بیان میں اگر ضعف بینائی بسبب غلبہ خون کے ہووے فصد لیوین اور روح
دوائین کہ لطیف خون کا کرین استعمال مین لائین اور طوطیا غرہ مین پروردہ کرکے
آنکھ کے لگایا کرین اور جو ضعف بینائی کا بلغم سے ہو بلغم کا نضج اور تنقیہ کرین اور
ماسلیقوں کا استعمال کرنا نہایت سودمند ہے اور اگر اور کوئی سبب ہو تو بسبب اوس
اوسکے تدارک کرین اور جو بضعف نقصان حرارت غریزی سے ہو اور یہی
مخصوص وقت پیری کے ہے اور اسکا کوئی علاج نہین لیکن واسطے حفظ حرارت
باقیہ کے ترقی رطوبت نہ ہونے دین اور غیر رطوبت کو ضرر دینے والی حرارت کی ہے
اسکے دفع مین کوشش کرین اور سرمے لگانا اکثر فائدہ کرتے ہین خصوصا سرمہ
کحل الجواہر نہایت مفید ہی اور نسخہ کحل الجواہر کا یہ ہے لعل فیروزہ مارقشیشا اسفیداج شاہ
ہر ایک دو درم مروارید بسد بلیلہ زرد ہر ایک تین درم شادنہ عفص سیاف مامیثا رطاس
بحری اقلیمیا ہر ایک یکدرم توتیا طلا تیز وج ہر ایک یکمثقال آب غورہ یا بید زلم
چار درم ہر تینکی رم کا فور تخمیل ہر ایک یکدانگ

فصل ۱۴ ناسور بینائی

کا جب تاریکی میں یعنے کثرت سے ایک مکان میں بیٹھنے کا اتفاق ہوا ہو اور اسکے سبب سے
روشنی آنکھ میں کمدر سا گیا ہو یا رطوبت بیضیہ سیاہ ہوگئی ہو تو ماسلیقوں کا لگانا فائدہ

اور دوای و غذای لطیف کا استعمال کرنا اور جو دفعتاً اندہیرے مین سے باہر نکل آنا باعث ضعف
بصارت کا ہو تو برقع آسمانی رنگ کا اوپر منہ کے لٹکا دین اور آفتاب کی روشنی کی طرف
آنکہہ اوٹہائین اور غذائیت عمدہ کہلائین **فصل ۳۲** بیچ بیان خفش کے مراد اس
سے یہہ ہے کہ آدمی کو کم دکہائی دیوے یعنی اگر یہہ بیماری پیدائشی ہو لا علاج ہے مگر واسطے
سیاہ کرنے پلکون اور پردون آنکہہ کے روغن بنفشہ کا دہوان آنکہون کو دین کہ اس سے
آنکہہ کو زور پیدا ہوگا **فصل ۳۳** تہور کے بیان مین یعنی سرخ اور سفید چیز بالکل
سیاہ نظر آوے ضعف بینائی ہو یا دیگر **علاج** کالا کپڑا جسم پر لگا دین اور پوشاک و فرش
تمام کالا رکہین اور دود کا آنکہون مین دہوا اور تلخ بادام کو کہل کر آنکہہ پر باندہنا مجرب ہے
مفید ہے اور اس تہور کے کہ نزلہ سے ہو بادام تلخ اثر تمام رکہتا ہے **فصل ۳۴**
کے بیان مین یہہ عبارت ہے آنکہہ کے دہلا ہونے سے اور ضعف بینائی کا بیچ اس مرض کے لازم
ہے علاج ترطیب کرین اور اگر سدہ ہو تنقیہ اور تفتیح بکار لاوین **فصل ۳۵** بیان
نقص العین کا یعنی دیکہنا کل روشنی کا خصوص آفتاب کا برا معلوم ہوتا اگر یہہ بیماری روح
کی گرمی سے ہو علاج اسکا تبرید و ترطیب ہے اور اگر بجا صدرد چشم وغیرہ کی سبب پیدا ہو تو اسکے
دفع مین کوشش کرین **فائدہ** بیان طریق شناخت مزاج آنکہہ کا واضح ہو کہ اصلی
مزاج آنکہہ کا گرم و تر ہے اگر ایسا ہو تو اصلی مزاج نہین ہے نشان گرمی آنکہہ کا حرکت جلد
جلد کرنا اور ڈوردن رگون آنکہہ کا ظاہر ہونا اور گرمی اسکی جسم کی چہونے سے معلوم ہوتی
ہے اور سرخی رنگت آنکہہ کی اور نشان سردی کا آنکہہ کے برخلاف نشان گرمی کے ہین
و نشان تری آنکہہ کا میل اور آنسو دنکا جاری ہونا اور بڑا ہونا ہی نشان خشکی آنکہہ کا
برخلاف نشان تری کی ہے آنکہہ کالی سب قسم کی آنکہہ سے زیادہ گرم و نرم مزاج رکہتی ہے
اسیواسطے نزول الماء یعنی موتیا بند اور دیگر بیماریان بخارات کی کالے آنکہہ میں اکثر وارد
ہوتے ہین **باب ۳** بیچ امراض جفن و ملتحمہ کے یعنی بیان میں بیماریون

بچوں اور بالک کے فصل ۱ بیان کمنہ بالک کا ت ان اس بیماری کا یہ
کہ جب آدمی نیند سے بیدار ہو ایسا معلوم ہو کہ اسکی آنکھ میں ریت پڑ گئی ہے اور پھر
چند تھوڑے عرصہ کے یہ حالت جاتی رہے علاج پہلی تنقیہ تمام کریں بعد اسکے تنقیہ بالک کی
کا استعمال مقرر کریں ایسی شیافات کہ اسکے اجزا ... اور استعمال لیپ کا کریں اور ہمیشہ ادہر تقویت شیاف
میں اجر جاد کنجیں اور اکثر بیچ حمام کے مشغول رہیں فصل ۲ بیچ بیان
انتشار الجفن کے یعنی پپوٹہ کا ڈھیلا ہو جانا اور لٹک آنا علاج پہلی تنقیہ کریں بعد اسکے
مر ملک اور پیشانی پر پیسکر لگا دیں اور جو انہیں تیں دوا اونکو بیچ پانی آس کے ملا کر
ماميثا اور زعفران زیادہ کر کے استعمال کریں بہتر ہے اور جو مرض باقی رہے علاج
اوسکا تیر لیے کاٹنا پلک ہی اوس طریق پر کہ مشہور ہے اور علاوہ یہ قبر ہو کر پلک
کے اندر نصب کریں فصل ۳ بیان التصاق
الجفن میں یعنی پلکوں کا آپس میں چپٹ جانا یہ بیماری درد جسم کے لیے
زخم کے پیچھے یا بسبب قطع سبل اور ناخنہ کی کاٹنی کے بعد پڑتے علاج سلائی
سے دونو کو آپس سے جدا کریں اور اگر ڈھیلی سے چپٹ رہی ہو اچھیا سے اوٹہا دیں
اور بعد کو ملے کے زیرہ اور نمک چبا کر لیں اوسکا آنکھ میں ڈالیں اور روئی کو بیچ روغن
کے آلودہ کر کے درمیان دونوں پلکوں کے رکھدیں اور ذرورہ سفید اور روغن گل کو
آنکھ کی پشت پر چادریں فصل ۴ شترہ کے بیان میں یعنی پلک کا چھوٹا ہو جانا اس
بیماری کے اسباب وہ ہیں جو کہ برخلاف اسباب انتشار جفن کے ہیں اور دوسرے
وارد واقع ہونے والے پلک پر کہ قطع غدہ اور سلوا سے اسکے ہو جاوین
علاج تنقیہ مادہ کا کریں اور تشنج خواہ یبسی ہو یا امتلائی اسکا تدارک کریں اور اگر دستکاری
کا مقام جانیں دستکاری بیچ عمل کے لاویں فصل ۵ شرناق کے بیان میں یہ
زیادتی گوشت نرم کی ہے کہ اوپر پلک کے پیدا ہوتی ہے اور اوسکے سبب پلک

سوکھی ہو جاتی ہے اور اکثر بیس لی بہر شاہی **علاج** پہلے تنقیہ کرین اسکے بعد وہ دوائین جو اکثر کو
بہادین آنکھ مین ڈالین اگر اس سے فائدہ نہو اور ضرورت قوی پڑے دستکاری کرین اور
سب سے بہتر پرہیز کرنا ہے یہانتک کہ بڑے بڑے مادے مثل غبار زیرو بیر طان کے پرہیز کرنے
سے دور ہو جاتے ہین پس ہر حال پرہیز کرنا واجب ہے **فصل ۶ عقدہ** مرض کے
کے بیان مین یعنی گانٹھ ہمت کا ملک پیدا ہونا **علاج** موم روغن کی مالش کرین اور دوا
بہادینے کے مرہم داخلیون لگادین اور اگر قابل کاٹنے کے ہو کاٹ ڈالین اور اگر تنقیہ کی
ضرورت ہو تو تنقیہ عمل مین لاوین **فصل ۷** بیان مین شعر منقلب شعر زاید کے اگر بال
پلک کی اوٹلے ہو کر آنکھ مین گھس جاوین اس بیماری کو شعر منقلب کہتے ہین اور جہان
کہ مقام پلک کے بال اوگنے کا ہے اس سے بڑھ کر اور جا اوگین اوسکو شعر
زاید کہتے ہین **علاج** پہلے تنقیہ کرین پھر زیادہ بال کہ اگ آئے ہین اوکھاڑ دین اور اس
مقام کو نوشادر سے رگڑین اور سفیدہ مورچہ کا اور پہلے دودہ انجیر کا اور خون چچڑی اور
کتی کا لگادین اور کف دریا اسبغول کے لعاب مین لگانا چاہیے کہ ہمیشہ اوگتے بالونکو
نرم کر دیتا ہے اور اگر شعر منقلب کو ساتھ شہد دلق کے سپید سے بالونکے
جمادین کہ آنکھ مین نہ جانے پاوین اور پھر اونکو اوکھیر کر ساتھ اوس آلہ کے کہ موافق سوئی
کے ہوتا ہے داغنا کرین اور اسکے سوا کوئی علاج نہین اور کاٹ ڈالنا اس مقام کا
جہان بال ہون یعنی دلحنی سیدینا بھی معمول ہے **فصل ۸** انتشار الاہداب کے بیان مین
یعنے پلکون کا گرجانا اگر یہ بیماری غذا کی فساد سے پیدا ہوئی ہو اور یعنی صفرا یا سودا پیدا
کیا ہو تو تنقیہ ایسے حال مین ضرور ہے اور اگر اس مقام کی طاقت ضعیف جاذبہ غذا سے
ہو نشان اسکا یہ ہے کہ وہ اکثر بعد قرانیطس یعنی سرسام صفراوی اور تپون گرم
کے ہو اوسوقت مین فکر تقویت اور ترطیب کی ضرور ہے اور یا سلیقون اور رسوتشانی آنکھ مین لگاوین
نہایت سود دینے والی ہین اگر غلبہ رطوبت بلغمی سے ہو تنقیہ رطوبت کا کرین اور دوا

خشکی اور استعمال مین لاوین اور اگر کوئی اور سبب ایسا ہو کہ جس سے تمدد فی
مقام پر تشنج ہو سکے پس اس سبب کو دفع کرنے مین فکر کرین **فصل ۹** بیاض الاہداب
کے بیان مین یعنے پلکون کا سپید ہونا **علاج** بلغم مسہل کرین اور ریحان الابل جنگلی کو
زیت مین ملا کر ملین اور روشنائی سلائی سے آنکہ مین لگاوین **فصل ۱۰** احمرار الاجفان
کے بیان مین یعنے خارج اندرون پلکون کے سرخ ہونا **علاج** بموجب مواد کے تنقیہ
کرین اور مرد وشمعی آنکہ مین کشین **فصل ۱۱** بردہ کے بیان مین یہ عبارت ہے ایک طرح غلیظ
سے جو اسداد کے اگر گرد پلک کے جم جاتی ہے **علاج** موم روغن اور مرہم داخلیون
سے نرم اور تحلیل کرین اور جو یہ تدبیر ہو سکے تو کاٹ ڈالین **فصل ۱۲** صلابت جفن یعنی
سختی کے بیان مین جب پلک موٹی اور سخت ہو جاوے اور آنکہ بند کرنا دشوار ہو علاج
اسکا تنقیہ سودا کا ہے اور مقام کا نرم کرنا اور مادہ کو تحلیل کرنا اس تدبیر سے
ترجمہ یعنے وہ بیمارے کہ عضو کو سترقی کردیتی ہین بہتر ہے اس بیمار کا جالینوس
نام رکھتے ہین اور جبکہ سختی پلک کی ساتھ خارش کے ہو اور کچھ مواد نہو اسکا نام جرب
قرار دیتے ہین **فصل ۱۳** سلاق کے بیان مین یعنے موٹا اور لال ہونا پلک کا **علاج**
ابتدا مین سودون کا تنقیہ کافی ہے اور سماق گلاب مین بھگو کر اسکا پانی ٹپکانا اور
تبسیت(؟) و مرخ(؟) و برگ کاسنی کو روغن گل مین ملا کر لیپ کرنا فائدہ بخشتا ہے اور جب
موٹائی پلک مدت دراز گذر جاوے تو تنقیہ دماغ اور مسہل قوی دینا لازم اور زنجار
اور اسکے مثل دوائیان [illegible] کا کشیحا آنکہ کے بیت فرود ہو **فصل ۱۴** انتثار
الاجفان کے بیان مین یعنے پلکون کے بالون کا گرنا اگر سبب جھوٹی ہو اسکو میسان
یعنی [illegible] اگر [illegible] ہو اوسکو تمتام(؟) کہتے ہین اور [illegible] اسکو [illegible]
پس علاج اول تنقیہ کرین بعد اسکے پلک کو پاک کرین اور اگر [illegible] مین جرن(؟) انکے
[illegible] اور [illegible] سے [illegible] سلائی [illegible] آنکہ [illegible]

کر بالخاصیت جونکی لگانے کو مفید ہے **فصل ۵ اشعیرہ** کے بیانمین یہ عبارت ہے ایک قسم کے ورم سے جو کنارہ پر پلک کے پیدا ہوا اور اوسکی صورت جون کیسی ہو **علاج** تنقیہ کرین مگر ابتدا مین روادع اور اوسکے بعد داخلیون اور موم گرم لگاوین اور اگر اس سے فائدہ نہو تو اوسکو کھینچ ڈالین سانتہ ناخن کے یا نشتر سے کاٹین اور ایک ساعت تک خون کو نکلنے دین اور بند نکرین بعد ازان زردہ اصفر اسپر چھڑکین **فصل ۶ الثآلیل** الاجفان کے بیانمین یہ عبارت ہے ایک زیادتی سے جو کہ ہم شکل توت یعنی شہتوت کے ہوتی ہے اور اگر شیخی کی پلک کے اندر پیدا ہوتی ہے **علاج** بعد فصد و مسہل کے کاٹ دین اور کاٹ کر زیرہ و نمک چبا کر پانی اوسکا ٹپکا دین تو بیخ برکندہ ہو جاوے اور پھر نہ نکلے **فصل ۷ التحجر** جفن کے بیانمین یعنی پلک پتہر کے مانند سخت ہو اور یہ بیماری بردہ سے زیادہ غلیظ ہوتی ہے کہ پہان اوسکا اوپر گذرا **علاج** تنقیہ کرین اور موم روغن سے نرم کرین اگر وہ سختی مقابل دُمل کے ہو اوسکو کدبستے ہین **فصل ۸ القروح** الجفن کا بیان **علاج** پہلا مسواد اور پوست انار اور زیرہ سرکہ مین پکا کر لیپ کرین اور جبکہ گدگرنے لگے زردہ بیضہ مرغ زعفران مین ملا کر لیپ کرتے رہین تا وقتیکہ زخم بہر آوے **فصل ۹ تشنج الاجفان** کے بیان مین یعنی پہرابٹ پلک کی اگر سبب اسکا احشا کا ضعیف ہونا ہو جیسا بخر سوء القنیہ وغیرہ مین تب تقویت احشا کی کرین اور اگر کثرت بلغم سے ہو اسکا تنقیہ عمل لاوین **فصل ۲۰ ثولول** پلک کے بیانمین یعنی مسہ نکلنا پلک مین **علاج** تنقیہ سودا کا کرین اور کلونجی اور نمک کو پیسین اور سرکہ مین ملا کر طلا کرین اگر سر اوسکا موٹا ہو چمٹی سے اوٹہا کر ناخن گیر سے کاٹ ڈالین اگر خون اونکا نہ تہمے تو اور اوسکے بعد زخم پر پشکری چہڑک دین کہ خون تہم جاویگا **فصل ۲۱ الشترہ** پلک کے بیانمین یعنی پلک کہچ جاوے اور ورم جاوے اس حد پر کہ گویا جانے کہ کاٹ گئی ہے **علاج** فصد کرین اور صفرا کا مسہل دین اور شادنہ مدسی

بعسول اسمیں لگاویں اور شیاف احمر تیز سی اگر لگاویں تو مادہ باقی غدہ کو تحلیل

فصل ۲۲ ثملہ کے بیانمیں یہ عبارت ہی پھنسیوں سے کہ پلکوں میں
میں ورم پیدا کریں اور سبل جاویں علاج بعد تنقیہ سوداو صفرا کا کریں اور جفنیں کی
طلا کریں فصل ۲۳ سعفہ پلک کے بیانمیں یعنے بھوسی سے گہاؤ کے
پلکوں میں سے جھڑے اگر اسکا رنگ میلا ہو مسہل دایمیں شعوانی اور اگر سفید ہو مسہل
اسکے بعد شیاف احمر لیّن برگ بیجئیں اگر مدت کا ہو تو بخے لگاویں یا اسکو سے رگڑیں اور گرم
اور سرمہ ہندی کا لگاویں کہ اسکا مشہور ہے فصل ۲۴ سلاق
یہ عبارت ہے زیادتی ایک جسم سے کہ پوست اور گوشت سے جدا پلک میں پیدا
بعد تنقیہ کے کاٹ ڈالیں فصل ۲۵ زرقہ و خضرت جفن کے بیانمیں یعنے
زخم کے جو پلک نیلی ہو جاوے اگر زخم باقی ہے فصد کریں اور مسہل دیں اور صندل
گلاب میں ملا کر طلا کریں ورنہ گیری پانی میں گیسکے لگایا کریں تو دور کرنا ملا ہے
فصل ۲۶ غرب کے بیانمیں یعنے کوئی آنکھ میں ناسور طرف ناک
پر جاوے اسکو غرب کہتے ہیں علاج بعد مسہل اور فصد کے شیاف غرب کا لگا
اور اسکی ڈالنی وقت اول ہی میں چاہیے کہ زخم کو روئی سے پاک کریں
ناپاک ہو دور کریں کہ دوا اثر کرے اگر اس سے فائدہ نہو داغ معمولی دیں
بعد مرہم سفیدہ کا واسطے بہراؤ کے لگاویں اور جب ناسور بند ہو اور پھول آوے
آرام کے تخم کنوچہ عورت کے دودھ یا گدہی کے دودھ میں لگا کر اور اسمیں زعفران قدرے ملا کر
لگاویں تو پھوٹ جاوے فصل ۲۷ حکہ آماق اور جفان کے بیانمیں یعنے
پھنسی اور سوزش کے کوئی اور پلک میں پڑے علاج تنقیہ کریں اور
روغن گل میں ملا کر لیپ کریں اگر نفس عضو کا تنقیہ درکار ہو یا سلیقون اور کحل
میں کھینچیں فصل ۲۸ غدہ کے بیانمیں یعنے زیادہ ہو جانا گوشت کے

رات مینی کے ہو علاج بعد تنقیہ کے واسطے دفع ہونے اوسکے کے شیاف زنگار یا
مرہم زنگار کا لگاوین اور جو نفع نکرے تو کاٹ ڈالین مانند ظفرہ کے اور بعد قطع کرنے
کے ذرور اسفیداج لگادین اور بعد اسکے واسطے دفع کرنے درد کے ذرور ابیض روغن گل
مین حلکر کے ملا کرین اور مرہم اندمال کرنے والے کان مین لگاوین بعون اللہ تعالی
دفع ہوجائیگا **باب تیرھوان** امراض اذن یعنی گوش مین جاننا چاہیے کہ کان ایک
عضو بزرگ ہے اس سے سننا متعلق ہے چونکہ حواس مین افضل ہے
اور یہ امر پوشیدہ نہین ہے کہ حواس خمسہ پر سننے کو فوقیت ہے اور اس امر پر حکما کا بھی اتفاق
ہے کہ امراض مادی گوش مین دوائی تنقیہ کے نہ ڈالین اور جو کچھ کہ کان مین ٹپکاوین
نیم گرم کرکے ٹپکاوین کیونکہ دوائین سرد عصبہ سمع کو ضرر کرتی ہین بالفعل **فصل اول**
بیان وجع الاذن مین یعنی درد گوش کا بیان **علاج** اگر درد بسبب ورم یا زخم کے
ہو اوسکا بیان علیحدہ آویگا اور اگر بسبب سوء مزاج گرم یا سرد کے ہو تنقیہ مادی مین
ضرور اور سوء مزاج سادج مین یعنی جو بغیر مادہ ہو خواہ گرم یا سرد ہو تعدیل فقط کافی
ہے اور جو کہ مادی ہو اسمین تعدیل بعد تنقیہ کے مفید ہے اور جو بسبب درد کا پانی
یا داخل ہونا کسی کیڑے وغیرہ کا بیچ کان کے ہو تدبیر نکالنے اوسکی کرین ساتھ جس
وجہ کے کہ ممکن ہو اور ایک پانون پر کھڑے ہوکر کودین اور ہاتھ اُس کان پر رکھین
جسمین پانی ہو اور سر کو اوسیطرف کو جس طرف کہ ایک پانو پر کھڑے ہوین جھکادین پانی
وغیرہ سیال یعنی بہنے والا جو کہ کان مین ہے یہ تدبیر باہر لاتی ہے اور جو ابر مردہ
کا فلیتہ بنا کر کان مین رکھین اور بیمار کو اوسی طرف کو مدت تک لٹادین سارا پانی
وہ کھینچکر چوس لیجاوے اور اگر درد گوش بسبب پیدا ہوجانے کیڑے کے کان مین ہو تو
گدگدی کانمین معلوم ہوگی جیسے کوئی چیز چلتی ہے اور کبھی وہ کیڑا خود بخود نکل آویگا
علاج شفتالو کی پتون کو جوش کرکے یا اوسکا تازہ پانی لیکر ٹپکادین یا صبر اور سرکہ ٹپکادین

کیڑے اسی واسطے مرجاوینگے بعد موصوف کا بتی بناکر بیرتش مین حلکر کے کان مین رکھیں
اور وہ کیڑے اسمین لپٹ کر باہر نکل آوینگے اور جو کہ زخم باعث کرم ہو علاج زخم پر
کوشش کرین **فصل ۲ بیان ورم گوش مین علاج** اول تنقیہ کرین اور بعد اسکے
غور کرین کہ ورم اندر سوراخ کے ہے یا باہر اگر اندر ہو سماعت مین نقصان پڑیگا اور
درد شدت سے ہوگا اور پیپ لازم ہوگی ایسی صورت مین زردہ مرکب دا ہے کشنیز
کے پانیمین گھسکر باہر کان کے لیپ کرین اور نسخہ زردہ کا یہ ہے صندل سرخ صندل سفید
صندل سبز امیتا گل ارمنی حضض اسفیداج بوش بزرسند یا لمباتیر کافور بیست گلاب
دواؤن مین ہر ایک کو موافق حاجت کے لیوین اور بعض عصارات باردہ کو دھنیا سبز
اور بناوق بناتین مانند شکل زردہ کے اور چاہیے کہ جو پہلو اسکے بناتین تو وقت حاجت
کے بہت جلد تہر بر لیپ ہووے اور اندر کان کے دودھ پستان سے دوہین اگر اگر
تدبیر سے درد نہ تھمی لعاب حلبہ یا تخم کتان کان مین ٹپکاوین تو پیپ لاوے اور ریک جاوے
اور اگر ورم سوراخ کان سے باہر ہو ورم نظر سے معلوم ہو اور پیپ لازم ہو اور درد و شدت
نکرے ایسی صورت مین استعمال وردادحات کا منع ہے اور جبکہ درد روز دو کرے
تدبیر اسکی یہ ہے کہ گرم پانی مین کپڑا تر کرکے سینکا کرین یا نمک گرم سے سینک دو تین
اور دو روز کے بعد کرم کلہ کی پتی روغن زرد کسنہ مین پکاکر ورم پر باندھین تاکہ ورم تحلیل
ہوجاوے **فائدہ** جو کہ تدبیر بتائی گئی خاص ورم گرم کی ہے لیکن جو ورم کہ سردی
سے ہو خواہ باہر سوراخ کے خواہ اندر سماعت مین فرق نہ لاوے اور نہ اسکو تپ
لازم ہوگی نہ درد قوی مگر ایک یادو جبہ اور کنپٹی ورم ہوگی ایسے حال مین سولی کا روغن
یا سوئے کا روغن ٹپکانا کام ہے بعد از تنقیہ مفید ہے **فصل ۳ زخم کان کی بابت**
اسکا نشان یہ ہے کہ پہلے زخم سے ورم پیدا ہوگا اور پیپ نکلے گی **علاج** شہد مین
انزروت کو پیسکر اور ملاکر ایک ہی مین الودہ کرکے کان مین رکھدین تاکہ پاک کرے

اور اوسکے بعد از روت اور دم الاخوین اور کندر کو پیسکر چہڑک دین یا روغن گل مین
ملا کر فتیلہ آلودہ کرکے کانمین رکہدین اور اگر در دلت بندت ہو را کہہ چوب انگور اور لیموں اور
یاسمین قدرے چند بیدستر اسکی اصلاح کے واسطے ملا کر کان مین چہڑکین یا روغن جو
سی ملا کر ٹپکا دین **فصل ۴** بیان طرش و وقر و صمم مین اگر سماعت مین کمی ہو جاتی ہے
اسکا نام طرش اور جب بالکل جاتی رہے نام اسکا وقر ہے اور اگر بالکل سوراخ کان کا
بند ہو جاوے اسکا نام صمم ہے اور گاہے ان الفاظ کا اطلاق ہر ایک پر کرتے ہین علاج
موافق سبب کے تنقیہ بتدریج کرین لیکن بشرطیکہ حاجت اسکی ہو والا نہ اگر بحران کا ذرو واقع ہوا ہے
تو علاج کی حاجت نہین اور اگر شباب سے ہو یا پیدائشی ہو وہ علاج سے اچھا نہوگا
بستیر جراہ کو جسکے سماعت مین فرق ہو تو ستر و نمک چبا دین اور ایک قطرہ اوسکے
کانمین ڈالین **فصل ۵** دخول الحصاۃ کان مین بعضی سنگریزہ کانمین پڑجاتے ہین اور مانند ا
جیسے ریت یا دانہ یا اور کوئی چیز علاج روغن گل کو کانمین ٹپکا دین اور چھینک کی لانیکی
تدبیر کرین اور جب چھینک آوے منہ اور کان بند کر لین تو زور دفع کی طرف کان کے احاد
اور وہ چیز کانمیں ہو باہر نکل آوے اور اگر پانی پڑ گیا ہو تو سونف کی لکڑی ایک بالشت
کی لیکر اسکے ایک طرف پر روئی تیل مین بہگو کر لپیٹ دین اور روشن کرین اور دوسری
طرف اسکے کان مین رکہدین جو پانی کانمین ہوگا روئی مین آجاویگا اور طریق تدبیر
مسمذکور کے درد گوش مین گذرا اور کوئی جانور چھوٹا کانمین چلا گیا ہو اوسکی تدبیر وہ ہے
جو کیڑے کے نکالنے مین بیان ہوئی **فصل ۶** طنین و دوی کے بیانمین جو آواز
کہ کان کے اندر سے آوے اگر وہ سخت و باریک ہو اوسکو طنین کہتے ہین اور اگر نرم
اور بڑی ہو دوی اسکا نام رکہتے ہین علاج سبب کی تحقیق کرکے اسکا ازالہ کرین اور اگر
تیزی حس سے ہو کلیہ پایچہ اور ہریسہ کہلاوین **فصل ۷** انفجار الاذن کے بیان میں
یعنے کان سے خون نکلنا اگر اسکا سبب امتلا ہو تو فصد کرین اور بہت خون لیوین اور

سبب مدور یا مربع سخت کر ہو وں فصد سے کم لینا چاہیے جس طور کا ہو چاہیے
کہ فصد کے بعد زعفران سرکہ میں حل کر کے لگا دیں تو خون بند ہو جاوے اور ہڑتال
جبتک مٹی پر نوبت نہ پہنچے بند کریں اور اگر سانپ کے ڈنک سے جاری ہوا ہو
تو کتاب میں اسکا ذکر کیا جاویگا وہاں ملاحظہ کریں **فصل ۸** انکسار الاذن کے
بیان میں یعنے ٹوٹ جانے کان میں **علاج** فصد کریں اور قے دیں اور صبر و ماش
و اقاقیا و شمع و حنا کا لیپ کریں تو معہ ساتھ حالت اصلی کے آجاوے **فصل ۹** [illegible]
الاذن کے بیان میں یعنے کان کا اُکھڑ جانا **علاج** پہلے فصد کریں پھر ٹانکے لگا کر
کو اوسکی جاے پر جما کر روئی رکھکر پٹی سے مضبوط باندھیں اگر درد باقی ہو [illegible] کی جڑ
کیلا کر یا برگ خطمی و پوست کدو میں ملکر مالش کریں **فصل ۱۰** انقلاع الاذن
کے بیان میں یعنے کان کے سوراخ [illegible] عارضہ [illegible] اگر [illegible] **علاج**
دونوں شانوں کے درمیان میں اوس کان کی طرف سینگی لگاویں یا جونک اور اس مقام
کو عورت کے دودھ سے دھوویں اور مرداسنگ اور کتیلا نرم نرم پیسکر چھڑکیں
فصل ۱۱ حکۃ الاذن یعنے کان کی خارش کے بیان میں علاج منقی [illegible]
میں جوش کریں اور اسمیں روغن بادام تلخ کا ملا کر کان میں ٹپکاویں **فصل ۱۲** [illegible]
یعنے کان کو آواز [illegible] سے نفرت ہو علاج دماغ کی تقویت میں کوشش کریں اور [illegible]
و شمومات اور دوائیں مقوی استعمال میں لائیں **باب ۵** امراض انف [illegible]
یعنے بیماریوں ناک کے بیان میں واضح ہو کہ ناک میں دو راہ ہیں ایک [illegible] کو جاتی
ہے دوسری حلق کو **فصل ۱** الخشم کے بیان میں یعنے قوت شامہ جاتی رہے [illegible]
اسکا نکلنا زیادتی گوشت کا راہ میں ناک کے ہو اسکو بواسیر الانف کہتے ہیں اسکا
ذکر علیحدہ آویگا اور اگر سبب اسکا ورم یا سدہ خلط کا ہو پس جو کہ لوازم ہر خلط کے
ظاہر ہوں گے اور اگر سوء مزاج سادہ ہو نشان سوء مزاج گرم و سرد کا ظاہر ہو کر اور [illegible]

نہ نکلنا مادہ کا مروّتہ **علاج** حسب سبب کے تدارک کریں اور جو کہ لعد لمرامن نزلہ اور زکام
کے پیدا ہو تشنج اور خشکی سے علاج اوسکو بہت کم مفید پڑتا ہے ہر چند کہ لڑکا بھی اس
مرض مین مبتلا ہو نادر ہے سے ہی جو شفا پاوے **فصل ۱۲ فساد شم** کے بیان مین لینے بیم حس
بویائی کے فتور پڑنا باوجودیکہ ناک مین بو آوے اور یہ اوپر تین طرح کے ہے **پہلے** یہ
کہ ہر طرح کی بو کو ایکہی قسم پر سونگھے **دوسری** یہ کہ ایک چیز مین مختلف بوئین سونگھی
جاوین **تیسرے** یہ کہ بعض بوئین سونگھی جاوین اور بعضی نہ سونگھی جاوین اور یہ
دو وجہ سے خالی نہین ہے یا یہ کہ خوشبو پائی جاوے اور بدبو نہ معلوم ہووے یا برعکس
اسکے ہووے **علاج** تنقیہ دماغ کا کرین اور جو قرحہ لینے زخم ہو تو تدارک اوسکا کرین
اور بعد ازان جس جگہہ فقط کہ خوشبو معلوم ہو جندکا استعمال کرین لینے جند کی ناس لین
اور جس جگہہ کہ فقط بدبو معلوم ہو مشک کو بیچ ناک کے ٹپکاوین اور یہ جو ذکر کیا گیا یہ علاج
ابتدا مین کرنا چاہیے اور بعد انقضای مدت کہ صورت پہلی مین استعمال مشک کا کرنا چاہیے
اور دوسری مین جند کا استعمال فائدہ مند ہوگا **فصل ۱۳ بواسیر الانف** کے بیان مین لینے
گوشت زیادہ کا بیچ ناک کے پیدا ہونا **علاج** فصد کھولین اور جونکین لگاوین اور مسہل
دین اور بعد اسکے اشنان قصارین اور زنگار اور ہر ایک کو ایک ایک جز لیکر مرہم بناکر
ایک فتیلہ اوسمین آلودہ کرکے اوس مقام پر لگاوین تاکہ گوشت زاید گلجاوے
اور جو اس سے فائدہ نہو تو کاٹ ڈالین اور قطع کرنے کی صورت یہ ہے کہ لوہے کا اور
سے کاٹ ڈالین یا بال کے دہاگہ مین گرہ دیکر ناک مین ڈالین اور حلق کی طرف سے
نکالین اور بہت زور سے کھینچین تو گوشت زیادہ کٹ جاوے اور بعد اسکے مرہم
اسفیداج کا استعمال کرین **فصل ۱۴ نتوء الانف** کے بیان مین لینے نتھنیونکا بیچ
ناک کے پیدا ہونا **علاج** تنقیہ کرین اور جس جگہہ صلابت لینے سختی معلوم ہوتی
ہو اوسکو موم روغن سے نرم کرین اور جو اس علاج سے تحلیل نہو تو نشتر سے چیر کر

سے لگاوین اور ساتھ مرہم اکال یعنی ماد کاٹنے والا مرہم کہ مراد تیز ہے اوس سے اوس کو زائل کرین
لیلی ان سے ہم سفیدہ سے مندمل کرین فصل پانچوین قروح الانف میں یعنی زخم ناک کی
بیامین علاج اگر مادہ رطوبت سے ہو فصد کہولین اور مسہل دین بعد اوسکے مردار سنگ کو ساتھ
روغن گل کے ملین اور جو خشک ہووی تو فقط ملنا روغن موم کا کفایت کرتا ہے اور کسی دوا کی
کی ضرورت نہیں ہے فصل چھٹی رعاف کے بیان میں یعنی نکسا خون کا ناک سے کہ جمارت
اسپہ ہوتی ہے سے ہی علاج بازوران اور رانین اور کانون اور چہاتیون اور پیرونکو باندہین
اور پس سر بیچ گدی پر حجامت کرین یعنی سینگی لگاوین اور اسیطرح سے اوپر مقام جگر کے
پہر رکہنا بیچ بار کہینچنا اگر داہنے نتہنی سے خون آتا ہو اور اوپر طحال کی بائیں تو اگر بائیں
نتہنی سے خون آتا ہو اور لید گدہے کی کہ اوسیوقت اوسنے ہگا ہو یعنی تازہ تازہ یا مینگنی بکری کی
بیچ ناک کے دو تین مرتبہ پہنکاوین اور جالہ مکڑی کا سیاہی میں تر کرکر اور ساتھ غبار آسیا
یعنی چکی کی گرد کے ملاکر بیچ ناک کے ڈالین اور سریش ساتھ ملتانی مٹی کے ملاکر
اوپر سر کے لگانا خون کو حبس کرتا ہے اور جو خون غالب ہو تو فصد کہولین اور موافق قوت
کے لیے جیسا موقع ہو اوسکے موافق خون لیوین اسکا اختیار ہے چاہیں ٹہر ٹہر کر
لین اور چاہین ایکہی مرتبہ اور ساتھ گاڑہا کرنیوالے خون کے متوجہ ہوں اور شربت
عناب اور رمانہ اسکے جو لیجیے شربت ہو مگر پلاوین اور مسور کی دال اور چاول ساتھ
سیو کے ملاکر کہلاوین کہ خون کو غلیظ کرتا ہے زیادہ جو رعاف یعنی نکسیر تپ یا بیچ
امراض سر کے ہووے تو مستعجل نہ ہووین کہ بحران ہے یا غیر بحران اگر بحرانی ہو تو اصلاً قصد بند کرنیکا
نکرین کیونکہ فساد عظیم لاحق ہوگا مگر اوس وقت کہ خوف سستی کا ہووے اور جو بحرانی نہو تو البتہ جلدی
کے کوشش کرین انتباہ اور جسوقت کہ نکسیر ہونیکی حاجت پڑے تو ساتھ اوس آلہ
کے کہ واسطے اسکام کے مخصوص ہے اندر جڑ ناک کے خراش کرین اور جو کندش اور پودینہ اور
خربیون اور رائیون ان سب دواونکو کوٹ کے بیچ ملاکر فتیلہ بنائین اور بیچ ناک

کے کہین تو یقین کامل ہے کہ خون ناک سے روان ہو **فصل ۷** بخر الانف یعنی بو بد
ناک سے آنے کے بیان مین علاج جو سبب اوسکا پہنسی یا زخم ہو تو تدبیر اوسکی موافق سابق کے بالا
ہم بیان کرائی ہین بیچ عمل کے لائین اور جو بو بد کا آنا اخلاط دماغی کے باعث سے ہووے تو
فساد دماغ کا سبب ہوگا اور جو سبب متعفن ہو جانا اخلاط معدہ کے ہو کہ جس بخارات معدے مین آوے
پس اس صورت مین تباہی معدہ کی اوسکے باعث سے ہوگی پس تدبیر اوسکی تنقیہ کرنا دماغ و معدہ کا
ہے تو علاج اسکا رائی الف مین سکنجبین کے ملا کر غرغرہ کرنا ہے اور خوشبودار چیز کا بیچ ناک کے
ڈالنا مانند شراب ریحانی وغیرہ کے یا سنبل اور سعد اور عود کو تنہا یا سبکو باریک پیسکر ناک مین
ڈالین اور چاہیے کہ ان سبکو ساتھ شراب کے ملا کر فتیلہ بنا کر ناک مین رکہین فائدہ شراب
ریحانی جسمین کہ خوشبو ہو اسکو کہتے ہین اور بعض کے نزدیک جس شراب مین خوشبو ملائین
اوسکو کہتے ہین اور بعض کے نزدیک یہ ہے کہ ناز بو ریحان کو کہتے ہین پس جو شراب
کہ ناز بو سے کھینچی جاوے وہ شراب ریحانی ہے اور صفت ریحانی کی یہہ ہے قرنفل
جوزبوا دارچینی بسباسہ عود لسان الحمل بادرنجبویان سبکو تھیلی مین ڈالکر شراب کے مٹکا
مین تو خوشبو پیدا کرے پس اوسکو شراب ریحانی کہتے ہین **فصل ۸** رض الانف کے
بیان مین یعنی کوفتہ ہونا ناک کا علاج جو خوف ورم کا ہو تو بہت جلد فصد کہولین اور
بیچ ہر حال کے طرف درستی بینی کی کوشش کرین مگر الا شرط یہہ ہے کہ وہ سبب بہنے دم
کا ہو اور طریق اوسکا یہہ ہے کہ نلی کو بیچ مرہم کے آلودہ کرکے اندرون ناک کے رکہین
تاکہ سانس کے آنے جانے مین خلل نہ پیدا ہو اور جبکہ وہ ناک طرف ہیئت اصلی
اپنی کے آجاوے صبر اور مغاث اور اقاقیا اور مران چارون دواؤنکو باریک
پیسکر اور ساتھ آب لسان الحمل کے یعنی بارتنگ کے پانی مین ملا کر اوپر کاغذ کے
رکہکر بیچ ناک کی چسپیدہ کرین **فصل ۹** عطاس کے بیان مین یعنی چھینکونکا حد سے
زیادہ آنا علاج روغن گل خوشبو بیچ ناک کے ڈالین اور آب شیرین نیمگرم

اندر ناک کے ٹپکاویں اور دھتہ یارس اور ریشم اور گوشت اور تار لیمن اور حوا کے کو یہ اعراض لاحق ہو تو علاج اوسکا اعطر جو سے گرد و یکریکا بہو کر اور بریان کر کے پانی اوسکا اندر ناک کے ٹپکاوین فائدہ اگر رطوبت یعنی حیکس جو اعتدال پر آ دیر تو دلیل صحت کی ہے اور جو افراط سے زیادہ ہو دین تو آفت منخر کا متصور ہے فصل اجفاف الانف یعنی ناک کی خشکی کے بیان میں علاج خشکی ناک کی اگر حرارت سے ہو تو تبریدات یعنی گرم دوائین لگا لیجائین اور جو یبوست یعنی خشکی کا باعث ہو تو تر خیر نکا استعمال کرین اور دسیا دودہ کا جاتی سے عورت کی ناک مین بہت فائدہ بخشتا ہے اور اگر سبب آسکا تست غلط یعنی جیٹ جانا اخلاط لزجہ کا ہووے تو لیمن مع اور اسکی بیچ عمل کے لاوین استعمال روغن وغیرہ کا کرین فصل الحکۃ الانف یعنی خارش بینی کے بیان مین علاج ہونا اسکا بسبب پہنچنی ہولے سر کے ہو اگر ہی ہو تو تعدیل مزاج دماغ کی کرین اور اطریفل جو لاوین اور جو بتقر یا انہلہ یا بسبب جدری یعنی چیچک کے باعث سے ہو تو ساتھ اصلاح اوس مرض کے مستعمل کوشش کرین نہ ساتھ علاج حکۃ کے کہ عارض ہے فائدہ اگر کوئی چیز خارج سے بیچ ناک کے جا کر رہجاوے تو روغن بیچ ناک کے ٹپکاوین اور ملین تاکہ چھینکین آنے لگیں اور وہ چیز سبب آنے چھینکون کے نکلی ہی اور بار بار ایسا ہی ہوتا ہے کہ بے علاج کے بھی جسوقت کوئی چیز ناک مین جا پڑتی ہے تو چھینکین آنے لگتی ہین اور وہ شی فوراً نکل جاتی ہے باب بیچ امراض منہ اور زبان کے فصل اول بیچ بیان ورم لسان کے یعنی سوج جانا زبان کا علاج حسب سبب کے تنقیہ بیچ عمل کے لاوین اور بعد ازان غرغرہ فرماوین اور بیچ دموی اور صفراوی کے اندر تین روز کے ابتدائی ورم کے ساتھ شیرہ آلو اور کاسنی اور خرفہ اور تخمو کے اور بعد تین روز کے ساتھ آب کرنب اور عنب الثعلب اور لعاب تخم ریحان یا سپغول غرغرہ فرماوے اور بیچ اخلاط کی ساتھ طبیخ بابونہ اور اکلیل الملک اور بنفشہ اور مغز خیارشنبر کے ملاوین بیچ بلغمی کے ساتھ سکنجبین کے تنہا یا ورق صعتر اور ایارج فیقرا ملالین اور بیچ سوداوی کے ساتھ طبیخ افتیمون اور تخم ابریشم کے اور مغز فلوس تحریک کرلین اور بیچ سوداوی کے کاسنی اور دھنیا اگر

پیچ منہ کے رکہا مائدہ متدموتا می اور تاکید اطبا کی ہے کہ شاید مرض سرطان نہوجاوے اور یہہ دوا مرض سرطان کو روکے گی اور استعمال ادویہ حارہ کا اور غرغرہ پیچ بلغمی اور سوداوی کے بہی مفید ہے اور اسمین کوئی وقت کی قید اطبا نے نہیں رکہی ہے مگر بخلاف غرغرہ ورم گرم کے اور جو سبب ورم زبانکا پینے زہر سے ہو تو علاج زہر میں کوشش کرین

فصل ۲ بیان ثقل اللسان مین یعنے زبان کا بہاری ہوجانا اور الفاظ کا ربانسے جیسا کہ چاہیے بخوبی ادا نہونا کہ جسکو ہندی میں تو تلا کہتے ہین اور جو سبب نہایت کثرت کا ہو تو ہرگز کلام نہوسکے علاج پہلے سبب کا تفحص کرین پہر تدارک مین مشغول ہوین اور جسجگہ کہ استرخا ہو دیکہین کہ جو اس مین اور دماغ مین فتور اور نقصان پیدا ہوا ہے یا نہین اگر ہووے تو تنقیہ دماغ کا کرین اور اسکے بعد لوح یعنے بچہ اور زنجبیل اور نوشادر اور خردل اور عاقرقرحا اور بورہ اور نمک اور جو کچہہ کہ مانند اسکے ہووے پیسکر زبان پر ملین اور اگر نہو تو جو کچہہ کہ فالج کے مرض مین بیان ہوا استعمال مین لاوین اور عمل تر اوین اور وہ جو کہ پیچہے ٹوٹ جانے ہڈی کے اور عقب تشنج استفراغی کے واقع ہو اوسکا علاج نہین اور جو کہ بعد سرسام کے ظاہر ہو تو یہہ امور مذکورہ عمل مین لاوین اور جو اسپر ایکمدت گذرجاوے تو اوس مین زبان پر نمک اندرانی اور نوشادر کا ملنا واسطے نکالنے بلغم کے مفید ہے اور اس مرض استرخا زبان میں سینگی گدی پر لگانا مفید ہے

فصل ۳ عظم اللسان یعنے بڑے ہوجانے زبانکے بیان مین علاج اسکا گذرا اسکا نام ادلاع اللسان بہی رکہتے ہین اگر ایسے بڑی ہوجاوے کہ مونہہ سے باہر نکل آوے علاج اوسکا اگر بسبب خون کے ہو تو فصد لیوین اور اسکے بعد ترش چیزین مانند انار ترش وغیرہ کے کہلاوین کہ لعاب خوب جاری ہو اور اگر بلغمی ہو تو

بلغم کا کرکے نمک دسرکہ کی مالش کریں فصل ۴ استرخاء اللسان کے
بیان مین یعنے ڈہیلا ہوا زبان کا علاج اسکا ثقل اللسان مین بیان ہو فصل ۵
شقاق اللسان مین یعنے شگافتہ ہونا زبان کا علاج اگر غلبہ خشکی سے ہو
مرطبات دیں اور موم روغن اور روغن بنفشہ ملین اور دماغ کی اصلاح کریں
اور کبہیرا یکاکف جو اسکو کاٹ کر آسمین گہس کر نکالتے ہین ملنا بہت
مفید ہے جو سبب اسکا معدی بخارات ہون تو معدہ مین فساد ضرور
ہوگا اور سوائے اسکے نشان خشکی دماغ کی نہو گی پس اس صورتمین معدہ
کا تنقیہ کرنا بہت ضرور ہے اور سپستان کو مونہہ مین رکہنا اور جو کہ پیشتر مین
مذکور ہوا استعمال کرنا لازم ہے فصل ۶ جفاف اللسان مین یعنے
خشکی زبان مین علاج اگر گرمی و خشکی سے ہو مرطبات دیوین اور ملین اور لعاب بہدانہ
نیلوفر کے پانی مین نکال کر اور شکر ملا کر مونہہ مین رکہنا بڑا فائدہ کرے اور
اگر خلط لزج سطح پر زبان کے آنکر جم جاوے چوب بید کی سکنجبین مین
آلودہ کرکے زبان پر ملین تاکہ رطوبت سے صاف ہو جاوے یہ قسم یبوست
مین گنی جاویگی اسواسطے کہ اسمین جرم زبان کا سالم رہتا ہے اور خاصہ
اس مرض کا یہ ہے کہ تہوک مین چیپ بہت ہو ایسا ہی سب چیزونکی زیادتی
وہ موجب زیادتی خلطت کا ہوتا ہے فصل ۷ حرقت اللسان کے بیان
مین یعنے سوزش ہونا زبان کی علاج تبرید مین کوشش کرین اور جو مادی ہو تو
تو مسہل دیوین اور کافور ریاحی کا ملنا بہت فائدہ بخشتا ہے اور وہ سرد دوائیں کہ
لعاب دار ہین مثل اسغول اور تخم ریحان اور صعتر بری وغیرہ کے مونہہ مین رکہیں اور
اسکو جلدی جلدی نہ بدلین بلکہ دیر تک مونہہ مین رہنے دین تاکہ تاثیر
کامل بخشے فصل ۸ حکۃ اللسان کے بیان مین یعنے

ف ایک قاعدہ کلیہ بیان امراض زبان میں ہم بیان کرتے ہیں لازم ہے کہ کل بیماریوں زبان میں ایسی چیزیں استعمال کریں اور وہ میہ ہیں کہ کل لعاب ...

خارش کا پیدا ہونا پھر زبان کے علاج بعد تنقیہ کے گرم پانی سے کلی کریں اور اسکے بعد دودھ و شکر میں ملا کر اور اسکے بعد سرکہ اور روغن گل ملا کر اور ہلیلہ زرد کو چبا کر زبان پر ملنا استعمال میں مادہ گرم زبان کے اثر کا ملتا ہے

فصل ۹ ضفدع اللسان کے بیان میں زیادتی سخت مانند غدود کے نیچے زبان کے پیدا ہوتا یہ کہ اکثر بلغم لزج سے یا خون سے پیدا ہوتا ہے جو کہ یہاں پر اکر گاڑہا ہو جاتا ہے علاج بعد تنقیہ کے نوشادر اور پھٹکری جلی ہوئی زنگار اور رم ساتھ سرکہ کے ملا کر ملیں جو اس علاج کرنے سے دفع مرض نہو سکے دستکاری کریں اور وقت کاٹنے کے احتیاط کریں تو وہ دو شریانیں کہ نیچے زبان کے لاحق ہیں کٹ جاویں نا فائیدہ اور کبھی ایسا بھی ہوتا ہے کہ مادہ ضفدع کا مانند پتھر کی سخت ہو جاتا ہے اور جب اوپر کا پوست چیریں تو ایک پتھر سا ٹکڑا نکل آوے اور کبھی زیادتی نرم پیدا ہو اور اگر اسکو چھیدیں تو پانی غلیظ اسمیں سے جاری ہو اور پھر جمع ہو اسکی تدبیر یہ ہے کہ اسکو چھید کر پانی نکال ڈالیں اور چیرا باحتیاط تمام مقراض سے اور تا پیر کہ شریان پر ہرگز نہ پہونچے

فصل ۱۰ افساد ذوق کے بیان میں یہ عبارت ہے اس سے کہ ایک مزہ طبعی یا غیر طبعی ہمیشہ آتا رہے خواہ کوئی چیز کہاویں یا نکہاویں اور سبب اسکا غلبہ ایک خلط اخلاط سے ہے اور نشان اسکا اسکے مزہ سے معلوم ہو جاویگا علاج تنقیہ خلط غالب کا کریں فصد و مسہل سے اور غرغرہ کریں سکنجبین سے

فصل ۱۱ بطلان ذوق کے بیان میں یعنی کچھ مزہ زبان کو محسوس ہو اور کبھی حس لمسی بھی جاتی رہے اور گرمی و سردی سے اثر پذیر ہو سبب اس بیماری کا نفوذ مادہ رطوبت کا جرم عصب میں ہے علاج بعد نضج کے تنقیہ دماغ کا ہے اور عاقر قرحا اور مویز اور خردل اور مانند اسکے

جو وہ وا مین ہوں ان سبکو جوش کرکے غرغرہ کرنا بہت مفید ہے بشرطیکہ حرارت نہ
ہو اگر حرارت ہو تو گلسرخ اور سماق کو جوش کرکے اسمین سکنجبین بزوری بغیر
ملا کر غرغرہ کرین **فصل ۱۲ انیج بیان تقشر زبان اور دہان**
مین یعنے پوست باریک کا جدا ہوتا منہ اور زبان سے جو پہ سے بیشتر را
ہو گیا ہو تو علاج اوسکا بعد فصد اور اسہال صفرا کے آش جو گلسرخ اور
تو بیج سمر کہ کے جوش کرکے مضمضہ کرین **فصل ۱۳ اثور الفم** یعنے بیج منہ کے چھالے
ہو ما علاج فصد کرین اور مسہل دین اور بیج سمر کرکے کشنیز اور عدس
و برگ عنب الثعلب کو جوش دیکر مضمضہ کرین **فصل ۱۴ بیان قلاع**
مین یعنے موہنہ کا آنا یہ بیماری مواد اندرونی سے ظاہر ہوتی ہے علاج
جب بستعیہ کرین یعنے بیج دمونی کے رگ قیفال یا رگہائی زیر زبان یا ہا
رگ کہولیں اور ساتہہ بلیغ بلیلا اور تاہترہ کے طبیعت کو نرم کرین اور
ساتہہ آب سماق یا ساتہہ سرکے کے اوسمین گل سرخ اور سماق
اور عدس اور عنب الثعلب ملا کر جوش کر لیا ہو مضمضہ فرماوین اور
بعد تنقیہ کے جو کہ زیادتی خون یا صفرا سے ہوا سمین اون چیزون کا
غرغرہ کرین جو کہ بثور الفم مین بتائی گئی ہین اور طباشیر و گلنار و مازو کا ذرور
باریک پیسکر موہنہ کے اندر چھڑکین اور جہان کہ زخم نہایت بد ہو وہان گرم
تو نمک کی کلی کرین تا کہ رطوبت جلد یہ سے رفع ہو جاوی اور اگر اس
کی تیزی کی تاب نہو تو اوسکے عوض زعفران ملا دین اور اگر زیادتی بلغم
ہو ما میران و بلیلہ و عاقر قرحا سرکہ مین جوش دیکر اسکی کلی کرین اور اگر زیادتی
سوداسی ہو تو برگ حنا کو چبا دین اور گوداٹلی گائی کا ملین اور کبہی بمبر نظر زور
دینے مقام معروف کے مازو و گشنیز و پوست انار کو سرکہ مین جوش کرکی

ساتھ اوسکے کلی کرین فایدہ شیرخشت کو تھوکے یا تنہا ملکرکے کلی کرنا واسطے رفع اوس قلاع کے جو لڑکونکو ہوتا ہے بہت مفید ہی ایسا ہی ہے بہتر کرتا ہے زبان جلی ہوئی کا **فصل ۱۵ آکلۃ الفم کے بیان مین** یہ عبارت ہے ایک قسم قلاع سے ہو کہ جلد ساری مونہہ مین پہیلے علاج وہ جو تنقیہ اور بوجہ اسکا رفع کرنا قلاع مین مذکور ہوا یہان بہی اوسی طرح سے کرنا چاہئے اور جبکہ زخم پہیلنے سے ٹہر جاوے فلدفیون یا سورنجان زخم پر لگاوین تاکہ خوب پاک ہو جاوی اور جو استعمال سے ایسی دوا کے سوزش معلوم ہو لعاب ون کی کلی کرین یا تازہ دودہ مین شکر ملاوین اور کلی کرین **فصل ۱۶ بیان کثرت سیلان لعاب مین** یعنے جاری ہونا پانی کا مونہہ سے جاگتے اور سوتے مین یہ عارضہ گرمی اور تری معدہ سے ہوتا ہے یا سردی یا تری سے وہ جو گرمی سے ہو خالی پیٹ مین زیادہ ہوگا اور وہ جو سردی سے ہو تو پیٹ بہرے پر زیادتی کریگا اور یہی ضعف ہضم اور نرمی مونہہ کی اور چیپ دار تہوک کا ہونا اسپر گواہی دیگا علاج تنقیہ معدہ کا فرماوین مواد غالب سے اور گرم مین کاسنی ہری کو ساتھ تہوڑے نمک کے کوٹکر چابین اور اوسکا پانی نوش کرین اور سرد مین کندر مصطگی چباوین **فصل ۱۷ ابخر الفم کے بیان مین** یعنے بدبو کا مونہہ سے آنا علاج اگر سبب اسکا مونہہ کے جڑون مین ہو اوسکا علاج کرین اور اگر دماغ سے آتا ہو یا معدہ سے تب تنقیہ دماغ و معدہ کا کرین اور حب مشک کو مونہہ مین رات دن رکہین اور مسواک روزمرہ کیا کرین اور روغن گل یا گلقند کی کلی صبح کے وقت فرمایا کرین تو بدبو مونہہ سے دور کرنی مین بہت مفید ہوگا **فصل ۱۸ اورام الحنک کے**

بیان مین یعنے ورم تالو کا اس بیماری کا سبب ازیادی خون کی ہے یا
بلغم کی وجہ جو خون سے ہو سرخ اور ساتہہ درد کے ہوگا اور جو بلغم سے
ہوگا سپید و بیدرد کے ہوگا علاج موافق مواد کے تنقیہ کرین اور دوا
جو علاج مین مذکور ہوا موافق خلط کے بکار لاوین باب بیان امراض

شفت مین یعنے ہونٹ کی بیماریون کا بیان فصل ابیاض

الشفت کے بیان مین یعنے سپیدی ہونٹ کی اور یہ علامت
مرض کے ہے علاج تنقیہ بلغم کا کرین اور غذا خشک
بریان کہلاوین اور روغن چنبیلی اور خیری کا ناکین ڈالین فصل

۲ التشقق والتقشر وجفاف کے بیان مین کہ اکثر برف
کے یہ ہوتا ہے اور نفی ان العلتون کے بیچ بیان امراض دہن
کے تحریر ہوئی مگر حاجت بیان کی نہین ہے علاج جو کہ بیماریون
ہونٹہ مین کہا گیا ہے اوسکو عمل مین لاوین اور جہان سے بیطاہر
اوس مقام کو بچا دین اور مازو اور سفیدہ و نشاستہ و کتیرا کوٹ چہان کر
مرغ کی چربی مین ملا کر لیپ کرین اور جس دوا کو کہ ہونٹہ پر رکہین اسکے
اوپر پوست انڈی کے اندر کا چپکا دین فصل ۳ اختلاج

الشفت کے بیان مین یعنے ہونٹ پہڑکنی مین علاج اگر سبب
اسکا خون کا رگون ہونٹہ مین چلا آنا اور باہر نہ جانے کا ہو فصد سر کی
کہولین اور غذا کم کہلاوین اور مسامونکو کہولدین اور اگر بادی غلیظ
ہو وہ جو اختلاج مطلق مین گذرا ہو استعمال کرین اور جو کہ مشارکت
معدہ سے ہو اسکے ساتہہ جی متلانا اور ہچکی ہوگی اور قے سے نکل جاویگی
اور جو کہ دماغ کی شرکت سی ہو مقدمہ لقوہ اور صرع کا ہوگا اسکے تدبیر

پرہیزی اور بند وبست تپ پیدا ہونے اُن امراض کا کرنا ہے جو کہ ابتدا مین ہونیوالے ہون **فصل ۴ تقلص الشفتہ** کے بیان مین یعنے چھوٹا ہوجانا اور سمٹ جانا ہونٹ کا علاج جو کہ تشنج امتلائی سے ہو اسمین تنقیہ کرنا اور گرم روغن ملین اور جو کہ تشنج خشک سے ہو تو لا اصلاح ہے اور بچون مین اگر پیدایشی ورلڑکپن مین کھینچنے اور باندہنے سے ممکن ہے کہ درستی پا وے **فصل ۵ اسیر الشفتہ** کے بیان مین یعنے زیادتی گوشت کا پیدا ہونا نیچے کے ہونٹ پر علاج تنقیہ خون و سودا کا کرین اور ساتھہ مرہمونکے اصلاح فرما دین **فصل ۶ ورم الشفتہ** کے بیان مین یعنے سوجنا ہونٹ کا علاج حسب غلبہ خون کے تنقیہ کرین اور ضمادین مناسب بکار لادین اور رسوت کو مکو کے رس مین طلا کرنا بہت نفع بخشتا ہے علی الخصوص اسمین جو گرمی سے ہو اگر ابتدا مین لگایا جاوے چند روز مین جاتا رہے **فصل ۷ بثور لب** کا بیان یعنے پھنسی کا ہونٹ پر نکلنا اسکا علاج بھی تنقیہ کرنا ہے **فصل ۸ قروح لب** کے بیان مین یعنے زخم لب کا علاج مرہمونکا استعمال کرنا ہے مثلاً مرہم اسفیداج ملین اور مردار سنگ اور مازو کو گوکر ساتھہ قیروطی کے کہ ساتھہ موم اور روغن رز دالو وغیرہ سے بنایا ہو بکار لیجاوین **فصل ۹ آکلہ لب** کے بیان مین یعنے ہونٹ مین خورہ لگنا علاج جو کہ مقدمہ موتہہ کے خورہ مین مذکور ہوا یہان بھی بکار لادین **فایدہ** جسوقت کہ سوء مزاج اور لب کے بڑی علامات اوسکے دریافت کرکے تدارک کرین **باب ۶ امراض اسنان**

ف ۸۵ [illegible]

اثر کے بیان مین جانتا چاہیے کہ امراض کہ سوہ دون مین پیدا ہوتے ہین ذکر ہو

رہے سو ہمسایہ ہوئی تسلّی اوجع الاسنان کے بیان مین ہے اگر دانت

مین درد پیدا ہو اگر گرمی سے ہو تو سرد پانی سے تھم جاویگا اور اگر سردی

سے ہو تو گرم پانی پہونچنے سے جاتا رہیگا پس اگر سوء مزاج سادہ ہو گرم ہو یا سرد

مرکب کا درد سردی مین باذ برنگ کو جوش دیکر اسکی کلی کرین اور اگر

ہو تو معدہ کو صاف کرنا واجب ہے اور اسکے بعد تعدیل کیا جاوے

اگر سبب تیزی معدہ کے ہو بسبب اسکا معدہ کو فاسد ہو گیا ہے

اسوقت معدہ کو پاک کریں اور بعد اسکے دوائین دیوین اور کلی کرنا

ہے اس قسم مین سے وہ تسکین ہے اور درد جو ایک جاتے رہے

تبا پر جیسا اور پھٹتا ہو وہ ریح سی ہو کا اسمین اول تغیر ضرور ہے اور

سوزش کی وجہ کہ سبب درد کے پیدا ہوتی ہین جیسے بنفشہ اور

ایارج اور ما سند اسکی کھاوین اور بادیان اور انیسون

اور زیرہ کو جوش کر کے کلی اسکی کرنا مفید ہے اور اگر اسکا

سبب گرم ہو تو دانت مین پہلے چھید ہو جاوے گا اور تخم

تخم گندنا اور تخم پیاز کو موم سے ملا کر آگ مین جلاوین اور

اوسکا دھوان نے کی راہ سے بیچ دانت کے پہونچاوین فایدہ

عرق گوگرو کا دانتون پر ڈالنا فوراً درد دانت کے تسکین

دیتا ہے مگر چاہیے کہ سوا درد والے دانت کی اور دانت

پر نہ لگے کیونکہ اگر دوسری دانت پر لگ جاویگا تو اوس دانت پر

ضرر پہونچیگا اور نمک کو سکنا سرد دردمین اور سلائی سوئی

یا لوہے کی سے داغ دینا فایدہ تمام رکھتا ہے چاہیے کہ گرم

اس کار کو عمل مین لاوین کہ پختہ ہو جاوے اور احتیاط کرین کہ داغ
اور کسی دانت پر نہ پہونچنے اور وہ جو درد کہ ہلجانے دانت سی ہو اگر
تھوڑی جنبش ہو تو اسکی مضبوطی کرنے مین کوشش کرین اور اگر بہت
ہو تو دانت کو نکال ڈالین اور نکالتے وقت لازم ہے کہ پہلے دانت
کی جڑ کو ڈھیلا کرین اور نہین تو بروقت نکالنے کی اگر ڈھیلا نکرین گے
تو آنکھ کو ضرر پہونچیگا اسکا خیال ضرور چاہئے کیونکہ آنکھ بہت بڑی نعمت
ہے دوائے درد سر کو تسکین بخشتی عاقرقرحا افیون قشار کندر یعنی چھرن
کندر کی باریک پیسکر جو رتو نکے دودہ مین ملا کر دانت پر رکہین

فصل ۲ ضرس کی بیان مین یعنے کند ہو جانا دانت کا اگر سبب کہانی کسی چیز کہیلی
یا کھٹی چیز سے فم معدہ ہوا ہو علاج جبکا مزاج گرم ہو تو شاخین خرفہ کی یا تخم خرفہ کا چباوے
یا کباب کرم یا روٹی گرم کو دانتون مین داب اور جو کہ گرم مزاج ہو مغز بادام
تلخ اور مغز جوز ہندی اور بادروج اور شہد اور ملح ہندی کو چباوین اور وہ جو
اندرونی سبب سی ہو نشان اوسکا یہ ہے کہ کہٹی ڈکارین آوین اور موہنہ
کا مزہ ترش ہو اور موہنہ سے تہوک جاری رہے علاج اسکا تنقیہ بلغم
یا سودا کا سے ساتھ قی کے اور جو درد نہو کثرت ریزش مادہ کی متسول
نہین اور برآنا مادہ کا فم معدہ سے ساتھ قے اور دستون کے ہے

فصل ۳ ذہاب ماء الاسنان کے بیان مین یعنے جاتا
رہنا چمک دانتون کا اور مراد اس سے یہ ہے کہ دانت ہر طرح کے کہانی سے
ایذا پاوے یا کہانی چیز گرم اور سرد سے یا اچھی طرح کسی چیز کو چبا
نہ سکے علاج بیچ تنقیہ اور تعدیل کے کوشش فرماوین اور بکری کی تلی دہن
مین پہونکر رکہتی واسطے اسکی جسکا سبب سردی ہو بطور کماد کرا او

روغن گل و کافور کی کلی کرین چنین کہ سردی کے باعث سی یہ بہت جلد پیدا کرتا ہے اور یہ بیماری ایک قسم خرس ہے لہذا تدبیر خرس اور اسکی یکسان ہے

فصل ۴ تاکل و تفتت و تشقق کے بیان

مین یعنے دانت کا چھوٹا اور پرانا اور کہوکھلا ہو جانا علاج اسکا تنقیہ دماغ کا کرنا ساتھ ایارجات اور حبوبات وغیرہ کے ہے اور حضض یعنے رسوت اور مازو اور ساقر قرحا کو دانت پر ملیں اور اگر اسکا سبب اصلی رطوبت کا دانت پر سے جاتا رہنا ہو تو نشان اسکا یہ ہے کہ دانت سیلا پر جاویگا اور اسکا علاج نہین ہے مگر واسطے تہامنی دانت کے کوشش ضرور کرنا چاہیے

فصل ۵ حفر کے بیان مین

یہ عبارت اس سے ہے کہ دانت کی جڑ مین کہیرا سا برنگ زرد یا سیاہ یا سبز پیدا ہوا اور چہلنے سے نہ چہلے علاج تنقیہ اوس مادہ کا کرین جو کہ غالب ہوا ہو اور بعد ازان لوہے کی نہرنی سے اوسکو اوتارلین اور اوسکے بعد نمک و کف دریا اور سنج کو جلا کر ملین اور چاہین تو سیپی اور شاخ ایہل کو بھی جلا کر ترکیب کرلین تو بہتر ہوگا اور تقیہ دور ہو جائیگا اور پھر اگر خداوند کریم چاہیگا تو یہ مرض پیدا نہوگا

فصل ۶ تغیر کی بیان مین یعنی رنگ دانت پر اگر دانت کا رنگ زرد ہو تو علامت زیادتی صفرا کی ہے اگر رنگت دانت کی بادنجانی ہو نشانی غلبہ سودا کی ہے اور اگر گچ کی رنگت ہو نشانی غلبہ بلغم کی ہے علاج جیسا مادہ دیکھین اوسکے موافق تنقیہ کرین یعنے تنقیہ بدن اور دماغ کا ساتھ ہات اور غرغرہ وغیرہ کے کرین اور جبکہ زردی ہو دال مسور کی سرکہ کی ساتھ ملین اور چاہین تو آرد جو اور خطمی بھی اضافہ کر لین اگر سیاہی

ف دانتوں کی کرمکی اگر درد سبب ہو اگر زیادہ ایک سبب سردی کا ہو ... ۸۸

ہوتو تیغ کرادر روغن گل اور اگر چاہیں تو افسنتین اور رامیتون اور مصطگی اور
اشنہ بھی کوٹ چھانکر اضافہ فرمائیں اور سپیدی روغن مصطگی
ملیں **فصل ۷ تحریک الاسنان کے بیان میں** یعنے دانتوں کا
جنبش کرنا علاج جو کہ بچوں اور ضعیفوں کو ہو مقتضا اون کے سن کا ہے
اسکی تدبیر ضرور نہیں ہے لیکن وہ جو اسباب خارجی سے پیدا ہو اسکا
تدارک بموجب سبب کے واجب ہے یہ بیماری اکثر تری کے رطوبت کے غلبہ
سے یا خون کے جوش مارنے سے یا مسوڑوں کے فساد سے پیدا
ہوتی ہے علاج فصد سر ڈ اور چہار رگ کھولنی لازم ہے اور ٹھوڑی
کے نیچے سینگی لگانا اور مسوڑوں کے تلے جونک لگانا مفید تر ہے اور علاوہ
اسکے منجن مقویات دواوں کا استعمال کریں اگر اس تدبیر سے کچھ
فایدہ نہو تو ناچاری سے اوکھیڑنا دانت کا ضرور ہے پہلی اوسکے جڑ
کو نشتر سے ڈھیلا کریں اور طریقہ اسکا اسطرح پر ہے کہ دانت کی جڑ کو نشتر
سے کریدیں اور سپید برگ انجیر کو کوٹکر اور کچی انجیر کے دودھ میں ملاکر ملیں
اور اسیطرح دو تین روز کریں یقین کامل ہے کہ دانت بلا تکلیف کے خود بخود
اوکھڑ جاوے گا **فصل ۸ تزاید اسنان کے بیان**
میں یعنے موٹا ہونا اور لمبا ہو جانا دانت کا علاج اگر غلبہ خون کا ہو تو فصد
کریں اور مسہل دیں اس قسم میں درد ہوا کرتا ہے اگر غلبہ بلغم سے ہوگا
اسمیں درد نہوگا تب لازم ہے کہ بلغم کا مسہل دیں اور گر فی الحقیقت
زیادتی نہو بلکہ دانت بموجب دستور ہو لیکن اور دانت باہم
گھسکر چھوٹے پڑ جاویں اور یہ دانت لمبا دکھائی دے
تو اسکی تدبیر یہ ہے کہ لوہے کی ہتیار سے کہ واسطے اسکا کی مخصوص ہے اسکو

فصل ۹ حکۃ الاسنان کے بیان مین یعنے دانتون کا کہجانا ایسی حالت مین بیمار کو بغیر ازباہم ملا کر دانتون کو گہسنے سے آرام نہین پڑتا علاج تنقیہ بدن اور دماغ کا کرین سات تہت سلوح انتیموں اور حب ایارہ وغیرہ کے اور اشیاء تیز و ترش اور شور سے پرہیز ضرور کرین اور ساتہ سرکہ کے بیخ حماض یعنے جوکی کے جڑ کو جوشاندہ کر غرغرہ کرین یا ساتہ سکنجبین عنصلی کے **فصل ۱۰ ضرس الاسنان کے بیان مین** یعنے باہم گہسنا دانتون کا خواب مین علاج اگر علامت امتلا کی ہو تنقیہ دماغ کا ساتہ ایارجات اور غرغرہ کے کرین اور روغن قسط صفت روغن قسط کی سلنجہ جتہ ورم مرکی مارچوبہ ہر ایک چالیس ۴۰ درم ان سب کو بہی نیکوب کر کے بیچ شراب کے ایک رات دن بہگو رکہیں اور بعد اوسکے جوشاندہ بعد ازان پہر نکال لیں اور بعد ازان ایک حصہ روغن زیتون اور تین حصہ میٹہا تیل ان ادویہ بالا مین پہر ملا کر جوش دین تو پانی جل جائے اور تیل رہجائے جب گرم دن پر ملین نہین تو دوسرے تعدیل سے کرنا کافی ہے **فایدہ** لڑکون کے دانت اس تدبیر سے بآسانی نکل آتے ہین کہ سکہ اور گای کی نلی کا گودہ اندکو خلط کر کے تکلہ پر ملین اور کتیا کے دودہ کا مسوڑون پر ملنا ان اسباب مین اکثر آزمایا گیا ہے ایسا ہی شہد کا ملنا مفید ہے مگر جیانی سے سخت چیز کے پرہیز کرنا چاہیے کہ یہ موجب تحلیل ہوجانے اوس مادہ کا ہے جو کہ باعث پیدایش دانت کی ہے اور ایسا ہی مکو کا پانی اور روغن گل باہم ملا کر ملنا ہی مفید ہے **فصل ۱۱ ورم لثہ کے بیان مین** یعنے مسوڑون کا پہولجانا علاج حسب مادہ دکہن اوسکے موافق تنقیہ کرین

۹۰

اور گلی دواؤن مقرحہ کی بکار لاوین **فصل ۱۲ الثہ دامیہ کے بیان مین** یعنے خون کا جاری ہونا مسوڑون سے علاج اگر سبب اسکا ضعف ہونا قوت جاذبہ کا ہوگا جو کہ مسوڑون مین ہوتی ہے پہلے مازو و مسور و طباشیر کو ملاکر پاشش کرین اور چاہین تو آس اور سماق اور قرظ بہی اضافہ کرلین اور اگر اسکا سبب غلبہ خونی ہو تو فصد کرین اور سرد چیز دستے کلی اکثر عمل مین لاوین **فصل ۱۳ اقرحہ و ناصور لثہ کے بیان مین** اگر مسوڑون مین زخم ہوکر پیپ آنے لگے قرحہ لثہ کہتے ہین اور جو اسپر عرصہ گذر جاوے تو اسکو ناسور لثہ کہتے ہین علاج جو کہ قلاع الفم کے بیان مین مذکور ہوا ہے وہی اسمین بہی بکار لاوین اور اگر ناسور ہو تو سلائی باریک سے داغ دیوین **فصل ۱۴ النقصان و استرخاء لثہ کے بیان مین** جاننا چاہیے کہ دانتون کے جڑ کے گوشت مین جبکہ کمی پیدا ہو و یا سستی ظاہر ہو تو دانت اس سبب سے ہل جاویگا علاج گل سرخ اور عفص بلوط اور گلنار اور حب الآس ہر ایک چار درم خرنوب نبطی اور سماق اور عاقرقرحا ہر ایک پانچ درم ان سبکو خوب باریک پیسکر مسوڑون پر رکہدین **فصل ۱۵ اگوشت زاید کے بیان مین** جو کہ مسوڑون پر پیدا ہو یہ بیماری اکثر اخیر کی کچلیون کے پاس ہوا کرتی ہے اور پہلے ورم مسوڑون پر ہو جاتا ہے علاج مرکی اور پہٹکری سنیر ہر ایک کو باریک پیسکر گوشت زیادہ پر رکہدین کہ وہ گر جاوے

باب ۹

امراض حلق اور لہاۃ و مری اور قصبہ ریہ کے بیان مین یعنے اون بیماریون کا ذکر جو کہ گلے مین یا کوے مین یا

جانے کی نلی مین یا دم کے آنے جانیکی نلی مین پیدا ہوتا ہے **فصل ۱**

ورم اللہاۃ کے بیان مین یعنے کوے کا سوج جانا علاج

فصد یا دہ تنقیہ کرین اور بعد اسکے غرغرہ فرما وین آب ریح وسوڑہی و صفراوی کو کہ

گلاب و شیرہ تکوا اور مانند اسکے جو چیزین ہین لیکر انکا غرغرہ کرین اور جو کہ

بلغم سے ہوا سمین کلونجی و سکنجبین و رائی کا غرغرہ کرین اور جو کہ غلبہ سوادسے

ہوا سمین مغز فلوس کو دودہ تازہ مین گہولکر غرغرہ کرین اور جاہین تو روغن

بادام اور لعاب حلبہ اور تہوڑا سا نمک بہی ملالین **فصل ۲ استرخاء**

اللہاۃ کے بیان مین یعنے کوے کا لٹک آنا اسکو سقوط اللہات بہی

کہتی ہین علاج اگر سبب اسکا زیادتی خون سے ہو تو فصد کرین اور سرکا اور گلاب

کی کلی کا استعمال فرما وین اور گل سرخ اور صندل و رگلنار و کافور کو کوے پر ملین اور

اگر سبب اسکا غلبہ بلغم سے ہو تو تنقیہ بلغم کر استعمال غرغرہ وغیرہ کرین اور سنگری اور

رائی سہد کا اور نوشادر جلا کر ایک چمچہ پر رکہکر کوے پر لگا کر اوپر کو اٹہائین اور مازو

سرکہ مین پیسکر یا ملتانی مٹی مین گوندہکر اور سرکہ مین اسپغول یا سپیدی

بیضہ مین ملا کر تالو پر بچہ کے رکہنا واسطے لٹک جانے کوے کے مفید ہے

اگر دوا سے کوا اور جگہ اپنے مقام پر نجاوے اور بالکل گلا بند ہونے لگے تو

اوسوقت مین اللہ دستکاری باحتیاط تمام جائز ہے والا ہرگز اسکے کاٹنے مین

خواہ مردوا خواہ ہتیار کے وسیلہ سے ہرگز نکرین کہ اس سے بعضے مخارج حروف

کے باطل ہی ہو جاتے ہین **فصل ۳ خناق کے بیان مین** یعنے

دم گہٹنے کا اسقدر ہو جانا کہ جس سے سانس کا آنا جانا اور کہانا پینا سنا بولنا سب جاتا

بند ہو جاوے علاج جو کہ غلبہ خون و صفرا سے ہوا سمین پہلے فصد کرین اور

زبان کی رگ کو کہولین اور خون تہوڑا تہوڑا کرکے کئی مرتبہ لین لیکن اگر امتلا خون کا

بکثرت ہو اور طاقت بیمار کی بحال ہو تو مضایقہ نہیں ہے کہ ایکہی مرتبہ خون
موافق مطلب کے نہ کم اور نہ زیادہ لین اور اگر اسکے بعد حاجت
باقی رہے تو تہوڑا تہوڑا لیوین اور فصد کے بعد تلیین کرین ساتہہ حقنہ نرم
کے یا ساتہہ آب فواکہ وغیرہ کے بشرطیکہ قبض ہو اور جب تنقیہ سے فارغ ہوں
سماق اور جو اسکے مانند سرد چیزین ہون انکا غرغرہ کرین اور اصلاح مزاج
کے واسطے شربت تسکین گرمی کی دینے والی پلاوین اور آش جو پر قناعت
کرواوین اور اگر کہانے سے منع ہو تو ترش چیزین لگا لیجاوین خواہ پلانے مین
خواہ غرغرہ مین اور اگر ورم باہر کی طرف ظاہر ہوا ہووے تو اسپر سینگی اور
جونک لگاوین یقین کامل ہے کہ مفید ہوگا اسواسطے کہ مواد خاص گلے کا نکل
آویگا اور وہ خناق جو غلبہ خون سے ہو تو اوسمین اوپر پنڈلی کے سینگی لگانا
نفع کرتا ہے اور جبکہ تین دن مریض پر گذر جاوین املتاس کو دودہ مین گہولکر
اور صاف کرکے غرغرہ کرین کہ بہت نفع بخشتا ہے جبکہ بیمار ناطاقت ہو اور ایسے
حالمین طبیب کو طلب کرے تو طبیب کو لازم ہے کہ جب تک ضرورت قوی
نہ معلوم ہو تو فصد کے کہولنے کی اجازت نہ دے اور جبکہ مواد خناق کا پختہ
ہو جاوے اور آپ سے نہ پہوٹے تو بورہ ارمنی اور ہینگ اور ابابیل کی بیٹ
تازہ دودہ اور روغن گرم مین ملاکر غرغرہ کرین تاکہ پہوٹ جاوے اور
پہوٹنے کے بعد شہد اور دودہ کو ملاکر غرغرہ فرماوین تاکہ پیپ سے پاک
ہو جاوے اور ایسے حالمین حریرہ گیہون کی بہوسی کا روغن بادام اور شکر
ملاکر غذا کی عوض مین دیوین **فایدہ** گلے کے درد مین ٹہنڈی
دوا گلے مین نہ لگاوین بلکہ تنقیہ کے بعد زفت اور نطرون اور خردل
پانیمین گہسکر گلے پر طلا کرین تو مواد اندر سے باہر کو رجوع کرکے اور

نلی کہانے کے یا نلی دم کے طرف چلا جاوے اور اسی فائدہ کے واسطے سینگی
ٹہوری تلے لگاتے ہین اور جسکا سبب غلبہ بلغم ہو تو اوسمین حقنہ حادہی
یا جلاب اور پانی مولی کا سکنجبین مین ملا کر غرغرہ کرین اور اگر نہایت زور کرے
تو زیر زبان کی رگ کہولدین اور گدی کے اوپر اور ٹہوری کے تلے سینگی لگادین
اور وہ جو سودا کی غلبہ سے ہو اوسمین باسلیق کی فصد کرین کیونکہ یہ علاج الناد
ہے واسطے وسعت مجری کا اور نشتر وسیع دین اور جسقدر حاجت ہو خون لین
اور جسطرح کہ ریح بلغمی کے بیان کیا گیا اوسیطرح اوسمین بہی جلاب دین اور
دودہ و املتاس کا غرغرہ کرین اور میتھی اور کرنب کے پتے کوٹ چہانکر زعفران
نرگس اور چربی بط مین ملا کر گرد حلق کے لگادین فائدہ ایک قسم خناق
کی ہے جسکو خناق کلبی کہتے ہین یہہ قسم بدترین اقسام مین سے ہے
بیمار اپنا موہنہ مثل کتے کے کہولدیتا ہے اور زبان باہر کو نکالتا ہے
اور چونکہ یہہ مرض کتے کو بہت ہوتا ہے پس اس باعث اطبا نے
یہہ نام رکہا ہے سبب اسکا اگر ورم عضلہ حلق کا ہو موافق جانکے اسکی تد
واجب ہے اور تنقیہ لازم ایک اور قسم ہے خناق کی جسکو ذبحہ کہتے
یہہ قسم سب اقسام سے سخت تر ہے اسمین بیمار نہ کچہ لی سکتا
اور نہ کچہہ نگل سکتا ہے اور جو کچہہ پیتا ہے تو ناک کی راہ سے نکلجاتا ہے
ایسے حال مین اگر سرخی گلے کی جلد پر پیدا ہو نشان بہتر لگا ہے
تدبیر وہ ہے جو کہ مذکور ہوئے فائدہ جہانتک نکلنا مشکل ہو گردن
دو کے مہری پر سینگی لگا کر جو سین کراستے نلی کہانیکی کشادہ ہو
ہر اور کوئی چیز رقیق کا نکلنا میسر ہو سکتا ہے اور جبکہ دم رکجا وے
حنجرہ مین سوراخ کرین بموجب اوس قاعدہ کے جو بڑے کتابوں مین مندرج

٩۴

فصل ۴ ثبور حار محرق کا بیان کہ حلق و مری قصبہ ریہ مین پیدا ہو

علامت پھنسی پیدا ہونیکا غذا کی نلی مین شدید ہونا درد کا نلی کی جا پر سے خصوص
نکلتے وقت ایسی کہانیکے جسمین ترشی یا تیزی ہو اور نشان حلق کے اور نلی دم
کی پھنسی کے بات کرتے وقت زیادہ ہونا درد کا سبب ایسا ہی ہوگا جبکہ چبایا
جاویگا اور دہوان یا غبار پہونچیگا **علاج** فصد کرین اور میوونکا تلملسین
چوسین اور پانی سرد سے پرہیز کرین اور جن غذاون مین تیزی اور سختی ہو نہ
کہاوین اور جبکہ جانین کہ پھنسی پختہ ہوگئی ہے تو منضج کی تدبیر مین کوشش کرین
اور جب پہوٹ جاوے طلا لگاوین اور جو کہ تدبیر کہ بیچ بیان خناق کے گذری مثل
غرغرہ وغیرہ کے یہان بہی وہی مفید ہے

فصل ۵ تعلق علق حلق کی بیان مین

یعنے جونک کلہ مین چپٹ رہے جاننا چاہیے کہ اکثر قسم کے پانین جسمین چہوٹی
جونک ہوتی ہے جبکہ آدمی ایسے پانی کو پیوے جونک اسکے حلقین یا نلی غذا
یا نلی دم کے چپٹ رہسکتی ہے اور کبہی تالو کی راہ سے ناکمین اگر چپٹ رہتی ہے
تالو مین جسم جاتی ہے حاصل کلام کا یہہ ہے کہ جو اندر کو ہو اور نظر نہ آوے
نشان اسکا یہہ ہے کہ غم اور بیقراری پیدا ہوگی اور کبہی کبہی منہ سے خون رقیق
بہی جاری ہوگا اور اسکی ماسوا بہی اور سبب ظاہر ہونگی اور وہ جو کہ نلی دم کی بیچ ہو
اوسکا نشان دم بدم کہانسی کا ہونا ہے اور جو کہ تالو کی راہ ناک مین آجاوے
دماغ کا بند رہنا اسکو لازم ہوگا **علاج** وہ جو کہ نظر آوے اوسکو موچنہ سے
نکالکے پہینکدین اور اسطرح نکالین کہ سر اوسکا اوسجگہ نہ رہجاوے اور اسکی
علامت یہہ ہے کہ موچنہ سے جونک کو تہوڑی دبائے رکہین تو وہ اپنا موہنہ
سے اوسکے الگ کرلے پہر اوسکو نکال لین اور اگر نظر نہ آتی ہو کالی مٹی کو
ایک پوٹلی مین رکہکر بیچ موہنہ کے رکہدین تو جونک بدن سے جدا ہوکر مٹی کو

۹۵

جاوے کے پسدی سونگہکر چہیٹ جاویگی پہر اسکو کہینچ لاوین اور اگر تالو مین چہپی ہو تو شیرہ کر بلیا در کنگی سر کہ مین لیکا کر ناک مین ڈالیں اور اگر اتفاقاً نکالتے وقت پیٹ مین جا پڑے تو بہت جلدی قے کروا دین ہنین تو حلاب دیں **فائیدہ** پانی پینے کے وقت احتیاط واجب ہے یعنی بدون دیکہے اور صاف کئے نہ پیوین ؞

فصل ۶ بلع الابرت کے بیان مین یعنے سوئی نگل جانیکا بیان

جاننا چاہیے کہ جسوقت آدمی سوئی کو نگل جاویگا اوسکو کسقدر ایذا ہوگی پس تدارک اسکا بہت جلد کرنا چاہیے علاج سنگ مقناطیس کو پانی میں پیسکر ایک پیالہ شراب انگوری سے ملاکر پلا دین اور دو ڈہائی گہنٹہ کے بعد مسہل اور واسطے اصلاح معدہ کے جو تدبیرین کہ لایق ہیں حسب حاجت عمل مین لاوین

فصل ۷ تشبث شوک کے بیان مین یعنے پہنس جانا مچہلی کے کانٹے کا حلق مین

یا پہنس جانا روٹی کلیا اور کسی کہانیکی چیز کا علاج اگر ممکن ہو تو نکال لین اور اگر کوئی چیز پہنسنے والی جیسے آم کی گٹہلی وغیرہ ہو پس اسصورت مین درمیان دونوں شانوں کے مکی مارین کہ وہ پیٹ مین آہستگی سے اوتر جاویگی اور اگر مچہلی کا کانٹا ہو یا ہڈی ہو تو بڑا نوالہ کہا دین تو وہ نیچے کو اوتر جاوے اور نہین تو انجیر خشک کو اگر مضبوط مین باندہکر اور تہوڑا چبا کر نگلا دین اور دہاگہ کا سرا ہاتہ میں رکہین پہر کہینچ کر اسکو کہینچ لین انجیر اپنے ساتہ کانٹے کو نکال لاویگا اور اگر خراش حلق میں پیدا ہو لگا لینے سے ساتہ لعابوں اور حریروں وغیرہ کی اصلاح کرین

فصل ۸ انطباق المری کے بیان مین یعنے بہہ جانا نلی غذا کا اور

اوسکی علامت یہہ ہے کہ حسینہ سبک مثل شوربا یا پانی کے گلے سے ہرگز نہ اوترے لیکن لقمہ ثقیل و کلاں بخوبی اوتر جاوے کیونکہ وہ بسبب ثقل اور صلابت کے انطباق کو کہو دیتا ہے علاج بلغم کا تنقیہ کرین ساتہ استعمال ایارج

اور زعفرہ منتشف کے اور ابیسون وکندر اور سنبل اور بہمن سرخ اور سفید کو
نیکم ملین اور زیر زنخ یعنی ٹہوڑی کے نیچے ناری لگاوین یا روودہ کو پاک کرکے حقنہ
اور سکنجبین ملین **فصل ۹ - استرخاء حنجرہ کے بیان مین** یعنی
آواز کا سست ہوجانا اسکا نشان یہہ ہے کہ سانس مشکل سے لی جاوے یا بالکل بند
ہوجاوے علاج جو کہ انطباق المری مین گذرا یہان بہی عمل مین لاوین کیونکہ سبب اسکا اور
اوسکا ایکہی ہے **فصل ۱ حکاک المری کے بیان مین** یعنے خارش کرنا نلی غذا کا
علاج قی کراوین اور پیرانڈے مرغ کہ نیم برشت کرائین اور دودہ و شکر کو گہونٹ گہونٹ کرکے پلاوین

فصل ۱۱ اختلاج وارتعاش قصبہ ریہ کے بیان مین

یعنی نلی دم کا پہڑکنا یا لرزہ کرنا نشان اختلاج کا اوسکے یہہ ہے کہ
کلام کرنے مین کبہی کبہی رکاوٹ پیدا ہوا ور نشان ارتعاش کا اوسکی
یہہ ہے کہ کلام کرنے مین لرزش پیدا ہوا کرے چنانچہ یہہ عارضہ اکثر
ضعیفان کہنہ سال کو ہوا کرتا ہے علاج جو کہ رعشہ و اختلاج عام مین
بیان ہوا ہے وہی یہان بہی عمل مین لاوین اور زعفرہ کرائین کہ ایسی جابہت
فایدہ بخشتا ہے **فصل ۱۲ اندر تغریق کے بیان مین** یعنی ڈوبنے آدمی کے
علاج جبکہ آدمی کو پانی مین سے باہر لاوین اور وہ بیہوش ہو مگر اسکا
دم آتا جاتا ہو اوسکو اولٹا لٹکا کر پیٹ اوسکا دباوین تاکہ پانی نکلجاوے اور
مرچ اور سونٹہہ کو جوش دیکر اوسکے مونہہ مین ٹپکاوین تاکہ ہوش مین آوے
اور بعد اسکے حریرۂ بلیسن اور دودہ کا دین تاکہ سستی کا مزاج درستی پر آوے
اور جو کہ عوام الناس مین مشہور ہے کہ غریق تین دن تک پانی مین زندہ رہتا ہے
یہہ محض غلط ہے در حقیقت اگر اسکا دم آتا جاتا نہین ہوا وسکے مرجانے کا
حکم یقینی کرنا چاہئے اور مردہ کو تکلیف عذاب سے معاف کرنا واجب ہے

فصل ۱۳ اندر تدبیر مخنوق بوہق کیا ہمین یعنے تدبیر حق مین اوس شخص کے کہ جسکو پہانسی کا پہندا گلی مین لگایا ہو جبکہ دم اوسکا آتا جاتا ہو دیکہین اول پہندے کو کاٹ دین پہر دیکہین کہ موہنہ مین کف اسکے ہے یا نہین اگر نہو تو رگ سر رو کہولنے کی اجازت دین اور ساتہہ حقنہ نرم کے طبیعت کو نرم کرین اور پانوں اوسکی مین حرول زنجیرہ ملین جب اوسکو ہوش آوے روغن بنفشہ اور گرم پانی سے غرغرہ کرا دین اور اگر کف موہنہ مین ہو تو امید زندگی اوسکی سے ہاتہہ اوٹہا دین کہ جسطرح اگر ہزار علاج کیا جاوے وہ اچہا نہوگا بجز اسکے کہ رحلت کرجائیگا مگر قدرت خدا مین کچہہ دخل نہین ہے **فصل ۱۴ عسر البلع کے بیان مین** یعنے بدشواری مشکل سے نگلنا کسی چیز کا اگر یہہ عارضہ بسبب تنگی راہ کی ہو اسکا نام خنق وانطباق عسری ہے اور اسکا ذکر بالا ہوچکا ہے لیکن سوء مزاج مریی ہو علاج اسکا یہ ہے بموجب سبب کے اور ضماد ون کا رکہنا دلو کند ہو نکو در بیان مین اسواسطے کہ مری یعنی نلی غذا کی پشت سے ملی ہوئی ہے اور نلی دم کی سینہ سے **فصل ۱۵ ورم المری کے بیان مین** علاج حسب مادہ کے تنقیہ کرین اور تبرید مناسب اصلاح کرین **فصل ۱۶ قروح المری کے بیان مین** نشان زخم مری کا یہہ ہے کہ اسکی مقام پر درد قایم رہے اور تیز و ترش کہانا ایذا دیوے اور لقمہ چرب کیسا ہی بڑا ہو بخوبی کہایا جاوے مگر یہہ صورت ابتدا مین ہوتی ہے اور ورم مری مین اسکی برعکس ہے گو علامتی قرحہ و ورم مین تمیز کیجاتی ہے اور یہہ بہی معلوم رہے کہ زخم اکثر بعد ورم جاوی کے ہو اگر کبہی ایسا بہی ہوتا ہے کہ بد نحو ورم بہی کسی مادہ تیز سے پڑجاتا ہے علاج موم سفید اور روغن گل پگہلا گہونٹ گہونٹ پلاوین مگر یہ تدبیر بعد چاہئے کہ پہلے ون شہد اور دودہ دیکے پلا لیا ہو زخم پاک **فصل ۱۷ انحجم الصوت کے بیان مین** یعنے آواز کا پڑجانا اور بطلان الصوت یعنی جاتا رہنا علاج تحقیق سبب کے کرین کہ وہ نزلہ سے ہے یا سوء مزاج حنجرہ سے اگر نزلہ سے ہو تو تنقیہ

کادین اور پوست خشخاش کا غرغرہ کرین کہ وہ مواد کو روک دیوے اور جو سوء مزاج حنجرہ سے ہو بموجب ملاحظہ مزاج کے اصلاح کرین فایدہ کباب چینی کا چبانا آواز کو صاف کرتا ہے اور اسطوخودوس یا قلقلا اور مویزا اور چھوہارا اور انجیر و چلغوزہ و مغز بادام خواہ شیرین ہو یا تلخ و نبات و شہد اور صمغ عربی اور سپستان اور تخم السی ہر ایک اپنے صاف کرنیوالی آواز مین ہیگی ادویہ گرم مین مرچ اور انگوزا اور ادویہ سرد مین شیرہ تخم کدو و شیرہ تخم خیارین کہ ایک کا ان ادویہ سے کھانا آواز کو صاف کرتا ہے

باب امراض سینہ و ریہ کے بیان مین

یہہ بیان اون بیماریون کا جو کہ سینہ اور پھیپھڑے مین پیدا ہوتی ہین فصل اول

ربو یعنی دمہ یعنی تنگی ہونا سانس کا آمد و رفت مین اس بیماری کو بہری کہتے ہین اور بعض ان الفاظ مین کچھہ فرق بتاتے ہین یہہ ایک قسم کی بیماری ہے کہ بہت ہی مشکل ہجاتی ہے اور بار بار عود کرتی ہے اور دیر تک رہتی ہے لایق ہے کہ بہت جلد اسکی دفع مین کوشش کرین تا کہ یہہ مرض مہلکہ جلدی سے دفع ہو جاسکے اخیر ہو کر اگر اسکا سبب بلغم ہو گا نشان اسکا یہہ ہو گا کہ بلغم نکلے گا اور سینہ مین خرخراہٹ رہیگی علاج پہلی منضج دیوین اور بعد اسکے طرف مسہل کے کوشش کرین اور چاہئے زوفا کو گرم پانی مین ملا کر دو تولہ رات کو سوتے وقت دیوین اور گاہ گاہ قی کروا دین اور غذا گوشت پرند جانور ولکا سا ہتہ گرم مصالح کے مقرر کیجا دے اور وقت زور کرنے بیماری کے تخم السی جو کوب کر کے شہد مین ملا کر چٹاوین کہ فوراً تسکین ہوجاویگی اور گرم دوائیان ندین کہ یہہ سبب دیر کشی بیماری کا ہو گا اور سینہ پر روغن سے یا چربی گردہ بکری اور روغن السی سے جسمین موم خام ملا ہوا ملایا ہو چرب رکھین اور اگر اس بیماری کا سبب وہ بخارات ہون جو دل سے اوٹھتے ہون نشان اوسکا وہ ہے کہ نبض مین سرعت اور پیاس کی شدت ہو گی علاج فصد باسلیق کرین بائین ہاتھہ کی

باتخم ... گرم ... و تر ... کے بار ... اور ... سے ... اور ... اور ... اس ... ریح بارد ... کے بفضل اور ... سبب ... اور ... اور ... دل

۹۹

اور ہمراہ ان بیمارون کو ہمراہ لیکر شہد مین ایک ایک ... اور ہر صبح کو تھوڑا سا نوش کریں ۱۲ منہ ...

اور سینے کو لعابات دین اور جو سبب اس بیماریکا فقط گرمی ہو کہ پھیپھڑوں کو گرم کرتا
اسکا یہہ ہے کہ نبض جلد چلتی ہو اور تشنگی لاحق ہو اسکا علاج چیزوں سرد کی استعمال
سے خواہ پلاکر خواہ سینہ پر لگاکر اصلاح کریں اور اگر سبب کا بیماری استرخا
عضلون سینہ کا ہو نشان اسکا یہہ ہے کہ نبض آہستگی سے چلتی ہوگی اور
دھیمی آویگی اور جب تک سینہ کو سیدہ نہ کیا جاوے کا سانس آویگی علاج
روغن نرگس کا ملین اور طرف علاج فالج کے متوجہ ہوں اور میتھی اور زراچینی کا
کے ساتہہ جو شکر کے گھونٹ گھونٹ پلا دین اور اگر اس بیماری کے سبب سے
پھیپھڑے کے خشکی ہو نشان اسکا پیاس کا ہونا اور تر چیزوں سے فائدہ پانا
علاج اسکا ترطیب ہے اور ایسی آبزن مین بیٹھنا جسمین مرطبات ہوں اور پلانا
دودہ پینا اس قسم میں مفید ہے اور اگر سبب اس علت کا سردی پھیپھڑے کی ہو نشان اسکا
یہہ ہے کہ سرد چیزوں سے ضرر پیدا ہو علاج اوسکا گرم کرنا ہے اور جو کہ سبب ہوا کی سوجہ
آوے اور ہونا گرانی اور سرفہ بے بلغم کا علامت اسکی ہے اور بادی چیزیں نقصان
علاج اگر بادی کا سبب ہو تنقیہ کریں اور بعد اسکے سویا اور بابونہ کو سینہ پر
پہلو پر لیپ کریں اور فلاسفہ یعنے معجون فلاسفہ کہلا دین اگر یہہ بیماری
بسبب ورم کرنے پھیپھڑے یا پردوں جگر وغیرہ کے ہو تب یہہ بیماری پیرو
بیماری کے ہوگی جہان ذکر انکا آویگا علاج بہی انکا مذکور ہوگا اور اگر
اس بیماریکا خناق ہو اسکی تدبیر کیجاوی اور اگر یہہ بیماری امتلاء معدہ
سے ہو علاج اسکا تنقیہ معدہ کا اور کم کرنا غذا کا اور
دو ... دینا ہے اور ایک قسم اس مرض سے
قسموں سے سخت تر ہے اور وہ یہہ ہوتا ہے کہ
بیمار سینہ کو سیدہ نکر کر دم نہ لے سکے اور نہ کروٹ پر لیٹ سکے

انقصاب النفس کہتے ہین سبب اسکا یا مادہ غلیظ ہے یا ورم کہ راہ دم مین ہو اسکا بیان ہو چکا مثلاً
سینہ کے سُست ہوجاوین تدبیر ہر ایک کی بیان ہوئی موافق اوسکے عمل کرے فصل

سعال کے بیان مین

یعنی کہانسی بیان جو سوء مزاج سادج یا حار یا بارد یا رطب یا یابس سے ہو نشان اسکا بہی مع علامات اوپر مذکور ہوا اور علاج اوسکا تعدیل ہے اور جو زیادتی خرخرہ ہو نشان اوسکا بڑہا ہونا سانس کا اور یہی گرمی کا سر اور گرم ہونا یس ایسی صورت مین کہ علامتین خون کی پائی جاوین علاج اوسکا ساتہہ فصد کے کرین اور اگر اسکا سبب گرمی جگر ہو تو واسطے تسکین گرمی کے شربت زرین دین اور نقوع ملیٹھی پلاوین کہ یہہ ہر حال کے مفید ہے اور اگر سبب اسکا نزلہ مواد رقیق حار ہو تو اوسکی علامت یہہ ہے کہ موہنہ سے تہوک کم آوے اور رات کو بعد خواب کے زور کرے علاج اوسکا روکنا نزلہ کا ہے اسکے واسطے پوست خشخاس کا غرغرہ کرین اور صمغ عربی موہنہ مین رکہنا مفید ہے اور اگر کہانسی کا سبب مواد کی ریزش ہے پر وہ دماغ اور جو مواد کہ چہاتی ہو اور آ کر ریزہ جمع ہو علامت اوسکی یہہ ہے کہ مواد بڑی سختی سے کہانسی مین چہاتی کے اندر سے نکلیگا اور چہاتی پر بوجہ رہیگا اور پہلی ز کام پیدا ہوگا علاج تخم خطمی زرد اور حلبہ و بیخ سوس یعنی ملیٹھی اور روغن گلقند کہ شہد سے بنایا ہو اسکو چوشکر کے پیوین اور رب السوس مع بادام لیکر گولیان بناوین اور موہنہ مین رکہین اور جو کہ رطوبت پہیپہڑے اور چہاتی میں ہو نشان اوسکا یہہ ہے کہ کہانسی کے ساتہہ بلغم بہت نکلیگا اور پیپ دار ہوگا اور چہاتی مین آواز خرخر کی پیدا ہوگی صورت اکثر ضعیفون اور مرطوب مزاجون کو ہوتی ہے اسکا علاج موافق علاج سوء مزاج بلغمی کی ہے جو ذکر اسکا کیا گیا پس مثل وہی علاج ہے اسکی مفید ہے پس اوسکو عمل مین لاوین اور وہ کہانسی کہ اوسکا سبب سختی سی ریزہ کے ہو جو کہ دہوین اور غبار کی کہانسی یا جلاب سے پیدا ہوتی ہے اسکا علاج حریرہ پینا اور نبات اور مقعد پر سکہ کا لگانا ہے اور جو کہ کہانسی کہ تابع اور کسی مرض کے ہو علاج اوس مرض کی کوشش فرماوین اور اگر کہانسی بسبب پیدا ہونے قروح کے ریہ مین ہو

نشان یہ ہے کہ نبض جلد جلد چلیگی اور پیشاب مین سوزش ہوگی اور ترشیون کی استعمال [illegible]
علاج اسکا فصد کرنا اور سینہ پر سینگی لگانا اور مسہل صفرا کا پلانا ہے اور جو تدبیرین [illegible]
کی بحث مین مذکور ہوئی ہین سب انہین تدبیرون کو بجا لاوین [illegible] اور جسکا سبب معدہ
کا امتلا ہو اسکا علاج معدہ کا تنقیہ کرنا ہے جب تنقیہ ہو جائے [illegible] ایسی دوائین [illegible]
جیسے [illegible] اور غذا کا کم کرنا اور اس کھانسی مین جسکا سبب سودا کا رہنا ہو [illegible] نشان یہ ہوگا کہ بلغم
سیاہ [illegible] معلوم [illegible] اگر نشانیان سودا کی پیدا ہون [illegible] کا قند یا شہد
شیرین کرکے پیوین اور منضج پلاوین اور بعد اسکے مسہل سودا کا کرین اور نخود آب گوشت مرغ کا
گوشت کا پلاوین اور وہ کھانسی کہ بسبب جا پڑنے کسی چیز کے [illegible] کھانسی
سکی [illegible] واجب [illegible] کبھی ایسا بھی ہوتا ہے کہ وہ [illegible] بھاری ہو جاتا ہے اور [illegible]
[illegible] ہلاکت کی [illegible] مر جانیکا خوف ہوتا ہے ایسی صورت مین سینہ و حلق کا
اور [illegible] کرانا چاہیے شاید کہ [illegible] اور وہ چیز جو کہ حنجرہ یا قصبہ مین جا پڑی ہو [illegible]
سو نفث الدم کی [illegible] یعنی [illegible] خون کا جاری ہونا [illegible]
[illegible] اور [illegible] دماغ سے یا اور اعضا [illegible] اندرونی سے مانند حنجرہ [illegible] اور قصبہ [illegible]
اور اگر [illegible] کے ساتھ آویگا اور جو کہ دماغ سے ہو [illegible] کے ساتھ [illegible] اور اسکو
[illegible] معلوم ہوگا اور وہ جو حنجرہ یا [illegible] یا قصبہ سے آویگا تو تھوڑا تھوڑا [illegible]
آویگا اور جو کہ حنجرہ سے آویگا [illegible] ہوگا اور کھانسی اسکے ساتھ ہوگی اور جو قصبہ سے آویگا اسکی
اندر [illegible] ہوگا اور [illegible] برابر ہوگا اور درد [illegible] ہوگا اور جو کہ [illegible] آویگا [illegible]
یہ ہے کہ خون لال ہوگا اور درد نہ ہوگا جیسا کہ [illegible] نہین رکھتی ہے اور کھانسی کے ساتھ [illegible]
اور وہ جو سینہ سے آویگا کم اور [illegible] ہوا ہوگا اور اسکے ساتھ کھانسی شدید ہوگی اور [illegible]
[illegible] معلوم ہوگا اور جب پشت کی طرف [illegible] اور [illegible]
[illegible] معدہ یا جگر یا [illegible] آتا ہوگا نشان اسکا یہ ہے کہ [illegible]

آفت رسیدہ مین اعضاء مذکور اور یہ قایم ہوئی عضو کی گواہی دینگے علاج جہانکہ موہنہ
کے اندر مانند لثہ اور زبان وغیرہ کے نکلتا ہوگا اسمین قابض چیزوں کی کلی کرین
جیسیکہ آس وگلنار و مازو و شبت اور مانند اسکی جو دوائین ہین اور جہانکہ جونک
کے جمنیکا سبب ہوا اسکی تدبیر مذکور ہوئی موافق اسکے عمل مین لاوین اور جو کہ سر سے آوے
اسمین فصد سر کہولین اور سینگی گدی کی کہینچین اور کلی جوشاندہ مذکور کی غرغرہ کرادین یہ سب
امر مفید ہونگے اور جو کہ حنجرہ اور قصبہ ریہ سے آتا ہو کلی جوشاندہ مذکور کی اور قرص نفث الدم
کا موہنہ مین رکہین اور فصد بہی کہولین مگر زخم قصبہ ریہ کا مشکل سے جاویگا الا اگر زخم
پردہ اندرونی مین فقط ہوا اور جہانکہ سینہ سے آتا ہو تدبیر اسکی یہہ ہے کہ فصد صافن
اور باسلیق کہولین اور سینگی پنڈلی پر لگاوین اور اسکے بعد ملین دواؤن سے موافق
حاجت کے اصلاح کرین اور اگر حاجت پڑی تو قابض چیزین سینہ پر رکہین مگر شرط
یہہ ہے کہ ورم پیدا نہو اور جہانکہ سینہ سے آتا ہو فصد باسلیق کرین اور قرص نفث الدم
تہوڑا تہوڑا پلاوین اور یہی سینہ پر طلا کرین اور جاننا چاہئے کہ زخم سینہ کا بہت جلد
اچہا ہو جاتا ہے اور قلیل الخطر ہے بخلاف زخم پھیپڑہ کے وہ نہین اچہا ہوتا اور لا علاج
ہے اور جو کہ مری یا معدہ سے آتا ہو پس تدبیر اس مرض کی جیسا کہ
ہمکو بیان اوپر انشاء اللہ تعالی بیان کرینگے فائدہ نافع ترین دوا ہے تمام اقسام
نفث الدم کے نسخہ شادنہ مغسول ہے بمقدار ایک مثقال کے ساتھ شیرہ برگ خرفہ یا بارتنگ کے دین
اور خرفہ کی بہی کا کہانا اور چبانا بہت مفید ہے اور بار بار انکی آزمائش ہوئی ہے اور جہانکہ
خون پھیپڑہ سے نکلکر یا ٹپک کر آتا ہو اور کہانسی سخت اسکے ساتھ ہو غرغرہ سرکہ گلاب
کا کرین اور تہوڑا تہوڑا پیوین اگر کہانسی ہو صعتر شہد مین ملا کر یا انجیر کی لکڑی
جلا کر پانی مین ڈالین اور اگر چاہین شاہبی ملا دین پہر اور قوی تر زیادہ ہو جاوے فصل
۴ نفث المدہ کے بیان مین یعنے پیپ کا موہنہ سے نکلنا اگر اسکا سبب پھوٹ جانا ذات الریہ

یا ذات الجنب کا ہو یا سل یا دبیلہ معدہ کا ہو بیان ہر ایک کا کیا جاویگا اور جو کہ حلق
و حنجرہ اور اجزاے اندرونی موہنہ سے آتے ہیں خناق کے پہوٹنے یا اور ورمون
ان اعضا سے معلوم ہو جاوینگے لیکن جو کہ سینہ سے آوے اسکا علاج خلط کی
تلطیف ہر ساہتان چیزونکے جو کہ سعال بلغمی مین بیان ہوئین تو مواد دفع ہو جاوے
او موم روغن بابونہ اور چربی مرغکی باہم ملا کر ضماد کرین اور کچھ شے چیرا اور قابض
بالفعل نہین اور جوشاندہ تر زوفا و حاشا و انجیر و اصل السوس کا بہت مفید ہے خصوص
ہیچ تمام آرام کے جو کہ پردون یا ششش مین پڑین کہولے اور اس طرح تقیہ تو یاد رکہنا چاہئے
فائدہ وہ مواد جو سینہ مین ہو پہل ششش یعنے پہیپہڑے مین آوے گا اور قصبہ
مری کے راہ سے موہنہ مین جاویگا سوا اس راہ کے اور کوئی راہ اصلی و اسطے
دفع ہونے مواد سینہ کے ہرگز نہین ہے جبکہ پیپ پہیپہڑے مین آوے اور میدان سینہ
مین گر کر جمع ہو اسکو احتقان المدہ کہتے ہین اوسکا علیحدہ بیان کیا جاویگا
فصل ۵ ذات الریہ کے بیان مین یعنے ورم پہیپہڑے کا جو گرمی سے ہو خواہ اسکا مادہ
خون ہو خواہ صفرا خواہ بلغم شوریشان اسکا یہہ ہے کہ تپ سخت لازم ہو اور تنگی دم کی اور
او بوجہ سینہ کا اور سرخی چہرہ کی اور گالون کی اور پیاس موجود ہوگی اور ان عوارض ہے
زیادتی اور کمی بموجب مواد کے ہوگی **علاج** فصد باسلیق کہولین اور اگر امتلا خون کا ہو ہما
فصد صافن ضرور کہولین اور بعد اسکے مطبوخ ملین یا حقنہ نرم بکار لاوین اور اگر تر
کی باعث سے ورم پیدا ہوا ہو فصد قیفال یعنی سررو کہولین **فائدہ** جلیلہ کہ ہیچ ورم پردہ
ریہ کی اور پردون سینہ کے نفع کامل رکہتا ہے اگر ہیچ ابتدا کے اتفاق پڑے فصد ضرور ہے مگر
جبتک کہ ورم پر تین دن نگذرین چاہئے کہ فصد مخالف طرف سے کرین تا کہ جو مادہ کہ اسوقت
قلیل ہے ساتہہ جہت بعیدہ کی منجذب ہو جاوے اور بعد اسکی اگر دیکہین کہ مواد کثیر تر
ہو گیا ہے و فصد اسیطرف سے کرین کہ جسطرف مین ورم ہو یعنے اگر ورم داہنی طرف ہو تو داہنی ہاتہہ کی

فصد لیں اور اگر بائیں طرف ہے تو بائیں ہاتھ سے تاکہ مادہ خاص عضو ورم والے کا نکل آوے فائدہ
صاحب شرح اسباب لکھتا ہے کہ بیچ خون صفراوی کے جس طرح کہ مادہ صفراوی سیطرفکی فصد
کھولنی چاہیے تاکہ بہت جلد نفع بخشے بسبب قرب کے اور جو ورم صفراوی ہے انکو تحلیل ہو جاتی
تو خوف نفث خون کثیر کا ساتھ بلغم کے دریافت کرنا چاہیے اب جاننا چاہیے کہ اگر پہلے پہلو میں درد
داہنی طرف میں ہو تو پہلے وقت گال اسی طرف کا لال ہو جاویگا اور بوجہ لازم ہوگا اور بعد ازیں
کروٹ پہ لیٹنے کا موہہ سے پانی بہت بہیگا اور اگر ورم اسکی بائیں طرف میں ہوگا برخلاف اسکے
ہوگا جہانتک قوت بیمار کی قائم ہو وہاں لازم ہے کہ تینوں دن اول میں فصد لیں بعد فصد اور
تین کے سینکی اسواسطے کہ پہنچی مواد کے سینہ پر باہر کو لکا دیں اور بعد تنقیہ کے ابتدا میں وادع کا ضماد
کریں اور اسکے بعد محللات کا اور ضماد شوصہ کافی الفور درد کو تسکین دیگا تغلیہ اور خبردار رہیں کہ جس چیز سے
کہ قبض ہو مثل آب کاسنی کے یا وہ چیز غلیظ ہو مثل شربت خشخاش کے ہرگز نہ دیں اور ایسا ہی پانی
سے پرہیز کریں مگر اس قسم میں جسمیں رخسار لال ہو جایا کرتی ہیں بہت جلد اسمرض میں خیال کو متعلق
کریں کہ سینہ رطوبت سے صاف ہو جاوے اور اگر تپ کے لحاظ سے حاجت تبرید کی لائق ہو تو اوس وقت
میں جو شربت کہ مناسب ہو وہیں دیویں اور پانی کھیرا اور تربوزا اور کدو کا بھی دے سکتے ہیں اسواسطے
کہ انمیں جذب ہے نہ قبض اور اسواسطے سکنجبین جو بہت ترش ہو بہت مفید ہے اور
جبکہ سانس جلد جلد چلتی ہو تب لعاب اسبغول قند کے شربت کے ساتھ ایک ایک گھونٹ پلاویں
اور نیم گرم پانی سینہ اور پسلی پر ڈالیں سانس اپنے مقام پر آجاوے اور درد ٹھہر جاوے
اور اسکا بھی خیال کرنا چاہیے کہ ورم جس عضو میں پڑے تین حال سے خالی نہو یا خود بخود
تحلیل ہو یا مواد پختہ ہو کر تھوک کی راہ سے نکلے یا پیپ بن جاوے یا سختی آجاوے
نشان تحلیل ہونے ورموں ان اعضاؤں کا یہہ ہے کہ عوارض مذکورہ میں روز بروز تخفیف
ظاہر ہو اور تھوک آسانی سے آوے اور نشان پیپ بنیا جانے کا یہہ ہے کہ عوارض میں
شدت پیدا ہو بالخصوص جس روز کہ مواد پختہ ہو لیکن بوجہ زیادہ ہونے مواد اور جسب

کہ ورم پھوٹ جاوے گا تپ لرزہ سے آویگی اور نشان سمجھا جانے ورم کا یہ ہے کہ حرکت
عوارض بڑھ گئے ہو جاوین گے مگر ضیق النفس اور خشک کھانسی زور کرے گی اور بوجھ اور
گرانی لاحق حال ہوگی اور یہ ورم اکثر سخت ہو کر پھوٹ جاتا ہے خلاصہ اس کل
بیان کا یہ ہے کہ اگر ورم پھوٹ جاوے اور پیپ نکلے تو منتشر ہوگا درمیان حجر و لسعہ
وین جیسا بیان نفث الدم مین کیا گیا اور اکثر ایسا ہوتا ہے کہ ابھی ورم بخوبی پختہ
نہ ہو مگر کسی حرکت سخت سے جیسے کہ غصہ یا قے سے ورم پھٹ جاوے اور
اسمین صرف خون یا مادہ خام نکلے جبکہ ایسا امر ناگہانی اتفاق پڑے تب فوراً فصد
کرین اور نفث الدم کے علاج مین کوشش کرین اور جو کہ بسبب سردی کے
ہوا اسکا سبب فقط بلغم سادہ یعنے غیر متعفن ہوگا یا سودا ہوگا نشان اس ورم
کا جو کہ بلغم سے ہو یہ ہے کہ لعاب بہت بہت آویگا اور بوجھ اور دم کی تنگی
زیادہ ہوگی اور رخسارہ ڈھیلا پڑ جاوے گا اور یہی علامات ورم گرم کے
اس قسم مین نہونگے لیکن تپ ہر قسم کے ورم کو لازم ہوگی جو ورم کہ گرم ہو گا
تپ اسمین شدت سے ہوگی اور ورم سرد مین کم اور اگر سبب ورم کا غلبہ
سودا سے ہوگا تو اسمین کھانسی خشک پیدا ہوگی اور تنگی دم لاحق ہوگی
اور بعد چند روز کے شدت کرے گی اور اگر پہلی ورم گرم ہوا اور پھر سخت ہو جاوے
نشان اسکا یہ ہے کہ پہلے اسکی آثار پائے جاوینگے علاج بلغمی مین ابتدا کے دنون مین تلطیف
کرین اور ضماد و مدرات کا پلادین اور بعد چند روز کے جب تپ کم ہو جاوے
اور وہ تدبیر نفع بخشے کی جو کہ سرفہ بلغمی مین مقرر ہے عمل کے لادین اور
جس ورم کا سبب سودا ہوا اوسمین لعاب تخم السی و خطمی کا روغن بادام کے
ساتھ گھونٹ گھونٹ پیوین ایسا ہی لزرکی کا زودوا اور ملینات کا اداکرین
اس قسم مین علاج کمتر مفید ہے اور گاہ ایسا ہو کہ ورم ریہ مین تیر پیدا ہو

۱۰۶

سل تہری مثانہ کی اور جبکہ تہری اس مین ظاہر ہو کہ ناسی جاتی رہیگی اور کبھی ورم
سے بہی سل پیدا ہو جاتی ہے اللہم احفظنا من کل بلاء الدنیا ای اللہ میرے اپنی حفاظت
مین رکہہ ہر بلا سے **فصل ۴ سل کے بیان مین** سل سے یہہ مراد ہے کہ پہیپہڑے
مین زخم پڑ جانے سے اسکا نشان یہہ ہے کہ تپ اندر کے رہا کرے اور پیپ کہانسی
مین آوے اور جاننا چاہیے کہ پیپ کو رطوبات خام سے مشابہت تمام ہے
اور فرق پیپ اور رطوبت مین فقط اسیقدر ہے کہ پیپ پانی مین بیٹھ جاتی ہے
اور آگ پر بو دیتی ہے اور رطوبت مین اسکے خلاف ہوتا ہے علاج اگرچہ یہہ بیماری
لا علاج ہے لیکن اگر تدبیر بوجہ احسن عمل مین آوے تو یہہ ہو سکتا ہے کہ بیمار
مدت تک زندہ رہے چنانچہ شیخ بو علی سینا صاحب قانون سے نقل ہے کہ
ایک عورت بیس برس تک اس بیماری مین صحیح اور سالم رہی اور جالینوس
سے نقل ہے کہ مینے جسکو اول دن بیماری کے پیدا ہونیکے پایا اور علاج کیا اچھا ہو گیا
خلاصہ یہہ ہے کہ ہر حال مین فرض ہے کہ شروع ہی مین اس بیماری کے فصد قیفال کا
یا باسلیق کرین جسطرف کو یہہ درد ہو اور اگر فصد کو کوئی چیز مانع ہو تو اعضو پر پچھنے
سینگی لگاوین اور اگر اس بیماری کے ساتھہ نزلہ ہو تب فصد سر رگ کہولین اور اسکے
ہاتہہ کی مالش اور ریگیز لگا کر دین اور جو چیزین دق کو مفید ہین یہان بہی فائدہ
دینگی اور بموجب تجربہ بو علی کے گلقند کا کہلانا ہر روز روٹی کے ساتھہ شیر گرم
تازہ بنا ہوا اس مرض کو فائدہ بہت رکھتا ہے مگر شرط یہہ ہے کہ اسکا خیال رکھے
اسقدر دین کہ جسمین دست آنے لگین **فصل ۵ بیچ بیان ورمون**
کے ایسا ورم کہ بیچ پردون اور جہلیون اور پٹہون اور عضلون سینہ
کے اور اور پردون کے جو متصل سینہ کے ہین پڑے جاننا چاہیے کہ جو ورم ان
اعضاون سے پیدا ہون باعتبار محل اور مقام مختلف ہے جو ایکی کہا سے

چنانچہ بیان کیا جاتا ہے مطابق قول جمہور کے وہ یہہ ہے کہ جو ورم بیچ اوس جہلی کے
کہ چہپانے والی پسلیون کی ہے یا بیچ اون پردون کے پیدا ہو کہ درمیان آلات
غذا یعنے مری وغیرہ کے یا آلات تنفس کے یعنے نرخرہ وغیرہ کے پیدا ہو اسکو
ذات الجنب صحیح کہتے ہین اور وہ ورم کہ جہلیون کے نیچے ہوئے پس اوسکا نام
نام خانقہ یعنے گلا گہونٹنے والا ہے اور اگر ورم اون اعضاؤن مین ہو کہ درمیان پسلیون
کے بہرے ہوئے ہین اسکو ذات الجنب خالص وغیر صحیح کہتے ہین او بعضے ذات الجنب
غیر خالص بہی بولتے ہین اور وہ ورم کہ بیچ اون جہلیونکے ہو جو نیچے پسلیون کے ہیں اوسکا
نام بہی انہیں نامون مذکورہ مین سے لیا جاتا ہے اور وہ ورم کہ بیچ پردون
پسلیون اندر کے ہو اسکا نام شوصہ ہے اور بعضے شوصہ کو ذات الجنب
صحیح بہی کہتے ہین اور اگر ورم اس پردہ مین ہو جو کہ درمیان معدہ و جگر کے
حائل ہے اسکا نام برسام ہے یہہ پردہ اور ہے اور وہ پردہ جو کہ درمیان
آلات غذا اور آلات تنفس کے حائل ہوا ہے اور رسام مین اسکا نام دیافرغما
یعنے اوس پردہ کو کہ بیچ معدہ و جگر کے حائل ہے دیافرغمی کہتے ہین اور اگر
اوس جہلی مین ہو کہ سینہ سے ملی ہوئی ہے اوسکا نام ذات الصدر ہے اور اگر اوس
جہلی مین ہو کہ سینہ مین متصل پشت سے ہے اوسکا نام ذات العرض ہے
واضح ہو کہ برابر اعظام القص کے کہ نام ہڈی سینہ کا ہے اوسجگہ ایک غضروف جو
پردہ نکلا ہے اور نکلکر دو حصہ ہوا ہے ایک حصہ اوسکا سینہ کی طرف کو آیا ہے
اور دوسرا پشت کی سمت کو گیا ہے اور درمیانی اون ہڈیونکی جگہ پہونچکر آپسمین ملگئی ہیں حائل
ہوگیا ہے یہہ تشریح واسطے فرق کی درمیان ذات الصدر و ذات العرض کے بیان
ہوئے **فایدہ** شیخ بوعلی ذات الجنب اور شوصہ اور برسام مین فرق
نہین کرتا ہے اور سبکو مترادف گنتا ہے خلاصہ یہہ ہے کہ اکثر یونانیان اور

تدبیرین اون ورمون کی مثل تدبیرون و رموں ریہ کے ہین اور جہان جہان کہ ورم ہوگا
وہان وہان درد ہوگا پس ضماد ذات الصدر مین سینہ کے اوپر لگادین اور ذات العرضین
دونون شانونکے درمیان ہین اور فرق ان ورمون مین اور ورم ریہ مین یہہ ہے کہ سعال تیز
موجی ہوتی ہے اور دم کی تنگی بشدت ہوتی ہے اور برسام مین عقل جاتی رہتی ہے
اس سبب سے بعض نے برسام اوسکو بتایا ہے **فایدہ** اکثر ایسا ہوتا ہے
کہ ورم جگر مین بسبب کہنچ جانے معالیق کے یعنے اون جہلیون کے کہ جن مین جگر لٹکا ہوا ہے
دم مین تنگی ظاہر ہوا اور درد پہلو اسکے ساتہہ ہوا اور شبہہ ایسا معلوم ہو کہ ذات الجنب ہے
پس فرق کی وجہ اسمین اور ورم جگر مین یہہ ہے کہ ورم جگر مین رنگ زرد ہوتا ہے
اور کہانسی لازم نہین ہوتی اور جگر کیطرف کو بوجہہ اور ورم ہوتا ہے اور اکثر گرکے
بول غلیظ آتا ہے **انتباہ** جبکہ مواد ان ورمون کا پختہ ہوجاوے تب تہوک اور
اور قوام ورنگ مین پختگی ظاہر ہوگی پس اوسوقت مین بہت جلد کوشش کرین کہ جسمین مادہ
تہوک کے وسیلہ سے نکلجاوے مبادا اگر پیپ بنجاوے تو اسصورت مین گرم پانی
اور جو کا جوش کیا ہوا پانی اور شکر و سکنجبین و شہد ملا کر پلادین تو بہتر ہے
اور واسطے نکلنے تہوک کے بیمار کو اوس کروٹ سولانا مفید ہے کہ جسطرف مرض
پیدا ہو کیونکہ مدد دیگا اوپر تہوک لانے کے اور اسیواسطے جانب ماؤف پر لیٹنا
لازم ہے **فایدہ** ذات الجنب اوپر دو قسم کے ہے ایک حقیقی ہے اور دوسرا غیر حقیقی حقیقی تو
وہ ہے جسمین ورم پیدا ہو اور غیر حقیقی وہ ہے کہ بادی غلیظ پسلیون کے گرد و پیش جہلیون مین رکجاوے
اور درد پیدا ہوا اور چونکہ اسکا بند ہوجانا جہلیون مین ایسا ہوتا ہے کہ اسکو حرکت
نہین ہوتی سببہ ہوتا ہے کہ حقیقی ہو پس فرق ان دونو مین یہہ ہے کہ اگر ریح سے ہے تو
سبکی ہوگی اور تپ نہوگی اور لگانا محللات کا کافی ہوگا اور کبہی حاجت ساتہہ
فصد اور مسہل کی بہی پڑے گی اور فصد اسلیم کی مقابل برابر کے ہاتہہ سے

109

سنے انکو نفع رسان ہے **فصل احتقان المدہ کے بیان مین** یعنے سینہ
مین پیپ کا بند ہو جانا یہہ اسطرح سے ہوتا ہے کہ سینہ وغیرہ مین ورم پیدا ہوا اور وہ پک
جاوے اور پیپ سینہ کے اندر ریہ سے باہر کو جمع ہو جاوے اور چونکہ وہ پیپ کثیف ہوتی
ہے نہ ریہ مین جاتی ہے اور نہ پیشاب اور نہ براز کی راہ سے نکلتی ہے لیس نشان اسکا یہ
ہے کہ جس عضو سے کہ پیپ ہوگی اوسی عضو مین اول ورم ظاہر ہوگا اور اوسکے
بعد معدہ کی طرف پیپ آویگی اور آثار استحالہ کے ظاہر ہونگے اسمین تپ دق لازم
ہوگی **علاج** انجیر و زوفا و سپستان و اصل السوس و پرسیاوشان و مویز منقی
کو جوش کر کے روغن بادام اور شکر طبرزد لیکے مصری ڈال کر دیوین
تاکہ وہ تیلا ہو کر پیشاب کی راہ نکل جاوے اور وہ چیزین جو کہ
گردہ اور مثانہ کو دہو وے استعمال کرین اور اگر پیپ
براز مین ظاہر ہو تو دوا ملین دین اور اگر پیشاب و براز مین نکلے کبھی
مدرات دین اور کبھی ملینات مگر ایسا کمتر ہوتا ہے **فصل ۹ جمود الصدر
کے بیان مین** یعنی بند ہو جانا چھاتی یعنی سینہ کا اور سخت ہو جانا اور
اسکو برد الصدر کہتے ہین یہہ بیماری تنگی نفس دون خارج کے سے اور اندر کیس ظاہر
ہوتی ہے نشان اسکا یہ ہے کہ پہلے سینہ پر سردی پہونچے گی اور سینہ
دم بخوبی نہ آوے جاوے گا **علاج** گرم گرم روغن چند ملا کر ملین اور اگر دو لکو
پکا کر اونسے سینک دین و لیپ کرین اور ہینگ کو شراب مین ملا کر جرعہ
جرعہ پلا دین اور جریری مناسب اور ماء العسل غذا کے عوض دین تو بہتر
ہے **انتفاخ** جاننا چاہئے کہ یہہ مرض افیون پینے اور شیشہ لگانے کا
دھوان لینے سے پیدا ہوتا ہے اسکی تدبیر استعمال اشیا برخلاف کا ہے اور
جو کہ انسے گرم ہو تو اونکو جوش دیکر اونسے سینکنا اور جو کہ افیون کے

کہانی سی پیدا ہوا ہو اوس مین روغن زعفران کا سینہ پر ملنا نہایت مفید
ہوگا اور اسیطرح روغن قسط کا اسمین جو دہوئین شیشہ کی سے بہوت
مفید ہی خلاصہ یہہ ہی کہ ان باتو ضرور ہے کہ شیشہ سوختہ کے دہوئین سی جہانتک
ممکن ہو اپنی کو بچاتا رہے

باب ۱۱ امراض قلب کی بیان مین

یعنے دلکی بیماریون کا بیان

فصل ا بیچ بیان سوء مزاج قلب

مین واضح ہو کہ جو وہ سادہ ہی تو اصلاح فقط کافی ہوگی اور اگر ساتھہ مواد کی ہوگا تو تنقیہ لینا
ضرور ہوگا اور جہانکہ فصد کی ضرورت پڑے اور کوئی چیز مانع ہو تو درمیان دونو
شانو کی سینگی لگاوین اور خواہ اصلاح ہو خواہ تنقیہ رعایت زیادتی اور کمی
اور تنہا ایک سبب ہونے اور چند اسباب ہونے کا اور قبض طبیعت اور نرم ہونے
طبیعت کا لحاظ رکہین اور ہر حال مین تدبیر تقویت دلسی غافل نہون اور جہانتک ہو
ساتھہ اسکی ہو اسکی رعایت بہی مدنظر رکہین اور علاج مین مہلت کی خواستگار
نہون کیونکہ اگر مادہ طول پکڑ لیگا تو پہر بہت مشکل سے دفع ہوگا

فصل ۲ خفقان کے بیان مین

یعنے دلکا بیقراری کرنا یہہ جب قوت
پکڑ لیتا ہی تو غشی لاتا ہی اور معلوم کرنا چاہیے کہ یہ مرض دو طرح سی ہوتا ہے ایک
یہہ کہ سبب اسکا دلمین ہو دوسری یہہ کہ اور عضو مین ہو مثل معدہ اور
دماغ اور جگر اور امعا اور رحم اور ریاح اور حجابون اور سارے بدنکو اور شرکت
سے انکی دل بہی آفت مین آجاوے نیش جانور زہریلہ سے پڑی اس
قبیل سی شمار کیا جاوے علاج اسمین جو کہ شرکت سی اور عضو اعضا کے ہو
اصلاح عضو ماؤف کی اور تقویت دلکی کرین اور جو کہ غیر شرکت سے ہو یعنے وہ
جسکا سبب دلمین ہو اسمین تعدیل و تنقیہ بموجب جنس مادہ کی برعایت
اغذیہ کے کرین اور جسکا سبب زیادتی تیزی جس دلکی ہو اسمین دلکو

ست کرین اور جو کہ کثرت استفراغ یا عارض آوے طرح سے ہوا اور باعث ضعف دل کا ہووے
اسے دوائین اور غذائین قوت بخشنے والی دلکی دین **فایدہ** جس شخص کو
خفقان گرمی سے ہوا اوسکو لازم ہے کہ ستھرے گرم مین نر ہا کرے کہ سبب کوتاہی
غشی کا ہے اور اکثر دوائیں اور شانیاں خاص مزاجون کی بحث غشی مین بیان ہوئے
جو نگی خفقان مین سنگ یشم کی تختی بجائے کوڑی کے لٹکانا اور بالغ تجربہ ہے

فصل ۳ بیچ بیان غشی کے یعنی بیہوشی کا بیان

جبکہ اسباب خفقان
کے زور کرتے ہین غشی پیدا کرتے ہین اور جبکہ غشی بہت رہے ہلاک کرے
اور غشی تین قسم پر ہے ایک یہ کہ روح تحلیل ہو جاوے اور دوسری یہ کہ روح گھٹ جاوے
تیسری یہ کہ روح کم پیدا ہو جیسا کہ ضعف کو پیدا کرکر اور روح تحلیل ہونیکا اسباب استفراغ
یعنی برآمد ہونا مواد کا بدن سے بکثرت یا خوشی ہے یا مزہ پانا یا درد ہے یا گھٹ جانا
روح کا اسباب امتلا سے جو کہ زیادہ ہو خصوصاً زیادتی شراب یا غم شدید ہے یا خوف
ناگہانی سے اور کمی پیدایش روح کی اسباب سے وہ اقسام سوء مزاج کے ہین
جو دل مین ٹھہرین اور موجب پیدایش ضعف دلکو ہون اور روح کمتر پیدا ہو یا غذا نہ
بیچ کہ ... سے زیادہ روح پیدا ہو **فایدہ** جو مادہ دل پر آتا ہے یا بڑی ملین رگون میں ہے
یا درمیان دو غلاف کے جو دلکو اوپر پڑا ہے غشی مین سبب کے خلاف کرنا ہے
ریاح اور طبیعت کے مدد لازم خواہ سونگھانی خواہ حلق مین ٹپکانے سے پس
اگر گرمی ہو سرد چیزین زبردست مثل صندل وغیرہ کے دین اور اگر سردی ہو
ہو مثل مشک وغیرہ کے سونگھاوین یا حلق مین ڈالین یا چھاتی پر لیپ کرین اور گرم
مزاج والے کو گلاب اور پانی سیتہ چھڑکنا ہے واسطے ہوشیار کرنیکا اثر کامل رکھتا ہے
لیکن اور سببی کا جاری رہنا سونگھا ہو کہ جسکی سبب سے مر گیا ہو گلاب یا پانیکا چھڑکنا نہ
چاہتی بلکہ کباب مرغ کا اور گرم روٹی کا سونگھانا اور جوزا ور ماء اللحم و قدرے شراب

112

ٹپکانا اور روغن گل کو اُسی پر ملنا کافی ہوگا اور جو کہ بسبب کثرت عرق کے آنے سے
ہوا ہو اوسمین یا ٹہنڈے پانی سے یا گلاب سے ہاتہہ پاؤنکا ملنا بہتر ہوگا مگر
بیچ اسکے شرط یہ ہیکہ سبب اسکا کہل جانا مسامات کا ہوگا گرمی سے جسطرح
کا حمام کے واسطے بند ہونے مسامات کے برگ مورد کا عرق نیز ملنے میں ایسا ہے
ملنا مازو وغیرہ قابضات کا اور جس غشی کا سبب شدت درد ہوا اوسمین
افلونیا کہلادین گو قولنج کیون نہو اور جہانکہ غشی کا سبب جیکا متلانا یا ہچکی کا آنا ہو
وہان قے کرادین اور جانین کہ قے اکثر قسمون غشی مین مفید ہے لیکن
وہ جو کثرت عرق سے پیدا ہوا اوسمین قے مضر ہے اور جو کہ نیش
یا کاٹنے جانور زہردار سے پیدا ہوا اوسمین فادزہر دیوین اور جسکا سبب اختناق رحم
ہو عطر اوسمین ہرگز نہ سنگہاوین امراض رحم مین مذکور ہوگا کہ بدبو چیزین
سونگہانا اور اشیا خوشبودار رحم پر لگانا ایسی غشی کے اندر نہایت فائدہ کرتا ہے
لیکن حال ہوشیاری مین تدبیر موجب سبب کے کرنا چاہیئے مثلاً
سوء مزاج مین تعدیل اور امتلا مین تنقیہ اور استفراغ مین بند کرنا اسکا
اور جو کہ بسبب آفت کسی اور عضو کے ہوا اسمین عضو آفت زدہ کا
پاک کرنا **نشان** لازم غشی کے زرد ہونا رنگ کا اور سرد ہونا ہاتہہ
اور پاؤنکا اور سستی پیدا ہونا بیچ نبض کے اور اگر غشی قوی ہوا اوسوقت آنکہین
ہی بند ہون مگر صاحب غشی کا آواز کو پکارنیوالے کے دریافت کرتا ہے برخلاف صاحب
سکتہ کے کہ اوسکو نہین سنائی دیتا ہے چاہیئے کتنے ہی زور سے پکاریئے اور باقی فرق
دونون مین ظاہر ہین یعنے علامتین کہ غشی مین لازم ہین وہ سکتے مین نہین ہوتین اور اسیطرح
بات بہی ان علامات سے خالی ہوتی ہے اور جو غشی کہ تیز لیپ دلکی جسکے تئین دہ تہوڑی سبب
سے پیدا ہو جاتی ہے اور عوارض اسکے کم ہوتی ہین اور جلد جاتی رہتے ہین بیان ان دواؤن

١١٢

کا جو کہ معتدال ہین اور دلکو فایدہ بخشتے ہین یاقوت اور فیروزہ اور سونا اور
چاندی اور گاؤزبان ہے اور جو کہ گرمخواص رکہتی ہین وہ یہہ ہین جدوار اور
اور مشک وعنبر و زرنباد وابریشم وزعفران وبہمنین اور لونگ اور عود خام و بادرنجبویہ
اور سفر اور پہول ستاہسفرم کے وقاقلہ وکبابہ اور پوست ترنج و شادنج
ودرونج اور جو کہ سرد ہین اور مخصوص دلسے ہیں موتی ہے وکہربا ہے وبسد
وکافور ہے وصندل ہے وطباشیر ہے وگل مختوم ہے وسیب
وکشنیز ہے اور مرکبات سے وہ جو دلسے خاص ہین مفرحات یاقوتیہ ہین
دارالمسک ہے اور واسطے رطوبت اور یبوست قلت کے نہین دوا ذکر
گرم وسرد ہین مناسب سمجہہ کرین اور جانین کہ اگرچہ دلمین حرارت
قوی ہو تبرید زایدہر گز نکرین اور اسی سبب سے حکماء سابقین تجربہ
کارنے کافور کا استعمال کرنا زعفران کے ساتھہ امراض قلب مین ناجایز رکہا ہے یا ملانا
کافور سوا اسطے ہو کہ اسکا اثر جلد دل کو پہونچا دے کیونکہ دوا سے سرد کا
زعفران کے ساتہہ ملانے سے اثر اسکا جلد پہونچتا ہے طبیعت گرمی کو زعفران کی روح
کے تقویت مین خرچ کرتے ہین اور سردی کو اوسکی اصلاح مین صرف کرتی
ہین **فصل بیچ ورم اذن القلب کے یعنی دلکے دونون کان کا سوجنا**
جاننا چاہیے کہ دلکے سر پر دو اوپہری ہوئی چیزین ہین کہ ہوا و نفسے دلمین آتی
ہے اونکو دو کان دلکے کہتے ہیں جب بیماریان آدمی پر طول کہینچتی ہین اور
روح تحلیل ہو جاتی ہے تب جو غذا کہ دلکو پہونچتی ہے دلکو نہین لگتی اور
یہی بیچ اسکے پیدا کرتی ہے اور کہا ہے کہ وہ ورم سردی سے ہوتا ہے اور اگر
یہ ورم بیچ دلمین اوسکی اور غلاف اور کانون مین پیدا ہو پس اوسیوقت انسان
مرجاویگا اور اگر ورم سرد دلمین ہو وہ بہی مار ڈالتا ہے مگر جو کہ اسکے خلاف

یا کانوں میں ہو وہ البتہ علاج پذیر ہے بشرطیکہ جلد خبر لیجاوے ورنہ لاغری ایسی پیدا ہوتی ہے کہ اسکا انجام ہلاکت ہوتا ہے نشان اس ورم کا بوجہ ہونا ہے سینہ مین نزدیک کوڑی کے اور اکثر اوقات مین غشی کے مانند حالت پیدا ہونا و نہ کہلنا اور بہہ آنا آنکہوںکا اور زرد ہونا چہرہ کا **علاج** بابونہ اکلیل الملک برسیاوشان اور سبوس گندم ان سبکو جوش دیکر سینہ اور کوڑی کے مقام پر ملین اور محلل دوان کا وہان لیپ کرین مثل بابونہ اور اکلیل الملک اور تخم کتان اور برگ خطمی اور برگ کرنب اور ینام اور زعفران وغیرہ کے خلاصہ یہہ ہے کہ دلکی تقویت مین کوشش کرین اور معلوم رہے کہ وہ ورم سرد جو کہ غلاف مین پڑے نسبت اُس ورم کی جو کان مین دلکے پڑے کم شدت رکہتا ہے اسمین غشی ہلکی ہوتی ہے

فصل ۵ علف دخانیہ کے بیان مین یہہ اشارہ ایک بیماری سے ہے جسمین انسان کو یہہ معلوم ہوتا ہے کہ مقام دلسے اسکے دہوان نکلتا ہے اور اوپر کو چلا جاتا ہے اور یہہ مرض احتراق اخلاط سے عارض ہوتا ہے جب یہہ صورت دیر تک رہتی ہے غشی پیدا ہوتی ہے اور خیال بُری دلمین لانے لگتا ہے **علاج** تنقیہ سودا کا کرین اور ترطیب پر نظر رکہین

فصل ۶ ضغطۃ القلب یعنے دلکا بہنچا جانا جسوقت ایسا حال ہو غشی پیدا ہوا اور موہنہ سے کف جاری ہو پہر تہوڑی دیر کے بعد افاقت ہوجاوے **علاج** اصلاح جگر کے فرمادین اور مسہل سودا کا پلادین اور دل و دماغ کو ادویہ مفرح سے تقویت دین اور اس امر مین تریاق کبیر بہت مفید ہے

فصل ۷ تقشر القلب کے بیان مین یہہ عبارت ہے اس سے کہ مریض کو معلوم ہووے کہ دل اسکا چہلتا ہے اور اسکے درد کی شدت سے بیہوش ہوجاوے اور پہر تہوڑی دیر کے بعد ہوش مین آجاوے اور بیہوشی کے مارے چہرہ پر چین پڑے اور جسم عرق عرق ہوجاوے **علاج** سبب کو اسکی تحقیق کرین ؛

کرنا دو دماغ سے گرتا ہے یا کسی اور مقام بدن سے اور بعد ہضم
موافق مادہ کے تدبیر اسکی کرین اور غذا کی اصلاح مین کوشش
کرین اور صفراوی مین صفرا کا تنقیہ لازم ہے اور جو کہ نزلہ کے سبب
سے ہوا و سمین بعد تنقیہ کے شربت خشخاش مفید ہے

فصل ۸ قذف القلب کے بیان مین یہہ ایک حالت
ہے کہ جس میں بیمار جانتا ہے کہ میرا دل باہر کو نکلا آتا ہے یہہ
بیماری سبب خون سے ہوتی ہے یا زیادتی صفرا سے اور رنگ کا
بدل جانا چہرہ کا بموجب رنگ اوس مادہ کے جو کہ سبب اسکا
ہوا ہو بیماری کے حال مین ضرور ہوگا علاج دائین ہاتھہ سے فصد
باسلیق کہولین اور مسہل صفرا کا دین اور عرق بید و صندل
و گلاب روز مرہ پلایا کرین اور غذا کے اصلاح کرین اور
مفرحات دین فصل ۹ جذب القلب کے بیان
مین یہہ ایک بیماری ہے کہ اسمین انسان کو معلوم ہوتا ہے کہ
اسکا دل نیچے کو بیٹھا جاتا ہے سبب اسکا آجانا خلط کا ہے
بردون اور جہلیون اور جگر مین جیسے کہ جگر آویختہ ہے کبھی ایسا
ہوتا ہے کہ ساتھہ اس حالت کے درد اور بیہوشی بھی ظاہر
ہوتی ہے علاج موافق غلبہ خلط کے تنقیہ کرین اور جیسی کہ رنگت چہرہ
بیمار کی وقت عارض ہونے ایسی حالت کے اور صورت کے پاوین
اسی سے قیاس خلط غالب ہوئی ہوئی گا اور موجب کا کرلین یعنے
اگر چہرہ کا رنگ اوس وقت سرخ ہو تو مادہ موجب اس بیماری
کا خون ہو گا اور اگر زرد ہو تو زیادتی اور طغیانی صفرا ہو گا

فصل احتواء الرطوبت علے القلب کے بیان

مین اور یہہ ہے کہ بیمار کو معلوم ہوتا ہے کہ گویا اسکا دل پانی مین ڈوبا جاتا ہے اور پہڑک رہا ہے اور اطبا سے نامدار سابقین نے اس بیماری کو خفقان کے ذیل مین گنا ہے اس سبب سے کہ اسکا مادہ رطوبت ہے جوکہ اون جہلیون مین بند ہوتا ہے کہ اوپر دل کے ڈہکے ہوئے ہین **علاج** ایارجات کہلاوین اور گلسرخ اور سنبل اور بادرنجبویہ کا سینہ پر ضماد کرین اور ریاضت کرواوین اور بہتر تدبیر انکا واسطے دور کرنے رطوبت دل کی غرغرہ کا ولانا ہے ⁂

فایدہ گاہے ایسا ہوکہ رطوبت مذکور حرارت زاید از حد اعتدال سے خشک ہوکر چیپ دار ہوا ور دل سے چمپٹ جاوے نشان اسکا یہہ ہے کہ دل ڈکار رہے اور سانس مختلف آوے اور قوت ساقط ہو اور غصہ حد سے زیادہ پیدا ہوا اسکی تدبیر استعمال کرنا ملینات کا اور موم روغن کا ہے اسیطرح سے کہ قروطیات کو سینہ پر ملین تاکہ خشکی رفع ہو اور بعد اسکے استفراغ مادہ مین کوشش دستی کرا وین اور ہر حال مین تقویت قلب کی مد نظر رکہین اور خبردار رہین کہ دل سب اعضا سے بزرگ ہے اسکے علاج مین مہلت کے خواستگار نہوئین کیونکہ یہہ مقدمہ نہایت نازک ہے اور مقام خوف ہے

باب ۱۲ امراض ثدی مین

یعنے بیماری ہاے چہاتی کے بیان مین واضح ہو کہ خدا ے تعالے نے چہاتی کو ایک خاصیت دی ہے کہ جب خون اسکے اندر آتا ہے سپید ہو جاتا ہے ایسا ہی خصیتون مین آکر منی بنجاتا ہے ⁂

فصل قلت اللبن کے بیان مین یعنی دودہ کا کم ہوجانا

اور یہ امر دو سبب سے ہوتا ہے اول یہہ ہے کہ خون کم ہوجاوے اور نشان اسکا یہہ ہے کہ استفراغ مادہ خون کا بکثرت ہوا ہوگا یا مرض نے امتداد کیا ہوگا اور دوسری یہہ کہ کم ہوجانا دودہ کا زیادتی خون سے ہوتا ہے اور صورت اسکی یہہ ہے کہ جب چھاتی مین عورت کے خون بکثرت آوے چھاتی مین وہ قوت ہضم جو دودہ بناتی ہے خون کو بکثرت آجانے سے دبجاتی ہے تیسرے کمی دودہ کا سبب فساد خون کا ہوتا ہے خواہ سوء مزاج سادہ سے ہو خواہ مادی سے نشانیان اسکی ہونا سوء مزاج کا ہے

علاج جہان کہ کمی خون کی باعث کمی دودہ کا ہو چاہیئے کہ دودہ و زردی بیضہ مرغ اور گوشت وغیرہ بموجب مقتضاے حال کے دین اور جہان کہ زیادتی خون سے اسکا سبب ہو فصد اور حجامت کرین اور جہانکہ فساد مزاج ہو اصلاح مزاج کی کرین اور جاننا چاہیئے کہ رقت اور زردی اور تیزی دودہ کی صفرا کے غلبہ سے ہوتی ہے اور پتلا پانی سا ہونا اور سپید ہونا اسکے قوام کا اور مزہ مین ترش ہونا غلبہ بلغم کی نشانی ہے اور اگر دودہ غلیظ اور میلا سپیدی مائل اور مقدار مین تہوڑا ہو سوداکے غلبہ سے ہوگا اور جہانکہ بلغم اور صفرا آمیختہ ہون وہان دودہ کہانے سے ہوگا فائدہ چونکہ منی کو زیادہ کرنیوالی ہے دودہ کی زیادہ کرنیوالی بہی وہ ہی ہے اور دودہ حیوانات کا پینا اور سکنجبین جہان سبب قلب یبوست اور مخافت کا ہو مجرب ہے

فصل ۲ کثرت درور لبن کے بیان مین یعنے
زیادتی ہونے دودہ کا بیان سبب زیادتی کے مخالف مین سبب
الی سے علاج تدبیر خشک کرنے دودہ کے مدرات جیض کو بلانا
سے کرین اور لاکہہ اور مردار سنگ روغن گل مین ملا کر چہاتی پر لگا دین
اور اسیطرح زیرہ اور مسور سرکہ مین لگا کر لگانا اور اسبغول کی
پتے کا ضماد کرنا اور وقت غلبۂ برودت کے برگ سداب اور تخم سداب
کا ضماد بہی مفید ہے **فصل ۳ ۔ اورام اور تمدد پستان**
کے بیان مین علاج اگر مادہ گرم مواد ہو سرکہ گرم پانی مین
ملا کر بہگونی مین کپڑا نچوڑین اور مکو کا لیپ تنہا یا روغن گل بہی ملا کر
کرین اور تین دن بعد وہ تجبن اللبن مین بیان ہوگا عمل
مین لاوین اور اگر سبب اسکا مادہ سرد ہو تو کرفس یعنے
اجمود کو کوٹ کر لیپ کرین یا بابونہ پانی سونف مین ملا کر
لگاوین اور تدبیر اورام کے علاج سے لگالین **فصل ۴ تجبن**
اللبن فے الثدی کے بیان مین یعنے جم جانا دودہ
کا چہاتی مین جاننا چاہئے کہ جب دودہ چہاتی کے اندر جم جاتا
ہے ورم چہاتی پر لاتا ہے اور سبب اسکا گرمی زاید ہوتی
ہے جس سے دودہ گاڑہا پڑ جاتا ہے یا سردی زاید ہوتی
ہے کہ دودہ کو جما دیتی ہے یا دودہ مدت تک چہاتی
سے نہ نکلے تو وہ تہان جم رہتا ہے علاج بموجب ہر
سبب کی کوشش کرین اور جہانتک نہ نکلنا دودہ کا مدت
تک سبب پڑا ہو خواہ بچہ نے چوسا ہو اسمین گرم پانی سے

119

دبا رہیں اور سینکا کریں تاکہ دودہ سب نکل جاوے اور
اگر سبب بند ہونے دودہ سے چھاتی پک جاوے تو اوپر اوسکے
ورم بدرنگ پیدا ہوگا اور مزہ دودہ کا خراب ہوگا اوسکی تدبیر یہ
ہے کہ ورم کو پکاویں اسکے واسطے السی اور بابونہ اور میتھی کے
تخم لیکر چقندر کے پانی میں پیسکر چھاتی کے پر دیں تین
بار لگاویں اور اگر پختہ ہوکر ورم پھوٹ جاوے خوب
ہے نہیں تو نشتر دیں **فائدہ** کبھی ایسا ہوتا ہے کہ
وقت شق کرنے کے شق خفیف ہووے اور نشتر گہرا نہ پڑے
اور پیپ نہ نکلے اور پیپ کی جگہہ پر نہ پہونچے اور اوپر کا خون خالص
نکلے اور عوام کہ اسکی حقیقت سے آگاہ نہیں ہیں جانیں کہ ابھی ورم
پختہ نہیں ہوا ایسے حال میں جراح کامل چاہیے کہ دوبارہ نشتر
گہرا لگاوے تو پیپ باہر آوے اور خوب زخم کو پاک اور صاف
کرے کہ کوئی چھیچھڑہ اور کسیطرح کی پیپ اور خون فاسد اور کاسد نہ رہے
اور زخم کو آب نیم گرم سے دہوئیں تاکہ میلان زخم میں نہ رہے پھر زخم کا
علاج ویسا ہے جو زبان کے زخم وغیرہ میں مذکور ہوا ہے کریں علاج
عورتوں ناک کا یہاں وہاں ایک ہی طور پر سمجھے اور بعینہ وہی ہے
اور اگر گٹھلی چھاتی پر پیدا ہو تو موم روغن باندھیں **فصل**
مرض الثدی کے بیان میں یعنے چھاتی کے چھل جانے
کے بیان میں **علاج** مونگ کو تنہا یا ساتھہ دانہ منقے کے سرد پانی
میں پیسکر ابتدا میں لیپ کریں اور بعد ازاں جو کچھہ کہ مناسب حال ہو تنہا یا
مرکب عمل میں لاویں اور اگر ورم پیدا ہوا ہو اسکا علاج کریں

۱۲۰

فایدہ واسطے دبر سیح جیا تیون کے شب یمانی یعنے پہنکری کو روغن ریت مین ملاکر شیشہ ہاون دستہ مین پیسین اور ہمیشہ طلا کرین اور جو کہ خصیوں کے بڑے ہونیکا علاج ہے وہی یہان بہی مفید ہے

باب ۳۱ امراض معدہ کے بیان مین

فصل اوّل بیان سوء مزاج معدہ مین

جو کہ گرمی سے ہو یا سردی سے اور جو کہ سادہ ہو یا مادی ہو نشانیان اوسکی ظاہر ہین اور جو سوء مزاج گرم یا سادہ ہو اوسکو لازم ہو گا کہ اگر غذا لطیف اور کم قدر مین کہائی جاوے گی فاسد ہو جاویگی اور اگر غلیظ و مقدار مین زیادہ کہاوین فاسد نہوگی بلکہ بہت جلد معدہ مین پکیکر ہضم ہو جاویگی واضح ہو کہ تشنگی بلغم شور سے جو کہ معدہ مین ہو زیادہ ہوتی ہے اور خاصیت اوسکی اسطرح پر ہے کہ اگر گرم پانی نوش کرین تو تسکین ہو جاوے اور سرد پانی سے زیادہ بہڑکے اور جو کہ صفرا معدہ میں ہو تو اسکے برخلاف ہوگی یعنے سرد پانی پینے سے ٹہر جاویگی اور جو کہ صفرا حرارت اور گرمی سے ہو تو علاج اوسکا یہ ہے کہ صرف تعدیل معدہ کی کافی ہوگی اور جو کہ مواد سے ہو اوسمین تنقیہ حسب مادہ کے واجب ہے اور معلوم ہوئے کہ قی واسطے نکالنے مواد کے اکثر مفید ہے اور اگر کسی عضو سے معدہ مین مواد گرتا ہو اوس عضو کا تنقیہ ضرور ہے کیونکہ معدہ پر مواد دماغ و جگر و سپرز یعنے تلی سے گرتا ہے اگر دماغ سے گرتا ہو تو نزلا سیر گواہی دیگا اور اگر جگر و سپرز سے گرتا ہو گا تو سوء مزاج جگر و سپرز کا ظاہر ہو گا اور اگر دماغ سے آتا ہو اسمین فصد سر کہولین اور جگر سے جو کہ اوے اوسمین فصد باسلیق کرین یا اسیلم داہنے ہاتہ سے کہولین اور جو سپرز سے ہو اوسمین بائین ہاتہ سے

فایدہ اکثر ایسا ہوتا ہے کہ معدہ بالکل مواد سے پاک اور زور آور ہو مگر بہوک کے وقت کمزور ہو جاوے اور قبول غذا کرے یعنے خالی پیٹ مین خواہش کہانیکی ہو اور جو فضلہ نیچے رہا ہو اوسکو ہضم کرے

اور اس سے مواد پیدا ہو یہ حالت اکثر کر کے ان لوگوں کو عارض ہوتی ہے کہ وقت
تملی غذا کی بیقرار ہو جاویں اور غشی کے قریب ہوں تجھیں علاج اسکا یہ ہے
کہ ہر صبح کو ترش لقمہ کہاویں اور پیٹ کو خالی نہ ہونے دیں اور جہانتک ہو مزاج معدہ
کا ہوا اور مواد ہر دو میں معدہ کی گسیں یا موی ان ایارج فیقرا شربت افسنتین
کے ساتھ دینا اکثر مفید ہوا ایسا ہی ملیلہ پرورہ کا بھی استعمال نافع ہے کہ وہ مواد کو تھا ہے
اور کبھی تاہے **فصل ۲ وجع المعدہ کے بیان مین** جو سبب درد کا سوء مزاج
ہوا اسکا بیان ہم بالا کر چکے ہیں احتیاج تکرار کی نہیں ہے اور اسیطرح عمل میں لاویں
اور اگر ورم یا زخم معدہ سے ہو تو آگے بیان ہوگا اور اگر زیادتی ریح سے ہو تو کارگر
سے آویگی اور ہچکی اور قراقر شکم میں پیدا ہوگا اور جبکہ غذا معدہ میں جا ٹہیری
گی درد بائیں طرف ظاہر ہوگا علاج سینک معدہ پر کریں اور جوز بوا گلاب
میں جوش کر کے پلاویں اور ریوند چینی کے کہانیکا حکم کریں کہ ڈکار کہلکر آوے اور
اگر ریح غلیظ ہوگی تو ڈکار مفید نہ پڑیگی حب مسہل بلغم دیں اور سب حالتوں میں ہاضم نمک
ہونگی واسطے کہ ترش لازم جانیں آب تشنگی آتش کی جسکو ترکی کہتے ہیں
کوری لگانا اس سے مفید ہے **فائدہ** اگر سکنجبین کو گلاب کے پانی میں ملا کر دیں
اکثر معدہ میں اثر کامل رکہتی ہے خواہ کسی سبب سے ہوا ہو اور جاننا چاہیے
کہ اکثر ایسا ہوتا ہے کہ مادہ درد کا معدہ کی بلغم رقیق یا شور سے ہوا ہو درد اسرد
دیجاوے اور وہ دوا تحلیل ہو بلغم کو مانع آوے اور کچھ درد میں تسکین
معلوم ہوا اور گمان کیا جاوے کہ مادہ گرم ہے اور علی ہذا القیاس ہو اگر سبب
درد ہوا اور کوئی دوا گرم دیجاوے اور وہ ابخرہ کو تحلیل کرے اور ریاح کو
پراگندہ کرے اور گمان کیا جاوے کہ مادہ سرد ہے پس دونوں
صورتیں باعث غلطی کی ہوں اور انجام میں ضرر کا سبب ہوں لہذا واجب ہے

۱۲۲

کرا ور تشنگیان بہی ہوتی ہین اور ایسی غذا پر جو جلد پہونچنے پر قریب نہ کہا وین اور اگر درد
کا سبب زیادہ کہا جانا ہو یا کہانیکی تیزی ہو اسکا علاج قی سے نکال ڈالنا ہے اور
جہانتک زیادہ سیری ہوئی ہو کئی دن تک اوسمین غذا دینے مین کمی کرین اور جہانتک غذا کی تیزی
اور بہرا کی سبب ہوا اوسمین وہ غذا دین جسکی کیفیت نیک ہو اور اگر سبب درد معدہ یا
ضعف معدہ کا سبب ہو اسکا نشان یہہ ہے کہ درد پیٹ بہر کہہ پر پیدا ہو اور جبتک کہ
قی یا دست نہ آوے درد بدستور رہے علاج دوائین مقویات معدہ کی دین
اسواسطے نوشدارو بہت مفید ہے اور اگر ضعف معدہ کا سبب جمع ہونے مواد کی ہو معدہ
کو پاک کرین اور قرص کوکب اور قرص افسنتین اسکو نفع مند ہے اور اگر سبب درد معدہ کا
زیادتی حس معدہ کی ہو نشان اسکا یہہ ہے کہ کمتر سبب سے درد پیدا ہو جایا کرے
مثلاً غذا کے بخارات سے یا غذا کے کہانے سے یا مواد کی تلی مین سے معدہ پر
گرنے یا پانی سرد کے پینے سے حالانکہ معدہ مین کسی طرح کا فتور نہ پڑا ہوگا
علاج ایسی حال مین معدہ روح کو غلیظ کرین اسباب مین شربت پوست خشخاش
کا پلانا اور کلیچہ کا کہلانا بہت مفید ہے اور ایک قسم درد معدہ کی ایسی ہوتی ہے
کہ خالی پیٹ اور نہار پر پیدا ہوتی ہے اور جبکہ غذا کہائی جاوے تو اوسوقت ٹہر جاتی
ہے اور یہہ تین طور پر ہے ایک یہہ کہ ریح غلیظ رو رکرے اور پیٹ خالی ہو سبب
اسکا یہہ ہوگا کہ بہوک کی گرمی سے رطوبات تحلیل ہوکر ریاح بنجاوینگی دوسرے
یہہ کہ خالی پیٹ مین صفرا جگر سے معدہ پر گرے تیسرے یہہ کہ سودا تلی سے کوری
پر گرے اور زیادہ حد معمول سے ہو یا سانتہ تیزی ہو جو کہ ریح سے ہو اسکا
نشان یہہ ہے کہ ڈکار کے آنے سے درد ہلکا ہو جاویگا اوسیطرح اور نشان دو قسم
کی ہوگی اور جو صفرا یا سودا سے ہوگا اوسکا بیان گذرا مگر سودا مین سوزش
سے کے اوپر معلوم ہوگی علاج ریح مین تنقیہ کرین اور تقویت معدہ کی

۱۲۴

ضروری سکنجبین اور صفراوی مین تعدیل تنقیہ اور فصد اسلیم بائین ہاتھ سے کرین اور
درصورتیکہ مادہ کی کثرت ہو تنقیہ کرین اور فصد اسلیم بائین ہاتھ سے کہولین اور اگر
تیزی جسکی معدہ کی سبب ہو تو تدبیر تلطیف روح کی کرین **فصل ۳ ضعف**
سوء الہضم و تخمہ کے بیان مین ان تینون بیماریون کا سبب ایک ہی ہے
لیکن اگر سبب ضعف ہے تو ضعف ہضم پیدا کریگا اور اگر بہت قوی ہے تخمہ
یعنی فساد ہضم لاحق ہوگا اور اگر درمیان مین ہے تو ہضم پیدا کریگا یعنی ہضم
مین فساد ہوگا نشان ضعف ہضم کا یہہ ہے کہ غذا معدہ مین دیر تک رہے اور
بعد دیر کے ہضم پاکر اوتر جاوے اور نشان سوء مزاج کا یہہ ہے کہ غذا بخوبی
ہضم نہو اور قے یا دست کی راہ سے نکل جاوے **علاج** جیسا سبب
دیکہیں اسکے موجب تدارک کرین **فایدہ** جو تنکہ غذا پیٹ مین بارہ گہنٹہ سے کمتر یا
بائیس گہنٹہ سے زیادہ رہے تو صورت صحت بہت اشکال ہے اور جاننا چاہیے کہ سکنجبین
سفرجلی مین تہوڑی سونٹہ میکر پلادین اور سب قسم کی بیماریون مین جو کہ گرمی
سے نہو دیوین مفید پڑیگی اور اگر سکنجبین ایک سیر ہو تو اوسمین سونٹہ
ایک اوقیہ چاہیے اور موافق حاجت کے دیوین اور جالینوس کہتا ہے کہ اگر
ترکیب کے ساتہہ استعمال سکنجبین بلکہ کورہ کا کیا جاوے تو بیخ کل امراض معدہ کے
کہ بہت گرمی ہو تو سو در کہتی ہے **فصل ۴ بیان ہیضہ مین** یہ ہی
وہ ہے جسمین مواد فاسدہ اور کچہا بدن سے معدہ مین آوے اور معدہ سے
دستون اور قے کی راہ نکلے اور تنگی مین اسکے شدت ہو اور کبہی قے ہووے فقط
دستون کی راہ نکلے مگر جی متلانا اکثر ہمراہ ضرور ہے اگرچہ یہہ مرض بہت تیز اور خطرناک
ہے لیکن زیادتی اسہال اور ضعف اور نبض کا بند ہو جانا اور ہاتہہ پاؤن
کی کشیدہ ہو جانی سے خوف کرنا چاہیے کہ اگر تدبیر معقول ہو تو یہہ عوارض جلد رفع

ہوجاوینگے علے الخصوص اگر بیمار بچہ ہو حاصل کلام کلیہ ہے کہ علاج کرنیوالا خوف
سو بالاحقہ کا نکر ہی اور علاج جس سبب سے ہی نہ اوسی امر کی کوشش کری تا کہ مادۂ
فاسد تمام و کمال قی سے اور اسہال کی راہ سے نکل جاوے اور ہرگز مواد کو نکلنے سی
بند نکری بلکہ اگر جانے کہ بفراغت نہین آتا ہے تو ادویہ قی لانی والی اور مدد اسہال کی
جو مناسب وقت و حال ہون دی اور جبکہ ضعف کا خوف ہو بند کرنیکا مضایقہ نہین ہی
اور اسواسطے پوست لیمونکا مونہہ مین رکہنا اثر تمام رکہتا ہے اور جہانتک تشنگی اور گرمی
زیادہ ہو تریاق فاروق اور اور گرم دوا ہرگز ندین اور یہہ چیزین سب حالین مینی بچا
ہین از انجملہ یہہ بہی ہے کہ بیمار کو حرکت ندین اور قسم غذا سے نہ کہلاوین الا اگر بہت پیٹ گرنے کی ضرورت
تو ناچاری ہی اور جسطرح ہوسکی فکر سولانی بیمار کی کرین کہ اس بیماری مین بہتر سونا اور کہانا اور
نہ حرکت کرنیسی کوئی علاج زیادہ نہین ہی اور جبکہ نیند آوی اور مواد نکلنی سے رہ جاوی
واسطی قوت کے غذا بہت لطیف اور کم دیوین فایدہ عوام لوگونکو مغالطہ پڑا ہوا
کہ صبح کے قریب آخر شب کو قی آتی ہے اس سی خوفناک ہوتی ہین اور بیتحاشا
تریاق فاروق اور لونگ وغیرہ گرم دوائین دیتی ہین اور بیمار اونکی استعمال سی گرفتار تپ
کا ہوجاتا ہے واضح ہو کہ ایک قسم قی کی جسکو زنگاری کہتے ہین یعنے اوسمین نیلا
پانی قے سی باہر آتا ہے اور اس سی آدمی مرجاتا ہے اور غشی و ضعف اسکی ساتہہ
لازم ہوتی ہی خواہ وہ رات کو واقع ہو خواہ دن مین اگرچہ متلا مین پانی مردیلا پیا
جاوی البتہ سمیت مین اسکی کمی ہوجاتی ہے خلاصہ یہہ ہی کہ وہ قے جو آخر شب مین
ہو اگر اسکی ساتہہ غشی وغیرہ عوارض پیدا ہون تب تریاق فاروق دینی مناسب ہے
اور جو نہو تو کچہہ ندین اور طبیعت پر چہوڑدین اور تین پہر تک کہانا ندین اور جسوقت
غشی پیدا ہوتی ہو دہوئی تلی کے تیل مین جوزبوا کو پیسکر نیم گرم سارے بدن پر ملنا
نہایت مفید ہے فصل ۵ نقصان و بطلان شہوت طعام کی بیان مین

یعنے بہوک کا کم ہوجانا یا بالکل بہوک جاتی رہنا سبب انہی دونون بیماریون کا ایک ہی ہے
اگر سبب کا ضعف ہی موجب کم ہونے بہوک کا ہوگا اور اگر قوی ہوگا بالکل بہوک
کہو دیگا اسباب بہوک کے کم ہوجانے یا جاتی رہنے کے بہت ہین اول سوء مزاج
سے کہ فم معدہ یعنے مقام کوڑی مین پیدا ہو خواہ گرمی سے خواہ سردی سے دوسرے جمع
ہونا اخلاط کا معدہ مین تیسرے سارے بدن مین خلط کے افزایش کا پیدا ہونا اور
باعث نہ لینے اعضا کا غذا کو جگر و معدہ سے ہو جیسے کثافت مسام اور سختی جلد
میں کہ وہ تحلیل ہونے نہ دیوے مواد بدن کو یا تخوین ضعیف ہوجانا جگر کا یا شدہ جو
درمیان جگر اور ماساریقا کے جہہی اس راہ مین کہ درمیان کوڑی اور تلی کے
ہے شدہ پڑ جاوے یعنے ذات مواد کی لگجاوے ساتوین کہ فم معدہ یعنی کوڑی
کی حس جاتی رہتی ہے نشانیان سادہ اور مادی وغیرہ کی ظاہر ہین لیکن جب
گرنے سودا کی معدہ پر ہو اور سبب کا بند ہونا اس راہ کا جس سے سودا تلی سے معدہ
پر آتا ہی یا جیسا کہ سبب جسکا جاتا رہنا فم معدہ کا بسبب کسی آفت دماغی کے ہو
دونون حالتین معدہ کے افعال صحیح و سلامت ہونگی اور ان دونون
کے آپسمین فرق یہہ ہے کہ جو بسبب نگرنی سودا کے معدہ پر ہو تو اشیای
ترش کے کہانے سے فوراً بہوک پیدا ہوگی اور جو کہ جاتے رہنے حس معدہ سے
ہو اوسمین ترشی کہانے سے کچہہ دفع ہوگا فایدہ جبکہ اعضا بدن کے غذا
کے محتاج ہوتی ہین وہ رگون سے غذا کو مانگتے ہین اور جو ستی ہیں یا یہ
رگین جگر اور جگر ماساریقا کو اور ماساریقا معدہ کو اور بسبب اسکے کہ فم
معدہ کا تیز حس یعنی بڑی دریافت والا ہے مانگنے غذا ایسے خبردار
ہوجاتا ہے اسی حالتین سودا تلی سے معدہ کی سر پر گرتا ہے اور اسکو
اپنی ترشی اور کسیلاپن سے خبردار کردیتا ہے اور اجزا معدہ کی

۱۲۶

اسکی سبب سے سمٹ جاتی ہین اسحالت کا نام بہوک لگنا ہے جب کسی ایک امر مین
امور مذکورہ سے فرق پڑتا ہے قصور بہوک مین ظاہر ہوتا ہے علاج سازج
یعنے سوء مزاج سادہ مین تعدیل اور مادیمین تنقیہ اور جہانکہ سبب بند ہوجانا مسامات
بدنکا ہو وہان واسطے کہولنے مسامونکی حمام کرین اور جو کہ ضعف جگر سے ہوا ہو
جگر کی تقویت کرین اور جو کہ بسبب بند ہوجانے اوس راہ کے ہو جو کہ
معدہ اور تلی مین واسطے آنے سودا کے مقرر ہے تنقیہ سپرز یعنی تلی کا کرین اور
تدبیر دفع کرنے تلی کی سختی اور بڑی ہوجانیکی کرین اور جہانکہ جاتا رہنا حس فم معدہ
کا سبب ہو اوسمین دماغ کی تقویت کرین کیونکہ ایک پٹھا دماغ سے فم معدہ پر آیا
ہے **فایدہ** اور کبھی ایسا بھی ہوتا ہے کہ خونکی کمی اور ترک عادت و غم و فکر یا
فتور پڑنیکی اشتہا پیدا ہو علاج استعمال کرنا ہر تدبیر مناسب ہر ایک سبب کا چاہئے اور
اگر گرم لوہ سبب جاتی رہنے اشتہا کے ہون انکا علاج کرین ایسا ہی ہر صورت
مین دفع سبب کا لازم جانین اور سکنجبین سفرجلی اور شربت لیمون پودینہ بہوک
پیدا کرنیوالی ہین **فصل فساد شہوت کے بیان مین** واضح ہو
کہ ایک بیماری ہے جسمین انسان ان چیزونکی خواہش کرتا ہے کہ جو نہین کھائی
جاتی ہین مثلاً مٹی وغیرہ کی چنانچہ اگر عورتون حاملہ کو یہ مرض پیدا ہوتا ہے تو طرف
مٹیکی نہایت رغبت کرتی ہین **فایدہ** ایک عورتکو مینے بچشم خود دیکھا ہے کہ روئی اور کاغذ کی
کی آرزو کرتی تھی سبب اسکا یہہ ہے کہ معدہ مین اخلاط فاسدہ جمع ہوتے ہین علاج تنقیہ
معدہ کا فرماوین اگر عورتون حاملہ کو انکی طبیعت پر چھوڑ دین کہ انکی یہہ بیماری تین مہینے
گذرنے سے حمل پر خود بخود جاتی رہیگی اور جو فساد شہوت جسمین مٹی کہانیکی
خواہش ہو اوسمین چبانا ہڈیون بھونی ہوئی بچہ کبوتر کا اور پانی اسکا نگلنا اس
مین مفید ہے خواہ حاملہ ہو خواہ غیر حاملہ کو ایسا ہے چبانا ہڈیون بھنی ہوئی

تیتر اور لوہ اور بچہ مرغ کا اور اجواین وغیرہ کا چبانا اور اسکا پانی پینا

فصل ۷ شہوت کلبی کے بیان مین یہہ بیماری اسطرح کی ہے کہ آدمی جسقدر غذا کہاوے ہرگز اسکو نہ معلوم ہو کہ میں نے کیا کہایا اور بہوک کی خواہش نہ جاوے اور جسقدر کہ دیا جاوے کہاتا چلا جاوے اور سیری نہ حاصل ہو سبب اسکا سوء مزاج سرد کثیف کرنیوالا بلا افراط کی ہے جو کہ فم معدہ پر جسقدر واقع ہو تا ہے انکو تشنگی کی اور زیادتی تبخیر کی ہے علاج اسکا فم معدہ کا گرم کرنا ہے اجواین کے چبانے سے اور اسیطرح ملنا سنبل الطیب جوزبوا کا فم معدہ پر لیں اگر مادہ بلغم اس کا سبب ہے تو پہلے تنقیہ کرین اور اگر سودا فم معدہ پر تلی سے بگڑ کر گرمی اور سبب اس بیماریکا ہووے اسصورت مین فم معدہ پر جلن خالی پیٹ مین ظاہر ہوگی اور تا وقتیکہ غذا نہ دیجاویگی وہ جلن بدستور رہیگی علاج اسکا تنقیہ سودا سے اور باسلیق اور اسیلم کی فصد داہنے ہاتہ سے کرین اور توجہ تلی پر لگانی ہے اور اگر سبب اس بیماریکا گرمی معدہ کی یا سارے جسم کی ہو کسی سبب سے پیدا ہوئی ہو نشان اسکا یہہ ہے کہ اول وہ سبب غالب ہو گا علاج اسکا دور کرنا اس سبب کا ہے اور اگر یہہ بیماری بلغم کے گرنے سے معدہ پر دماغ کیطرف سے ہو نشان یہان اگر ترشی ہو جاوے تب پہلے پیدا ہوئی اس بیماری سے ترشی اور نزلہ پیدا ہوگا علاج اسکا نزلہ کا روکنا ہے اور اگر انتڑیوں مین کرم پیدا ہوں اور وہ اس غذا کو جو انسان کہاوے کہا جایا کرین اور بدنکو غذا نہ ملے اور اس سبب سے شہوت کلبی پیدا ہو نشان وعلاج بحث کرم مین مذکور ہو لہذا تکرار کی نہین ہے وہان ملاحظہ فرماوین **فصل ۸ جوع البقر لیبا نمین** یونانی اس بیماریکا نام بولیموس ہے یہہ ایک بیماری ہے جسمین ہرگز بہوک نہ ہو مگر یہ کہ ایک لقمہ کہانے کو دل چاہتا ہے اور ساتہ اسکے اعضا

۱۲۸

مالنخی ہو نشان اسکا یہہ ہے کہ اعضا لاغر ہوجاوین اور قوت بدن مین نہ ہو اور کچہہ سبب و مرض نہ معلوم ہو اگر یہہ مرض مدت تک رہے غشی پیدا کرے تدبیر اسکی یہہ کہ غشی کے حالمین علاج غشی کا کرین اور بعد اسکے موجب سبب کے دوا دین اور جبکہ قوت بیمار مین نہو ہرگز تنقیہ پر دلیری نکرین خلاصہ یہہ ہے کہ تعدیل و تقویت معدہ کی جملہ تدابیر سے عمدہ تر جانین

فصل ۹ جوع المغشی کے بیان مین

یہہ عبارت اس سے ہے کہ انسان کو بہوک کی سہار نہو اگر بہوک کے وقت غذا نملے بیہوش ہوجاوے علاج ایسے حالمین غذا ہو جو درست اور غذا بیمار کی وہ روٹی ہے جو کہ کہٹ مٹہی انار کی اور سیب کے پانی مین تر کی ہوئی ہو دیوین کہ اسسے تقویت فم معدہ کو حاصل ہو

فصل ۱۰ العطش مفرط کے بیان مین

یعنی غلبہ پیاس کا یہہ دو قسم پر ہے ایک صادق اور دوسرے کاذب یعنی سچی پیاس وہ ہے کہ طبیعت واسطے بجہانے گرمی اور عوض رطوبت کے پانی کی خواہش کرے نشان اسکا ظاہر ہونا گرمی او خشکی کا ہے او سرد پانی سے تسکین پیاس مین ہونا اور جہوٹی پیاس وہ ہے کہ بلغم شور یا بلغم حمضی سوداوی اور احتراقی فم معدہ مین جمع ہوا اور طبیعت اسکی دہونی کے واسطے وہ پانی مانگے نشان اسکا یہہ ہے کہ سرد پانی سے پیاسمین تسکین نہو اور جیسا مادہ کہ جمع ہوا ہو ویسا مزہ موتہہ مین رہا کرے اور ایک خاصہ جہوٹی پیاس کا یہہ ہے کہ اگر پیاس پر صبر کرین اور پانی نہ پیوین پیاس بالکل کم ہوجاوے علاج جہاں گرمی پیاس کا سبب ہو اول تحقیق کرین کہ وہ گرمی معدہ مین ہے یا جگر مین یا سینہ مین یا شش مین یا دل مین بعد اسکے جس عضو کی گرمی معلوم ہو اسکی تدبیر کرین سبب او رای طبیب تجربہ کار پر مفوض ہین اور جاننا چاہئے کہ بیچ گرمی شش اور سینہ اور دل کے ہوا سرد کا کہانا اور سرد چیزونکا سونگہنا بہت مفید ہے اور گرمی معدہ مین پلانا

پانیکا بہت تاثیر رکہتا ہے مگر ساتہہ اسکے یہہ بہی مرعی کرنا چاہیے کہ حرارت بیچ اعضای نفسکے ہو
یا ہم اعضاے غذا کے جیسے کہ نشان مواد سرد کے ظاہر ہون اوسمین علاج یہہ ہے کہ ساتہہ انگے گرم
اوسکنجبین کے قی کروا دین اور پانی سونف کا دین اور ساتہہ ایارہ کے استعمال کرین اور گوشت
مرغ اور پانی چنے کا کہلا دین ویلا دین اور سرکہ ساتہہ شہد کے کہلانا بہت فایدہ بخشتا ہے
بلکہ راقم کے تجربہ مین بہی آیا ہے مگر جہانتک بلغم شور کا سبب ہو وہان سوا پانی سونف کے
اور کوئی چیز گرم کا دینا نا روا ہے اور جہانتک خشکی کا باعث ہووے وہان ترطیب کرین اور
اسواسطے روغن بادام بہتر ہے وہ جو تپ سے ہو یا ورم جگر سے پیدا ہو وہان علاج تپ و
ورم کا کرنا چاہیے فایدہ اکثر ایسا ہوتا ہے کہ خون بہت نکلنے سے پیاس زور کرتی سبب ہوا
اور کرنا منع کا ہے یا از چہلی کے کہانے سے پیاس کہ جیسا کا معدہ پر چیٹ رہتا ہے اول صورت مین
تدبیر گرمی کی اور دوسرے مین تدبیر بلغم کی دفع کے لکہار لا دین اور اکثر برف کی کہانے سے پیاس
زور کرتی ہے پس شربت لیمو اسکو مفید ہے یا گرم پانی تہوڑا تہوڑا پینا علی ہذا القیاس
بہت سے چیزین ہین جنکو کہانے سے پیاس پیدا ہو مانند توم اور بصل وغیرہ کے اور تدبیر
اسکی یہہ ہے کہ بلاحظہ مزاج کا کرکے طرف تسکین کے مشغول ہون فصل ا

ورم معدہ کے بیان مین

اور وہ جو جس مواد سے کہ ہو درد اور تپ کے ساتہہ ہو
مگر گرم مواد مین درد اور تپ زور کے ساتہہ ہوگی اور سرد مین کمتر اور نشانیان ہر ایک قسم کی ظاہر ہونگی
علاج مواد گرم مین فصد کرین اور تنقیہ مسہل سے بہجین اور اگر طبیعت مین قبض ہو
مغز فلوس دا بلی پلا دین اور تین روز کے بعد آٹا جو کا اور گل خیرو کو گلاب
مین پیسکر لیپ کرین اور جہانتک مادہ سرد ہو اول اوسکا منضج دین و انگور کی
درخت کی لکڑی کی راکہہ اور سعد و اذخر یعنی موتہہ دستور اسرکہ مین ملا کر لیپ کرین
اور اگر دست لانے کی حاجت پڑے کر مغز فلوس کو جوشاندہ زوفا مین
ملا کر پلا دین اور جو کہ مواد سوداوی سے ہوا اوسمین سختی

ورم کی ہوگی وہ اگر گرمی خالی ہمنڈیکا تیل اور مغز فلوس ملا کر دین انشاء اللہ تعالیٰ
تین دن کے استعمال مین جو سختی کہ ہوگی دفع ہو جاوگی

فصل ۱۲ ادبیلۃ المعدہ کی بیان مین

واضح ہو کہ اس ورم معدہ سے جسکا مادہ تحلیل نہو کر جمع ہو جاوے اور اسمین
پیپ پڑجاوے پس اگر ورم گرم ہو اسکا نام خراج ہے اور ورم کے پکجانیکا
نشان وہ ہے جو کہ ذات الجنب مین بتایا گیا ہے علاج جبکہ مادہ جمع ہونے
پر ہو تو میتھی اور تخم کنوچہ اور بادام تلخ کو کوٹ کر رینڈی کے تیل مین ملا کر لیپ
کرین کہ ایک کر پہوٹ جاوے اور جو اس تدبیر سے نہ پہوٹے تو گرم پانی بیمار
کو پلا کر ورم کو دبا دین تاکہ وہ پہوٹ جاوے اور پہوٹنے کے بعد شہد
اور شیر اور شکر ملا کر پلا دین کہ وہ معدہ کو پاک کرے اور بعد پاک ہونے کے
کندر و دم الاخوین و انار کی کلی و کہربا و گل ارمنی کو کوٹکر کہلا دین کہ مفید پڑیگا

فصل ۱۳ قروح و بثور معدہ کے بیان مین

یعنی زخم اور پہنسی جو معدہ مین ہون نشان اسکا درد اور سوزش کا ظاہر ہونا ہے
وقت کہانے ترش اور تیز چیزون کے اور اوس مین فرق کرنا کہ زخم
اور پہنسی معدہ کے موہنہ پر ہے یا اوسکے گہراو مین مقام درد
سے ظاہر ہے علاج فصد کرین اور بعد فصد کے ابتدا مین وہ جو ورم
مین گذرا کام مین لاوین اور گاے کی لگہی کی چہاچہ تہوڑے سے طباشیر
ملا کر دین فائدہ کرے گی اور جب پہنسی پہوٹ جاویگی ان جلا دینے
والی چیزون کو استعمال کرین کہ ورم مین مذکور ہوئین اور بعد اسکے
گوشت بہرلانے زخم مین مشغول ہون مگر ہر حال مین تنقیہ سے غفلت
نکرین کبہی وہ دوائین دین جو کہ زخم کو پاک کرین اور گاہے وہ دوائین دین
جو بہر لاوین اور خیار شنبر کا کاسنی کے شیرہ کے ساتہ دینا بہی مفید ہو

فصل ۱۴ نفخہ کے بیان مین یعنے پیٹ پہولنا سبب اسکا سوء مزاج
سرد سادہ ہوتا ہے یا کہانے کا بگاڑ یا جمع ہونا خلطونکا معدہ مین نشان اسکا
علاج ضعف ہضم مین مذکور ہوا جوز بوا گلاب مین جوش کرکے پلانا اس بیماری
مین مفید ہے **فصل ۱۵ جشا و تثاوب و تمطی کے بیان مین**
یعنے ڈکار ترش آنا اور جمائی اور انگڑائی کا آنا سبب ان تینونکا کثرت بخارات
کی اور پیدائش ریح کی معدہ مین اور بدن مین علاج اسکا تنقیہ ہے اور نیک
کرنا ہضم کا اور سونف کا باریک پیسکر گلقند مین ملاکر کہلانا ہے اور مشک کا کہلانا
یا مصطگی شہد مین ملاکر دینا اثر کامل رکہتا ہے **فصل ۱۶ قی
اور تہوع اور غثیان و تقلب نفس کے بیان مین**
جاننا چاہئے کہ قی عبارت اوس چیز سے ہے کہ کچہہ معدہ سے راہ مونہہ کی نکلے اور تہوع
ابکائی سے اور غثیان جی متلانے سے عبارت ہے پس اگر یہہ ہمیشہ رہے اسکا
نام تقلب نفس ہے اور غثیان کو ہمی عی کہتے ہین علاج جس خلط کا غلبہ ہو
اوسکا تنقیہ کرین اور سکنجبین کو گرم پانی مین ملاکر پلانا اور قے کروانا بشرطیکہ
کوئی چیز مانع نہو خوب ہے اور اگر مواد کسی اور عضو سے معدہ مین گرتا ہو
اصلاح اور تنقیہ اوس عضو کا لازم جانین اور جو قے کہ بحرانطور پر آوے ہرگز اوسکو بند
نکرین دوائین کہ صفراوی قے کو دور کرتی ہین یہ ہین آملہ کہربا طباشیر
اور جو کے ستو تنہا دیوین یا ملاکر دوائین بلغمی قے کو دور کرین اور معدہ
کو طاقت دیوین عود لونگ مصطگی پودینہ خشک ایک ایک درم کوٹ چہانکر
دس درم گلقند مین ملاکر دیوین غذا کہ سوداوی قے کو مفید ہے یہ ہین اسارون
اکلیل الملک افسنتین برگ مورد و ترشراب قابض مین ملاکر معدہ و سر پر
پر لگاوین اور قرص ایلا دس سے مفید زیادہ قے بلغمی و سوداوی کو

۱۳۲

مسہلی دوائین سے **فائدہ** سینگی بغیر پچھنے کی ناف سکے پاس اور ستانون سکے
درمیان لگانے اور ہاتھ پانونکو ملنا اور نبیذ کا لانا دفع کرنے مین قے سکے نہایت مفید ہی
انتباہ جبکہ سبب قے کا فساد غذا ہو فاسد غذا کو بالکل نکالڈالنا چاہیے حتی کہ
سینگی اور ایسی دوائین کیکن تو دستاویز ہ اگر قے کا سبب ضعف معدہ ہو تقویت معدہ کی لازم ہی اور اگر
پیدایش کی ہو کرم سکے نکالنے کی تدبیر کرین **فصل ۷ - قے الدم کے بیانمین**
یعنی خون نکا آنا قی الدم اور یہ دو طرح سکے ہے ایک تو یہ کہ کوئی رگ مری کی یعنے غذا کی نلی کی
یا معدہ کی ٹوٹ جاوی یا پھٹ جاوے یا اوسکا منہ کہلجاوے نشان اسکا ہونا آفت
کا مری یا معدہ مین اور دونون ستانون سکے درمیان خاص نشان زخمی ہونے مری کا ہی
علاج فصد باسلیق کہولین اور حسب حاجت خون لیوین اور جہان کہ خون کثرت سے ہوا ایک
سیر تک نکالنا اولیٰ ہی تا مدار نے جایز رکہا ہے اور ہاتھ پاؤن کا باندہنا اور پنڈلی پر سینگیا
لگانا بہت فایدہ بخشتا ہی اور دوا نہ سوئیز کا کہانا بند کر دیتا ہے اوس خون کو جو کہ رگ کی منہ سے
آتا ہے **دوم** یہ کہ جگر یا سپرز پر کچھ آفت پہونچی ہو اور وہان سی خون معدہ پر گرے اور راہ
مری سے نکلے نشان اوسکا یہ ہے کہ آفت جگر یا سپرز پر پیدا ہو اوسکا علاج یہی فصد ہے
اور عضو آفت رسیدہ کی اصلاح کرنے اور ہر قسم مین خون تھوڑا تھوڑا فرق دیکر نکالنا
چاہیے لیکن اگر زور مواد کا بہت دیکھین تو دفعتاً نکالین ایسی ایکہی بار و قصد دینی کی ضرورت
نہین ہے اور اگر سبب قی الدم کا زخم معدہ ہو اسکی تدبیر ہم بالا بیان کر آئے ہین **فایدہ**
جبکہ سینہ پر ضرب پہونچی اور اس سی قی الدم ہو پہلی فصد کرین اسکے بعد مسہلات اور اقاقیا
و گل ارمنی و ایلوا اور مر مورد کے پانی مین ملاکر مقام ضرب رسیدہ پر باندہین اور قرص
کہربا ایک مثقال ساتھہ شیرہ تخم خرفہ کے بریان کرکے دین تو یقین ہی کہ یہ ضماد
بن بعد کے نفع بخشے **فصل ۸ - جمود الدم واللبن کی بیانمین** یعنی جم جانا خون
یا دودہ کا معدہ مین وہ واضح ہو جبکہ خون کسی اور عضو سے معدہ پر گرے اور وہانسی دفع ہو

اور کبھی گرمی سے معدہ کی وہاں جم رہے اور ایسا ہی اگر دودہ پیا جاوے اور گرمی
سے معدہ کے یا کسی اور چیز کی استعمال سے بعد پینے دودہ کے دودہ جم جاوے
مثلاً پنیر مایہ بعد دودہ کے کہایا جاوے نشان دونکا یہہ ہے کہ غشی اور
سرد عرق ظاہر ہوگا اور کبھی ساتھ اسکے لرزہ بھی پیدا ہوگا علاج سویا
اور پودینہ کو جوش کریں اور اوسمین سکنجبین ملاویں اور نیمگرم پلاویں اور پنیر مایہ
حیوانات کا علی الخصوص خرگوش کا کہلانے خون اور دودہ جمے ہوئے کو [?] اسطئے مفید ہے
چنانچہ خاصیت اسکی یہہ ہے کہ خون یا دودہ جمے کو پتلا کر دیتا ہے ایسا ہی کرم
بستہ ہوا اسکو پگہلا دیتا ہے **فایدہ** بارہا بچون دودہ پینے والونکے معدہ میں
دودہ جمجاتا ہے اسکا نشان دائی کے نادانی یا ضعف معدہ کی سبب ہوتا ہے
علاج اسکا بعد کہلانے کے یہہ ہے کہ اوس دائی سے بچہ کو الگ کریں اور
عوض اسکے اوٹنی یا گاے یا بکری کا دودہ پلائیں یا اور کسی جانور کا دودہ دیں اور
شراب یا قیصوم کہلا دیں اور اگر دائی کا علیحدہ کرنا ممکن ہو تو اسکے غذا کی اصلاح کریں
اور کبھی تہوڑا سا تریاق فاروق اوسکو دیویں اور بچہ کو بھی کہلا دیں اور سپستان [?]
بہرے پر دودہ نہ دیں اور بچہ کا پیٹ پتا رکہیں اور پودینہ خشک کا بقدر ۳ درم
کہلانا فوراً دودہ جمے ہوئے کو کہلا دیتا ہے **فصل ۱۹ فواق کے بیان میں**
یعنی ہچکی کا بیان اگر اسکا سبب پیٹ دلی تندا ہو تو کہانے کے بعد ظاہر ہوگی اسصورت
میں **علاج** اسکا یہہ ہے کہ زکام کو فوراً کا لذالیں بستفتی کی دوا دیں اور کبھی
یہی ہوتا ہے کہ الایچی اور پودینہ سے بھی تہم جاتی ہے اور گاہ ہی خود بخود بھی تہم
جاتی ہے اور اگر اسکا سبب ریح ہو تو وہ بعد کہانے کے ریح اور کہٹائی والی چیزیں اور جو
کہ ہو گی یہہ قسم بچونکو بہت عارض ہوتی ہے علاج وہ اشیا جو ریح کے واسطے
مفید ہوں استعمال کریں اور اگر اسکا سبب کوئی خلط تیز کا غلبہ یا دوا تیز کہا

سے پیدا ہو تو علاج اسکا یہہ ہے کہ پہلے سکنجبین اور پانی پلاکر قے کرواوین اور بعد
اسکے اصلاح کرین اور لعاب اور شیرہ جات سرد و تر دیوین اس قسم مین گرم
پانی روغن بادام ملاکر گھونٹ گھونٹ پینا اور مسکہ کہانیمین ڈالکر کہانا بہت فایدہ
بخشتا ہے اور اگر سبب اسکا بلغم ہو کہ معدہ کی سطح پر چپٹے رہا ہو علامت اسکی یہہ ہے کہ موہنہ سے
پانی جاری ہو اور ہضم فاسد ہو اور ڈکارین کھٹی آوین علاج اسکا تنقیہ ہے مسہل ایارج
فیکرا اور اگر اسکا سبب سوء مزاج سادہ ہو نشان اسکا ظاہر ہوگا علاج اسکا تبدیل
دوا کا استعمال کرنا ہے خواہ پینے مین خواہ لگانے مین لیپ کیا اور بلغمی مین بہتر تدبیر دم
کا روکنا ہے اور چلانا اور غصہ ہونا اور حرکت شدید کہ جس سے روح کو حرکت
پیدا ہو اور اگر اسکا سبب ورم جگر یا معدہ کا ہو وے نشان و علاج اوسکا
بحث ورم جگر اور معدہ مین مذکور ہوا فایدہ چہینک کا لانا اکثر حالمین مفید
ہے ایسا ہی پانی پودینہ کا یا پانی ترش انار کا پینا اور ریٹھہ کو گلے مین لٹکانا اور
ڈرانا اور مصطگی و دارچینی کو جوش کرکے پلانا بہت فایدہ بخشتا ہے فصل ۱۲
انقلاب معدہ کے بیان مین یہہ عبارت ہے اس سے کہ جو ادنی
کہاوے ہضم ہونیکے کی راہ نکلجاوے سبب اسکا خراش ہوس وہ کا ہے جو کہ معدہ
سے متصل ہے صورت اسکی یون ہے کہ جب آخر ہضم کے وقت غذا طرف آنتون
کے جانے پاوے اور یا جاری قے کی راہ سے وہ نکل آوے اسکا علاج اور سیج کا
ایکسان ہے فصل ۱۳ قلق المعدہ کے بیان مین یہہ عبارت ہے اوس
کہ معدہ مین بیقراری ظاہر ہو اور آدمی کو ایک ایسی حالت پیدا ہو جیسے کہ گرم راکھ
پر لوٹ رہا ہے اور اسکا تنقیہ کرب المعدہ بہی ہے علاج حسب خلط کی
تنقیہ کرین اور موافق سبب کے اصلاح ضرور ہے فصل ۱۴
اختلاج المعدہ کے بیان مین یعنی پہڑکنا معدہ کا علاج ہمو

غلیظ کے تنقیہ کریں اگر سبب اس حال کا گرم ہوا سکو نکالین فصل ۲۳
وجع الفؤاد کے بیان مین ۔ یہ ایک درد شدید ہے کہ معدہ کے سر پر ہوا ہے
اور سرد ہونا ہاتھ پاؤن کا اور غش آنا اسکی علامت ہے علاج وہ جو درد معدہ مین مذکور
ہوا وہی یہان بھی عمل مین لاوین فصل ۲۴ حرقۃ المعدہ کے بیان مین یہ
سوزش معدہ کا اگر روٹی فطیری کا یا کچی سیویون کا کھانا یا بند ہونا رطوبت خام کا معدہ
مین ہو نشان اسکا یہ ہے کہ پہلے چیزین غلیظ اور رطوبت دار کھائی ہونگی اور بھوک مین
سوزش کم ہو ویگی اور اگر سودا کے گرنے کے باعث سے ہوگی جب کہ وہ
تلی سے معدہ پر گر لیگا بھوک کی زیادتی ہوگی اور چکنائی کے کھانے سے ٹھہر جاویگی
اور وہ جو غذاے غلیظ کے استعمال سے پیدا ہوا اوسکا علاج قے ہے اور
سبک غذا دینا اور تقویت معدہ کی کرنا اور سودا مین فصد اسیلم کا یا باسلیق بائین
ہاتھکی کھولنا اور اوسکے بعد ہڑاے ہلیلہ اور سکنجبین کا دینا فصل ۲۵
استرخاء المعدہ کے بیان مین ۔ یہ بیماری دو صورت پر ہوتی ہے
اول یہ کہ ڈھیلا پن معدہ مین ہو اسکا نشان ہضم مین فساد پیدا ہونا اور سینہ کا اونچا
ہو جانا ہے دوسرے یہ کہ وہ چیزین کہ جسکے وسیلہ سے معدہ اور اعضاے
بندھا ہوا ہے ڈھیلی پڑ جاوین نشان اسکا یہ ہے کہ معدہ اسطرف کو جھکا رہیگا
جو کہ خلاف اسطرف کے ہوگی جسطرف کہ وہ چیزین ڈھیلی ہوئی ہونگی
کیونکہ معدہ بر مثال خیمہ کے چارون طرف سے بندھا ہوا ہے اور اسکی
بندش اون چیزون سے ہے کہ مثل رسی کے ہین ایک انمین سے ناف مین بندھی ہے دوسری
پشت سے تیسرے داہنی چوتھے بائین کو جسجانب کو معدہ پھر لیگا اوسی جانب کو بوجھ
معلوم ہوگا علاج کہ استرخا اور فالج کا جو بیان ہے بکار لاوین اور لطیف غذا دیوین اور خوشبو
دوا بعض دوائین استعمال کرین جو کہ بحث تحلیل نفخ معدہ مین مذکور رہے عمل مین لاوین

فصل ۲۶ تحلیل تشنج معدہ کے بیان مین یعنی ڈھیلا ہونا بنادٹ معدہ کا یہ بڑا استرخا ہے کہ سارے اجزاے معدہ مین لاحق ہوتا ہے اور امراض معدہ مین سب مرضون سے یہ مرض بدتر ہے نشان اسکا ہضم نہونا غذا کا ہے اور کیسی ہی غذای لطیف دخوب کہائے جاوے ہرگز ہضم نہو اور طبیعت مین قبض بافراط پیدا ہو اور کچھ ورم کا نشان نہ موجود ہو اور نہ کوئی سوء مزاجکی علامت ہو **علاج** جوارش عود دین اور عرق سنبلگی کی مالش کرین اور لوا ادتیز کہانیکو دین اور سنگدانہ مرغ خانگی کے اندر کا پوست سوکہا دیں اور کوٹ چہا نکر آدہ متقال اسکا اطریفل یا شربت حب الآس ملا کر کہا دین **فصل ۲۷ تشنج المعدہ کے بیان مین** یعنی کہنچنا معدہ کا یہ بیماری اگر خاص معدہ مین پڑگئی تو معدہ مین فم معدہ پیدا ہوگا اور اگر ان طرح تو بین پڑے جس سے معدہ بند ہوا ہو پس اگر نشیت کی رباطین ہو گا نشان اسکا یہ ہے کہ غذا کھاتے ہی انتری مین اُتر جاویگی اور بیمار داہنی یا بائین جانب جھک جاوے گا اور پیٹ سیدھا نکر سکے گا علاج جو کہ تشنج مطلق مین بیان کر آئے ہین وہی اسمین بھی بکار لیجا وین لیکن اوّل نشان امتلائی اور استفراغی کے دریافت کرلین **فصل ۲۸ جسادۃ المعدہ کے بیان مین** یعنے سخت ہوجانا معدہ کا یہ اکثر فم معدہ مین لاحق ہوتا ہے اور ہاتھ لگانے سے معلوم ہوتا ہے اور کبھی ایسا بڑا ہو جاتا ہے کہ آنکھ سے دکھائی دے اس سختی کو فساد معدہ بھی لازم ہے **علاج** اگر گرمی کے نشان پاوین رگ باسلیق یا اسلیم کی فصد کرین اور موم روغن اور روغن بنفشہ کو لگا کر ملین اور گوشت کہا نا ترک کرین اور اگر سردی کے نشان پاوین بابونہ و سنبل و اذخر و میتھی اور حنظل و بادام تلخ اور چربی مرغی کی باہم ملا کر لیپ کرین اور جو دوائیں کہ اخلاط غلیظ کو تحلیل کرنے والی ہین اونکا استعمال کرین خواہ مشروبًا خواہ حقنۃً

۱۳۶

فایدہ کبھی ایسا ہوتا ہے کہ تلی کی سختی سے معدہ مین بھی سختی پیدا ہوتی ہے اسقوت
مین علاج اسکا وہ ہے جو کہ تلی کا ہے

فصل ۲۹ جساوۃ عضلات معدہ کے بیان مین

یعنی سخت ہوجانا ان پٹھون کا جو معدہ کے اوپر ہین یہ سختی لمبی
ہوتی ہے اور ایک طرف سے باریک اور دوسری جانب سے موٹی مثل ...
کے اور چونکہ معدہ اسطرحکی سختی سے سالم ہوتا ہے اسکے افعال مین فرق نہین
علاج اوسکا بموجب سردی وگرمی کے دوے جو کہ بیان کرائی ہے بحسب حرارۃ و برودت کی فصل

ذرب وخلفہ کے بیان مین

ان دونون لفظ کی ایک معنی ہین بعضی کہتے ہین کہ
یہہ عبارت ہے مواد ہضم سے مع جریان شکم کے اگر اسکا سبب سوء مزاج
سادہ ہو یا مادی نشان اور علاج اسکا بموجب اسکے سبب کے ہے
جو کہ شورا ورزخم سے پیدا ہوا اسکا ذکر بھی سابق مین ہوچکا ہے ایسی حال مین سفوف
زلق الامعا شوری اور سفوف حب الرمان نفع کامل رکھتا ہے اور جو کہ بسبب
دماغ کے ہو اسکا نشان یہہ ہے کہ سونیکے بعد اونہین ہی پیہم دست آیا کرین اور
مدت تک بند ہوجایین علاج بموجب سبب کے موافق نزلہ کے ہے فا
اس بیماری مین دستون کو بند کرنا چاہیے اور رد تنقیہ کی اور تقویت دماغ
کی ملحوظ رکھنا اور جو کہ عدم تدبیر غذا سے ہو علاج اسکا اصلاح کرنا عادکا اور
ہضم کا ہے اور جو کہ رگونکے اندر خلطونکے بھرے جانے سے ہو نشان اسکا یہہ ہے
کہ بیمار موٹا تازہ ہٹا کٹا ہوا اور دستون مین فضلی بہت نکلین علاج اسکا فصد
اور ریاضت اور مالش بدن کی اور حمام مین جاکر پسینا بدن پر لانا اور روزہ
رکھنا اور جو کہ ضعف جگر سے ہو اسکا نشان بدن کا گھل جانا ہے روز بروز اور
فضلہ کا سپید یا سبز نکلنا علاج اسکا تقویت جگر اور معدہ کی ہے خواہ غذا کی
دوا سے خواہ لیپ کی دوا سے اور جوارش تعلقی اس مرض کے واسطے بہت دوا

تتا • اگر کیلوس سے پرکچہ ذرہ بہی معدہ سے جگر کو پہنچا دے فضلہ سپید نکلیگا اور
اگر ماساریقا رگون مین جا کر پہنچا ہے تو فضلہ سبز نکلیگا اور یہ ایک قسم ذرب
کی ہے جسکو ذرب الطبی کہتے ہین یا اسہال دوری عبارت اوس سے ہے کہ دست
نوبت باندھکر آوینگے اور اسکا سبب یہہ ہے کہ جب مادہ کسی عضو سے آتا ہو جب بہت سی
نوبت آتی ہے خلط موجب کا فضلہ کے رنگ سے دریافت ہوگا اور نشان مواد کے
آنیکا جس عضو سے آوے گا یہہ ہے کہ اوس عضو مین درد محسوس ہوگا اور بعد دستونکے
تخفیف درد مین ہو جائیگی ایک قسم اور ہے ذرب کے سبب سے اسکا بند ہو جانا رگون ماساریقا
کا ہے اور سدہ جگر کا ظاہر ہونا ہے علاج اسکا بعون اللہ بیان ہوگا اور ایک قسم
اسکی وہ ہے جسکا سبب صاف ہو جانی خلون معدہ کا ہے اور یہہ بات ظاہر ہے
کہ جب کہ بند آنتین معدہ کی صاف ہونگی غذا اوسمین نہ ٹہریگی ان اسباب کا سبب یا
لگ جانا خوزہ کا ہے انکو یا ورم گرم معدہ کا کہانا گرم ہے اسکا علاج بعد دور کرنے سبب
کے سماق اور رب طبا شیر و سپاری و صندل و پوست انار و رب سوت کو پانی
خالص مین یا گرم پانی مین پیکر معدہ پر گرم گرم ضماد کرین اور ستو اور سیب ام
بہی اور زعرور بادام غذا رکہین اور لوا اور تیتر کہلاوین اور غذا کہلاکر دیر تک
داہنی جانب کی کروٹ پر لیٹا یا رکہین اور نقل ہر کہ حریری دودہ اور سیدہ
کی ورسونی کا پلانا بالخاصیت اس بیماری کو فائدہ بخش ہے اور جو کہ استعمال کرنے
دوا دن مسہل سے ہوا اوسکا علاج بند کرنا اسہال کا ہے مناسب تدبیر ایسی
قسم مین چاہیہ سے ذکر ہو وی فائدہ کامل رکہتی ہے **فصل ۱۴ تصغر**
معدہ کی بیان مین یعنے معدہ کا چہوٹا ہونا اگر یہہ بیماری پیدائشی ہو
زیادتی غذا سے تکلیف ہوگی ہالوالند امین ابتداء کی تدبیر اسکی یہہ ہے کہ وہ غذا
بقدر لیجاوے جو قدرہ مین کم ہوا ور بدن کو زیادہ لگ اور اگر بسبب تشنج یا ورم

کے ہوا اسکو دور کرین

باب ۳۴ امراض کبد مین یعنے جگر کی بیماریون کا بیان

فصل ۱ سوء مزاج جگر کا نشان سوء مزاج جگر کا خواہ سادہ ہو خواہ مادی لازم ہونے آفت سے جگر مین اور ساتھ اسکے اور نشانون کے ہونے سے جو خاص ہر قسم کے ہین ظاہر ہوگا علاج اسکا سبب کا دور کرنا ہے معلوم ہو کہ سب قسم کے سوء مزاج جگر مین کاسنی سب دواؤن سے مفید ہے ایسا ہی جبکہ املتاس اسمین ملا کر دیا جاوے تو وہ ہر قسم سوء مزاج جگر کے نفع ہوتا ہے مگر شرط اسمین یہ ہے کہ تلین منظور ہو اب یہان ہر قسم ہر دوا کے کہ خاص جگر کی مخصوص لکھی جاتی ہے اسکو حسب سبب بکار لاوین اور رعایت رفع قبض کی کہین دوائین سرد یہ ہین کاسنی کا پانی انار کا پانی اور سکنجبین اور زرشک کا پانی اور چاچھ اور لعاب اسبغول وغیرہ خواہ دوائین مذکورہ کو تنہا تنہا دین یا ملا کر اور اگر طبیعت نرم ہو قرص طباشیر قابض ربوب یا سیب مین ملا کر یا شربت حماض کے ساتھ مفید ہے اور اگر طبیعت مین قبض ہو تو ہلیلہ و خیار شنبر دیوین اور جہان خون کا غلبہ ہو بشرطیکہ کوئی مانع نہو فصد کرین اور صفراوی مین زیادہ تبرید ملحوظ رکہین اور اگر صلاح وقت کے منظور ہو فصد بہی روا ہے اور سرد دواؤن کا جگر پر کہنا کہ اسکو بہا دینے والا ہے لیکن بادی مین پہلے تنقیہ کرنا ہے کہ سدہ نہو جاوے دوائین گرم بادیان تخم کرفس عسلی وانانا سیا و دواء الکبر کم ہے اور واسطے تنقیہ بلغم کے ماء الاصول و حب صبر مفید ہے اور وزن دوا ایکمثقال جو شکر کے اور تنجبین بہی مقوی جگر ہے اور ایسا ہی قلاسفہ المریطیل کشنیزی ہی اور تنقیہ مین ایسی زیادتی نکرین کہ لاغری پیدا ہو اور اگر سوء مزاج جگر کا ساتھ استسقا کے ہو خرفہ و تخم ریحان و صمغ عربی گلاب مین تر کر کے دیوین اور واسطے تنقیہ سودا کے بعد ترطیب کامل کے مطبوخ

اپتھون یا حب الفتوں لگادین مار الجبن کے ساتھ اور فیروطی مطلب کا جگر پر لیپ کرنا
اوسکی حتکی کے دفع کرنے مین اثر تمام رکہتا ہے اور بیچ ترطیب کے افراط منع
اسلیئے کہ استسقا پیدا ہو جاوے اور سب قسم مین وہ غذا کہ حال کے مناسب
ہو اختیار کرین اور اگر مرض مرکب ہو علاج بہی مرکب کرین **فصل ۲ ضعف
کبد کے بیان مین** اور بیچ حسن سبب سے کہ پڑے نشان اسکا اکثر حالمین ہم
اور بول ویرارشل دہوون گوشت کے ہو اور بدن لاغرا اور اشتہا کمتر بلکہ بالکل
نہو اور دائیں طرف کو اوپر کی پسلی سے نیچے کی پسلی تک درد رہتا ہے
اور یہہ درد دکہانیکی جہت کہ غذا جگر مین اوتر کر دور کرے اور بیمار
کا رنگ اکثر سپیدی اور سبزی مائل ہو اور گاہے زرد بہی ہو
فائدہ ہر عضو مین چار قوتین ہوتی ہین وہ یہہ ہین جاذبہ ماسکہ ہاضمہ دافعہ
پس جگر کے خونے قوت مین چارون قوتون سے ضعف ہوگا اسکا نشان
بتایا جاویگا چنانچہ سپیدی اور نرمی براز کی اور قدر مین زیادتی اسکی
اور لاغری نشان ضعف جگر کے ہین اور ڈہیلا ہونا بدن کا اور پہولا ہونا
چہرہ کا اور دہوون گوشت کے رنگ کا فضلہ براز کا نکلنا اور بول کا سپید ہونا
نشان ضعف ہاضمہ جگر کا ہے اور جو کہ ہاضمہ مین مذکور ہوا اور علاوہ اسکے
غذا کا جگر مین کم ٹہرنا نسبت حال صحت کے نشان ضعف قوت ماسکہ
جگر کا ہے یعنے جبکہ وہ قوت ضعیف ہو جاتی ہے غذا کو جگر مین نہین
رکہہ سکتی اور قوت ہاضمہ اپنا کام نہین کر سکتی پس جو بات کہ
اسکو لازم ہوگی اس مین بہی پیدا ہوگی اور کم رنگین پیدا ہونا
بول براز کا اور کم قدر آنا انکا اور ڈہیلا ہونا بدن اور قبض کا رہنا یا ضعف
قوت دافعہ سے ہوگا اور جبکہ ضعف سے یعنے مغلون مین ایک

قوت کی ہو اکثر فعلوں مین یا کہ ضعف ایک قوت مین ہو یا زیادہ ایک سے ہو
پہچان اسکی ہر ایک نشان مذکور سے واضح ہو جاویگی اب جاننا چاہیے
کہ جب ضعف چار قوتون مین واقع ہوتا ہے وہ قوت کہ جس سے خون پانی سے الگ
ہو کر رگون میں جاتا ہے وہ بھی ضعیف ہو جاتی ہے اور اس سبب سے
بول سرخ آتا ہے وہ ضعف جگر کہ سوء مزاج جگر سے ہو اسکی تدبیر بیان ہو چکی
ہے اور وہ جو سدہ یا ورم یا شق پڑنے سے یا اور سبب سے پیدا ہوا اور جو کہ
حرکت عنفی سے ہو تدبیر عضو آفت رسیدہ کی کرین اور ساتھ اسکے جگر
کی تقویت کرتے رہین خلاصہ یہہ ہے کہ جو دوا اور غذا استعمال کرین خالی
قوت جگر سے نہو کہ ضعف جگر کے دور کرنے میں یہی بات بڑی ہے اور فصد
باسلیق ضعف کے رفع مین مفید ہے

فصل ۳ سدہ جگر کے

بیان مین یہہ مراد اس سے ہے کہ جگر کے گوشت کی اندر یا رگون مین
اسکی خلط غلیظ بند ہو جائے نشان اسکا خون کا کم پیدا ہونا ہے اور رنگ چہرہ کا زرد
ہونا اور دست کا رنگ مثل گوشت کے دہوون کے ہو اور بوجھ جگر پر
معلوم ہوتا ہے اگر سدے جگر کے اوپر سطح پر بوجھ زیادہ معلوم ہوگا
اور پیشاب رقیق اور کمتر آویگا اور اگر سدہ اسکے اندروالی سطح مین
ہوگا ضرر از زیادہ اور پتلا آویگا فرق سدہ جگر اور ورم میں یہ
ہے کہ ورم بے تپ نہوگا اور سدہ مین بوجھ زیادہ ہوگا اور ورم میں درد
لاحق ہوگا علاج اگر سدہ اوپر والی سطح مین ہو مدرات دیوین موافق مزاج کے
اور اگر سطح اندرونی مین ہو مسہل پلاوین بلحاظ طبیعت کے اور جو سدہ جگر
مین بسبب کہانے قابض چیزون کے ہو شیر اور شکر اور حریرہ اور شوربا
مرغ کا کہ فربہ ہو اور انار اوسکو فائدہ بخشتا ہے اور اگر سبب وہ تنگی رگون جگر کا ہو

نشان اسکا یہہ ہے کہ کم سنی سے اسکے عوارض ظاہر ہونگے علاج اسکا
پرہیز کرنا ہر غلیظ و ثقیل چیز و نسے اور ہمیشہ استعمال کرنا مدرات کا **فصل** ہم
شدہ ماساریقائی بیان مین علامت اسکی یہہ ہے کہ معدہ مین اور شکم
مین اور مقام جگر مین کھنچاؤ اور بوجھہ محسوس ہو اور جگر صحیح سالم ہو ایسا ہی معدہ
مین بھی کچھہ خلل نہو مگر فضلہ براز کا کچا نکلے اور بدن دُبلا ہوتا جاوے بلا
دسکا وہی ہے جو کہ ہیج شدہ متعر جگر مین ہم بیان کرائے ہین **فصل نفخ الکبد**
بیان مین یعنی پھول جانے جگر کا بیان نشان اسکا یہہ ہے کہ
اپنی پسلی کے تلے درفا و رکھچاوٹ پیدا ہوا ور بوجھہ کچھہ نہوا و پیٹ
پھوا ور غذا کے ہضم ہونیکے وقت نفخ زیادہ ہو علاج کمونی اور شربت دینار
وین سوائے اسکے حمام نہار منہ کرنا اور تیح نگمید کے مشغول رہنا اور بموجب ضرورت مسہل
اور مدر اور دوائین ریح کی دفع کرنے والی دینا فائدہ بخشیگا **فصل ۶ وجع**
الکبد کے بیان مین یعنی درد جگر کے بیان مین علاج سبب کے
سوء مزاج یا نفخہ ہوا و سکا ذکر تو ہم کر چکے ہین تکرار کی احتیاج
نہین ہے یا کہانسی یا ورم یا شق یا پتھری یا ریت سے پیدا ہوا و سکا ذکر
انشاء اللہ تعالیٰ کیا جاویگا **فصل ۷ شرفہ کی بیان مین** یہہ عبارت اس سے
نہار منہ پانی ریاضت کی بعد یا محنت کے پیچھے یا حمام سے باہر نکل کر فوراً پانی پی
جاوے اور وہ پانی یکایک جگر پر جا لگے اور درد لاوے علاج اسکا
یہہ ہے کہ کپڑے گرم پانی سے تر کرکے جگر پر رکھین اور سنبل و مصطگی کا لیپ کرین
اور مقام جگر کو گرم پانی سی دہارین خدا کے حکم سی جاتا رہیگا اگر تدبیر مین طبیب سے غلطی
یا ہو سکتا ہے کہ اس سی استسقا یا ورم جگر کا پیدا ہو **فصل ۸ ورم الکبد یعنی ورم**
جگر کے بیان مین اگر سبب اسکا خون یا صفرا ہو نشان اسکا تپ اور پیاس ہے اور بوجھہ و درد

طب اکسیری

دموی ترش جگر کا اور نشان اوسکا موجود ہوتا ہے اور نشان پیدا ہونے ورم کا جگر کے سطح
اندرونی یا بیرونی میں فصل تشنج جگر میں ذکر کیا گیا اور علاوہ اسکے جو ورم کہ سطح اندرونی جگر
میں ہوگا اسکو قے اور سختی اور ہاتھ پانوں کا سرد ہونا لازم ہوگا اور کہانسی بہت ہوگی
اور تنگی دم کی اور بند ہونا پیشاب کا اور سانس کا نیچے کو کھینچنا اور ورم جو دیتو پہلا
ہونا نشان اس ورم کے ہیں جو کہ سطح بیرونی جگر پر پیدا ہو علاج جو کہ غلبہ خون
ہو اسمیں فصد باسلیق کھولیں اور کبھی بار خون لیں اور فصد کے بعد کاسنی کا پانی
اور انار ترش و شیرین سکنجبین میں ملا کر دیں پس اگر مواد اندر کی سطح میں ہو مدر
دیں اور تلیین کیواسطے میووں کا پانی بہت اچھا ہے اگر زیادہ تلیین کی حاجت پڑے تو مغز
فلوس کاسنی کے پانی میں بھگو کر دینا بہت مناسب چیز ہے اور اگر ورم جگر کے اوپر
کی طرف کو ہو مدرات دیویں مگر قبض کے رفع کا خیال رکھیں ایسے حال میں وہ جو
ملین خفیف ہو رفع کرنے قبض کو کافی ہوگا مثل لعاب بہدانہ یا اسبغول یا ماء الشعیر
وغیرہ کے اور جو درد جگر کہ غلبہ خون سے ہو اسمیں خواہ زمانہ ابتدا میں خواہ اسکے بعد
جولیپ کریں چاہئیے کہ اسمیں روادع بھی ہوں اور محللات بھی ہوں اور ابتدا کے
ایام میں روادع زیادہ پلاویں اور زمانہ انتہا میں محللات زیادہ کریں اور زمانہ
تزاید میں دونو برابر ہوں اور صفراوی میں جو بیان ہو چکا یہاں بھی کار آویں ترفقط اور
استعمال میں صرف روادع کا لیپ کرنا ابتدا میں کافی ہے جیسے جو کا آٹا سیم
سرکہ اور جہانتک محللات کی طرف حاجت پڑے اس میں کافور بھی داخل کریں
اور اگر بلغم کے سبب ورم سے ہو اسکا نشان زیادہ ہونا بوجھ کا اور نہ ہونا تپ کا ہے
مگر او وقت جو ہر کہ شور بلغم ہو اور علاوہ اسکے رنگ چہرہ بلغمی میں سپید ہوتا ہے اور زبان اور بدن کا
رنگ بھی سپیدی مائل ہوتی ہے اور درد میں کمی ہوتی ہے علاج وہ جو اوپر کے بیان
ہو اسمیں مدرات کا استعمال کریں اور جو کہ اندرونی طرف میں ہو اوسمیں مسہل

۱۴۴

در بعد اسکی اصلاح کرین اور اگر غلبہ سوداسے ہو مقام جگر پر سختی ظاہر ہوگی علاج منضج سودا
کو دین اور قیروطی کا لیپ کرین اور جب سختی نرم ہو جاوے مسہل سودا کا اور بدرقہ
اور اگر مناسب وقت دیکھین تو فصد کی اجازت فرمائیں کہ جلد نفع دیگی اور اونٹنی کا دودہ
ایک پیالہ بہر کر تندرستی رین کر کے پلانا اس قسم کو مفید ہے بشرطیکہ گرمی نہو **انتباہ** اگر جگر پر چوٹ
لگی ہو اور اس سے ورم پیدا ہوا ہو **علاج** اوسکا یہ ہے کہ فصد کہولین اور لعاب اسبغول و گل ارمنی
اسکی واسطے مجرب ہے اور چنا چہلا ہوا اور ریوند چینی تین تین درم لیکر کوٹ چہانکر روغن
یا جو رعن کہ دیا آدی ملا کر لیپ کرین اور اگر اس سے فایدہ نہو تو اور تدبیرین کہ موافق حاجت
اوپر مقامیر بیاں ہوئی ہین عمل مین لاوین **فصل ۹ ورم عضلہائے شکم مین یعنی**
پیٹ کے پٹہون کا ورم کرنا یہ ورم ایکطرف سے موٹا اور ایکطرف سے باریک ہوتا ہے
خواہ طول مین خواہ عرض مین لیکن بشکل ہلال کے نہین ہوتا ہے یہی وجہ باعث
فرق ہے اسکا ورم جگر سے **علاج** فصد کرین اور مسہل دین اور ابتدا مین ضماد
رادعات کا لیپ کرین اور خوف سخت و بہت بچانے کا نکرین کیونکہ مرض عضو رئیس مین
نہین ہے تاکہ استعمال فقط رادعات کا یا محللات کا منع ہو اور جب بعد استعمال اشیاء
مذکورہ کی پختہ ہو جاوے نشتر سے چیرین اور اسباب کا انتظار نکرین کہ خود بخود
پہوٹ جاوے گا یا منفجرات لگائی جاوین کیونکہ ایسی دیر مین ممکن ہے کہ صفاق پردہ
کو جگر فاسد کر دے یا کہ اسطرف کو پہوٹ نکلے اللہم احفظنا من کل بلاء دو بار ای خدا
میرا اپنے حفاظت مین رکہہ تو مجہکو کل بلاء و وبا سے **فصل ۱۰ بثور سطحی اور کبد**
کا بیان یعنی جگر پر پہنسی کا پیدا ہونا علامت اسکی یہہ ہے کہ سوء مزاج گرم جگر کے
علامتین ظاہر ہونگی اور سوزش انکے ساتہہ جلد پر اس مقام کے جہانکہ جگر ہے ہوگی
اور کبہی کبہی رنگت کی کہڑی ہو نگی اور لرزہ بہی ظاہر ہوگا **علاج** اوسکا وہ ہے کہ سوء مزاج
گرم مادی مین مذکور ہوا **فصل ۱۱ خفقۃ الکبد کی بیان مین** یہہ عبارت اس طرح

کہ جگر میں کاکرے اور معلوم ہو کہ اسکو کوئی کیڑا کریلا تا ہے اور جلد ہی سو کو یہہ حالت ہو جا
اور اسکے سبب درد جگر کا ہے علاج اسکا سدہ کا کہولنا ہے اور فصد اسکیلم
دایین ہاتہہ کی کرنا **فصل ۱۲ احصاۃ الکبد کے بیان مین** نشان
پیدایش پتہر یکا جگر کے اندر یہہ ہی کہ بعد ہضم غذا کے قے آوے اور اہمن اور درد جگر میں
محسوس ہوا اور کبھی ورم یا سختی بہی جگر پر ہاتہہ لگانی یا نظر کرنے سے معلوم ہو علاج
فصد باسلیق دایین ہاتہہ کی کہولین اور خونکا امتحان کرین کہ مین اسکے ریت
دیکہائی دیتی ہے جبکہ اثر کہ انکا پایا جاوی علاج اسکا حصاۃ الکلیہ مین ہم مذکور
کر آئے ہین مکرر احتیاج بیان کی نہین ہے **فصل ۱۳ الصغر الکبد کے**
بیان مین یعنے جگر کا چہوٹا ہونا سلایین اوسکی وہ ہین جو کہ صغر معدہ مین
مذکور ہوئین اور علاج اسکا بہی مثل اوسکی علاج کی ہے مگر یہان لحاظ جگر کا مروری
خواہ ملینات سے خواہ مدرات سے **فصل ۱۴ اقسام کبد مین**
یعنے اسہال جگر کا بیان یہہ چہہ قسم پر ہے پہلی قسم سبب اسکا پتہ جاتا رہنا
کا ہی جو کہ جگر پر ہو علاج اسکا دبیلہ مین بیان ہوا دوسرا غسالی یعنے گوشت کے دہوون
کے رنگ کا سبب اسکا ضعف جگر کا ہے اس اسہال کی دفع کے
لئے شیخ الرئیس یعنے بوعلی سینا نے مویز کا کہانا مجرب لکہا ہے تیسرے دموی
یعنی خونکا اسکا نام یونانی زبان مین ذوسنطاریا کبدی ہے سبب اسکا اگر
امتلا کی خون ہو فقط یعنی اسکی ساتہہ زخم نہو تو نشان اسکا یہہ ہے کہ خون بہت سا
دفعتًا نکلی اور پہر بعد دیر کی ایسا ہی نکلی اور اور نشانیان امتلا کی پیدا ہونگے اور جو اسکی ساتہہ زخم ہو
یا جگر پر چوٹ لگی خون بلا توقف قطرہ قطرہ چلا آوے اور جبکہ معدہ اور امعا خالی ہونگی اور
علامتین سبب زخم کے پیدا ہونگی علاج جو کہ امتلا کے سبب سے ہو اوسکو بند نکرین جبتک کہ
ضعف بدرجہ کمال لاحق نہو جاوی اور بہی ابتدا مین فصد کرین اور مالیدن گوشت

یعنی ادویہ کو ایک طرف سے دوسری طرف کو رجوع کریں اور اسکی تدبیر یہہ ہے کہ ہاتھہ پاؤنکو
باندھیں اور خون کم لیویں اور فاصلہ دیکر کئی بار لیں اور اگر قبض کی طرف حاجت
ہے قرص کہربا تخم خرفہ آب بارتنگ دیویں اور غذا کم کریں اور جو کہ امتلا اور زخم
کے سبب سے ہو تو تدبیر اسکی بھی یہی ہے اور جو کہ امتلا سے ہو اسمین ازالہ
سبب کا کریں اور قرص نفث الدم جسمین زراوند اضافہ کر لی ہو واسطے
قبض اور زخم بہرنے کے بہت فائدہ کریگا چوتھے قسم اسہال صفراوی
کہ سبب علامت اسکی ہونا گرمی کا جگر پر ہے علاج اور اسکا سوء
مزاج جگر مین بیان کیا گیا مگر پہلے تنقیہ و تعدیل سے ہرگز نہ
کریں پانچوین صدیدی ہے سبب اسکا خون کا یا اور خلط کا جگر مین
جل جانا ہے علامت و علاج اسکا وہ ہے جو کہ صفراوی مین مذکور ہوا
اور نکلنا زرد پانی کا دستون مین اسواسطے صندل اور گلاب کو جگر پر
لگاویں اور داہنے ہاتہہ سے فصد اسیلم کی لیں چہٹوین خاثری یعنی
کیچڑ سے نکلیں سبب اسکا پہوٹنا دمبل جگر کا ہے یا شدہ جگر کا
کہل جانا ہے یا جل جانا خلط کا جگر مین سے ہے علاج بموجب
سبب کے تدبیر چاہئے **فائدہ** اسہال کبدی اور اسہال
معدے مین فرق یہہ ہے کہ ہر قسم کے علٰحدہ نشان ہونگے جو خاص اس
عضو کی ہین اور باوجود انکے سمجھنا چاہئے کہ جو اسہال کبدی ہے بدبو پیدا ہوگی
اگر نوبت کر کر آویگا اور خالی پیٹ مین کمی کریگا اور رسیدر وکی ہوگا اور لاغری
ضعف و بدن یا دلی کر جاینگے اور اگر اسہال معدی ہوگا یہہ باتین نہونگی
بلکہ اسہال کبدی تا دیر رہتا ہے اس سے اسہال معدی پیدا ہو جاتا ہے اور سوقت
ان زخم روده کے ساتھہ اسہال جگر کے مل جاتی ہین ایسی حال مین دونونکی رعایت

واجب ہے **فصل ۱۵ سوء القنیہ کی بیان مین** یہہ بیماری جبکہ استسقا ہونیکو ہوتا ہی پیدا ہوتی ہے اسکا نشان یہہ ہی کہ بہرا ہٹ چہرہ پر اور اور اعضا پیدا ہو اور نشانیان ضعف جگر کی ظاہر ہون علاج اسکا یہی ہی کہ استسقا کی بحث مین بیان کیا گیا لیکن چونکہ یہہ مرض قوی نہیں ہے چاہتی کہ سرد دوائین جو کہ بہت قوی ہون بکار لاوین بہتر تدبیر اسکا اس مرض مین سفر کا ہی اور پیادہ چلنا اگر یہہ مرض دیر تک رہے استسقا پیدا ہو اونٹنی کا دودہ یا پیشاب ایکدانگ سکنجبین ملا کر دینا مفید ہے اور میوؤن سے انار زیادہ فائدہ رکہتا ہے اور پانی سے پرہیز چاہیے بلکہ پانی کے عوض عرق کاسنی اور سونف کا دینا ضرور ہے اور جبکہ سبب مرض خون حیض یا بواسیر کے خون کا رکنے سے پیدا ہو جاتا ہے کہ اسکے جاری کرنیکی تدبیر کرین اسکے واسطے مدرات کا پلانا اور لیبون کا کرنا فائدہ رکہتا ہے اگر اسپر بہی جاری ہو فصد کرین مگر خون کم لیوین اور اول فصد سے مسہل پلاوین

فصل ۱۶ استسقا یعنے جلندہر کا بیان یہہ بیماری اوپر تین قسم کی ہی ایک لحمی دوسرے زقی تیسرے طبلی لحمی وہ ہے کہ سارے بدن پر بہرا ہٹ ہوتی ہے یا اس بیماری کا مواد گوشت مین ہوتا ہے اور جوکہ پیٹ بڑا ہو اور خواہ تمام سوجن جیسی یا نخوہی پس اگر اسکا سبب پانیکا آجانا پردون شکم مین ہوا سکو زقی کہتے ہین اور وجہ تسمیہ اسکی یہہ ہی کہ زق مشک کو عربی مین کہتے ہین اور اس قسم مین پیٹ مثال مشک پر آب کے ہو جاتا ہی اور اگر مادہ اسکا ریح ہو اسکو طبلی کہتی ہین اسکا یہہ نام رکہنی کی صورت یہ ہی کہ اس قسم مین پیٹ پر ہاتہہ مارنے سے آواز طبل کی سی آتی ہے علاج سبب کے دور کرنیکی فکر کرین اور اسکی بعد اصلاح جگر اور گرم کرنے مین اسکے کوشش کرین اور جبکہ گرمی ہو تسکین ایسی چیزون سے کہ جنکا ذکر گرمی جگر مین بیان ہوا عمل مین لاوین اور پہر استسقا کے دور کرنے کے تدبیر مین

ف اور اسیطرح دوا سونف پانچ دانہ ہلیلہ کم ہلیلہ کابلی اور ہلیلہ سیاہ ہر ایک بیج درم ... اور ایسون اور بادیان ہر ایک ایک درم ... نفع ... مقدار ... مثقال

۱۴۷

... اور سعا ... دودہ ... سیاہ ... [illegible]

مشغول ہون یعنے مسہلات اور مدرات دین اور معرقات بکار لاوین اور ریت
مین مدتکا کاڑہنا اور لیپ مخففات کا کرنا اور بہت گرم دوا کے استعمال سے بچنا واجب
ہے ایسا ہی سرد پانی پینا بچاہئے اور اگر ضرورت ہو تو ٹونٹی تنگ سے
چوسکر پیوین اور پہلے پانی کو پکالین اور اسمین سرکہ ملاوین اور اگر پانی کی
عوض عرق کاسنی کو شامل کرلین تو بہتر ہے اور دودہ بہی کمتر ہو تو اچہا ہے
خلاصہ یہ ہے کہ غذا کی وزن سے پانی زیادہ تین حصہ سی نہو اور غذا حال صحت کے
نسبت چہٹا حصہ ہو اور انار کا کہانا سب دواؤن سے مفید زیادہ ہے اور گوشت
مرغ یا بکری کا چینی اور سماق کے ساتہہ پکاکر شوربا دین اور جہانتک ممکن ہو غلہ
کی قسم ہرگز دین مگر عند الضرورت چانول کے کہلانے کا مضایقہ نہین ہے
اور جس روٹی مین سونف پڑی ہو کہایا شوربا سے گوشت کے ساتہہ اور
اگر بیمار قوی ہو اور روٹی کہاتا رہا ہو اوسکو خشک روٹی بہتر ہوگی اور سب
سے زیادہ مفید شیر اونٹنی عربی کا دودہ ہی کہ وہ غذا اور پانی کے عوض دیا جاوے اور
اسکی ترکیب دینی کی یہہ ہی کہ پہلے دن چالیس درم کی وزن کی موجب دین پہر ہر روز دس درم
بڑہاتی جاوین جہانتک کہ طبیعت کو سہارا ہو مگر بعد پینے اس دودہ کی احتیاط کرین
معدہ مین وہ جم نجاوے اسکی واسطے پودینہ اور سکنجبین دیا کرین ایسا ہی پلانا پول
اونٹنی عربی یا بکری کا بہی مفید ہی اور قسم لحمی مین مسہل زراوند کا دیا جاتا ہی اور اگر
گرمی کی ساتہہ ہو تو مطبوخ ہلیلہ کا اور شربت ورد مکرر کا دینا چاہیے اور قسم زقی مین
اطلاع جاری دیوین بشرطیکہ گرمی نہو اور اگر ہو تو بارد دیوین اور ہلیلہ زرد بہی اس
کو مفید ہی اور قسم طبلی مین بموجب مزاج کی مسہلات مذکور دیوین اور ہر قسم مین تقویت
کے واسطے تقویت جگر کی قرص امبرباریس اور اوسکے مانند دیوین اور ادرار کے واسطے
نرم مادر یون دینا چاہئے اور چاہئے کہ دوا کو ہر روز بدلتے رہین تو ایک چیز پر طبیعت

149

استعمال مین لانا نفع عظیم بخشتا ہے اسمین کسیطرح کا شک نہین ہے ۱۲ منہ

تو گرفتہ ہوا اور تر کرو دوا دیجاوے چاہئیے کہ باریک پیسی جاوے تاکہ باسانی پی لیجاوے اور
اور طریقہ تعریق کا یعنی پسینا لانیکا یہہ ہے کہ بورۂ ارمنی کو بابونہ کے روغن میں ملاکر بدن پر
مالش کریں اور نمک اور چربی گائے کی ملاکر ملیں اگر پسینا لانا زیادہ منظور ہو
تو گرم حمام میں بیٹھیں اور جو پسینا آتا جاوے پونچھتے جاویں اور اگر گرم تنور میں
بیمار کو بٹھاویں بہتر ہوگا اور طریقہ دفن کا یہہ ہے یعنی گاڑنا بدن کا ریت میں کہ بیمار کو لٹا
لٹاویں اور گرم ریت میں چھپاویں اور جبکہ ریت سرد ہو جاوے اور گرم ریت ڈالیں
اس تدبیر سے فوراً ورم میں تخفیف ظاہر ہوتی ہے اور اگر سوجن کسی عضو میں
ہوا اوسی عضو کو گاڑیں ایسا ہی آفتاب میں بیٹھنا اور چشموں گرم اور معدنی
کے پانی سے بدن دھونا مفید ہے اگر نمک کو پانی میں گھول کر کئی دن آفتاب میں
رکھیں تو وہ مثل پانی سمندر کے ہو جاوے گا وہ لیپ کہ بدن کی رطوبت کو چوس لیوے یہہ ہے
آرد حلبہ یعنی میتھی کا آٹا اور کبوتر کی بیٹ علک البطم جو کہتے ان سبکو ملاکر لیپ
کریں و شحم حنظل میں اسکا لیپ ساری بدن پر اور طحال میں ہاتھ پاؤں اور نہ
میں فقط پیٹ پر کریں اور طحال میں تنقیہ کے بعد ریاح کے تحلیل
تدبیر کریں اور سداب اور اسپند اور سولف اور بادیانی سولف کا شیاف
بناکر بکار رہ وین رقی قسم بعض نے چیرا دیا ہے اور زرد پانی نکلا ہے مگر اس میں
خطرہ زیادہ ہے طریقہ پانی پکانیکا سرکہ کے ساتھہ یہہ ہے کہ خالص پانی
کو حصہ اور سرکہ ایک حصہ لیکر جوش کریں کہ وہ سوم حصہ رہجاوے
سرد کریں اور بعد ازاں پلاویں اس سے پیاس کو تخفیف ہوگی اور جاننا چاہئیے
کہ مرکہ واسطے تشنگی صاحب استسقا کی اور کھولنی سدہ جگر کی مفید ہے
جگر کی گرمی سے ہوا اور زرشک بھی اسواسطے مفید تر ہے لیکن اگر کیا پنیر
ہو تو زرشک نہ دیوے ایسا ہی عارضہ جو ساتھہ استسقا کے جمع ہو جاوے

رعایت کا لحاظ رکھین اور قسم رقی مین پیٹ پر اسکا لیپ کرین بورۂ ارمنی بیخ سوسن
خرما ویرج تین تین درم تخم کرنب کوٹ کر سونف یا کاسنی کے پانی مین ملا کر
پیٹ پر لگادین **فایدہ** استسقاء طبلی جب پرانا ہوجاتا ہے تو پیٹ پر سختی
زیادہ ہوجاتی ہے اور بیمار کا حال ردی ہوتا جاتا ہے اور صرف پیٹ
کا بڑا ہونا رہجاتا ہے تب اوسکو جلبن کہتے ہین ایسے حال مین فصاد
اون چیزونکا مفید ہے کہ سختی کو نرم کرین اور جب سختی نرم ہوجاوے
اونہ و اکلیل الملک و مرزنجوش و صعتر و تخم سداب و جندبیدستر اور طرثاکی
اکہ و بورۂ ارمنی کوٹ چھانکر سداب کی پانی مین یا بول شتر مین ملا کر پیٹ پر لیپ
کرین تو سختی کو تحلیل کردیگا اور جبکہ استسقا مین دوا مفید نہ پڑے داغ دین اسکی
یہہ صورت ہے کہ ایک داغ بجاے کوڑیکے دین اور دوسرا جگر پر اور تیسرا تلی پر
اور چوتہا معدہ کی جا پر اور پانچوان ناف پر اسمین اگر مریض قوی ہو سب
داغ برابر دین نہین تو تہم تہم کر **باب ۱۵ یرقان و امراض
طحال کے بیان مین** یہہ باب بیان بیماری کنول باد کا اور بیماریون
تلی کی ہے اور پتہ کی بیماریون کا ذکر یرقان لینے کنول باد مین ہوگا
فصل یرقان کے بیان مین یہہ ایک بیماری ہے جسمین رنگ بدنکا زرد ہوجاتا
یا کالا پہلی کا نام یرقان اصفر ہے دوسرا کا اسود ہے یرقان اصفر اکثر کرکے جگر
اور پتہ کی شرکت سے پیدا ہوتا ہے اور یرقان اسود تلی کی آفت سے بیان
ہر ایک کا انشاء اللہ تعالی علیحدہ علیحدہ کیا جایگا یرقان اصفر کئی قسم کا ہوتا ہے ایک وہ
جو بحران کے طور پر ظاہر ہوتا ہے نشان اسکا یہہ ہے کہ صفراوی تپ کے اندر پیدا ہوا ہو اور جسمین وقت
کہ ظاہر ہوا بحران کا دن ہو یعنی ایسے حال مین زردی کا ظاہر ہونا طبیعت کی کمک
کو چاہتا ہے بشرطیکہ طبیعت کمزور ہو ورنہ طبیعت کی ادویہ چھوڑنا چاہئے

واسطے مدد طبیعت کی ایسے وقت مین گرم پانی میں نہانا کہ جلد پر مواد آ وے اور
شربت سکنجبین کا دینا فقط یا تیرہ کاسنی مین ملا کر ہے اور اگر اسکے بعد زردی موجود
جاتی رہے نہیں اور یہ وہ ہیں کہ جلد کو جلا دیوے لگا رلا دین دوم وہ قسم ہے کہ سوء مزاج گرم
سے پیدا ہو علامت و علاج اسکا اور سوء مزاج جگر کا ایک ہی ہے یہ قسم اکثر تپ خونکے
ساتھ ہوتی ہے سوم یہہ کہ سوء مزاج تپ کیسی پیدا ہوا اسکا نشان یہ ہے کہ ہیجان
پیدا ہو اور پہلے پیشاب سپید ہو اور پہر زرد ہو جا وے اور اسکے بعد غلیظ اور
سیاہ ہو جا وے اور ساتھ اسکے سوء مزاج جگر اور سدہ جگر ہو اور بہوک برابر ہو
علاج سکنجبین تیرہ کاسنی کے ساتھ پلاوین اور تدبیر گرمی جگر کو مفید ہو استعمال
کرین چہارم قسم وہ ہے کہ پتہ کی ورم کرنے سے پیدا ہو نشان اسکا تپ کا لازم ہونا ہے
اور زبان پر کانٹا پڑنا اور ابکائی آنا علاج اوسکا اور ورم جگر کا برابر ہے پنجم قسم وہ
کہ گرمی تمام بدن کے سبب سے پیدا ہو نشان اسکا بدن کا گرم ہونا اور متصل کا رہنا اور
حرارت بدن میں ہونا اور پہنسیاں پیدا ہونا اور اور سبب نشان گرمی کے موجود ہو
ہے علاج اگر سادہ ہو تبرید دین اگر مادی ہو تنقیہ کریں اور اصلاح عام کافی ہے اور
روغن تر کرنیوالے مالش مین لاوین اور آبزن مرطب مین بٹہا دین ششم قسم
ہے کہ مسامات بدن کی بند ہونے سے پیدا ہو علاج اسکا حمام مین نہانا اور بنفشہ اور گل
اور گیہونکی بہوسی کو جوش کر کے پینا ہفتم قسم وہ ہے کہ ورم جگر کے سبب سے پیدا ہوا و
ذکر ہو چکا ہے ہشتم قسم وہ ہے کہ شدہ جگر سے ہو وہ بہی بیان ہو چکا نہم قسم کہ زہریلے
جانور کے کاٹنے یا زہر کے کہانیسے پیدا ہو علاج اسکا دفع کرنا زہر کے اثر کا ہے اور
اوس تدبیر سے کہ مناسب ہو کرین اور اسواسطے کافور اور سرد چیزین
زہر گرم مین اور تریاق فاروق سرد زہر مین دینی چاہیئے دہم قسم یہہ قسم کہ قوت
ضعیف ہو جاوے اور قوت جگر کو نہ پہنچے اور اسوجہہ سے یرقان پیدا ہو نشان اسکا

152

ہی متلانا اور صفراوی قے کا ہونا اور قبض طبیعت کا اور فضلہ براز کا بیرنگ یا کم رنگ ہونا علاج اسکا اور ضعف جگر کا ایک ہے یازدہم قسم یہہ ہے کہ اُس راہ مین جو جگر اور پتہ کے درمیان مین ہے سُدہ پڑ جاوے نشان اُسکا اور اس قسم کا جو ضعف پتہ کے سبب سے ہوا ہی ہے اور اس قسم مین براز سپید ہوگا علاج اسکا سُدہ جگر کا کہولنا ہے دوازدہم قسم پیدا ہونا سُدہ کا ہے اُس راہ مین کہ درمیان پتہ اور رودونکے ہے اسکا نشان یہہ ہے کہ براز یکبارگی سپید ہو جاوے اور طبیعت مین قبض ہو علاج اسکا بہی سُدہ کا کہولنا ہے اور اس قسم مین حقنہ کرنا بہت مفید ہے اور دونوں قسمون سُدہ مین املتاس اور روغن بادام تلخ ملا کر کہلانا مفید ہے تیرہوین قسم یہہ ہے کہ دونوں راہون مذکور مین گوشت زاید پیدا ہو یا مسہ نکلے اسکا نشان وہ ہے جو کہ سُدہ والی قسم مین گذرا اسکا علاج کچھہ نہین ہے چودہوین قسم یہہ ہے کہ قولنج بلغمی ہووے اور اوسکے بعد یرقان پیدا ہوا اور اسکا سبب یہہ ہو کہ بلغم چسپ دار اس رگ کے دہانہ پر آکر جم جاوے جس سے کہ صفرا گرتا ہے اِسکا علاج قولنج کا کہولنا ہے **فایدہ** اگر سبب اس بیماری کا رفع ہو جاوے اور آنکہہ مین زردی رہجاوے اسکے رفع کیواسطے پیاز کا رس مع شہد و سرکہ و گلاب ملا کر آنکہہ مین ٹپکا دین اور افسنتین کے مطبوخ کا غرغرہ کرین اب بیان اوس قسم یرقان کا ہوتا ہے جسکو یرقان اسود کہتے ہین یہہ بہی چند قسم کا ہوتا ہے اول یہہ ہے کہ طبیعت کی دفع کرنیسے مواد کو بحران کے طور پر ہوا اور یہہ بیماری تلی کی بحران کی نشانی ہے اسکے بعد حقنہ کرنا واجب ہے علاج اسکا طبیعت کے مدد کرنا ہے بشرطیکہ وہ محتاج مدد کا ہو اسکی صورت وہ ہے جو کہ صفرا کی قسم مین گذری اور روغن بابونہ اور سوسن کا تیل ملنا اس قسم کو مفید ہے دوسری قسم یہہ ہے کہ اس راہ مین کہ درمیان جگر اور تلی کے ہے گرہ پڑ جاوے نشان ان دونوں کا یہہ ہے کہ یرقان

آہستہ آہستہ پیدا ہوا اور پہلی قسم مین ثقل جگر مین اور اشتہا آہستہ آہستہ بالکل جاتا رہتا
ہوگا اور دوسری قسم مین تلی کا بوجہل ہونا اور بہوک کا یکبارگی جاتا رہنا علاج
اسکا ہونا شدہ کا منضج و مسہل دیگر او رفصد باسلیق بحال مین بیٹھے ہو تیسری قسم ہی
یرقان اسود کی کہ جل جانے خون سے پیدا ہوا اور خون کے جل جانے کا سبب
حرارت زاید جگر کے ہو اس قسم کا نشان وہ علاج سوء مزاج جگر سے معلوم کرین
پانچوین قسم وہ ہے کہ تلی کے ضعف سے پیدا ہو خواہ ضعف جاذبہ مین ہو
خواہ ماسکہ مین لیکن نشان ضعف جاذبہ تلی کے اشتہا کا جاتا رہنا ہے
اور آنکہ سپیدی کا میلا ہونا اور نشان ضعف ماسکہ کا اسکی نکلنا سودا کا
قے اور دست مین اور رہنا نشان کا زیادتی سودا کا بدن مین علاج
اسکا ضعف طحال مین مذکور ہوا ہے چہٹی قسم یہہ ہے کہ ورم تلی کے سبب
پیدا ہو ساتوین قسم وہ ہے کہ سوء مزاج سرد جگر کے جو کہ بافراط پیدا
ہوے **فایدہ** جبکہ یرقان زرد و سیاہ باہم جمع ہوجاوین تب لایق ہے
کہ دونو ہاتہہ سے فصد کرین اور تین یا چار روز کے بعد اس مطبوخ سے کہ سودا صفرا کو
نکالے طبیعت کو نرم کرین اور پہر خون کا غالب معلوم ہو رعایت اسکی اصلاح مین
بہت ملحوظ رکہین اور ایسا ہی اصلاح جگر و سپرز یعنی تلی اور کلیجہ کی کرین **فصل**

۲ سوء مزاج طحال یعنی تلی کے مزاج کا بگڑ جانا

اگر وہ گرمی سے ہو نشان اسکا جلنا تلی کا اور پیشاب و براز کا رنگ لال مائل بسیاہی اور اور
نشانیان گرمی کی ظاہر ہونا اور اگر سردی سے ہو تو تلی کی مقام پر قرار ہو گا اور نشانیان
سردی کی ظاہر ہونگی اور بہوک جاتی رہیگی اور اگر خشکی سے ہو گا نشانیان
اسکی یہہ ہین کہ تلی مین سختی پیدا ہو جاویگی اور خون مین غلظت اور بدن مین
لاغری ظاہر ہوگی اور اگر رطوبت سے ہو گا تلی کی جگہ پر بوجہہ ہوگا اور رنگ

بڑا کا شبتہ کے مانند ہوگا علاج وہ جو سادہ ہوا وسمین فقط تعدیل
کافی ہے اور جو کہ مادہ کے سبب سے ہوا وسمین تنقیہ اور تعدیل ضرور ہے اور دونو
بحث جگر مین مذکور ہین لیکن اس مقام مین جو دوا لگانی ہے وہ تلی پر لگاوین اور
فصد باسلیق نہنی بایہ کرین اور سوء مزاج گرم سپرز کو یہہ دوائین مفید ہین
برگ بید و سکنجبین و مغز فلوس و قرص کافور جیسے اسقولوقندریون
جو ملا ہوا اور سوء مزاج سرد مین اجمود کا پانی سکنجبین ملا کر نہار منہ پینا مفید
ہے ایسے ہی پانی مولی کا اور تریاق اربعہ اور گلقند و پوست بیخ کبر سکنجبین
بزوری کے ساتھہ اور سوء مزاج خشک مین شربت بنفشہ و ماء الجبن
نیلوفر جو کہ تری پیدا کرنیوالا ہو خواہ پلانے مین خواہ لگانے مین نفع رکھیگا
اور اگر سوء مزاج تلی کا مواد سے ہو فصد و مسہل سے اول چاہئے
اور اگر مادہ رطب ہو گلسرخ و بیخ کبر و ریوند و سنبل و لاکھہ اور زرشک
سے قرص بناوین اور استعمال کرین اور لیپ ان چیزونکا جو
خشکی آور ہون کرین اور بعد منضج ملینین کے حب ایارج کھاوین اور اگر وہ مادہ
مرکب ہو علاج مین ترکیب کا لحاظ کرین پوست بیخ کبر اور افتیمون دونو
برابر کوٹ چھان کر شہد مین ملا کر دو درم دینا واسطے پاک کرنے تلی
کے مواد سرد و تر سے معمولی ہے

فصل ۳ ورم طحال مین

اگر ورم گرم ہو اسکے ساتھہ تپ لازم ہو اگر سبب اسکا خون ہو تپ [illegible]
زور کرے گی اور اگر صفرا ہوا ایک روز کا درمیان دیکر تپ زور کریگی اور
علامات خاص غلبہ خون یا صفرا کی موجود ہونگی اور اگر سبب ورم کا غلبہ بلغم
ہو اسکا نام تہیج الطحال ہے اور اگر سودا ہو اسکو جسادۃ الطحال کہتے ہین
لاغری اور یبوست کی سوء مزاج طحال مین بیان ہوچکے ہین علاج جیسا حافظ

۱۵۵

سبب ورم ہو گیا ہو اسکا تنقیہ کریں اور گرم میں تعدیل اور جھاؤ کے پتوں کا لیپ
تلی پر چاہئے اور بلغمی میں انگور کی لکڑی کی راکہہ دنکل میں ملا کر سکنگیا ن
بکری کی جلا کر سرکہ میں ملا کر لیپ کریں اور سوداوی میں اشق کو سرکہ میں ملا کر یا
سداب ویو دینہ میں سرکہ کو ملا کر یا بہوسی کو سرکہ میں جوش دیکر تلی پر لگا کریں
اور کہتے ہیں کہ اگر ایک پاس جھاؤ کی لکڑی کا بناویں اور کہانا پانی اوسمیں کہلایا
کریں ایک چاہ میں تلی کو گلا دیوے اور اگر ریسیاوستان وزوفا خشک اور
تخم تحنکشت یعنی سنبہالو کو برابر کوٹ چھانکر شہد میں ملا کر دو درم دیویں تلی گہل
جاویگی ایسا ہی انجیر سرکہ میں ڈالا ہوا اور کبر تلی والے کو پینا تین چلو کا ہر صبح کو
امیر میشیا بڑا نفع کرتا ہے اور اسیا بابین آہستہ یعنی بعد نرم کرنے سختی کے
مرہموں سے بہت مفید ہے **فصل ۱۲ تفتح الطحال میں** واضح ہو کر ورم
تلی کا اکثر کرکے گہل جاتا ہے یا سخت ہو جاتا ہے اور بہت کم ہوتا ہے کہ ایک
پہوڑ نشان پیپ پڑجانی کا تلی میں درد ہوتا ہے جیہا وکے ساتھ اور پیشاب
میں اجنبی چیزوں کا نکلنا اور اسکا بدبو ہونا ہے اور کبہی ایسا ہو کہ تلی کا ورم
پہوٹ کر معدہ پر بہی آجاوے اور دست کی راہ نکلے علاج اسکا وہی ہے جو
دبیلۃ الکبد میں بیان ہوا مدرات کے دینے میں مزاج کی رعایت ضرور
ہے اور اگر بعد جاری ہونی پیپ کے بہی تلی پر سختی باقی ہو ورم
سودا کے لیپ اوس وقت بکار لاویں اور ہر حال میں قابضات سے پرہیز
کریں اور جب ورم سخت ہو کر پرانا پڑے اور دوا مفید نہ ہو داغ دیویں
اور اسکا طریق یہہ ہے کہ پیٹ کے چمڑے کو مقام تلی پر سے الگ
اوٹھاکر اور اوس آلہ لوہے کے سے جسکے سر دو شاخ ہوں
داغ دیویں اور اوسے داغ کے ادہر اودہر بعد داغ اور لگا دیں

یا بین بار مین چہہ داغ ہو جاوسے اور اگر ایسا ہو کہ چہہ شاخ رکہتا ہو
سکتا ہے کہ اسکو گرم کر کے ایکبا داغ دین **فصل ۵ ضعف**
طحال مین واضح ہو کہ اگر ضعف تلی کی قوت جاذبہ مین ہوگا
بہوک بالکل جاتی رہیگی اور سوداا ور بیماریان اسکی یا سوا بہی ظاہر
ہونگا اور اگر ضعف اسکی قوت ماسکہ مین ہوگا اور قروست سوداکی
بیماری ہونگے اور اگر ضعف اسکے ہاضمہ مین ہوگا بہوک زور کی ہوگی
باعث سوداوی جاری ہونگے اور اگر ضعف دافعہ کا ہو تلی بڑی
ہوجاوے گی اور بہوک جاتی رہیگی **علاج** واسطے تقویت
تلی کے اکاس بیل اور بابہرا اور جہاوا اور قرد مانا اور
گیہد کی کلی اور گلسرخ اور گوگل کو نرم کوٹ کر اور جہاؤ کی تیون
کے پانی مین یا سداب کے پانی مین ملا کر سرکہ اضافہ کر کے
لیپ کرین اور تلی کو ملین اور سینگی بہو کی اسپر لگادین **فصل**
۶ سدۂ طحال کے بیان مین نشان اسکا ثقل سپرز کے
محسوس ہوتا ہے اور اثر ورم کا ہونا **علاج** جو کچہہ کہ سدہ کے باب مین
بیان کیا گیا وہی دوا اونکو لگا رلیجاوین اور سکنجبین بزوری
اور قرص کبر بدرجہ غایت فایدہ بخشتا ہے **فصل ۷ نفخہ طحال**
کے بیان مین اور وہ ضعف ہضم اور دافعہ سے ہوتا ہے
علاج اسکا سپرز کو قوت دین اور گیہونکی بہوسی اور بابجہ کی او
نمک ان تینون دواون سے تکمید کرین اور بورہ اور پودینہ اور
سداب کو سرکہ اور عسل مین ملا کر ضماد کرین اور محاجم
ناری لگائین اور سفوف اور جوارش کہلائین ۞۞۞

۱۵۷

فصل ۸ حجارة الطحال یعنی تہریکا پڑنا تلی مین اسکا نشان یہہ ہی کہ رت پیشاب
مین آویکا اور تلی مین چبہن ظاہر ہوا اور سب اعضا درست ہون علاج انجیر کہلاوین
اور اسیکا لیپ کرین اور مدرات اور وہ چیزین کہ تہریکو پراگندہ کرنیوالی اور گردہ اور
مثانہ کی تہریکی توڑکو دیجاتی ہین استعمال کرین باب ۱۶ امراض امعا
مین یعنی انتڑیون کی بیماری فصل ا زلق الامعا مین یہ عبارت ابن ہی
کہ انتڑیمین کہانا نہ ٹہرے بسبب اکثر یہ ہیتی ہو کہ وہ انتڑی کی اندرکی سطح پر پیدا ہو
اسکا یہ ہی کہ جلن اور گدگداہٹ پیٹ مین پیدا ہوا ور درد کا ہی زیر ناف وگاہی
پسلیون مین ظاہر ہوا اور کہانا نہ پچا ہوا نکلی علاج اسکا سو حقنہ کے وہ جو
ہوا اور سرد چیز ونکا ناف کے تلے لگانا بہت فایدہ کرتا ہے اور اگر رطوبت سبب
ہو یعنی اس سی امعا کی سطح چکنی ہو جاوین تب کہانا بغیر ہضم ہوئے نکلے گا ساتہہ رطوبت کے علاج
اسکا سفوف خشکی سے کرین اور روغن گل شکم پر ملین اور اگر خلط صفراوی ہو تو
اسکے ظاہر ہون علاج اسکا تنقیہ ہی اور ہلیلہ زرد اسواسطے بہت مفید ہی اگر بلغم
سے ہو دونون کے نشان پیدا ہونگے یعنی فضلہ مین رنگ دونو قسم کی خلط کا پایا جاوے
اور قبل ہونے اسبیماری کے میوہ جات کیا گیا ہوگا علاج اسکا تنقیہ کرنا ہے اور یہہ
بہت مفید ہے ہلیلہ زرد دو درم ہالون حب الاس سماق گزنازو ہر
ڈیڑہ مثقال سوای حب الرشاد کی یعنی ہالونکو اور سبکو کوٹین اور شیر تینی دو
ملا کر پہانکہ جاوین اگر امعا مین بسبب فالج کے ضعف پیدا ہو یا سستی
ہوا اسکا علاج فالج سے لیوین اور اگر کوئی مسہل قوی پیا ہو اور اوسکے باعث
زلق الامعا پیدا ہو جاوے تخم کو روغن گل مین چکنا کرین اور اگر دالونکو
مین جوش کرین یہانتک کہ بستہ ہو جاوے اور اسکو کہلاوین
جلد فائدہ کرے فصل ۲ خروج المدة من الامعا یعنی انتڑیون سے پیپ

ف
لیکن یہہ مرض اکثر
کہ عمل کرتے ہین
کہ ہیچ کل اقسام
استسقا کے کام
مین آوے سا ہیت
سامات ورم
پید کاہی بید اکر
ہم ملیپا یا جذام
مہلک بلو قرع
کا سی یعنی کدو

سبب اسکا یہ جانا زخم کا انتریون مین سے یا پہل جانا انکا یا پہوٹنا اس ورم کا جو انمین ہو نشان اسکا یہہ ہے کہ پہلی چلی جانا انتریونکا یا ورم ظاہر ہوگا علاج اسکا شروع مین حقنہ ہی جلا دینی والا اور پہر وہ حقنہ کہ زخم بہر لاوے حقنہ جلی یہہ ہے پوست انار سماق آشق اور جو کا چانول نیکوب کرکے پانی مین جوش کرین اور ملین اور قدرے چونہ آب نار سپید ملا کر حقنہ کرین اور حقنہ مدمل یہہ ہے جو زخم بہرلانی والا صمغ عربی گل ارمنی دم الاخوین عصارۂ لحیۃ التیس کاغذ سوختہ باریک پیسکر شیرہ بارتنگ اور توت مین ملا کر حقنہ کرین فایدہ جبانکہ سبب چلی جانا انتریکا ہو اور ابہی وہ باقی ہو اسکی تدبیر کرین اور پہر زخم کی بہرنیکی طرف متوجہ ہون **فصل ۳ زحیر مین یعنی پیچش کا بیان** اس بیماریکا نام علۃ الدحانیہ بہی ہے وہ رطوبت جو ساتہہ پیچ کے نکلے خواہ کسی خلط یا خون ملی ہو خواہ نہ انتقل خشک درمیان انتریونکی نکلی اسکا نام زحیر کاذب ہے نشان اسکا یہہ ہے اسبغول وغیرہ تخم مثل اسکے اگر بیمار کہا وے وہ پیٹ سی نہ نکلے علاج اسکا لینز اور حقنہ اور فقط گرم پانی کبہی پینا مفید ہوگا اور ہرگز قابض چیز نہ دینا چاہئے کہ وہ مادۂ اسا ہو اسی جہت سی حکمای نامدار سا یقین تجربہ کا رکہتی ہین کہ زحیر مین پہلی تحقیق سبب بند کرنیکی دوا دین گو کہ مدت بیماری گذر گئی ہو اور اگر اسکا سبب بلغم یا صفرا یا سودا ہو علامت و علاج اسکا نسخے سی معلوم کرین اور واضح ہو کہ زحیر کی علاج میں حقنہ اور شافہ نسبت پینے دوائی بہت نفع کرتا ہے اور اگر سبب زحیر کا ورم گرم تلی کی انتریونکا ہوا اسکا نشان معلوم ہونا لیک اور بوجہ کا انتریونمین سے اور بہی سکے ساتہہ تپ اور پیشاب کا مشکل سے آنا پیدا ہو علاج فصد کرین اور کمر کے تلے سینگی لگا وین اور غذا کہا وین اور وہ چیزین کہ تسکین بخش ہون دین اور جبکہ مواد گرنیسے مہجا وے خطمی و ملتہی و بنفشہ و بابونہ اور برگ کرنب

159

پچاس گرام ادرس سرکہ مین ملا کر قرص نابیس ایک مثقال سکنجبین کے ساتھ نوش کریں ۱۲ منہ دام ظلہ

کو جوش کرکے اسکا نطول پیٹ اور مقعد پر کرین اور جہانکہ دست آوین بہہ
مفید زیادہ ہوگا اور اگر زحیر کا سبب پہونچنا بہت سردیکا مقعد کو ہو یعنی اسکے
ہونے سے سردی پہونچی ہوگی علاج اسکا گرم پانی سے تکور کرنا اسمقام پر ہے
ور روغن قسط کو گرم کرکے وہان ملنا اور گرم اینٹ پر بیٹہنا اور ہلون دودم
بہو بکر تابت کے تابت ہنار پر کہانا مفید ہے اور اگر سبب زحیر کا مقعد یا اسکی
پہونچنا ایذا کا بسبب اسکی یا بیٹنی کے کسی سخت چیز پر ہو وہان موم روغن گل
ملنا کافی ہے اور زردہ بیضہ کا خالص روغن مین لت کرکے اس قسم مین اور اوس
سب اقسام مین نفع کریگا فایدہ کا ہے ایسا ہوتا ہے کہ خالی پیٹ مین
کہٹی چیز آدمی کہا جاوے اور اس سے زحیر پیدا ہو علاج پینا معصر لیکا شربت
اور مرغ کا انڈا نیم برشت کرکے صمغ عربی اور گل ارمنی کے ساتہہ کہانا ہے

فصل ۴ مغص مین یعنی انتڑیکا درد کرنا یہہ قولنج اور ریح اور زحیر
ضرور ہوتا ہے اور اگر انکی ساتہہ نہو اسکا سبب دیکہکر دوا کرین بمعہ
قولنج و کرم امعا مین اوسکا ذکر آویگا اور اگر بعد پینے دوا مسہل کے انتڑیونمین
درد ظاہر ہو گرم پانی گہونٹ گہونٹ پینا اور روغن گل کی مالش کافی ہے

فصل ۵ نفخ و قراقر امعا کا یعنی انتڑیونکا پہولنا اور ربولنا سبب اسکے
غذا بادیکا کہانا یا حد سے زیادہ کہانا بری یا غلیظ مثل بہنس کے گوشت
کہانا ہو اسکا علاج غذا کا بدل ڈالنا ہے اور گلقند و گلاب اسکو مفید ہے
اور اگر سبب نفخ و قراقر امعا کا سردی انتڑے کے ہے نشان اسکا
پیدا ہونا قراقر کا ہوگا باوجودیکہ غذا اچہی اور بموجب فایدہ کے کہائی ہوگی
علاج غذا کا کم کرنا ہے اور فلاسفہ و کموتی کا دینا ہے اور اگر نفخ و قراقر
دستون کے ہو معجون جوزی مفید ہے **فصل ۶ اسہال**

مین یعنی دست آنا جو انکا انتڑی سے ہیہ دو طور سے ہوگا ایک یہہ ہے کہ انتڑی چہل جاوے اسکا نام سحج ہی دوسرے یہہ کہ رگین انتڑی کی خونسے بہر جاوین اور اُنکے ذریعے مونہہ رگ کا کہل جاوے اس فصل کو دو قسم سے بیان کیا جاتا ہے قسم اول سحج ہے سبب اگر صفرا ہے اسکا نشان یہہ ہوگا کہ پہلے دست صفراوی آوین گے اور اسکے بعد صفرا اور اخلاط مین ملکر آویگا اور اسکے بعد خون اور چہلکے اور پیپ دار اور زخم کہرنڈ نکلین گے علاج ابتدا مین انگور کا اور انار ترش کا پانی اور چیزین کہ ترش و قابض ہو وین استعمال مین لاوین اور اگر مواد بکثرت ہو تنقیہ کرین اور جب سبب کی تدبیر ہو چکے چیزین لعاب دار اور مغز والی دین مانند شیرہ تخم خرفہ کے کہ اسواسطے خوب ہے ایسا ہے سفوف مقلیاثا اور جبکہ بند کرنا دست منظور ہو تخمون کو بہون لین اور فقط تخم بارتنگ مفید ہے کہ وہ مواد کو نفع کرتا ہے سحج اور استعمال کو بہی فایدہ کرتا ہے اور جہانکہ درد بہت ہو چار تخم بارتنگ کو گرم پانی مین لت کرکے اسکا لعاب نکالین اور پلاوین اور اگر اسہال بلغمی اوّل پیدا ہوگا اور اکثر کرکے نزلہ کے بعد ظاہر ہوگی علاج اوّل سبب کو دور کرین اسکا طور یہ ہے کہ بلغم کو نکالین اور دماغ سے نزلے کو روکین پہر مغریات دین اور ہلیلہ سیاہ کو روغن مین بہونکر اور کوٹ کر بقدر تین ماشہ کے برابر قند اسمین ملاکر کہلاوین نفع کریگا اگر سبب سحج سودا کا ہو اسکا نشان ہمیشہ حیش کا رہنا ہے اور بیقراری اور سودا کا نکلنا ہے خون اور چہلکون کے ساتہہ ثفل مین علاج اوّل سبب کو رفع کرین اور پہر تلی کی تقویت کرین اور تخم ملین دین اور سفوف لین اور اگر سبب سحج کا ثفل غلیظ و خشک ہو کہ نکلنے مین انتڑی کو چہیل دے اوّل پیدا ہونے سحج سے قبض ظاہر ہوگا اور کچہہ قابض و خشک

١٦١

کہانے مین آئی ہوگی اور ثقل خشک باہر آویگا علاج وہ چیزین جو تر کرتی اور پیٹ کو نرم
کر دیوین مثل حبہ اذا و ترنجبین و روغن بادام وغیرہ کے جبکہ انتر مین ثقل کچہہ نہ رہے
اور ریح باقی ہو تب قابض چیزین مناسب حال کے دین لیکن خبردار ریح کے نکلنے سے
پاک ہونے سے اختر لیوینگے ہرگز قابض چیزین نہ دین اور اگر سبب ریح کا کہانا کسی
زہر سے ہوا ہو مثل ہرتال یا بوتیا وغیرہ کے علاج اسکا تو جیسے اوپر تازہ
دودہ اور حریرہ پلانا ہے اگر سبب ریح کا پینا دوا کے مسہل کا ہو علاج اسکا یہہ ہے
کہ تسکین دینے والی چیزین پلادین اور چاہیے بہت مفید ہے قسم دوسری اسہال
ہے جسکا سبب پہلوانا رگ انتری کا ہو نشان اسکا یہہ ہے کہ خون دستونکے
ساتہہ آوے اور اسکے ساتہہ نشان ریح کے اور دوا سیر اولاسہال جگر کے یہہ
یہہ تقسیم اکثر کرکے سبب درد ہوتی ہے بخلاف ریح کے کہ اسکے درد بروا لازم ہے علاج
اگر خون بہت آوے اور قوت بدن مین ہو فصد باسلیق کرین اور پہر خون
بند کرنے کو کہانا گل ارمنی کا شربت حب الآس کے ساتہہ بہت مفید ہے
اور پوست انار و گل ارمنی کوٹ چہان کر گولیان بنا دین اور دودہ گرم کہا دین
اور پیٹ پر سینگی لگانا اور چار گہنٹہ تک دینا دست بند کرنیکو نہایت فائدہ
فایدہ تا بمقدور تنقیہ نہ کرین اور اگر شافہ مین عند العسر تو رو الین [illegible]
نہین اور گلاب مفید ہے اور اگر سبب اسکا ضعف امعا ہو نشان
اسکا قرحہ کا پیدا ہونا ہے باوجود استعمال عند الحیک [illegible] کم زور کے
علاج اسکا کم کرنا غذا کا ہے اور غلا [illegible] اور لکڑی کہلانا اور اگر دست
آتے ہوں تو جوارش [illegible] **فصل ۲** قولنج مین یہہ عبارت درد
انتری کے سے ہے اور اسکے ساتہہ قبض بالکل ہونا یا [illegible] نکلنا اگر
اسکا سبب بلغم سے ہے نشان اسکا یہہ ہے کہ غذا غلیظ کہائی ہوگی اور پیٹ تنگ ہے

۱۶۲

ہوگا اور بیمار کو رغبت ترش اور شور چیز کی طرف بہت ہوگی علاج طبیعت کو شیافہ
اور حقنہ سے کہولین اور اسکے بعد بعد منضج تنقیہ کامل کے مسہل پلادین اور وہ
دوا کہ دست آور ہو اور معدہ کو قوت مقوی رہے اور جی متلانا دور کرے
سفرجلی ستہ اور شہریاران **فایدہ** آبزن اور کی دا اور ضماد قبل از رفع
قبض کے نہ استعمال کرین اور بعد اسکے ایک رات دن غذا نہ دین اور غذا اسے بہتر
اسکے واسطے نخود آب کا شوربا ہے جسمین گوشت مرغ پرانے کا پڑا ہو اور گوشت
کبک اور کنجشک اور بکری کا بھی جایز ہے مگر گرم مصالح ڈالنا ضرور ہے اور پانی
کم کرنا واجب ہے بلکہ پانی کے عوض سونف کا عرق اور شہد بہتر ہے
اور اگر مواد غلیظ ہو درد ایسا ہو جیسا کہ بولی کر چبھنے سے ہوتا ہے نشان اسکا یہ ہے
کہ پہلے پیدا ہونے درد سے میوہ جات اور غذا سے بادی کہائی ہوگی اور پیٹ
بولیگا اور درد ایک جا سے دوسری جا پہیلیگا علاج اسکا بھی وہی ہے جو اوپر مذکور ہوا
اسپ پھانکنا اور تیر او پینا پیٹ کو پہلے رفع قبض سے کچھ ضرور نہین کہ اگر روغن سے
پیٹ پر ملنا اور سکونی اور وہ دوا جو کہ نفخ معدہ کو مفید ہے دینا مفید ہوگا اگر ایک
روٹی ماش کے آٹے کی بنا کر ایک طرف سے توے پر لگاوین اور کچے طرف سے اوسکو
پیٹ پر باندھین بہت فایدہ کرے ایسا ہے اگر پیٹ پر سینگی لگاوین اور ایک
قسم قولنج کی ہے پانی سے کہ اسکا سبب سودا کا گرنا ہے پیٹ پر جیسا کہ
بعض استخاص مرنے کو ہوتا ہے نشان اسکا یہ ہے کہ اچانک ہو جاوے اور
پیٹ پہوے اور کبھی کبھی ڈکار آوے اور درد بشدت ہو علاج اسکا تنقیہ
ہے اور فصد اسلیم اسمین بہت مفید ہے اور مالش تیل کی نفع کرتی ہے
اور اگر ورم امعا ہو موجب غلبہ مادہ کے تنقیہ کرین اور جو کہ ورم معدہ مین
مذکور ہوا وہی بیان یہی مفید سے سابق مین بیان ہو چکا ہے کہ قولنج مین جبتک

قبض رفع ہو دواے سہلکی مین اور ورم بلغمی انتڑی مین کم ہوتا ہے اور اگر
ہوتا ہے تو خفیف ہوتا ہے اور ورم سوداوی مین حقنہ ان دواؤنکا جو باقی کو
کہو دے اور ساتھہ اسکے مرغ کی چربی اور روغن کا ملنا مفید ہوگا اور اگر سبب
قولنج کا انتڑی کا بیجا ہوا اسکا نشان یہہ ہے کہ کوئی حرکت سخت کی
ہوگی جیسے کودنا اور دوڑنا اور کشتی لڑنا یا اور حرکت بیجا کا کرنا ہو
علاج اسکا ٹھکانے سے لانا انتڑی کا پیٹ کے پاس سے یا بیمار کو چیت
لٹاکر ہات پانؤ اوسکے اوٹھاکر ہلانا واسطے بیجا ہونے ناف کے عوام مین
جاری ہے مفید ہوگا اور اگر بیجا ہونا انتڑی کا سبب اتر جانا نیچے کا ہو پہر او
اسکے جگہہ پر لاکر تدبیر فتق کے کرین اور اگر سبب قولنج ثقل کا انتڑی مین بند
ہو جانا ہو علاج اسکا ثقل کا نکالنا ہے ان چیزون پہیلانے والی سے
جو کہ زحیر مین مذکور ہوئی ہین اور اگر سبب کچھہ باقی رہجاوے اور پہر عارضہ کا
ظہور متوقع ہو سبب کے دفع مین کوشش کرین اور اگر سبب قولنج کا اجتماع
صفرا انتڑی کے اندر ہو وہان صرف تنقیہ کافی ہے مگر ایسا کم ہوتا ہے جا
جہانکہ قولنج کسی اور عضو کی شرکت سے پیدا ہو مثلاً گردہ یا مثانہ یا جگر یا رحم
یا سپرز وغیرہ ورم کرین اور اسکے ورم سے درد انتڑی مین پیدا ہو تب
علاج اس آفت رسیدہ عضو کا کرین اور ایک قسم قولنج کی ہے کہ اسکو ایلاوس
کہتے ہین یہ قسم سب اقسام قولنج سے بدتر ہے اسکو تے اور ہچکی لازم
اور اگر زور پکڑے تو براز تے مین نکلے علاج اسکا وہ ہے جو مذکور ہوا
حسب سبب کے تدارک کرین اور اس بیماری کے شروع مین مفید
ہے علی الخصوص جبکہ خوف ورم امعا کا ہو وہ دوائین کہ ہر قسم قولنج کو نافع
کرتی ہین ہدہد کا گوشت اور کچھہ خشک اور کچھہ بہونا ہوا اور بارہ سینگا کے

سینک جلالی ہوئی ان دواؤن سے زحیر اور درد سخت ایک دم مین فرو ہوتا ہے
فصل ۹ حصر مین یہہ عبارت ہے طبیعت کے قبض سے جسمین
درد نہو علاج اسکا قولنج کے علاج سے قریب ہے اسواسطے شربت بنفشہ
روغن بادام سے ملاکر دیتا مفید ہے

باب ۱۷ امراض مقعد مین

بیماریون نشستگاہ مین اس مین چند فصل ہین

فصل ۱ بواسیر کا بیان

یہہ عبارت ہے ایک زیادتی گوشت سے کہ بجائے پایخانہ پیدا ہو اگر اس سے خون
یا زردپانی جاری ہو اسکو بواسیر دموی کہتے ہین یعنے خونی بواسیر اور اگر نہ جاری
ہو تو اسکو عمیا کہتے ہین وجہہ تسمیہ اسکا یہہ ہے کہ عمیا بمعنی اندہی کے
ہے اور چونکہ اس قسم مین مسہ ظاہر نہین ہوتا لہذا بواسیر کی تشخیص
نہین ہوسکتی گویا مسہ کی انکہہ ہے اور نام بواسیر کے بہت ہین
سبب اسکا یہہ ہے کہ جیسی شکل اس زیادتی کی ہوتی ہے ویسا ہی اسکا نام
ہوتا ہے مثلاً اگر مسا دور تک جڑ رکہتا ہو اسکو نخلی کہین گے گویا کہجور کے پیڑ کے جڑ کی
شکل ہے اور اگر دم انگور سا گول ہوگا اسکو عنبی کہین گے علے ہذا القیاس
تینی اور تولولے اور ثمرے اور توتے کہین گے اسکو جو ہمشکل انجیر یا ہم شکل
ہوئی کے مسے کی یا کہجور کے پہل یا شہ توت کے ہوگا سبب اس مرض کا
فساد خون ہے یعنے خون غلیظ اسکا پیدا کرنیوالا ہے اور کا ہے صفرا
کی اختلاط سے پیدا ہو ایسی قسم مین سوزش اور درد و چپک بہت ہوگا اور بلغم
اور درد بہاری اور چپک کم ایسین ہو جنکا سبب خون غلیظ یعنے سودا ملا ہوا
ہوگا علاج فصد کرین اور بقدر حاجت کے خون نکالین اگر فصد سے
کوئی سبب مانع ہو درمیان دو نو سرین کے سینگی لگا وین اور
رفع قبض کا کرین اور خون کے اصلاح کی تدبیر کرین اگر خون بکثرت

آوے قرص کہربا کھلا دیں مگر جبتک کہ خون کی رنگت کالی ہو اور طاقت موجود ہو ہرگز بند کرنا نچاہیے کہ اسکا نکلنا اور بیماریون سے بچاتا ہے اگر بواسیر کا مسّا پہولا ہوا اور زور دکرتا ہوا اور خون اس سے نہ آتا ہو خطمی اور سوئیہ نکی ملیا نکر اسمین رکہین اور روغن شفتالو اور گودا کوہان شتر کا یا گائے کی نلی کا ملین پیاز کا پانی اور پتہ گائے کا نوطینشا ملاکر لتّہ سے آلودہ کر کے مقعد پر رکہین اور اگر فقط پیاز کو بہلبہلا کر اسپر رکہین مونہہ مسّے کا کہولدے اور اکثر ہوکہ سینک اور مالش تیلکی کافی ہو جاوے اور دیہ مفتحہ مذکورہ کی حاجت نپڑے فائدہ مرہم سپید واسطے تسکین درد کے خاص علاج ہے ایساہی زردی تخم مرغ کے اور روغن گل کا لیپ ہے اور جہان بواسیر درد کے ساتھ ہو اور منظور ہو کہ اسکو کاٹ ڈالین یا سوکہادین ہو سکتا ہے مگر کاٹنے مین خطرہ اگر کاٹین تو ایک مسّہ رہنے دین کہ بے آسیب ہو اور گودگل اور ریوال اور اندرائین اور سانپ کی کیچلی اور بیگن کے منڈی کو جلا کر دہونی مسّہ کو اگر دیا کرے تو پیدا گرادینوالی ہے خواہ تنہا تنہا دیوین خواہ ملا ملاکر **فصل ۲**

بواسیر ریحی مین یعنے بادی بواسیر سے مراد اس سے ہے کہ مقعد مین غلیظ ریح پیدا ہو اور درد بھی اسکے ساتھ لگا ہو اور وہ ریح کبھی تلی کیطرف اوپر جاوے اور کبھی پشت کی طرف اور رگا ہے ہاتہہ پانو کیطرف جاوے اور کبھی اسکے ساتھ خون کے دست آوین اور پیٹ کا بولنا اسمین ضرور ہو علاج اسکا سودا کا تنقیہ ہے اور دوائیان ریح کی توڑنیوالی دینا اور پوست بیخ کبر ایک درم سعتر فارسی او ۲ درم پیکر دینا فایدہ رکہتا ہے اور ملنا بدن کا اور دوڑنا اور گہوڑے پر سوار ہونا و محنت اسمین بہت مفید ہے اور اکثر فصد باسلیق کا فایدہ بخشتی ہے **فصل ۳ ناسور مقعد مین**

یہہ عبارت نفخ سری ہو کہ مقعد کے سر پر مستقیم انتڑی کے متصل زخم گہرا پر جاوے اور ہمیشہ اس سے پیپ جاری ہو یہہ بیماری سخت ہے علاج پہلے زخم کو نچوڑین تاکہ پیپ نکل آوے پہر شیاف غرب کو پیسکر صبح و شام دو بوند ٹپکایا کرین اور صورت اسکی یہہ ہے کہ بیمار کو چت سلاوین اور اسکی سرین دوسرے تکیہ کے اوپر رکہدین اور دوا لگاوین اور جبتک دوا سوکہی اسیطرح پر رکہین اور اگر ناسور مین بتی جا سکتی ہو ایک بتی دوا ون شیاف غرب سے آلودہ کرین اور اسکو گوندکے پانی مین بہگوکر رکہدین اور اگر سلائی کو روئی سے لپیٹ کر بجاے بتی کے رکہین اسے بہتر ہے اگر ناسور گہرا ہو جاوے اور فضلہ اسکی راہ سے نکلا کرین اور دوا علاج سے نیک نہ ہو

فصل ۴ ورم مقعد کا درد کے ساتہہ ہو اور سوزش رکہتا ہو

اسکا علاج یہہ ہے کہ فصد کرین یا حجامت کمر کی اور سپیدی بیضہ مرغ کی روغن گل مین ملاکر اون دستہ قلعی کے یا شیشہ کے مین لسکو تمام ورم پر لگاوین اور اگر درد سخت ہو تہوڑی افیون بڑہا دین اور واضح ہو کہ بہت نفع رکہتی ہے اور عمدہ تدبیر تعدیل سے ساتہہ پلانے اور کہلانے شربتون اور غذاؤن مناسب کے اور جبکہ مواد ورم کا اکہٹا ہو جاوے اسکو چیرا دین اور انتظار پک جانیکا نکرین کیونکہ دیر کرنے مین احتمال ہے کہ مواد اندر تک طول پکڑے اور ناسور پیدا کرے اور اگر ورم سرد یا بلغم سے ہو نشان اسکا یہہ ہے کہ ورم نرم ہوگا اور نشان گرمی کے نظاہر ہونگی علاج اسکا تے ہی اور مرہم محلل لگانا اور اگر پختہ ہو جاوے چیرا دینا اور اگر سخت ہو نرم کرنیوالی دوائین اور تحلیل کرنیوالی لگانا مثل چربی بطخ وغیرہ کے

فصل ۵ شقاق مقعد مین یعنی پہٹ جانا مقام نشستگاہ کا

علاج اسکا وہ ہے جو کہ شقاق مین مذکور ہوا و بیٹہنا [illegible] پانی سے لازم ہے ایسا ہی شکم کا قبض رفع کرنا اسکے

واسطے شربت بنفشہ روغن بادام مین ہر صبح ملا کر دینا چاہیے اور غذا مین نرم کہلانا تر

فصل ۷ استرخاء کے بیان مین اسکو استرخاء المقعد بہی کہتے ہین نشان اسکا یہہ ہے کہ تعلق سے ارادہ باہر نکلے پس اگر سبب اسکا برودت رطوبت باطنی سے ہو یا خارجی اسکے ہونے پہلے ہونا اثبات مذکور کا گواہی دیگا اور ہونا نرم مقعد کا ظاہر ہوگا علاج اسکا تنقیہ مادہ مرض کا ہے اور بعد اسکی اصلاح اور تبخیر فرنے کہ فالج مین بیان ہوئیں کرنا اور اگر سبب اسکا ورم مقعد ہو وہ بیان ہو چکا ہے اور اگر سبب اسکا چوٹ ہو کر اس سے یہہ رو کنے والا کہل گیا ہو یا کہ بواسیر کے کاٹنے سے پیدا ہو نشان اسکا اچانک ہو جاتا ہے اور اسباب مذکور کا پہلے وقوع ہونا اس قسم کا علاج بتایا ہے

فصل ۸ خروج المقعد مین اگر یہہ بیماری ورم سے ہو تدبیر ورم کی کرین یہہ بہت درد دہندہ ہے تدبیر اندر داخل کرنے مقعد ورم کے یہہ ہے کہ بنفشہ و ریحان کو جوش کرین اور بیمار کو اسکے اندر بٹہا وین اور مقعد کو موم روغن سے چکنا کرکے اندر کر دین اور اگر ورم مقعد کا سبب خروج کا نہو بلکہ اس عضلہ کا ڈہیلا ہو جانا جس سے وہ تہما ہوتا ہے پس نکل آنا مقعد کا اور اندر جانا اسکا سہل ہوگا تدبیر اسکا یہہ ہے کہ روغن گل خام کو مقعد پر ملین اور سپیدہ قلعی کا اور انار کی کلی اور مازو اور شبکری اور شیرہ پوست انار کا باریک مثل غبار کے پیسین اور گدی کر کے اوپر چاکر بجائے مقعد رکہدین اور اوسکے اوپر پٹی باندہین

فصل ۹ قروح المقعد کے بیان مین علاج مرہم اسفیداج سائیدہ کر کے لگا وین اور جو کہ قوی التخفیف و التحلیل ہین اونکا درد و بنا ئین اور شدت وجع افیون کی مالش کرین اور اصلاح اور دوسری و صی ہین کہ بیچ قروح کی مطلقاً بیان کیا گیا

فصل ۹ حکۃ المقعد مین یعنی خارش مقعد کا بیان اگر سبب اسکا پیدایش کرم کے پیٹ مین تو یہہ چار طور پر ہوگا ایک یہہ کہ کرم لنبے ہون انکو حبات کہتے ہین اور دوم

صفت مرہم پیٹ
اور برادہ موم
روغن گل ملا کر

کرم چوڑی مثل تخم کدو کی ہوں انکو حب القرع کہتے ہین سوم یہہ کہ گول ہوں چہارم
یہہ کہ چہوٹی چہوٹی ہوں نشان کرم آنے کا یہہ ہے کہ نیند مین لب بیمار کے خشک رہتے ہین
اور آنکہ تر ہوں اور پانی منہہ سے بہے مگر سوزش ہونا کوڑی پر بہوک کے وقت و ادا و پرکو
چہڑہنا کسی چیز کا اور حرکت کرنا کرم ول جسبات مین چاہی اسواسطے کہ تمام پیدایش کا روٹے
کا اوپر ہی اور زیادتی اشتہا کا ہونا اور نکلنا کرمونکا براز مین حب القرع کا خاصہ ہی یا قسم سوم
یہہ دو قسم کہ پیدایش رودہ اعور رودہ قولون مین ہوتی ہی اور قسم چہارم کا خاصہ خارش اور
دغدغہ ہونا مقام نشستگاہ مین ہے محل پیدایش کا اس قسم کی مستقیم انتڑی سے یہہ قسم
اکثر بچونکو پیدا ہوتی ہے علاج یہہ ہے کہ کرم مارین اور نکالین اور ترکیب اسکی
یہہ ہے کہ دودہ تازہ قند ملاکر پی رہین پلادین اور تین روز کے بعد دوا دودہ مین
ملاکر دین اور وہ دوائین یہہ ہین باتتسے برنگ چہپیلا ہوا اور ملیم اور نسوت اور کمیلہ پانچ
پانچ درم ترمس کہنہ و تلخ سات سات درم نمک ہندی ایکدرم کوٹ چہانکر بقدر آتہہ
درم کی دین اور پیتے وقت ناک کو بند کرلین اور اگر مزاج گرم ہو ہرگز دوا گرم پلانا چاہئے
یعنی پس ایسے حال مین یہہ دوا مفید ہی پوست درخت انار ترش کی اور بیخ اسکی جوش
دیکے پلادین اس سے کرم مر جاوینگے اور نکل جاوینگے اور اگر بیمار دوا کے پینے
سے نفرت کرے حقنہ و شیافہ بکار لاوین اور اگر وہ بہی نہو سکے تو سماق و اقاقیا
اور گل مختوم کو شراب مین ملاکر پیٹ پر لگاوین یا بادام تلخ و کبر و ترمس و کرنب
کو سرکہ مین ملاکر لیپ کرین اور بہتر تدبیر واسطے نکالنے کرم کے یہہ ہے کہ مہندی
اور موم کو ملاکر شیافہ بناوین اور اسکو مقعد مین رکہین اور بعد ایک لحظہ کے
بہی کی مقعد کو رو برو چراغ کے رکہین اور مقعد کے کنارون کو کہولین اور جو
کرم نکل لتے جاوین اور روغن عارن کا لینے مین قسم کے کرم سے فایدہ
رکہتا ہے خواہ کہلاوین خواہ مقعد پر لگاوین اور اگر بسبب خارش مقعد کا غلبہ کسی

۱۶۹

خلط سے ہو تو علاج اسکا تنقیہ اسی خلط کا کرنا ہے اور سینگی لگانا مہندی پر سبب
تسم مین مفید ہے اور مالش سرکہ و روغن گل کی خصوص اس قسم کو فایدہ کرتی ہے

باب ۸ الامراض کلیہ یعنے بیماریون گردہ کا بیان فصل ا

سوء مزاج گردہ کا نشان اسکی آفت ہونا مقام گردہ مین بسبب سوء مزاج
اس کے اور نشان سردی اور گرمی کے اور سادہ اور مادی کے فرق
اون نشانونکے ہین جو کہ سوء مزاج جگر مین مذکور ہے ایسا ہی علاج کا حال
ہے مگر واسطے سوے مزاج گرم گردہ کے کافور بہت مفید ہے مگر اسکا
استعمال افراط سے بچنا چاہیئے کہ قوت باہ کو کھو دیتا ہے اور پتھری پیدا کرتا ہے

فصل ۲ ہزال الکلیہ یعنے گردہ کا لاغر ہو جانا سبب اسکا یا سوء

مزاج گردہ کا ہے یا افراط جماع سے یا پیشاب کا حد سے زیادہ روان ہونا
یا دستونکا افراط سے جاری ہونا ہے نشان لاغر ہونے گردہ کا سفید ہونا
پیشاب کا ہے اور گردہ کا درد کرنا اور بدنکا ناطاقت ہو جانا اور زیادہ یعنے
شہوت کا کم ہو جانا اور درد جانب پشت مین اور کمر پیچھے ہوتا ہے علاج
اول سبب کے رفع کی تدبیر کرین اور پھر بدن کو استعمال ان چیزونکا
سے جو موٹا کرنیوالی ہین موٹا کرین اور اونکا ذکر آویگا اور علاوہ اسکے دوا
الکنجبین اور دوائین شہوت پیدا کرنیوالی اس بیماری کو فایدہ رکھتی ہین فصل

۳ ضعف الکلیہ یعنے گردہ کا ناطاقت ہو جانا نشان اسکا

کمر مین درد کا رہنا ہے خالی پیٹ مین اور سیدہا ہونیکے وقت اور کروٹ لینے
مین علاوہ نشان مذکور کی کمی شہوتکی اور کمی خواہش جماعکی اور رنگین پیشاب کا
بعد ہضم جگر یعنی اور سپید آنا پہلی ہضم جگر سے نشان خاص ضعف گردہ پر ہے
اگر سوء مزاج کا سبب ہو تو تبدیل مزاج مین کوشش کرین اور اگر سبب ما

لاغر ہونا گردہ کا ہے تو علاج اسکا کرین اور اگر سستی اور ڈہیلا ہونا جسم کا گردہ کا
یا چوڑا ہونا راہ گردہ کا سبب اسکا ضعف کا ہو یعنے پیدا ہونیسے ضعف کے مدرات
بکثرت استعمال مین آئی ہونگی یا کہ جماع بافراط کیا ہو گا یا چوٹ اس مقام پر لگی
ہوگی اور بعد اسکے ضعف پیدا ہو گا علاج اسکا رفع کرنا سبب کا اور بعد اسکے
تقویت مین کوشش کرنا ہے جو دوا گردہ کو تقویت بخشتی ہے ان سے معجون
لبوب ہے اور غذا مین شہوت کی اور ہین **فصل ۴ ریح الکلیہ** مثلاً
یعنے بادی گردہ مین ہونا نشان اسکا درد اور کہنچاؤ ہو گردہ کے اور
بوجہ کا نہونا اور بہوک مین درد کا ہلکا ہو جاتا ہے علاج زیرہ و سویہ و تخم
سداب و بابونہ پیسکر مقام گردہ پر لیپ کرین اور شربت بزوری پلاوین اور ریح
کی توڑنیوالی چیزین ہون کہلاوین اور ملین اور ہضم کی خوب ہونیکی تدبیر
کرین **فصل ۵ وجع الکلیہ یعنے درد گردہ مین** سبب اسکا ریح ہوتی
ہے یا ضعف گردہ کا یا ورم اسکا یا پتہری یا زخم کہ اسمین پیدا ہو علاج اسکا سبب کا
رفع کرنا ہے اور قسم مین آبزن بابونہ و خطمی اور برگ کرنب کا بہت مفید ہے
فصل ۶ ورم الکلیہ یعنے ورم گردہ کا نشان اور علاج اسکا بموجب
مادہ کے ایسا ہی جیسا کہ ورم جگر مین بیان ہو چکا ہے مگر ورم گردہ کو کمر کا درد لازم ہے
اگر ورم داہنے گردہ مین ہو تو درد تہوڑا اوپر کو ہو گا اور بائین گردہ کی ورم
مین درد او تر کو ہو گا کیونکہ دایان گردہ بائین گردہ سے بلند ہے اور درد
کی شدت اسبات کی دلیل ہے اور گردہ وہاسنے ورم کر گیا ہے جہانکہ وہ پردہ
علایق سے لگا ہوا ہے اور باعث ورم کا مواد گرم ہے اور اگر ورم پیشاب
کی راہون مین ہو گا پیشاب بمشکل آویگا اور اگر گرد نواح مین انتریونکے
ہو گا درد اندر کو ہو گا اور ممکن ہے کہ وہ ورم قولنج پیدا کرے اور ورم

گردہ تجویدت کا ہوگا اسمین فصد رانبن مفید تر ہے **فصل ۷ قروح الکلیہ**
یعنے زخم گردہ کا بیان نشان اسکا باہر آنا پیپ اور خون اور چھلکوں کا پیشاب
کی راہ سے اور درد ہونا مقام گردہ مین علاج اسکا اصلاح خلط کی ہے اور فصد
اسلیق کی ہاتھ کی کرنا جسطرف کہ آفت ہو اس بیماری مین ہرگز مسہل قوی
نہ دین مگر تلیین طبع کا مضایقہ نہین جب اصلاح کرچکین فصد کرین اور مدرات
بموجب لحاظ گرمی اور سردی کے پلاوین اور اسکے بعد وہ دوائین جو زخم کو بھر لاوین
بکار چاہیے لانا اسکے واسطے قرص کاکنج اور بناوق البزور سود مند ہے **فصل**
۸ جرب الکلیہ یعنے خارش گردہ کی نشان اسکا مقام گردہ مین
کھجلی اور گدگداہٹ پیدا ہونا ہے علاج اسکا تنقیہ ہے اور ہفتہ مین دوبار
تنقیہ کرنا اور شربت کا پینا اور شیاف ابیض کو روغن گل و بادام مین گھسکر
احلیل مین ٹپکانا اور بناوق البزور کا کھلانا بہت مفید ہوگا **فصل ۹ ذیا**
بیطس مین یہہ بیماری ہے جسمین پانی پیتے ہین اور پیشاب بہت نکلا کرتا ہے
اور اسکی تدبیر بلحاظ سردی و گرمی ظاہر ہے گرمی کی اندر قرص کافور و قرص طباشیر
و قرص ذیابطیس اور سردی مین مترودیطوس اور معجون ماسک البول ہو
فصل احصات در مل مین یعنے ریت اور پتہر کا گردہ
مین پیدا ہونا یہہ بیماری اکثر گرکی بار ییی ظاہر ہوتی ہے اور عرصہ ظاہر
دوسری بار کا کبھی مہینا کبھی برس کبھی کم زیادہ ہوتا ہے نشان اسکا بوجھ اور
کھنچاوٹ ہونا کمر مین اور زردی یا سرخی پیشاب کی اور نکلنا پتہرون باریک
کبھی کبھی اور غلبہ درد کا اور انتشار ہونا کا بہرا ہونا ہے اور جہانکہ پتہر پیدا ہوتا ہے
سبب عارضہ شدت سے ہونگی اور ریت مین ہلکی علاج پہلے تنقیہ کرواوین بمسہلات
و مسہلات مناسب اور مدر دوائین ملا کر والی کھلاوین اور درد جب دور کرنا ہو

۱۶۴ ۱۷۲

ابزن مین بیٹھا دین کہ درد گردہ مین بیان ہوا اور معجون عقرب و معجون الیہود واسطے توڑنے پتھری کی بہتر دوا ہے اور پرہیز کرنا ایسے چیزون سے جو غلیظ ہون لازم ہے اور غذا خوب ہضم ہونے کی واجب ایسا ہی حمام مین جانا اور ریاضت کرنا و جماع افراط سے کرنا اور کثرت سے سونا اور سرد پانی کا پینا انکے اندر پتھری پیدا ہونے سے مانع ہے

باب ۱۹

امراض مثانہ مین یعنے اون بیماریون کا بیان جو کہ پھکنے پیشاب کی مین پیدا ہوتی

فصل ورم مثانہ مین وہ اگر گرم ہو درد پیڑو مین بشدت ہوگا اور اسکی ساتھ جلن او بیتابی ہوگی اور تپ تیز اور تنگی پیشاب کے آنے مین پائی جاویگی علاج اسکا شروع ورم مین فصد باسلیق ہے اور تین دن کے بعد فصد مابض اور ملین مبارک کو سکے پانیمین دینا مگر ابتدا مین ہرگز مدرات قوی نہین ایسا ہی رداعات یعنی وہ چیزین کہ مواد کو اوپر طرف پھکنے ہرگز نہ لگاوین خصوصاً اس ورم مین جو غلبہ خون سے ہو جب مواد جمع ہونیکو ہو لیکانے اور پھوڑنے ورم اور پاک کرنیمین جیب کے کوشش کرے بیقاعدہ مثانے اعضا اندرونی مین جاری ہے اگر وہ ورم سرد ہو نشان اسکا یہ ہے کہ بلغم سے اندر ورم نرم اور سودا مین سخت ہوگا علاج بلغمی مین قے اور حقنہ اور ابزن حلل مین بیٹھنا اور مدرات گرم کا پینا ساتھ شہد اور املتاس کے فصد کرنا اور سوداوی مین ملین چیزون کا لیپ کرین اور انکا ترشیرہ دین اور پانی لب اور چنی کا پلاوین اور تخم خیارین اور حلیون اور انیسون وغیرہ سیاوشان کا شربت اجلاب بنا کر دین اور جلاب مین روغن بادام ڈالین اور ہرگز ادرار کی زیادتی کرین کہ مضر ہے اور جب ورم ترم جاوے فصد صافن اور باسلیق مفید ہے

فصل ۲ قروح مثانہ مین نشان اسکا نکلنا چھلکون کا پیشاب مین اور بدبوے اور سوزش متصل پیشاب مین پیدا ہوتا ہے علاج اسکا وہ ہے جو کہ قروح الکلیہ مین بیان ہو چکا جبکہ درد کی شدت

شیافِ ابیض کو عورت کے دودھ مین گھولکر احلیل مین ٹپکاوین اور جہانک سیل بہت جاری ہو وہان پانی کا شہد فقط واسطے پاک کرنے پیپ زخم کے کافی ہا اور ظاہر ہے کہ بیماریون مین مثانہ کی دوا کا پہونچانا پیشاب کی راہ سے جلد تر اثر کریگا مفید ہوگا اور عورتون کی پیشاب کی راہ مین پچکاری سے دوا پہونچے کی

فصل ۳ جرب مثانہ یعنی خارش پیدا ہونا مثانہ مین نشان اسکا زخم اور درد کا پیدا ہونا اور پیشاب مین بدبو آنا ہوگا اور کبھی پیشاب مین خون آویگا علاج تنقیہ اور اصلاح مین کوشش کرین اور نسبت تنقیہ کے اصلاح کا خیال زیادہ رکھین کہ یہان اصلاح مفید تر ہے برخلاف جرب الکلیہ کے کہ وہان تنقیہ نسبت اصلاح کے مفید تر ہے اور لعاب بہدانہ اور روغن بادام احلیل مین ٹپکانا نہایت نفع کرتا ہے اور اسیطرح اگر اسکا حقنہ مثانہ کو پہونچاوین غذا سے بہتر آس یا کلہ پایہ اور شوربا روغن کا کم نمک اور پھیر جاتا ہے

فصل ۴ جمود الدم فی المثانہ یعنے خون کے مثانہ مین جم جانے کے بیان مین کہ یہ اکثر کرکے چوٹ لگنے سے بعد پیدا ہوتا ہے نشان اسکا غشی ہے اور بیقراری اور ہاتھ پانونکا سرد ہو جانا اور کبھی لرزہ پیدا ہوتا ہے علاج اسکا یہ ہے کہ تنہا سکنجبین یا آمیز راکھ انگور کے درخت کی ملاکر پلادین اور خرگوش کا جُبن پانی اور راکھ درخت انگور سے ملاکر کھلادین اور اسی دوا کا مثانہ مین پہونچانا اور احلیل مین ٹپکانا مفید تر ہے اگر اس تدبیر سے فایدہ نہو تب قوی مدرات اور چیزین تہوڑی تہوڑی دیوین اور جوشاندہ کالی چینی اور سداب کا پلانا اور انگور کی لکڑی کی راکھ اور انجیر کی لکڑی کی راکھ پانی مین گھولکر احلیل مین ٹپکانا اثر فایدہ کریگا اور جبکہ کوئی دوا مفید نہ پڑے اور خوف رگ ہو دستکاری

کے خون بستہ کو موجب پتھر کے مثانہ چیر کر نکالین اس بیماری مین کہانا تیلو مرغ کا گوشت پانی مین پکے کے یا دارچینی کے ساتھ پکا کر دین **فصل ۵ وجع** مثانہ یعنی درد مثانہ کا یہ یا ورم مثانہ سے یا زخم یا خارش مثانہ سے ہوگا ان تینون کا ذکر ہوچکا ہے اور گاہے پیدایش پتھر کے سے یا باقی تک سے ہوتا ہے یا سوء مزاج مثانہ سے یا دفع کرنے طبیعت کے سے مواد اور طرف سے اسطرف کو ہوا کرتا ہے پہہ اگر گرمی سے ہوگا پیاس اور سوزش پیشاب کے پہلے بیماری سے کہانا گرم چیزون کا اور مدرات کا اسپر گواہی دیگا علاج اسکا تبرید کرنا ہے کہانے اور لگانے مین اور بنادق البزور بارد اس قسم کو مفید ہے اور اگر سردی سے درد ہوگا اسمین پیشاب سپید آویگا اور پہلے بیماری سے سرد چیزین کہائی ہونگی جیسے کافور وغیرہ ہین یہہ قسم سرد ہوا کے چلنے سے بہی ہوتی ہے علاج اسکا گرم کرنا ہے غذا اور دوا سے اور گرم پانی مثانہ پر ڈالنا فائدہ جلد بخشیگا اور وہ درد مثانہ کہ طبیعت کے رفع کرنے سے مواد کو اور طرف سے اسطرف ہو نشان اسکا یہ ہے کہ بحران کے دن پیدا ہو علاج اسکا ادرار کرنا ہے **فصل ۶ خلع** مثانہ یعنی بیجا ہونا مثانہ کا سبب اسکا چوٹ پشت کی ہے علاج حیتے خرگوش کا جلا کر شراب ریحانی سے ملا کر کہلاوین اور حنجرہ مرغ کا جلا کر گرم پانی کے ساتھ دینا فائدہ کریگا اور ایسا ہی غالیہ کا طلا کرنا مفید ہے فائدہ اگر خلع بسبب پہونچنے چوٹ کے اوس عضلہ پر ہو کہ کہنچا ہوا ہے تو پیشاب بند ہوجاوے گا اور اگر وہ عضلہ چھوڑا پڑجاویگا تو پیشاب جاری ہوجاویگا جبکہ عضلہ کا کہنچ جانا باعث ہے سو وہان فصد صافن مفید ہوگی اور جبکہ امراض مثانہ کی خلع مثانہ کے ساتھ جمع ہوجاوین پہلے انکے رفع

۱۷۵

حقنہ ... سپند ... ایک ... درم ... سپید ... استار ... سن ... عطا کر ... اور ... تک ... ۱۲

کرینگی فکر ین اور بعد اسکے خلع کی تدبیر پر متوجہ ہون **فصل ۷ انتفاخ مثانہ**
یعنے پہکنے کا پہول جانا اسکا نام ریح مثانہ ہے اور اسکا نشان ظاہر ہونا تمدد خا
کا ہے پس اگر اسکے ساتھ بوجھ نہو اور بائی پہیلی ہے سبب کا فقط بائی ہوگی
اور اگر بوجھ ہوگا اور مقام اینٹھنے سے نرم ہے کا سبب بائی اور رطوبت
ہوگی علاج چند روز ما الاصول حار دین خواہ فقط انڈیکا تیل ملاکر اور اسکے بعد
دو مثقال ہمیشہ کہلایا کرین اور جو روغن بائی کی توڑنیوالی ہون انکو ملین اور
احلیل مین ٹپکاوین اور اسواسطے روغن زعفران کا کہانا اور ملنا بڑا مفید ہے
اور جبکہ پیشاب سختی کے ساتھ آوے پوست خربزہ خشک کو کوٹ کر قند ملاکر
دین اور آبزن مین بٹہاوین اور جہانتک رطوبت کا باعث ہو وہان تک بار بار
کرواوین اور تریاق فاروق و مثرودیطوس اور انجیر فایدہ کریگا **فصل ۸ حصاۃ**
المثانہ یعنے پتہری مثانہ کے نشان اسکا یہ ہے کہ آلت کے جڑ کا اور پیشاب
کے بعد پہر تقاضا معلوم ہوتا ہے اور بار بار آلت کی تیزی پیدا ہوتی ہے
اور پیشاب ہمیشہ گدلا رہتا ہے لیکن بند ہونا پیشاب کا اور زور درد نہوگا مگر جبکہ موہنہ پر
مثانہ کے جو کہ پیشاب کا رستہ ہے پتہری اٹر جاوے خواہ پتہری مثانہ کے
اندر پیدا ہوئی ہو خواہ گردہ سے پیدا ہو کر مثانہ مین اوترائی ہو جبکہ درد گردہ
اور پیڑو مین ہوکر تہم جاوے جاننا چاہیے کہ پتہری مثانہ مین اوپر سے
اوتری ہو علاج وہ ہے جو حصاۃ گردہ مین بیان ہوا بکار لاوین اور دوا
قوی تر کا استعمال کرین اور روغن عقرب اور اسکے مثل کو پیڑو پر ملین اور احلیل
مین ٹپکاوین اور اگر ضرور ہو تو دستکاری سے باہر نکالین مگر جبکہ عمر بیمار کی
اونتیس سال کی ہو تو دستکاری روا ہے اور بایچہ وہ اسکے تمام قدر نکرین
کہ خطرہ رکہتی ہے جب پتہری مثانہ سے اوتر کر پیشاب کی راہ مین پہنس ر

۱۷۶

اور پیشاب کو روکے اور درد پیدا ہووے بیمار کو پشت پر لٹاکر اوسکے دونون
پاون اوٹھاکر دین اور گرم پانی اسکے پیڑو پر ڈالین اور ہاتھ سے نیچے سے
اوپر تک مالش کرین شاید کہ اس سے پتھری نکلکر مثانہ کے پیٹ مین اوتر جاوے
اور پیشاب کہلکر آوے حجر الیہود مسیل سو واسطے مجرب ہے **فصل ۹** حرقت البول
یعنے سوزش پیشاب کے بیان مین اگر سبب اسکا خارش گردہ یا مثانہ کی تیزی اسباب
کی باعث سے ہو جو کہ بسبب زخم پہونچنے ان اعضا کے آتی ہو علاج اسکا تمر اور
تارس کا نفع کرنا ہی اور اگر اسکا سبب زخم راہ آلۂ تناسل مین ہو اسکی تدبیر علیحدہ بیان
ہوگی اگر سبب اسکا جگر کی گرمی اور غلبۂ صفرا ہو نشان حرارت جگر کا اور غلبۂ صفرا کا گواہی دیگا
علاج اسکا تبرید ہی ساتھ ان چیزون کے جو کہ سوء مزاج جگر مین بیان ہوتین اور اگر تعدیل کفایت
کرے اور مادہ تیز ہو تنقیہ واجب ہے اور شیاف ابیض کو عورت کے دودھ مین
گھولکر روغن گل یا روغن بادام مین ملاکر آلۂ تناسل کے سوراخ مین ٹپکاوین اور
آلۂ تناسل کو لعاب بہدانہ مین رکھین اور اگر سبب اسکا صاف ہو جانا اس رطوبت کا ہو جو کہ
راہ بول کے پیچھے ہوتی ہے نشان اسکا یہہ ہے کہ پہلی مدرات گرم کا استعمال بکثرت
کیا ہوگا اور جماع وغیرہ کی افراط ہو گئی ہوگی علاج اسکا بعد رفع سبب کے شیاف ابیض کو
عورتون کے دودھ مین گھولکر احلیل مین ٹپکانا اور لعابون اور مغزون کا استعمال
کرنا ہے خواہ شربا خواہ قطوراً **فصل ۱۰** احتباس یعنے بند ہو جانے پیشاب مین اگر ایسی
ہو کہ بالکل نہ نکلے اسکو احتباس کہتے ہین ساتھ الف کے اور اگر اسطور پر نہو تو عسر ساتھ عین
کے بولتے ہین سبب اسکا اگر گردہ یا مثانہ ورم ہے گردہ یا مثانہ کی ہو یا جم جانا خون یا
پیپ کا مثانہ مین ہو اسکا بیان ہو چکا ہے اور اگر نکلنا گوشت کا زائد راہ پیشاب مین ہو تو
ان بیماریون کے نشان کچھ نہونگے یہہ قسم لاعلاج ہے مگر واسطے تخفیف کے
...مرخیات کا آبزن کرتے ہین اور اگر اسکا سبب پتھر کا پیدا ہونا اس...

عضلہ میں کہ گردن مین مثانہ کے پچوزنیوالا پیشاب کا ہے نشان اسکا یہ ہے کہ جب شام
کو دبا دیں بول آسانی سے نکل آوے اور جوب جاری ہو علاج اسکا تسخین ہے خواہ
شربا ہو خواہ طلا اور جو روغن کہ فالج مذکور میں ملنا اور اگر بسبب اسکا بند ہو جانا الرخ کا ہو
اس راہ مین جو کہ درمیان مثانہ اور قضیب کے ہے نشان اسکا بوجہ جانا کا ہے
اور پہلے بیمار ایسے مغلظات کا کہانا اور دیگر آفات سے مکرر ہونا ہے علاج مدرات
قوی پلاوین اور آبزن مین بٹہاوین اور فورا بعد نکلنے کے آبزن سے روغن حسک
اور عقرب کا احلیل مین ٹپکاوین اور جہانکہ رطوبت بجھی ہوئی راہ پیشاب مین گرم
خلط کے اپڑنے سے فنا ہو گئی ہو اسکا نشان گرمی کے نشانوں کا ظاہر ہونا ہے
یہہ قسم بہی بالکل پیشاب کو بند نہین کرتی علاج اسکا ترطیب اور تبرید اور تغیر نہی نیچے
سرد و تر چیزونکا لگانا یا کہانا اور جو کہ قوت دافعہ مثانہ کی کمزور ایسی ہو اسکا نشان یہہ
کہ بیمار نے حاجت پیشاب کو مدت تک کسی شغل مین مندر کہا ہو اور اسکے بعد پیشاب پیچ ہو گیا
علاج اسکا آبزن مین بٹہانا اور اسمین مثانہ کو ہاتھ سے دبانا ہے تو پیشاب باہر آوے
اور روغن بلسان و قسط کا واسطے مدد قوت دافعہ کے مثانہ پیڑو پیر ملین اگر یہہ حیلہ
کافی نہو تو قاثاطیر بکار لاوین اسکا طریق معمولی ہے اور اگر زخم راہ پیشاب مین ہو جاوے
اور جبکہ پیشاب باہر کو آوے وہ جاوے درد و سوزش کرے اس سبب سے
طبیعت پیشاب کو روک لیوے نشان اسکا زخم اور پہنسی کے آثار و نکا ہونا ہی علاج
اسکا بحث زخم سے معلوم کرین اور اگر سبب حورش بول بسبب چوٹ مثانہ کی ہو
تب دیکھین کہ چوٹ سے ورم پیدا ہوا ہی اور اسنے پیشاب کو روکا ہی یا کہ بناوٹ
مین مثانہ کے کہچاوٹ یا سستی آگئی ہو درصورتیکہ ورم کا سبب ہو اسکا علاج
کرین اور صورت دوم مین فصد باسلیق کرین اور روغن گل کی مالش اور اگر
بسبب گرمی شدید کے رطوبت پیشاب مین خشکی پڑگئی ہو اسکا نشان یہہ ہے

ری کے آثار ظاہر ہونگے اور وہ چیزین جو ترکرتی والی ہونگے آرام دینگی اور تھوڑا
پیشاب نہ نکلے گا اور بہت جو ہوگا تو دھیرے دھیرے ساتھ نکلیگا علاج اسکا ترطیب ہے
اور بیدا اور اگر سبب کا تشنج شانہ یا ہون بول کا ہو اور اسکے سبب سے دماغ کا گرنا ہوتا ہون
اور یا اون پر ہو اسکا نشان تشنج کا پیدا ہونا ہے اور اگر کبہی پیشاب تھوڑا سا آوے
بخاری سے آویگا برخلاف نشان استرخا کے اسکا علاج تشنج کا علاج ہے جبکہ ہو
نی کے اور اگر اسکا سبب خصیہ کا چڑھ جانا ہو اسکی تدبیر تابی جاویگی اور اگر سبب
نا ضعیف ہو جانا حس کا مثانہ کے ہو یعنے جب پیشاب آنے کو ہو اسکی تیزی کا
مثانہ کو خبر نہو تو وہ اسکو دفع نکرے اگر بالکل حس مثانہ مین نرہیگی بالکل تیزی کا
کی علاج روغن بلسان و زعفران کو احلیل مین ٹپکانا ہے اور خوشبودار چیزونکا
ضماد لیپ کرنا مانند برگ شبت و پودینہ و سوسن وغیرہ کے اور ماء الاصول کو
روغن بیدانجیر مین ملا کر دینا اور تریاق کا کھلانا ہے اور اگر سبب کا امتلا ہو تو پہلے
سبب تے فرما دین اور اگر خلع مثانہ سے ہو اسکی تدبیر مذکور ہوئی اور اگر سبب
ورم ہو کسی نزدیک اور عضو کے یا اسکی آفت رسیدگی سے ہو اس عضو کی درستی
کی کوشش کرین اور اگر یہ سبب اوتر جانے فقرونکی جو کہ راہ پیشاب مین ہین ہو
تو اسکا یہ ہے کہ فقرونکو چڑھا دین اور اسکا حال سلس البول مین مفصل و مشرح
انشاء اللہ تعالے بیان کرونگا **فصل التقطیر البول** مین یعنی بوند بوند آنا پیشاب کا
باب اور بند ہو جانے پیشاب سے ایک ہین بموجب سبب کے علاج کرین
سلس البول یعنے پیشاب نے ارادہ نکلجانا اگر سبب کا مثانہ کا استرخا
سوء مزاج گرم مثانہ کا یا ورم اور عضو نزدیک مثانہ کا یا خلع کا ہو اسکا علاج
احتباس البول کے بحث سے دریافت کرین اور اگر سبب اسکا پینا مدرات کا مثل
اور خربزہ کے ہو علاج اسکا ترک کرنا انکا ہے اور اگر اسکا سبب اوتر جانا

179

فقدون راہ پیشاب کا ہو نشان اسکا یہہ ہے کہ چوٹ کے لگنے کے بعد ظاہر ہو تب دیکھین
کہ فقرے اندر کو اوتر گئی ہین یا نہین اگر اوتر گئے ہون تو سینگی استعمال پر کہکر پہلے
یا زفت کا لیپ کرین کہ کہینچ لاوے اور اگر فقرے باہر کو نکل آئی ہون ہاتھ سے انکو
اندر کو کر دین اور جس چوٹ مین نبض شین مثانہ کی ٹوٹ جاوین تو وہ لا علاج ہے

فصل ۳ ابوال الفراش یعنے بستر پر موت دینا نیند مین اکثر یہہ بیماری لڑکون کو ہوتی
ہے علاج اسکا تسخین ہے اور سستی عضلہ کا علاج کرنا بہتر ہے اور نیند سے پہلے اکثر
فراغت کرا دین اور رات کو کہانا پانی نہ دین اور زیرہ اور کندر و حب الآس ایک ایک
مثقال لیکر چالیس مثقال شہد خالص مین ملا وین اور ۲ درم کہلاوین

فصل ۴
بول الدم یعنے لہو پیشاب مین آنا سبب اسکا اہلنا یا پہٹ جانا گردہ کی رگ کا ہے
نشان اسکا صاف لہو کا نکلنا ہے اور درد کا اور پیٹ کا پہولنا جو قطرہ قطرہ آوے
نشان اسکا یہہ ہے کہ رگ کا موںہہ کہل گئی ہوگا اور جو بہت آوے اسکا نشان
یہہ ہے کہ رگ پہٹ گئی ہوگی علاج اوسکا کہولنا فصد باسلیق اور صافن کا ہے
اور قرص کہربا اور قرص بوالدم کا دینا ہے اور سینگی کا لگانا سفرہ اور پیڑو پر فائدہ
رکہتا ہے اور جہانتک خونکی تیزی سبب اسکا ہو برف پانی مثانہ پر گرا وین اور سرکہ
اسپر لیپ کرین مگر ہوشیاری رکہین کہ مبادا خون سرد چیزونکے استعمال سے مثانہ
مین جم نہ جاوے اور کشیز خشک کا نقوع شربت عنابین ملا کر دینا خونکا بند کرنا
اور گرمی کو تسکین دینے والا ہے اور اگر سبب اسکا ضعف گردہ و جگر کا ہو جسمین خون
پانی سے وہ الگ نکر سکے نشان اسکا یہہ ہے کہ پیشاب ہمرنگ گوشت کے
دہونے کے نکلیگا پس اگر ضعف گردہ کے باعث ہوگا اسمین پیشاب سپیدی مائل
ہوگا اور گاڑہا نکلیگا اور اگر ضعف جگر سبب اسکا ہوگا سرخی مائل اور رقیق
نکلیگا علاج تقویت گردہ و جگر کی کرین اور اگر سبب الگ جانا خورہ کا ہو کہ غذا

اعضای ہونگی پس نشان زخم کے ظاہر ہونگے تدبیر اسکی مذکور ہوئی مرض کا گنج واسطے اسکے
از بس مفید ہی باب ۲۰ بیان اون امراض مین کہ خاص مردونکو ہوتی ہین اور
مشتمل ہے اوپر چوبیس فصل کے فصل ا نقصان باہ مین یعنے شہوت مردونکا
کم ہوجانا اس عمل کی خوبی صحت اعضاء رئیسہ پر موقوف ہی پوشیدہ نرہے کہ کمی قوت باہ
کی دو طرح پر ہے ایک یہہ کہ خواہش جماع کی کم ہوجاوے دوسری یہہ کہ آلت سست ہوجاوے
قسم اول یعنے خواہش جماع کا کم ہونا کئی سبب سے ہوتا ہے ایک یہہ کہ بدن نا طاقت ہو
اور سبب اسکا یہہ ہو کہ غذا کم ملی اور یہ باعث کمی روح اور ریح اور خون کی پیدایش کا نشان
اسکا یہہ کہ بیماری سے بہوکا رہنا ہی علاج اسکا مزہ دار غذاؤنکا کہلانا اور دواؤن مقوی کا
دینا اور تحلیل کو دنا چ رنگ مین رہنا ہے دوسری قسم وہ کہ منی کم پیدا ہو باوجودیکہ غذا
خوب وافر کہائی جاوین نشان اسکا منی کا جاری ہونا ہی اور دبلا ہونا بافراط سبب اسکا
سبب اسکا سوء مزاج آلات منی کا ہے نشان ہر سوء مزاج کا موافق چیزون کے استعمال
سے آرام پانا اور مخالف مزاج سے نقصان پانا ہے کہ یہی دلیل قوی ہے سوء
مزاج کی قسم کے دریافت کو علاج اسکا تبدیل مزاج ہے تیسری قسم یہہ ہے کہ
منی مین حرکت اور تیزی اور گدگداہٹ نرہے گو کہ بہت پیدا ہوا کرے ظاہر ہے
جب تک منی حرکت نکرے اور اس سے بخارات نہ اوٹہین شہوت اس سے ظاہر نہوگی
نشان اسکا یہہ ہے کہ منی بکثرت ہو اور غلیظ ہو بمشکل نکلے اور شروع نعوظ ضعیف ہو
اور تہوڑی دیر کے بعد دخول کرنے سے قوی ہوجاوے علاج اسکا تسخین
ہے اسکے واسطے معجون ازعوانی اور ربوب اور معجون بزورا ور مثل انکے
دین چوتہی قسم یہہ ہے کہ مدت سے اتفاق جماع نہ پڑا ہوا اور وہ سبب کمی
خواہش کا ہو اسکا علاج یہہ ہے کہ آدمی خواہ مخواہ جماع کی طرف کو رغبت کرے
مثلا ہی حیوانات کی جفتی کرنے کو دیکہنا اور کہانیان جماع کرنے کی سننا اور

181

دوائین شہوت کی کہانا اور ماقرقرحا ساتہہ روغن نیم کے ملاکر بیڑ و پیڑ و خصیون اور
آلہ تناسل پر لگانا مفید ہوگا پانچوین یہہ کہ کچہہ بات وہم کی دلمین بیٹہہ جاوے جیسے
کہ عورت کی حشمت یا بدصورتی وغیرہ کا خیال آوے اور یہہ خیال کرے وقت
صحبت کسینے مجہکو جادو کرکے بند کردیا ہے ان باتون سے شہوت جاتی
رہتی ہے اگرچہ اعضا صحیح وسلامت ہون اور منی بہی بافراط ہو علاج اسکا
خیال و وہم کا دور کرنا ہے جسطرح کہ ممکن ہو چوتہے یہہ ہے کہ دل یا معدہ یا
جگر یا دماغ یا گردہ مین آفت و یا ناطاقتی پیدا ہو علاج اسکا عضو ون مذکور
کی اصلاح ہے اگر ضعیف شہوت کا سبب سستی آلہ تناسل سے ہو یا سبب
اسکا اگر ناطاقتی بدنکی یا ترک جماع کا بہ توون سے ہو اسکی تدبیر قسم اول مین
مذکور ہوئی جسکا سبب ترک جماع ہو اسمین گرم پانی کا تریڑا دینا اور اسکے
بعد تیل ملنا اور دودہ بہیر کا مالش کرنا اور اسکے بعد زفت کا لیپ کرنا آلت
پر واجب ہے اور اگر سبب سستی آلت کا کمی پیدایش ریح کی سے ہو بیان
پیرین مین اگر یہہ بات سرد ی سے ہو اسکا علاج کرین اور اگر گرمی سے ہو
اسکی تدبیر کرین اس قسم مین بدن کا زور قایم ہو گا اور نفخ والی چیزین
فایدہ کرینگی اور اگر کچہہ فالج پیٹہہ پر پڑا ہو کہ اسکا سبب بلغم کا گرنا پٹہون پر
یا سرد پانی یا برف کا لگنا اپنیر ہو تو یہہ حوادث اول بیماری کی گذری ہونگی
اور منی مین رقت ہو گی اور وہ گہرے ہونے آلت کے ساتہہ نکلیگی
کا علاج اور فالج کا ایک ہے اور تنقیہ اور حمول اندواونکا جو گرمی بخشین
بہت فایدہ رکہتا ہے اور جس بیمار کا آلت اس بیماری مین سرد پانی سے
لگنے سے سنہیٹے اسکا علاج ہو سکے اب چند دوائین آلت کی بڑا کرنیوالی بیان
ہوتی ہین اول آلت کو درست کر لیجیے خوب ملین تا کہ لال ہو جاوے پہر جونکا

ف

۱۸۲

تیل اور مانند اسکے اسپر لگاوین اور اسکے بعد زفت کا لیپ کردین اس عمل کو جید بدکرنا چاہئے کہ بارہا تجربہ مین مولف کے آیا ہے اگر حجم دسکے پاتیسے بار بار آلت کو دہوین البتہ بڑا ہو جاوے اسیطرح اگر بکری کے روغن سے آلت کو کئی بار چکناوین اور کیچوے خشک یا جوک روغن سوسن مین پیسکر لیپ کرین وہ ہی عمل کرنے

فصل ۲ سرعت انزال مین

اگر اسکا سبب ضعف قوت ماسکہ کا بسبب سردی اور تری کے ہو اسکا نشان لذت اور سپیدی اور رقت منی کی ہے اور گرمی کے نشانون کا نہونا علاج اسکا تنقیہ کرنا مسہلون گرم سے اور قے بہت مفید ہے اور اسواسطے شراب فنجنوش اور خبث الحدید فایدہ رکہتے ہین اور اگر مہدانہ کو جوش کرین اور شہد ملاکر دیوین نہایت نفع کرے اور اگر سبب سرعت انزال منی کی کثرت و غلبہ خون سے ہو نشان اس کا کثرت سے منی کا ہونا ہے اور قوام بہی اسکا بخوبی ہونا اور آلت کو قوت بدستور ہونا علاج اسکا فصد ہے اور کم کرنا غذا کا اور ترش چیزونکا استعمال کرنا اور وہ چیزین منی کی پیدایش کم کرنیوالی ہین استعمال مین لانا ہے اور اگر سرعت انزال کا باعث منی کا گرمی ہو اسکا نشان یہہ ہے کہ منی پتلی اور زرد اور جلتی ہوئے نکلے اسکا علاج تبرید ہے اور اسواسطے تخم کاہو بہت مفید ہے اور اگر سبب اعضاء کا ضعف ہو نشان اسکا یہہ ہے کہ ساتھ سرعت انزال کے ضعف باہ اور ضعف آلت کا ہوگا علاج اسکا عضو کی تقویت ہے

فصل ۳ کثرت شہوت کا بیان

اگر کثرت شہوت بسبب کثرت خون اور منی کے ہو بدن کی خوبی اسپر گواہی ہے اسکا علاج ضرور نہین کہ ضرر لاویگا اگر بہت ضرور ہو فصد و

اسہال اور تر شاؤن کا استعمال اور غذا کا کم کرنا کافی ہوگا اور اگر اسکا سبب منی کی تیزی ہو تبرید کافی ہوگی اور اس قسم مین سرد پانی سے آلت کو دہونا مفید ہوگا اور اگر مادہ منی کا سبب زیادتی کے پیری اور اوسکے ساتھ ضعف وکمی خون کی ہو اسکا نشان یہہ ہے کہ منی کم اور رقیق اور سپید ہوگی اور بائیکار ور ہوگا اسکا علاج دینا کلونجی اور تخم سنبہالو اور تخم سداب کا اور جوارش کمونی کہلانا ہے کہ بہت مفید ہے اور اگر قوت اعضاء منی کے باعث ہو اور اسکے ساتھ اعضاء رئیس مین ناطاقتی ہو اسکا نشان یہہ ہے کہ اعضاء رئیس مین نشان ناطاقتی کے پیدا ہون اور اعضاء منی مین نشان قوت کے پائے جاوین اسکا علاج اعضاء منی کے حس کو کم کرنا ہے اور اعضاے رئیس کی تقویت اور اگر اسکا سبب نکلنا پہنسی کا ہو یا زخم کا یا خارش کا ہو اعضاء منی اور راہون منی مین اسکا نشان یہہ ہے کہ جماع سے اور شہوت زیادہ پیدا ہوا اور جلدی سے ساتھہ مزہ کے منزل ہو وے اور اگر پہنسی مین سے پیپ نکلتی ہوگی البتہ درد پیدا ہوگا اور نشان زخمونکے نمایان ہونگے علاج اسکا قروح مثانہ سے دریافت کرو اور اگر کثرت نفخ کی بدن مین اس بیماری کا سبب ہو اسے جیسا اکثر موافق والون کو ہوتا ہے اسکا نشان یہہ ہے کہ نعوظ مین شدت ہوئی ہوگی اور پہلے بیماری سے بیماری نفاخ چیزین کہا ہون گی علاج اگر گرمی غالب ہو مبردات دین اور اگر رطوبت زیادہ ہو خشکی کی چیزین اور تحلیل کرنیوالی ریح کی دین اور اگر سودا غالب ہو فصد باسلیق کرین اور مسہلات سودا دین فصل مہ جاری ہو

منی اور مذی اور ودی کا بیان سبب اسکا اگر منی کی کثرت ہو یا
اسکی تیزی یا مستی اسکے منہ کی تدبیر اسکی سرعت انزال مین مذکور ہے اور اگر عضلہ
ردیہ منی کا تشنج اسکا سبب ہو یعنے جس عضلہ مین منی رکا کرتی ہے اس عضو کی
ہیجان کسی سبب سے پیدا ہو اسکا نشان یہہ ہے کہ منی نعوظ کے ساتہہ چلی جا
نکلا اور آلت جلد جلد کہڑا ہو علاج اسکا پیڑو اور خصیون پر مالش کرنا روغن کا اور
تشنج کا علاج کرنا ہے اور اگر ضعف گردہ کا ہو کر اسکے سبب سے چربی پگہلتی ہو اسکا نشان
یہہ ہے کہ جب جماع کے بعد پیشاب کرے کچہہ چیز غلیظ و سپید نکلے اور اسکے نکلنے مین شدت
ہو اور نشان ضعف گردہ کے ظاہر ہون علاج ضعف گردہ کا بیان ہو چکا اس
قسم کو مجازا سیلان منی کے شمار مین رکہا ہے نہین تو درحقیقت یہہ گردہ کی
چربی کا جاری ہونا ہے نہ منی کا اور اگر سبب سستی کلام جماع کے یا خیال
جماع کے منی نکل جایا کرے علاج اسکا رفع سبب ہے پہر اگر یہہ بات ساتہہ
زیادتی منی یا تیزی منی یا ضعف کی ہو بموجب حالات کے تدارک کرین
انتباہ عورتونکو بہی سیلان منی کا انہین اسباب سے جو مذکور ہوئے پیدا ہوتا ہے اور
کبہی ایسا ہو کہ فم رحم یعنے دہانہ رحم کا سست ہو جاتا ہے علاج اسکا ستے ہے اور آبزن
مایعے مین بیٹہنا اور ان دواؤنکا کہ قسم سودا کو مفید ہین استعمال کرنا اور وہ دوا
یہہ ہین تخم سداب تین درم تخم فنجنگشت بیخ سوسن ہر ایک ۲ درم گلنار برگ گل ایک ایک
ایک نیم درم کوٹ چہانکر ۲ درم دوغ یا آب غورہ مین ملاکر کہلاوین اور ودی کے جریان کی
اور ودی کو مفید تجربہ ہے کہ شہدانج یعنی بہنگ کو بہونکر شہد مین ملاکر دیوین فصل
منی الدم مین سبب اسکا ضعف خصیون اور گردونکا ہے علاج اسکا خصیونکو تین مصطگی
مین کہنا ہے اور اگر اسکے ساتہہ گرمی ہو گردہ کو تقویت کرین فصل کثرت احتلام علامات
نشان اور علاج اسکا وہ ہے جو مذکور منی مین گذرا اور شیشہ کا لگا کر گردہ کے مقابل سپید

ف

فصل ۷ فریسموس کا بیان یہہ وہ بیماری ہے کہ جسمین قضیب برابر کہڑا رہے
علاج اگر غلبہ خون سے ہو فصد کرین اور تبرید دین اور اگر رطوبت اور سردی سے ہو گرم
او دوائیں ریح کی دفع کرنیوالی کہلانے اور پلانے مین بکار لاوین اور تدہین سے اسکو پرہیز
و پشت پر لیٹنے اور استعمال سے احتراز فرماوین **فصل ۸ غذیطیہ کے بیان مین**
یہہ ایک بیماری ہے کہ منزل ہونی مین انزال پہلے ہے اسکا سبب ہمارا رئیس کا
ضعف ہے یا کثرت رطوبت کی علاج اسکا تقویت اعضاء رئیسہ ہے اور اقاقیا اور رانگ و
گلنار و صمغ عربی و کندر کا شیاف بنا کر رکہنا علی الخصوص وقت جماع مین اور مقعد کو
روغن ناردین سے چکنا کرنا مفید ہے اور جماع کے وقت پاخانہ سے فراغت کرنا
فصل ۹ ابنہ و علت المشائخ مین یہہ بیماری ہے جسمین کہ مستقیم اشخاص
خارش کرے اور جماع کرنیکی خواہش اسمین پیدا ہو علاج اگر سبب اسکا مادہ ہو تو تنقیہ
کرین اور اگر انوثیت و مارپیٹ وغیرہ سے باز رکہیں **فصل ۱۰ اورام خصیون**
سبب ورم خصیون کا اگر خون ہو ورم کا جسم زیادہ ہوگا اور زیادہ سرخی و خارش پیدا ہوگا
اگر صفرا کے غلبہ سے ہوگا تو گرمی کی شدت ہوگی علاج فصد و حجامت پشت اور پاؤ
کی بعد روادعات کا ابتدا مین لیپ غلبہ مزاج ہو تو کرین اور اسکے بعد محللات ا
روادعات ملا کر اور اوسکے بعد صرف محللات جیسا کہ قاعدہ ہر ورم کے علاج کا
اگر غلبہ بلغم سے ہو ورم مین ڈہیلا ہونا اور سپید ہونا ہوگا اسکا علاج مسہل اور
منضج و مسہل بلغم کا دینا اور باقلا اور نخود کو پیسکر شہد مین ملا کر لیپ کرنا اور اگر
غلبہ سودا سے ہو ورم سخت اور نیلا ہوگا علاج اسکا ملینات دوا اونکا لیپ کرنا
اور اسکے بعد منضج و مسہل سودا کا دینا اور اگر ریح کے غلبہ سے ہو ورم پہولا ہوگا
اور سوداوغیرہ کے نشان کچہہ ہونگے علاج اسکا تکمیر ہے اور کموئی کہلانا اور اگر
ثبوت ہے تو قے اور مسہل مفید ہوگا لیکن قے اور مسہل کے نسبت اس مرض مین بہتر

۱۸۶

فایدہ وہ ورم کہ خصیہ کے ہتیلی مین ہوا سمین عوارض خفیف ہونگی اور ورم دیکہنی مین آویگا اور اگر بیضیہ مین ہوگا عوارض سخت ہونگی اور تپ اور تشنگی زور کریگی **فصل ۱۱ تعظیم الانثیین** مین یعنی خصیونکا بڑا ہونا یہہ دلیل قوی ہوجانیکی تیزی ورم کی علاج اسکا پنج شوکران اور تفاح و خشخاش و حکاوکہ و حجرۃ المس کشنیزہ تر کے پامنز پیسکر لگاوین اور اگر گل ارمنی و سرکہ پر ملاوین بہتر ہے اور اگر یہی دوا عورت کے چہاتی پر لگاوین اسکو بڑا ہونے ندے مگر تقلیل غذا شرط ہے **فصل ۱۲ اغاقونہ** کے بیانمین یہہ عبارت ہے اس سے کہ آلت یا جسم مین بہرک ظاہر ہو علاج اسکا تنقیہ عام اور تبرید ہے اور بعد تنقیہ سام کی مقام اختلاج مین جونک لگانا اور غذا کی اصلاح **فصل ۱۳ اوجع الانثیین** مین یعنی درد خصیونکا سبب اسکا اگر ورم ہوا اسکا ذکر ہوچکا اور اگر ریح ہو تو درد کو انتقال ہوگا اور سینکنا اور مالش کرنا گرم روغن کا کافی ہے اور اگر سبب سوء مزاج ہو اصلاح کرنیوالی چیزین خواہ گرم ہون خواہ سرد لگانے خواہ پلانے مین بکار لاوین اور اگر سبب اسکا چوٹ ہو یا کوئی اور صدمہ ہو تو سمین فصد ضرور ہی اور بنفشہ اور نیلوفر اور عنب الثعلب و کدو کا لیپ مفید ہے **فصل ۱۴ تصغیر الخصیہ** یعنی چہوٹا ہوجانا خصیہ کا اسکا سبب اگر سردی ہو علاج اسکا حمام کرنا اور گرم دوائین لگانا ہے **فصل ۱۵ ارتفاع الخصیہ** یعنی چڑہ جانا خصیہ کا اگر کبہی ایسا اتفاق ہو کہ سارا خصیہ مراق مین چلا جاوے اور کچہہ معلوم نہو جب ایسا ہو عسر بول اور تقطیر بول اور نقصان حرکات مین پیدا ہو مگر جبکہ تہوڑا چڑہ گیا ہو سوای درد خفیف کے اور کچہہ آسیب ہوگا بلکہ کا ہی درد ہوگا مگر جب مدت تک اسطرح پر گذرے البتہ آفت پیدا کریگی علاج اسکا حمام کرنا ہے اور روغن خیری لگا دا نیچے اسکے ملنا اور حمام سے نکلکر اور آبزن کرکے سینگی خصیہ کی رگ پر لگاوین اور آہستہ آہستہ اسکو چہوسین تقلین کا مل ہے کہ خصیہ تلے کو اوتر آویگا **فایدہ** کبہی ایسا ہو

کہ آلت اوپر کو چڑھ جاوے اور بالکل نا معلوم ہوجاوے اسکی تدبیر وہی ہے جو کہ خصیہ کے
اوتارنے کے واسطے مقرر ہے **فصل ۱۶ دوالی الصفن کے بیان مین** یعنی ورم اسکا وریدی
کہ رگین خصیہ کی مثل پنڈلی کے رگونکی پہول جاوین علاج اسکا دوالی مین بیان ہوگا
اگر تہیلی مین خصیہ کی سختی ہوجاوے اسکا علاج ورم سخت خصیہ مین بیان
ہوچکا ہے **فصل ۱۷ استرخاء الصفن** یعنی خصیہ کی تہیلی کا لٹک پڑنا علاج مازو
اور بکاین اور اور قابضات دواؤنکا لیپ کرین اور انکو جوش کرکے تریڑا دین
فصل ۱۸ قروح قضیب و خصیہ و حوالی آن یعنی بیان ان زخمون کا یعنی
چیزونکا جو آلت اور خصیہ اور چڈھون وغیرہ مین پیدا ہون یہہ دو قسم ہے ایک یہ
یہہ کہ زخم تازہ ہو علاج اسکا یہہ ہے کہ مردا سنگ اور توتیا کا مرہم بناکر لگادین اور
انہین تو زخمون پر چہڑکین اور اگر خون غالب ہو تنقیہ کرین دوم یہہ کہ مدت گذر گئی ہو
اسکا علاج یہہ مرہم ہے کندر دم الاخوین و دو مثقال صبر مردا سنگ انزروت دو دو
درم و موم سپید دو مثقال روغن گل مین مرہم بناکر لگاوین **فائدہ** وہ زخم کہ احلیل
سوزش پیشاب مین اور درد مقام مین ہوگا اسکی تدبیر قرحہ مثانہ مین مذکور ہے
فصل ۱۹ ورم قضیب یعنی آلت کا ورم اسکی تدبیر وہی ہے جو خصیہ کے ورم مین مذکور ہے
فصل ۲۰ حکہ قضیب و خصیہ یعنی آلت و خصیہ مین خارش پیدا ہونا اسکا علاج فصد
اور سینگی رانون اور پر اثر لگانا اور مسہل صفرا کا دینا اور گرم پانیکا تریڑا اور سرکہ و روغن گل
اور سپیدی بیضہ مرغ کی لگانا ہے **فصل ۲۱ شقاق قضیب** یعنی ترقنا اور پہٹ جانا آلت
اسکا علاج اور شقاق مقعد کا ایک ہی ہے اوسیکو عمل مین لاوین **فصل ۲۲ ثالیل و بثور**
کے بیان مین یعنی مسون اور پھنسیون سخت کا قضیب پر پیدا ہونا علاج اسکا یہہ ہے کہ
کلونجی اور سرکہ کو مرغ کی چربی مین ملاکر لیپ کرین اور باقی علاج بحث ثالیل سے دریافت
کرلین **فصل ۲۳ اسدہ مجری قضیب کے بیان مین** یعنی بند ہوجانا راہ آلت کا

سبب اگر پہنسی ہو بول دشوار ہیشا وے اور سوزش کرے علاج اسکا فصد کرے اور
شیرۂ خرفہ اور تخم خربزہ مین شربت خشخاش ملا کر دین اور اسبغول روغن بنفشہ و بادام
مین ملا کر آلت پر لگاوین اور جب پہنسی پہوٹ جاوے شیاف ابیض کو روغن گل اور دودہ
لڑکے والی عورت کے مین گہول کر احلیل مین ٹپکاوین اگر درد شدت سے ہو تہوڑی افیون
بہی ملا دین اور اگر پیشاب دشوار ہیشا آوے اور سوزش نہو اور خلط پیشاب مین ظاہر ہو
اسکا علاج یہہ ہے کہ مدرات دین اور مرخیات کی مطبوخ کا تنطیل کرین اور اسی مطبوخ مین روغن بابونہ ملا کر
پچکاری سے احلیل مین پہونکین اور اگر راہ مین قضیب کے ریگ پیدا ہو پیشاب
دشوار ہیشا آوے اور سوزش نہو اور بلغم پیشاب مین نہ آوے علاج اگر سبب باہر کو معلوم
ہو بلو و سپیدۂ قلعی کے روغن مین ملا کر احلیل مین ٹپکاوین اور اگر درد شدت کے
ساتہہ ہو فصد صافن کرین اور سینگیان لگاوین **فصل ۱۴ اعوجاج قضیب مین**
آلت کا کج کر جانا سبب اسکا یا عضلہ کا کہنچ جانا ہے یا ورم علاج اسکا سبب کے رفع
کے بعد عضو کو نرم کرنا ہے اور اسکا طریق یہہ ہے کہ روغن عمدہ کی اسپر مالش کرین
اور ہاتہہ سے حمام مین جا کر سیدہا کرین **باب ۱۲ امراض صفاق و ثرب**
و مراق کے بیان مین پیٹ کے چمڑے کو مراق کہتے ہین اور وہ پردہ مثل جہلی
کے ہے اور جو تلی اسکی ہے اسکا نام صفاق ہے اور وہ پردہ موٹا اور چکنا ہے اور
جو کر سینا تک ترتلے ہے اور احشا سے چمٹا ہوا ہے اسکو ثرب کہتے ہین **فصل اقیلے کے**
بیان مین یہہ عبارت اس سے ہے کہ راہ صفاق مین جو چیڈ ہے خصیہ مین
اوتر جاوے یا پردہ مذکور ماننے پہٹ جاوے اس سے ثرب یا انتڑی یا پانی خصیہ
کی تہیلی مین اوتر آوے اسکو فتاق کہتے ہین اور عوام مین ادرہ اور قرد مشہور ہے اور جبکہ
خصیہ مین غلیظ مادہ اوتر آوے اسکو قرد آلتی کہتے ہین ہم اس مرض کو پانچ قسم مین بیان کرتے ہین
قسم اول قیلۃ الامعا یعنی اوتر آنا انتڑی کا تہیلی مین خصیہ کے اسکا نشان یہہ ہے کہ تہوڑی

ہتو بہی اوترے اور مشکل سے چہرہ اور چڑہانے مین قراقر پیدا ہو اس قسم مین کبھی تو لمس برتے
اسکا علاج آہستہ آہستہ ملکر چڑہانا ہے اور اگر جلد نہ چڑہ جاوے اسپر گرم پانی ڈالین اور آبزن
مین مریض کو بٹہاوین اور چڑہاوین جب کہ وہ جلد چڑہ جاوے مدبر اور خصیہ کے جڑمین اور تو
مع طلی اور انزروت وکندر وجوز سرو وبرگ سرو واقاقیا وگلنار ودم الاخوین وحب الآس
وعفص واہیل وصبر کو برابر کوٹ چہانکر سرشتہ تیلی کے مین ملاکر اور پانی مکو کیڑے پہ لگا کر
ایک کپڑے پر پھیلا کر خصیہ پر چپکاوین اور گدی بناکر باندہین اور تین دن تک بند رکہین اور
چیا چت پڑا رہے اور پہر تین روز کے بعد کہڑا ہو اور قدم قدم چلا اور کہانسنے مین پرہیز
کرے اور آہستگی سے چلے پہرے اور جوارش کمونی کہا دے اور وہ لگام کہ اسکے واسطے
معمولی ہے چڑہانے کہے قسم دوم قیلة الترب ہی یعنی ترب چادر کا خصیونمین اوترآنا
اسکا نشان یہی ہے کہ مشکل سے اوپر کو چڑہے مگر اسمین قراقر نہو گا اسکا فرق ہے
قیلة الامعاء سے اسی وجہ سے سبب علاج اسکا وہ ہے جو گذرا قسم سوم قیلة الریح ہے
یعنے ریح کا اوترانا پیٹ سے خصیونمین نشان یہہ ہے کہ دوائین ریح کو توڑنےوالی
استعمال مین لائین اور ریح کی پیدا کرنیوالی چیز سے پرہیز کرین اور خصیونپر لنگوٹ
باندہین قسم چہارم قیلة الماء یعنے اوترنا پانی کا شکم سے خصیونمین اسکا نشان ہے
کہ تہیلی خصیونکی بہاری اور بہری ہوئی پانی سے ہو اور کسی تدبیر سے وہ پانی اوپر
کو نجڑہے علاج اسکا اور استسقاء زقی کا ایک ہے اگر اس سے فایدہ نہو چیرنا
ہاویگا قسم پنجم فروح لحمی ہین اسکا یہہ ہے کہ خصیہ کی تہیلی سخت اور کشیدہ معلوم
ہو مگر سختی تہیلی کی ذات مین نہو اسی علامت سے ورم خصیہ مین فرق کرتے
ہین علاج اسکا تنقیہ سودا ہے اور وہ جو ورم سخت خصیہ کے بین مذکور ہوا
عمل مین لاوین

فصل ۲۔ فتق مراق البطن و فتق الاربیہ مین

جاننا چاہیے کہ کبھی ایسا ہوتا ہے کہ صفاق ناف یا اوپر اس سے ہو کر پاتلی اوترا ہو

سے پہٹ جاوسے اور مراق خونکا توت ہولیس جو کہ صفاق کے تلے ہوا وہ صفاق سے
نقل ہووسے اور اس جا سی مراق کو اونچا کرسے ایسا ہی گاہی اتفاق پڑے کہ جگہ ہی کی جا سی
صفاق پہٹ جاوے اور وہان انجاو پیدا ہو فتق البطن اور فتق الا ربیاکثر عورتون کو
ہوتا ہے علاج اسکا اس مقام کی بندش ہے گدی وپٹی سے اور دوا اور پرہیز اسیطرح
رہے جو کہ قبل مین بیان ہوا یہہ بیماری جاتی نہین ہے مگر علاج کرنے سی فائدہ یہہ
زیادتی ہوگی **فائیدہ** ابتدا قیل وفتق مین داغ دینا گرم سیخ سے ایسا ہی پیرکی
انگلیو پر مفید بتاتی ہین ایسا ہے وہ رگ موٹی کہ انگوٹہے مین ہے مخالف ہاتہہ سے
داغ دیجاوے یعنے اگر فتق بائین خصیہ مین ہو داہنے ہاتہہ کے انگوٹہے کو داغ دین
اور اگر داہنے مین ہو بائین ہاتہہ انگوٹہے کو داغ دین **فصل ۳۴ نتوء السرہ**
یعنے ناف کا اوبہر آنا اگر یہہ بیماری دن پیدایش کے بسبب بے احتیاطی دایہ کے ہو
کہ اسنے بقاعدہ ناف نہ کاٹی ہو یا اور کسی سبب ہو جاوے اسکی تدبیر اوسیوقت
باندہ ناف سی کرین اور جبکہ یہہ پرانی پڑجاوے علاج مفید نہوا اور اگر بعد از ولادت
بسبب شق ہوجانی صفاق کے اس مقام سی ہو یا جمع ہونی رطوبت بلغمی سی اسجا پر
پیدا ہو جیسا کہ استسقاء زقی مین ہوتا ہی یا ہوا اور ریح کے جمع ہونی سی جیسا کہ استسقا
طبلی مین ہوتا ہی یا کسی گوشت کی جمنے سی نیچے پوست ناف کے یا پہٹ جانی کسی
رگ کی سے جو تلی پوست ناف کی ہے اور جمع ہونی اسکے لہو کہ سے ہو نشان فتق والی
قسم کا دبانی سی تلے کو ہوجانا ناف کا ہی مگر ساتہہ اوسکی قراقر ہوا اور نشان جمع ہونی رطوبت
کا وجہہ ہی اور نشان بائیکا نرمی ہاتہہ لگنی مین اور زیادتی اور کم ہونا اوبہار کا ناف کے
استعمال دوائی دافع ریاح اور مولد ریاح سی اور نشان گوشت زاید کا سخت ہونا ناف کا
ایک حال پر رہنا ہی اور نشان جمع ہونی خونکا نیلا ہونا اور کالا ہونا ابہار کی رنگ کا علاج
فتق سے ہو اسکا علاج مذکور ہوا اور جو کہ رطوبت یا ریح سے ہو استسقا

وطبلی کا اور اسکا علاج ایکسان ہے اور جوکہ پیدا ایش گوشت زاید سے ہو اسکو
ہاتھہ نہ لگاوین اور جوکہ خونکے جمع ہونے سے ہو جونک وہان لگاکر اسکو دفع
کرین اور دوائین جوکہ قابض جوکہ رگونکے دہانونکو بند کرین وہان رکہین اور اون
دواون کا ذکر بحث رعاف مین ہوچکا ہی باب ۲۲ امراض مخصوص زنان یعنی
بیان اون بیماریونکا جو عورتون سے خصوصیت رکہتی ہین فصل ا نہ ٹہرنا مین
پیٹ نہ رہنا سبب اسکا اگر بگاڑ ہو مزاج رحم مین یعنی بچہ دان عورت کے
خواہ گرم ہو خواہ سرد خواہ تر خواہ خشک خواہ سادہ ہو خواہ بادی اسکا علاج
بموجب دو سبب کے ہے نشان اسکا گرمی مزاج کا زخم ہو گا گرم اور رگا رنا اور
کالا ہونا ہے اور نشان سردی مزاج کا پتلا ہونا خون حیض کا اور دیر کر آنا جاری سے اور سوزش کا ہونا خون مین اور نشان خشکی مزاج کا فرج کا
خشک اور حیض کا کم ہونا اور نشان رطوبی مزاج کا رطوبت کا جاری رہنا فرج
سے ہے اس مزاج والی عورت کو اگر حمل رہے زیادہ تین مہینہ سے نہ رہے
اور جو مادہ سے ہو نشان قسم مادہ کا رنگ سے اس رطوبت کے معلوم ہو جاویگا
جو کہ رحم سے جاری ہوگی اور اگر سبب کا زیادتی فربہی کے ہو اسکا علاج دبلا
کرنا بدن کا ہے اور اگر دبلا پن سے ہو تو علاج اسکا موٹا کرنا بدن کا ہے اور
اگر اسکا سبب حیض کا بند ہونا ہو اسکا علاج جاری کرنا حیض کا ہے اور اگر ورم
رحم کا یا بواسیر یا نم یا سختی رحم کا باعث ہو علاج اسکا دفع کرنا ہے ہر ایک کا
بیان انکے مقام پر ہو گا اور اگر بادی غلیظ رحم مین پیدا ہو اور وہ سبب ہو
ہو اسکا نشان پہولنا پیڑو کا ہو گا اور نکلنا ہوا کا فرج سے جماع کے وقت
اور آواز کا علاج اسکا ریح کا توڑنا اور رونبری آتشی لگانا اور روغن ارنڈ کا
بقدر تین درم کے ساتھہ ماءالاصول کے ہر روز پلانا اور گوشت جانوران

پر زدن کا لپٹنا ہے اور اگر اسکا سبب کچہہ آفت کا واقع ہونا ہو رحم کے دہانہ
مین مثلاً اسمین ورم سخت یا گوشت زائد یا مسّا وغیرہ پیدا ہو جس سے اوسکا دہانہ بند
ہو جاوے علاج اسکا دور کرنا سبب کا ہے چنانچہ ذکر اوسکا آویگا اس
قسم کو انقلاب رحم بہی کہتے ہین اور اگر سبب اسکا دہانہ رحم کا پہر جانا
مقابل بچہ دان کے سے ہوا ور اس وجہ سے منی اندر رحم کے نہ جاوے
اسکا نشان رحم مین درد پیدا ہونا وقت جماع کے ہے اور اسکا علاج میلان
رحم مین آوے گا اور اگر باعث اسکا خارجی امر ہو مثلاً عورت کا بعد انزال
کے جلدی سے کہڑا ہو جانا یا کچہہ سخت حرکت کرنا ہو کہ وہ باعث نکل جانے نطفہ
کا رحم سے ہو علاج اسکا ازالہ سبب کا ہے **فائدہ** گاہے حمل نہونا عورت
و مرد کے سبب سے ہو یعنے مرد قابل رکہوانے حمل کے نہو اس صورت
مین علاج مرد کا چاہئے اور یہہ جب ہو گا کہ اسکے منی کے فساد سے آگاہی
حاصل ہو اور اسکے عضو تناسل کے حال سے کاہی خبر ہو اور گاہے ایسا
ہو کہ پیدایشی فساد سے منی مرد یا عورت کی مین قابلیت پیدایش کی نہو جیسے
جیسے کہ بعض درخت پہل نہین لاتا ہے عقر حقیقت مین اسی سے عبارت
ہے اور اسکا علاج نہین خلاصہ یہہ ہے کہ اسبات کا امتحان کرنا کہ عقر
فی الحقیقت مرد کے سبب مزاج سے ہے یا عورت کے اسطور پر ہے کہ ہر
ایک کی منی کو جدا جدا پانی مین ڈالین جسکی منی پانی پر آوے اور تہ نشین نہو
عقر اوسکے سبب سے ہو گا وہ دوائین کہ اپنی خاصیت سے پیٹ کے
منہ پر بند دیتی ہین برادہ ہاتہی دانت کا ایک متقال عورتکو کہلا دین اور
ہاتہی کا پیشاب وقت جماع کے پہلی یا اوسوقت پلا دین اور پنیر مایہ خرگوش
وغیرہ کا فرزجہ رحم مین اسکو رکہیں جبکہ حیض سے وہ پاک ہو اسکے قریب

مجامعت کرین **فصل ۲ کثرت اسقاط مین** یعنے حمل کا پیٹ گر جانا اسکا
سبب امور خارجی ہو یا بدنی یا ذاتی دریافت کرکے کوشش کرین اور اسکی تفصیل
کو عورت سے معلوم کرین کہ دونو بیماری کے اسباب یکسان ہے **فصل ۳**
عسر ولادت مین اسکی تدبیر بموجب تقاضاے ہوا اور حال کے ظاہر
اور طریقہ بہتر پیٹ والی عورتون کیلئے یہہ ہے کہ آٹھوان مہینہ لگتے دودہ جتنا کہ انکی
طبیعت کو سہارا اور ہضم ہو سکے پلانا شروع کرین جبکہ نشان جننے کے ظاہر ہون
انکو حمام مین لیجاوین اور گرم پانی انپر ڈالین اور انکو ٹبرن مین بٹہاوین اور پالش
روغن کی کرین اور چند قدم پہر آوین اور پہر دائی جنائی کے روبرو لاوین اور
چاہیئے کہ وہ بہی اپنی حاجات ضروریہ سے فراغت کرلے اور سرد و ترش چیز
اور سرد پانی سے پرہیز کرائین اور عورت حاملہ کو چاہیئے کہ درد سے صبر کرے
دم کو قایم کرے اور چپکی رہے اور پانو نیز زور سے کہلے اور دائی جنائی روغن بادام
ولعاب تخم السی کو نیم گرم دہانہ رحم پر ملتے ملے تو بچہ آسانی سے نکلے وہ دوائین کہ
بالخاصیت عسر ولادت کو مفید ہے یہہ ہین مقناطیس کا ٹکرا بائین ہاتہہ سے دیر
اور مونگا بازو واسطے پیر باندہین اور پوست املتاس کا چار مثقال لیکر خوب پیسین
چہانین اور شربت بنفشہ یا نخود آب سے ملاکر کہلاوین مجرب ہے اور اسیطرح
دارچینی کا کہلانا اور ہینگ اور جند بیدستر باہم ملاکر دینا جلد اثر کرتا ہے لیکن
اگر گرمی ہو تو دینا چاہیے اور خوشبوئیان پیٹ والی عورت کو سونگہانا بہت
منع ہے علی الخصوص جبکہ جننا نزدیک ہو **فصل ۴ احتباس مشیمہ** دیرت
جنین کے بیان مین یعنے بند ہو جانے اوس پردہ کا بیان جسمین
بچہ لپٹا ہوتا ہے نشان مرجانے بچہ کا یہہ ہے کہ وہ حرکت نکرے اور
ہاتہہ پانو حاملہ کے ٹہنڈے ہو جائین اور اسکا دم نہ ٹہہرے اسکا علاج

نکالنے بچہ پر جراحت کرنی ہے چاہیے کہ مشکطرامشیع و پرسیاوشان او ر اہلؔ
تین تین درم ترمسیع مینہ ہر ایک دو دو درم لیکر جوش کرین اور دس مثقال مصری
ملاکر پلاوین اور نکچھکنی وغیرہ اور کلونجی سونگہاوین تاکہ چھینک آجاوے اور جبکہ بار بار
سونگہانے سے چھینکیں آنے لگین منہ اور ناک مشکا بند کرین تو زور اندر کو ہو
اور اس سے بچہ نکل پڑنے پر مدد پیدا ہو اور اگر پوست ماز و سرگین کبوتر
ملاکر الگ الگ جلاکر اسکی دہونی رحم کو دیوین بچہ جلد نکل پڑے اور اگر کوئی تدبیر
مفید پڑے پس بچہ کو کاٹ کر نکالین اللھم احفظنا من کل بلاء **فصل ۵ احتباس**
النفاس یعنی بند ہو جانا خون کا جو بعد جننے کے جاری ہوتا ہے اسکا علاج او ر
احتباس طمث کا برابر ہے وہ دوائین کہ درد رحم کو بعد جننے کے بعض عورتونکو
ہو جاتا ہے دور کرتی ہین وہ یہ ہین تخم السی کو جوش کرین اور رحم پر ڈالین اور
روده گدہی کا گرم کرکے اس سے آبدست کرواوین اور خیرا و ر گندہ کے
تخم کا دہوان رحم کو دیوین اور صعتر کا پانی یا خبازی کا جوشاندہ پلاوین اور
رحم پر بھی ڈالین اگر ان دواؤن سے فائدہ ہو پوست خشخاش کو پانی مین
بھگودین اور قدرے پلاوین **انتباہ** کبھی ایسا ہو کہ گرا دینے پیٹ کی صورت
پڑے کو بچہ مین جان پڑ گئی ہو ایسی حرکت بے ضرورت نکرنی چاہیے اسکی
تدبیر یہ ہے کہ ہتی کا غذکی دو تہ بنہ رحم پر رکہدین اور اگر رال یا اندراین کے پانی
مین یا کاڑے کے بیتہ سے اسکو آلودہ کردین زیادہ قوی ہوا ور ہینگ ہلہلاتی
ہوئی سداب خشک تین تین درم بول ایک درم کوٹین اور اسکو اہل کے
مطبوخ کے ساتہہ دیوین صبح و شام اور نخود آب غذا کے عوض کرین
درتریاق اربعہ بھی اسواسطے آزمایش مین آئی ہے اور جو دواکہ
اسواسطے نکالنے بچہ اور مشیمہ کے لکہی ہے یہان بھی مفید ہے وقت

ارادہ اسقاط کے اوّل روغن رینڈی سے مالش شکم کی کرین اورشوربا
چیرب پلاوین پہر دوائین اسقاط کی دیوین اور بعد اسقاط کے گوگل اور رائی کی
دہونی رحم کو دیوین تاکہ خون پگہلکر جاری ہو اور غلیظ ہنو جاوے فائدہ جب
چاہین کہ عورت کو حمل نرہے اسکی تدبیر یہہ ہے کہ اسکو حکم کرین کہ بعد جماع کے
سات یا نو بار کودے اور انزال کے بعد مرد کے نیچے سے فوراً الگ ہو جاکر
اور چہینک دے اور مرد اپنے آلت کے سر کو روغن کنجد سے آلودہ کرکے
جماع کرے کہ اس سے منی بہہ کر باہر آجاتی ہے اور مریچ کا جماع کے بعد رحم مین
رکہنا اور میگنی جو ہے کی شہد مین ملا کر اسکا فرزجہ لینا تاثیر کرتا ہے اور یہ دوا
سارے عمر کا چہٹکارا ہے کہ ہاتہی کا لینڈ خشک لیکر اور اسکو شہد ملا کر عورت کو کہلا دین
فصل ۶ رجا مین یہہ بیماری حمل کے مانند ہے اور اس مین اور حمل
مین فرق کرنا حرکت کرنا بچہ کا ہے وقت مقرری حرکت مین یہہ بات حاملہ کو
ظاہر ہوگی ایسا ہی استقا اور رجا مین سختی شکم سے کہ رجا مین ہوا کرتی ہے
سبب اور ہشکل مرض سے تمیز دینے والی ہے سبب اگر ورم سخت رحم کا ہو
اسکی تدبیر مذکور ہو گی اور اگر ریزش کسی خلط کی یا پیدایش ریح کی اسکا سبب
ہو تقریر مین اسکا بیان ہو چکا اور ٹکڑہ ناقص صورت رحم مین ہو اسکے نکالنے
کی تدبیر ان دواؤن سے ہے جو اسقاط جنین کے باب مین مذکور ہین
فصل ۷ کثرت طمث یعنے خون حیض کا زیادتی کے ساتہہ جاری ہونا
اور جو کہ غیر ایام مقرری مین آجاوے اسکا نام استحاضہ ہے سبب کثرت حیض کا اگر
زیادتی خون بدن سے ہو تو نشان امتلا کے ظاہر ہونگی علاج اسکا کم
کرنا خون کا ہے اور خون کو ادہر سے ہٹانا اور تدبیر اسکی یہہ ہے
کہ عورت کی چہاتیان کس کر باندہین اور سینگیان لگا دین اور فصد

196

کریں اور اسکے بعد قرص کہربا دین یا شیافہ مسک کا استعمال کرین اور اگر
سبب اسکا رقت ہوا ور تیزی خونکی ہو تو نشان صفرا کے ظاہر ہونگے اسکا علاج
تنقیہ ہے اور خون کا غلیظ کرنا اور وہ قرص و شیافہ کہ مذکور ہوا انکا ر لانا اور ویسا
ہی دیر تک لگانا اور اگر سبب اسکا زیادتی رطوبت بلغم کی ہو خون رقیق و سپید ہوگا
علاج اسکا تنقیہ ہے اور اگر تیزی و زیادتی سودا کی باعث خون سیاہ
یا نیلا یا سبز نکلیگا اسکا علاج تنقیہ ہے سودا کا وفصد و مسہال
سے اور اگر سبب اسکا بواسیر رحم کے یا زخم کا ہو اسکے تدبیر چاہیئے
اور اگر سبب پہوٹ جانے رگ رحم کی ہو کہ بسبب سختی ولادت رحم
کے اتفاق پڑا ہو اسکی تدبیر زخمون اور شقاقون رحم سے معلوم کرین
اگر وہ زوال بکارت سے ہو اسکا علاج یہہ ہے کہ قابض دواؤن سے
شانہ مین بٹہا دین اور انہین پانی سے آبدست کرا دین اور روغن گل
الی رحم پر مالش کرین اور رانگ کی لکڑی کی راکہہ کپڑے پر جما کر گدی کی طور پر رکھکر
زخم پر باندہین اور نہ ہر مرہم دفع کے ساتہہ دینا او رشق کی مقام پر مرہم
رکہنا فائدہ کریگا

فصل ۸ جروح اور قروح رحم

یعنے زخم اور
پیپ کا پڑنا رحم مین نشان اسکا لازم رہنا درد کا رحم مین اور نکلنا
پیپ کا ہے یا خونکا یا دونونکا ایکہی ساتہہ خلاصہ یہہ ہیکہ قرحہ میں پیپ نہین ہوتا
علاج جبتک کہ زخم مین پیپ نہ پڑے ہو اور کوئی مانع نہو فصد کرین اور غذا
کی اصلاح فرماوین اور قرص کہربا دین اور حقنے فرزجہ بند کر نیوالے لگا دین
لیکن اگر زخم پیپ آگیا ہو یا ورم پہوٹ گیا ہو اسکا نام قرحہ ہے تدبیر اسکی حقنہ
رحم کا ہے روغن گل و روغن بنفشہ کا جسمین پانی اور شکر ملا یا ہو
پیپ نکل جاوے اسکے بعد مرہم باسلیقون روغن گل مین ملا کر اسکا

کرین تاکہ پھر وہ جم جاوے اور اگر زخم شق رحم مین ہوان دواؤن کا فرزجہ کافی ہوگا
اور حقنہ کی حاجت ہوگی اور تنہا شہد یا شہد و دودہ مین جوش کیا ہو صوف یا
روئی مین آلودہ کرکے فرج مین رکہنا واسطے پاک کرنے فرج کے بہت
مفید ہے اور جبکہ درد کی شدت ہو آہنوں عفران کو عورتون کے دودہ مین
ملاکر حمول کرین **فصل و شقاق رحم کے بیان مین** نشان اسکا ہونا زیادہ
درد کا ہے جماع کے وقت اور لگنا آلت تناسل کا خون سے آلودہ ہوکر علی الخصوص
جبکہ تر ہتا گردن رحم کا ہو علاج اسکا ان مرہمون سے کرین جوکہ واسطے شقاق
مقعد کے مقرر ہین اسبات مین مرہم باسلیقون اور چربی بطخ کی اور روغن
بنفشہ بہت مفید ہے **فائدہ** کبھی ایسا ہوکر ولادت سے یا ازالہ
بکارت سے وہ پردہ کہ درمیان دبر و قبل کی ہے پہٹ جاوے اسکا
علاج یہہ ہے کہ ٹانکے کی تلی سے گوند دے اور موم سفید اور چربی گردہ
سے تر کرین اور سنگ جراحت بہت سا پیسکر ایک گدی پر رکہکر باندہین اور مضر
چیز سے پرہیز فرماوین **فصل اکلہ رحم کے بیان مین** معنی حکہ کی خارش ہے
اور سبب اسکا یا اخلاط صفراء حادہ ہے یا آج بورقی یا اکال سوداوی اور کبھی ایسا
بہی ہوتا ہے کہ منی مین حدت ہو جاتی ہے اور خارش پیدا کرتی ہے الغرض
استدلال ہر ایک بیان کا نوعیت سبب پر ہے کہ رنگ رطوبت یعنی خون حیض سے
معلوم کرتے ہین علاج اسکا بعد تنقیہ کے برگ پودینہ اور پوست انار اور دال ماش کی
دال ان سکو کوٹ چہانکر ساتہہ مثلث یا شراب یا سرکہ کے ملاکر ذرا ایک
کپڑی کو تر کرکے اور روغن بنفشہ اضافہ کرکے حمول کرین اور بہتر دوا جو دفع
او رواسطے خارش قبل کے یہی تدبیر کافی ہے **فصل انواع بسیر الرحم**
کے بیان مین یہہ مرض مانند بواسیر مقعد کے ہوتا ہے اور علاج

۱۹۸

ہی اسکا وہی ہے جو کہ بواسیر مقعد مین ہم بیان کر آئے ہین **فصل ۲**
دردِ رحم کے بیان مین اور وہ خون ردی سے یا صفرا سے کہ مخلوط
ساتھ خون کے ہوتا ہے پیدا ہو جاتا ہے اور ساتھ چھونے کے معلوم ہوتا
اور کبھی ایسا بھی ہو جاتا ہے کہ کھجلی پیدا ہو جاتی ہے اور علاج اوسکا تنقیہ اور
تعدیل ہے اور مرہم سفیداج کی مالش کرنا اور اگر پھنسیان گردن رحم مین ہوون حقنہ
کرین **فصل ۳ آثالیل رحم کے بیان مین** اور یہہ بھی چھونے
سے معلوم ہوتا ہے علاج اسکا فصد لینا اور مسہل سودا کا دینا ہے اور
طبیخ بابونہ اور اکلیل الملک اور مثیہی اور تخم النبی کا آبزن کرنا اور ہمیشہ مثل
دہونا **فصل ۴ انا صور رحم کے بیان مین** اور معنی اسکے
زخم کہنہ کے ہین اور تدبیر اسکی قروح رحم مین بیان ہوئی تکرار کی احتیاج
نہین ہے **فصل ۵ سیلان رحم کے بیان مین** یعنے نکلنا
رطوبت کا رحم سے علاج اوسکا تنقیہ کرنا بلغم کا اور استعمال ادویہ خشک
کا ساتھ گرمی اور سردی مزاج کے **فصل ۶ سیلان منی**
عورتون کے بیان مین اور فرق بیچ رطوبت اور منی کے یہہ ہے کہ
رطوبت ساتھ بدبو کے ہوتی ہے اور منی سفید اور بیچ قوام کے گاڑھی زیادہ
ہوتی ہے بہ نسبت رطوبت کے اور علاج اسکا وہی ہے جو کہ بیچ سیلان
منی مردونکے بیان کر آئے ہین **فصل ۷ احتباس طمث کے**
بیان مین یعنے حیض کا بند ہو جانا علاج اوسکا اگر قلت خون سے بند
ہوا ہے تو لاغری بدن کی ہوگی اور سوا اسکے جو کچھ لوازم اوسکے ہین
وہی پائے جاینگے علاج قلت خون کا زیادہ کرنا خون کا ہے ساتھ
غذاؤن مقویہ کے اور اگر سبب بند ہونے حیض کا غلظت خون ہو تو

اسباب کا دیکھنا چاہئے اگر سبب سردی کے خون غلیظ ہو یا ملنے کی ان غلظت کے
غلیظ ہونے و تقدم ہونا ہر ایک سبب کا اور پایا جانا نشان سردی کا ظاہر ہوگا علاج
اوسکا تقطیع سے خلطون غلیظ کا اور استعمال کرنا لطیف چیزونکا شربت خواہ کوئی ہو
اور اگر بند ہونا حیض کا موہون اون رگون رحم سے ہووے تو منظور کرین کہ سبب
گرمی سے ہے یا سردی سے ہے یا خشکی سے ہے پس موافق ہر ایک سبب کے تعدیل کرے
جیسا کہ مرض عقر مین اور عقر اوسکو کہتے ہین جو عورت کہ بانجھ ہو جو کہ واضح
کرینگے بیان کرینگے ہین اور اگر موجب بند ہونے حیض کا اندمال زخم جسم ہو
فائدہ یعنے رحم مین زخم پڑا ہو کسی سبب سے اور وہ زخم تدبیر یا دوا سے بھر گیا
اور وہ باعث بند ہونے حیض کا ہوا ہو ہرگز علاج میں قبول کرنا مگر واسطے امن کی
آفتون کے کہ مبادا مریضہ کے واسطے کوئی اور سبب ضرر نہ جائے کثرت ضد
کی اور ریاضت کی اور قلت ہونے غذا کی لازم جانین اور اگر سبب بند ہونے
حیض کا رتق ہووے کہ ذکر اوسکا فصل علیحدہ مین ہم بتفصیل تمام بیان کرینگے
جو تدبیر اسکی ہے اور اگر فربہی باعث بند ہونے حیض کا ہو کہ راہین بند کردین
مین علاج اوسکا لاغر کرنا ہے فصد اور دواؤن مدرہ وغیرہ سے اور اگر طرف
ستم علت بند ہونے رحم کی ٹیڑھے تدبیر مائل ہونے اوسکے بجائے اصلی
کرین **فصل ۱۸ رتق کے بیان مین** وہ یہ ہے کہ ایک چیز
زائد فم فرج کے یا مابین فرج کے اور فم رحم یا فم رحم مین ظاہر ہو پس ان تین
قسم مین سے اول قسم مانع دخول قضیب کی ہے اور دوسری قسم مانع
دخول پورے کی ہوگی اور قسم تیسری مانع دخول نہین ہے ولکن
مانع حیض کے نکلنے کی ہے اور قرار پانے حمل کی علاج اس مرض کا دستکاری
فصل ۱۹ انتو رحم سے تحقیقت مین ہے تنو کی معنی لغت مین

۲۰۰

سدی کرین اور اصطلاح اطباء مین طایر ہونا رحم کا ستان اس خروج وظہور رحم کے
بیہ ہین کہ بیچ نات یعنی پیٹرو اور قطن یعنی وہی کہ جسپر بیٹہتے ہین اور مقعد نمین ورم شدید
پیدا ہوگا اور عجب نہین ہے کہ کبہی اور رعشہ بہی ہوجاوے اور بیچ فرج کے ایک
جسم نرم نادر محسوس ہوگا علاج اوسکا وہ کہ اول تنقیہ امعا ایسے انتوں کا کرین ساتہ
حقنون مناسب کے اور پہر تنقیہ مثانہ ایسے پہکنی کا ساتہہ دوا دن ادرار کرنیوالی
کے بعد ازان روغن زنبق یا روغن گل لیوین اور تہوڑا ایک روغن خلوق
روغن زعفران کو کہتے ہین اور تہوڑا غالیہ کہ وہ بہی دوا سے مرکب ہے باہم ملاوین اور
نیمگرم چند قطرہ بیچ رحم کے ٹپکاوین اور ملین اور چیت لٹالین اور رانین دونوں بلند
رکہین اوس صورت سے کہ کہلی رہین اور آپس مین نہ ملین اور روئی سے کہین کہ
مرغزی کا ایک گیندہ بناکر اور ساتہہ جوشاندہ ادویہ قابضات کے کہ بیچ شراب
کے جوش کی ہوئین تر کرکے اور اقاقیا اور سک اور رایک باریک پیسکر کے
اوس گیندہ کو آلودہ کرین اور ساتہہ وسیلہ اوس گیندہ کے رحم کو اوبہاوین پس اوس
گیندہ کو بہی اوسی جگہہ رکہدین اور ساتہہ گدیوں چہوٹی چہوٹی کے فرج کو ہر طرف سے
بہر کرین اور ساتہہ پٹی کے مضبوط کرکے باندہ دین جسطرح کہ لایق اور مناسب دیکہین
اندر اور باہر لینے اور پیٹرو اور نواحی فرج کے ضماد قوابضات کا کرین اور اوپر کرتے
وہ جگہہ کہ مائل طرف ناف ہے سینگیاں کہچوائین اور چاہیے کہ سینگی کہینچے والی بڑا
منہہ کہینچے الغرض تین دن تک لایق ہے کہ اسی ہیئت مذکورہ پر تدبیرین بکار لاوین
اور جو اشیا کہ ضرر دینے والی اور حرکت دینی والی ہین ایسے پرہیز کرائین اور راس باعین
مین خوشبوئین بکثرت سونگہائین پہر تیسرے دن مریضہ کو اوبہائین اور اوس گیندہ
کو دور کرکے نیا گیندہ بناکر رکہین اور اگر بعد تین دن کے چلنا پہرنا منظور ہو تو بہی
باندہی رکہین اور نہایت نرمی سے کہ اونچے نیچے پر پاوں نہ پڑے مشی کرین ؛

اور یہ تمام تدبیرین اسواسطے ہین کہ رحم اسفل سے طرف اعلی کے مائل ہو اور جب تک کہ نفاط
جمیع نہوان تدابیر سے غافل نہون **فصل ۲ میلان رحم** یعنے کسی جانب
رحم کا مائل ہونا اور یہ میلان رحم چھونے انگلی سے بھی معلوم ہوتا ہے دایون
کو اور علامت بڑی اسکی یہ ہے کہ وقت جماع درد ہوگا اور گاہے ایسا بھی ہوتا ہے
کہ رحم یعنے مادہ حیض ظاہر ہوجاتا ہے اور اکثر پیشاب و براز بند ہوجاتا ہے علاج
جو سبب اس مرض کی امتلا یا امتداد وغیرہ ہوگا ہو خون نکلے فصد صافن متقدم جانبین دیر
جانب سے کہ مقابل طرف مائل کے ہے اور جو قبض ہو دستے ہو بخیر مسردی کی
آبزن مرطب مین بٹھانا چاہئے اور روغن بابونہ دچربی بط کی اطراف کمر یعنی زیر بالا
مالش کرین اور جو کوئی رطوبت رحم پر گری ہو اور اس سبب سے یہ مرض
پیدا ہوگیا ہے تو تنقیہ بیارجات لازم ہے و پس از زوال سبب یہ میلان گر
باقی رہی تو اوسیوقت مین دایہ سے کہین کہ انگلی سے راست کردے اور موم روغن
یا چربی انگلی مین ملے کہ اذیت مریضہ کو ہو **فصل ۱۲ ورم رحم** کے بیان مین
اور سبب اس ورم کا جو مادہ حارہ ہوگا تو تپ حارہ اور تواتر نفس مین
جیسا سانس کا مع تواتر اور فساد معدہ و دماغ اور ظاہر ہوتا درد کا زیر حاشیہ
یعنی پیڑو کے یا قطن یعنی استخوان نشستگاہ مین ہوگا یہ درد قطن جانب
نوع ورم ہوگا یعنی ورم مقدم جانب رحم لیے تو جانے مین اور جو موخر رحم ورم
ہو تو قطن مین اور جو دونو جانب رحم ورم ہے تو جانو مین کہ تہیگاہ کو کہتے
ہین یعنی درمیان ہر دو سرین درد ہوگا غرضکہ علاج اوسکا وہی بعینہ
علاج ہے کہ ورم مثانہ مین مذکور ہوا اور جو اس ورم مین پختگی ہوجاوے اور پیپ
برآمد ہونے لگے اور شگافتہ ہوجاوے تو تدبیر قرحہ کی طرف متوجہ ہوون اور
جو ورم رحم کا باعث بلغم ہوگا تو درد لو اوحی جانے یعنی پیڑو کے گرد ہے

نقل پایا جاوے گا علاج اوسکا سے جو اورد جو خرین کہ ورم سرطانہ مین بیان
ہوین استعمال کرین اور جو بسبب ورم سوداکا ہو نشان اوسکا ظہور سختی سے اور سیلان
کرنا رحم کا بہی اور قلت درد اور کثرت ثقل علاج اسکا بہی تنقیہ سودا سے فصد و
اسہال سے اور استعمال مرہمونکا و شحوم یعنے چربیون محللہ کا اور نطولونکا بہی یکایک
دن خواہ تنہا کرین خواہ طلا کے طریق پر لگاوین اور خطمی اور سوبا انجیر و جوش کرے
ات دن مین دو تین بار آبزن کرین فصل ۲۲ دبیلہ رحم کا بیان ہے
جب ورم پختہ ہو جاوے اور سر نکر سے اسکا نام دبیلہ اصطلاح اطبا مین کرتے
ہین علاج جو منہ پر رحم کے تیر پہوڑا ہووے شگافتہ کرین تو پیپ باہر نکل آوے
اور جو قعر رحم مین ہووے تو مدرات پلاوین اور وہ دوائین کہ مرخیہ ہین سے سست
اور وبلا کرنیوالی تبیلہ کی ضماد کرین اور ایسی ایسی تدبیرین کرتے رہین اور جو
دیر ہو جاتے تو انجیر و خردل جوش کرکے اسکے پانی کا حقنہ رحم مین کرین اور
جرم دواؤن کا کوٹ کر ملا کر خل ورم عانہ پر ضماد کرین اور جب پختہ ہو کے پہوٹ جاوے
تو بعد تنقیہ رحم اندمال کی تدبیرین کرین جیسا بیان بالا بہی ہوا ہے فصل ۲۳
سرطان رحم کے بیان مین اور یہہ اکثر ورم گرم رحم کے عقب مین
ہو جاتا ہے اور رنگ ان ایسے ورم خبیثہ کا نہایت صلابت اور بہ شدت حرارت اور
سیمین ہوتا اور درد ہونا درد کا چہاب سینہ تک اور پشت یا بین ورم ظاہر ہونا
ہر چند کہ ورم مذکور دوا پذیر نہین ولیکن جہت اس امر کے قوت پذیر ہو
اصلاح کرتے رہین مرہم بیگے استعمال سے کہ دافع درد ہو اور فرزجہ لیفے
شافہ وغیرہ کا بہی استعمال ضرور ہے اور مرہم رسل پس مافیہ مین عجیب خاصیت
و تاثیر رکہتا ہے اور تنقیہ سودا کے واسطے گاہ گاہ فصد و مسہل بہی دینا
لازم ہے بہر نوع اعانت ترطیب کے طرف واجب جانین فصل ۲۴

اختناق رحم کے بیان مین یعنے بہنیا رحم کا اور یہہ مرض مشابہ
بصرع وحشی ہے اور فرق اسقدر ہے اس مرض اور صرع مین کہ کف دہن سے
نہین آتا اور اضطراب نہین ہوتا یعنے دست و پا کج نہین ہوتے لیکن بیہوشی از
حد زیادہ ہوتی ہے کہ اوس غفلت مین ہرگز کوئی چیز نہین سنتا علاج عین
حالت مرض مین جوکچھہ تدبیر غشی و صرع کی ہے استعال کرنا لازم جانین اور جو
چیزین کہ خوشبو کی ہین قطعًا و سہوًا نہ سونگہاوین بلکہ گوگرد یعنے گندہک اور
مقل یعنے گوگل کی دہونی ناک مین دین اور عطریات یعنے خوشبودار چیزین
مانند مشک و عنبر وغیرہ البتہ رحم مین ملین اور اونکی سے دہونی کرین اور
ایسی حالت مین اگر ممکن ہو جماع کرین خاصتہً جو یہہ مرض عدم جماع یا جمع ہو
منی کے باعث ہوا ہو بہت سودمند پڑے گا اور جو یہہ مرض باعث
بند ہونے خون حیض سے ہو فرفیون و فلفل کا حمول بہتر ہے پس جب ا
ہو تو حسب حاجت تنقیہ و مسہل و فصد سے کرین اور تقویت کا بہی اور دو
مقویہ سے خیال رکہین **فصل ۲ جمع ہونا پانی کا رحم مین** اور نشان
اوسکا بند ہونا حیض کا ہے اور ظہور ہونا ایک ایسی حالت کا کہ مشابہ استسقا
کے ہونے کے ہو اور گاہ ایسا بہی ہوتا ہے کہ رطوبت اوپر رحم کی آجا
ہے علاج اسکا تنقیہ ہے اور ادویۂ ادرار دینا اور جوکچھہ تدبیرین استسقا
اور سیلان رحم مین گذرین بکار لاوین اور بہوک اور ریاضت اس مرض مین نفع
تمام دیتی ہین اور خربق سپید کا حمول کرنا بہت مفید ہے **فصل ۳ نفخ**
رحم کے ذکر مین نشان و علامت اوسکی پہولنا پیڑو کا ہے ریاح سے مع در
اور ہاتہہ سے بجانے سے آواز طبلی کی پیدا ہوتی ہے چونکہ یہہ حالت مشا
استسقاے طبلی سے ہے بعضون نے یہی تعریف کی ہے علاج نفخ

تنقیہ بدن سیاح کی دوائین دین اور وہ دوائین مفشیات حقنہ اور فرزجا اور لیپ اور آبزن اور سینکنا فایدہ مند ہے **ف** مفشیات اون دواؤن کو کہتے ہین ریاح کو پراگندہ کرین اور جو دوائین طبلی مین لگا رکہتی ہین اس مرض مین ہی سودمند ہین **فایدہ** غذیلہ اور انبہ اور حاقونا اکثر عورات کو بہی ہو جاتا ہے تدبیر وہی ہے جو تدبیر مردون کے واسطے لکہی گئی

باب ۲۳ امراض ظہر و اطراف یعنے بیماریون پشت اور ہاتہہ پاون کے بیان مین

فصل خدبہ کی بیماری مین اور حدبہ کہتے ہین ہٹ جانا فقرون پشت کا سے آگے کو خواہ پیچہے کو اور جو دہنے خواہ بائین کو ہو تو التوا کہتے ہین اور مصنف علیہ الرحمۃ نے یہہ قیدین حدبہ کی مقرر ٹہرائی ہین مگر پس پشت یہہ مرض اکثر ہوتا ہے اور اکثر دیکہا بہی ہے اور ہندی مین کوبڑ کہتے ہین اور حدبہ کی مطلقا پانچ قسم ہین ایک ورم عضلہ نواحی فقرات دوسرے ریح غلیظ زیر فقرات پشت بند ہو جاوے تیسرے رطوبت بائی جرم رباط فقرات مین بیٹہ جاوے اور رباط کو ڈہیلا کر دے چوتہے تشنج رباط یعنے اینٹہنا پشت رباط کا پانچوین گر پڑنے یا چوٹ سے یہہ علت حدبہ ظاہر ہو جو حدبہ کہ سبب ریاح غلیظ اوسکا سبب ہو اوسکا نام ریاح اور سے کہتے ہین اور علامات ورمی پہلے ہونا درد سخت پشت سے ہے مع تپ تیز و تنفس عظیم بہی ہوگا اور نشان بادی شدت درد ہے بلا تپ علامت رطوبت سپیدی رنگت کا ہے اور پہلے سے تدابیر مرطبہ ہونا و علامت گر پڑنے اور چوٹ کی ہر ایک پر بخوبی ظاہر ہوتی ہے علاج ورمی مین فصد و تلیین کرین اور حسب حاجت لیپون کا استعمال کرنا اور بادی جو تدبیر ورم کی ہے عمل مین لاوین اور ریحی مین جو تدبیر علاج

ریح الکلیے یعنے گردہ کے مرض مین کہا گیا کا رسند ہون اور ہ لوزی مین بہی ایسی تدبیر کافی ہے کہ ریح مین ہے اور تنبیہ مین جو کچہہ کہ بحث تشنج مین لکہا وہ عمل مین لاوین اور ضربی او سقطی مین اول مہرہ ٹہکیا ہے اپنی جا پر لاوین اور جو بہت دہس گیا ہو تو سینگی سے فقرا کو جذب کرین یا زفت اور مقل لیکے گوگل ہر ایک تہوڑے عاقر قرحا کے گوندہ کرینگا ین اور جو باہر ہو گیا ہو تو ہاتہہ سے یا جس طرح سے ہو سکے مہرہ کو پہیر کر درست کرین اور ادویہ قابضہ کا لیپ لگا وین کہ تقلت خوب ہو جائے

فصل ۲ وجع ظہر یعنے پشت کے بیان مین

اس درد کا سوء مزاج سادج ہو تو نشانی مین لستان سید ری یعنی سردی معلوم ہو گی اور دبی تعلق ہو گا اور گرمی سے نفع ہو گا علاج اوسکا اشیا گرم کا استمال کرنا ہے کہانے مین اور لیپ مین اور جو تولد بلغم سے ہو گا یا بلغم کسی جانب سے گرا ہو گا تو نشان اوسکا پایا جانا درد کا مع ثقل ہے اور پہلے چیزین بلغم پیدا کرنے والی کہائی ہونگی معلوم ہو جاوے گا اور یہہ درد کا حدوث غضب و تعب وغیرہ کے عقب مین ہوتا ہے کیونکہ غضب و تعب سے تحریک باد و لازم ہے اور یہی امر گرنے بلغم پر بہی گواہ ہے علاج تنقیہ ہے و تقلیل غذا و استمال نشاؤن کا نافع زیادہ ہے اور جو بلغم گرا ہو وے تو لیپ محلل چیزون کا اکثر اوقات کہایا کرجاتا ہے بی تنقیہ بہی اور جو ریح پشت مین داخل ہو گئی ہو نشان اوسکا بہی وہ ہے کہ بلغم کے گرنے مین مذکور ہوا لکن اسقدر فرق ہے کہ بلغم مین گرانی ہو گی اور ریاح مین نہین یا کمتر ولیکن درد اگر منتقل ہیگا پس اسصورت مین بہی علاج وہ علاج بلغم کا ہے کیونکہ اصل اسمین ریح کی بہی بلغم سے ہے اور جو یہہ درد بسبب کثرت جماع کے ہو وے تدبیر اسکی ترک جماع کے ہے اور روغن ملنا پشت پر یعنے روغن گل مین سوہجان تلخ ملا کر اور جو کافی ہو تو تنقیہ کرین بلغم کا اور جو ضعف گردہ

تو علامت و علاج ان دونون کا ابہی بالا گذرا ہے اور جو امتلاء سے یعنے پر کی
رگون پشت کے خون سے یہہ درد پیدا ہووے نشان اسکا وہی ہے
کہ ابتداے فقرۂ پشت سے قطن تک درد کرے گا اور ثقل ہوگی علاج فصد
باسلیق و مابض ہے اور ادویہ ٹہنڈی ٹہنڈی پلانا اور لگانا اور جو حرکت
رحم سے ہووے جیسا کہ بعض عورات کو وقت آنے حیض کے ہوتا ہے جب خون حیض
نزاکت سے نہین آتا علاج ادرار حیض کا ہے بخوبی اور روغن گل لیت یرنیم گرم ملنا

فصل ۲ خاصرہ یعنے ہتیگاہ مین درد ہونا اور اسباب و علامات
و علاج اوسکا درد پشت مین ڈہونڈہو مین

فصل ۳ جوڑونمین درد ہونے کے بیانمین اور سام سے کہ یہہ درد باورم ہو یا بے ورم
کے الغرض جو یہہ درد جوڑ ہیرین مین ہو وجع الورک کہین گے اور جو درد
ہیرین سے اوسیطہ اور پاؤن تک اوتر آئے عرق النسا نام رکہتے ہین اور
جو درد گہٹی مین یا پاؤن کی انگلیون مین ہوگا نقرس کہلاتا ہے مگر اکثر انگوٹہے
پاؤن مین ہوا کرتا ہے اور جو درد جوڑون اطراف یعنے ہاتہہ پاؤن کے
جوڑونمین ہوگا تو بے نام مانند ان اسمار کے علیحدہ مقرر نہین کیا ہے
اور اسی نام سے کہ وجع المفاصل ہے نام لیتے ہین اور چونکہ سب اقسام
درد کے اسباب و علاج مین ایک ہی ہین تدبیر یہی ان سبکے مجموع لکہی جاتی
ہے ولیکن جو امور ان جملہ امور سے خصوص ہین البتہ اون کا اشارہ کیا جائیگا
اب معلوم ہو کہ جو سبب اسکا سوء مزاج سادہ ہو خواہ سرد یا خشک تو
نشان اوسکا وہ ہے کہ تدریج سے حادث ہوگا اور کسیطرح سے ورم اور
ثقل یعنے بوجہہ نہوگا پس آثار مذکورہ کیفیت کے اوپر اوس کیفیت کی
دلیل ہونگے علاج تعدیل سے پلانے اور لگانے کر اب رہا سوء مزاج

رطب یعنے تری سبب درد نہین ہوتی ہے مگر وہان کہ جہان کثرت خون ہو ویگی علامت اوسکی سرخی عضو کی ہے اور کہنچنا اور ٹیس علاج اسکا بھی فصد ہے طرف مخالف سے جبکہ علت درد کی ایکطرف سے ہو اور جو دونو طرف ہو تو دونو طرف فصد لینگے اور جو درد ہاتہہ مین ہو سرو فصد کہولین اور جو درد پاؤن مین ہو باسلیق جسطرح سے ہو سکے خون کثرت سے لینا لازم ہے اور بعد فصد حسب حاجت تلیین شکم کرین اور پیلا شے مین معدلات ہون اور لب ابرا و تبرایہ مرض مین رداعات کا طلا چاہیے بعد فصد کے جو درد تسکین کرے تو محللات بہی برتا وین اور قریب انتہا مرضیات کا ضماد لازم ہے مانند خطمی و بنفشہ اور جو زمانہ انتہا کو پہنچے تو مرخی محللات مثل اکلیل الملک بابونہ کا خواہ ضماد خواہ منطول ہو بکار لاوین اور جو فساد خون بسبب ملنے صفرا کے ہو تو نشانی صفرا کی ظاہر ہونگے یعنے شدت درد اور سوزش وغیرہ علاج اسکا بہی فصد و تلیین ہے اور اس جگہہ خون زیادہ نکالنے کی حاجت نہین پس بعد تنقیہ کے استعمال مبردات بارد نافع ہے اور ضماد محللات اصلا ایسی جگہہ مرکبات سکنجبین ہر دو کے واسطے نفع بخش ہے بہت ترش نہو اور جو غالی صفرا ہوگا تو اسکے ویسی ہی آثار ظاہر ہونگے علاج اوسکا بہی تلیین و تعدیل ہو تے نافع زیادہ ہے فصد کی چندان حاجت نہین اور بخوبی معلوم ہو کہ مرض سے وجع مفاصل نادر ہے اور جو درد بلغم سے ہوگا نشان کثرت ثقل ہے اور دوسرے نشان سرد کے علاج اوسکا بہی قے ہے اور جو کفایت نکرے تو منضج اور مسہل دیوین مکرر وسہ کرر کر کے دیوین پہر تنقیہ تام مدرات حار دیوین اور اس جگہہ کسیطرح اور کسیوقت رداع و مخلل صرف استعمال نکرنا چاہیئے اور جو سودا ہو وسے نشان اوسکا مکدرت

مکودت نمک سے وقلت درد اور تمدد و کثرت سختی ورم علاج اوسکا فصد وتنقیہ
سودا مسہلون سے بعد نضج تام وضماد مرہون ملینہ کا کرنا **فایدہ** جب
ورام سودا مین فصد کہولین رگ پر نشتر وسیع لگائین یعنے گہرا در صورتیکہ خون
گاڑہا وسیاہ نکلے بہت نکالین اور جو صاف وسرخ ہو تو فوراً بند کرین اور
تلطیف مادہ مین کوشش کرین علاج گلقند وگلاب وعرق سونف اور شربت
ضروری دین اور روغن گل بلیغ اور تنقیہ بلغم وجودت ہضم مین متوجہ ہون اور ایک
قسم درد یہ ہے کہ نہایت شدت وحدت سے استخوان تک پہونچے
اور ہڈی کو توڑ دے بلکہ فاسد کرے ہڈی کو اس درد کا نام ریح الشوکہ رکہتے ہین
تدبیر اسکی اخراج خون اور تنقیہ صفرا کا ہے **تنبیہ** وجع المفاصل کہ مواد
مرکب سے پیدا ہے علاج اوسکا بھی مرکب چاہئے اور معلوم ہو کہ سورنجان جمیع
قسمون وجع المفاصل مین نافع ہے خواہ کہاوین خواہ لگاوین خصوصاً بلغمی
مین اور حب سورنجان کہاوین تربد اور سونٹھ ملا کر تا کہ معدہ کو ضرر نہ دے
اور درمیان اکل اوسکے کے مفاصل کو ساتھ موم روغن کے چرب رکہین
تو عضلات مفاصل کو صدمہ نہ پہونچے دیگر اون دوا کا کہ درد کو ٹہرا دین عجب
سپید و نبات سپید مساوی لیکر کوٹ چہانکر تین درم پانی سرد سے دین
اور کشنیز خشک تین درم ہمراہ سپید شکر دیوین مگر تخم خشخاش سپید دو درم
یا ہموزن شکر دین دیگر اسبغول پانی گرم مین لت کرین روغن گل ملا کر
لگاوین دیگر ہلیلہ سرکہ مین ملا کر مانند ضماد لگاوین **فایدہ** جو استعمال دواے
مخدر سے نقرس وسوا اسکے مین اختلال دماغ ظاہر آنے چاہئے
ادس دوا کو فوراً عضو سے چھوڑ الین اور جوشاندہ بابونہ وخطمی سے نطول
کرین اوسی عضو پر تا مادہ دماغ سے اپنی جگہہ پر آجائے اور ہر گاہ وجع المفاصل

وعرق النسا مین دو اسود ندے داغ دین اس رگ کے جہان درد ہوتا ہے اور
ٹخنہ پر مرض عرق النسا مین رگ عرق النسا کا کہولنا بہت نافع ہے
اور نشان اس رگ کا وہ ہے کہ گرہ دار ہوا اور احتیاط داغ دینے مین وہ
ہے کہ سیخ آہنی گرم کرین اور ٹخنہ سے بالا تر آہستہ انگل تاپ سے داغ دیں
پیچ چوڑائی سے اور ایک داغ اوپر خنصر جنگلی اوپر یا ادہر انگلی کے کہا ہیں چنگلی کے
ہے کہ فارسی مین خنصر کہتے ہین پشت پا پر داغ دین خط کے مانند اور استعمال
چوب چینی بہی حافظت شرطیہ اثر تمام رکہتا ہے بیخ دفع کرنے جلد امراض مفاصل
وغیرہ کے **فصل ۵ دوالی مین** اور وہ یہ ہے کہ رگین پنڈلی کی بڑی
اور موٹی ہو جاتین علاج تنقیہ سوداوی و بلغم کا ہے اور بعد فصد و استعمال تنقیے
رگون مذکورہ کا فصد کرنا لازم ہے تاکہ اوسکی ذات سے مادہ نکلے اور جب
عبور خفت ہو تو سپیدہ بیضہ ساق پر طلا کرین یا پٹی باندہین تا مادہ دو بارہ
نہ گرے **فصل ۶ داء الفیل مین** داء الفیل وہ ہے کہ پاے مریض
مانند پاؤن ہاتھی کے دکہائی دے علاج اسکا بہی وہی ہے کہ دوالی مین
گذرا اور جو شدت سے بڑہ جاے پہر مرض نہ جاتے **فصل ۷ در دعقب**
یعنی ایڑی کے بیان مین سبب اسکا جو زخم ہو گرم لگانیز
اور جو چوٹ سے یا گر پڑنے سے ہو تو مایشا و گل ارمنی پانی یا گلاب مین ملا کر لگائیں
اور پانی سرد اکثر گرایا کرین اور کبہی ایسا بہی ہوتا ہے کہ سینکی لگنی چاہئے
اور جو درد دبا نئے موزہ سے پیدا ہووے تدبیر اوسکی بہی وہی ہے اور
جو درد کہ نئے کسی مواد سے ہو اوسمین دیکہنا چاہئے کہ اگر مادہ خون ہو
فصد لین اور جو اور مادہ ہو تو مسہل و اسہال مفید ہوگا اور حار مین روغن گل اور
بارد مین روغن بابونہ اور فرفیون و قسط لین **فصل ۸ وجع الرجل**

یعنے تلوو نکے درد مین اور یہہ مرض ہے کہ کون پاے درد ہے اور پاؤن کہنا دشوار ہو علاج اوسکا مسہو سرکہ مین پکا کر لیپ کرنا ہے اور جو خون غالب ہو فصد لینا اسمین مقدم جاننا چاہیے

باب ۲۴ حمیات یعنے تپون کے بیان مین

اور یہہ تپ تین طرح پر ہے تپ ایکدنی اور تپ خلطی اور تپ دقی

فصل اول بیان تپ ایکدن کے

اور یہہ ایک تپ ہے کہ ساتہہ روح کے تعلق رکہتی ہے اسا اور یہہ تپ اکثر ایک ہی روز مین زائل ہوجاتی ہے اسیواسطے اس نام سے مسمی ہے اور اوسکے جب سبب نام خاص ہین سوا اسکے نام بہی لکہتے ہین غمی وجعی فزعی فکری غضبی فرحی سہری تشنگی تعبی استفراغی وجعی غشی جوعی عطشی سددی احتقانی تلبیحی ورمی شمسی ناری غذائی دوائی زکامی نزلی خماری گو کہ معنے ہر تپ کے ہر ایک لفظ سے سمجہے جاتے ہین اور ہر ایک ان اشیاؤن سے جب زیادہ ہوتی ہین روح کے سبب گرم کرتی ہین اور تپ آجاتی ہے پس اگر تعلق حرارت کا زیادہ ساتہہ روح نفسانی کے ہووے یا ساتہہ روح حیوانی کے یا ساتہہ روح طبعی کے تپ کو بہی ساتہہ اوسی روح کے نسبت کرینگے جیسی مثال کہ جیسے حمی یوم نفسانی اور حمی یوم حیوانی اور حمی طبعی علامت تپ یومیہ کی مطلق وہ ہے کہ حرارت اوسکی یکسان غیر موذی ہوتی ہے اور اوس مانند جیسا کہ حرارت ریاضت سے ہووے اور نشانون تپ عفنی اور دقی سے خالی ہوتینگے اور اکثر تپ ایک رات دن مکے جاتی رہتی ہے اوس شرط پر کہ ساتہہ دوسرے تپ کے منتقل نہو جاے اور علاج اسکا دفع کرنا سبب کا ہے جین

211

ہوئی ہو اور معلوم کرنا لازم ہے کہ اس تپ مین غذا سے باز نہین رکہتے مگر وہ
تپ کہ تخمہ سے ہوئی ہو اور بہی حاجت استفراغ اس تپ مین نہین بلکہ
جو تپ سدہ کے باعث سے ہو اوسمین استفراغ کرینگے کیونکہ سدہ امتلا
سے پیدا ہوتا ہے اور استحصافی مین باوجودیکہ بدن ممتلی ہو استفراغ نہ
کرینگے اور تخمہ مین بہی کہ ثقل موجود ہے علی ہذا القیاس نزلی مین بہی کہ حار ہو
پوشیدہ نہ رہے کہ مالش ہاتہہ پاون کی اور ریاضت کرنا اعتدال پر اور حمام
کرنا بیچ تپ استحصافی کے بہت نافع ہے اور بیچ سدی کے بہی اسیطرح نافع
ہے تپ استحصافی اوسکو کہتے ہین کہ مسام بند ہو جاوین اور [illegible] نہین ہو
اور سدی وہ ہے کہ بیچ رگون تنگ کے مادہ بند ہو اور تپ تخمی [illegible]
کہ ریاضت اور حمام اور جو چیزین کہ فضلونکو تحلیل کرتی ہین واقع ہون خواہ
سدہ پڑے یا نہ پڑے اور تپ زحیری اگرچہ مانند [illegible] بہی خالی اوس
ہین سے ہے کہ پیدا کرتا تپ مذکور کا ساتہہ درد کے کرتی ہے یا بسبب
استفراغ کے لیکن خصوصیت اوسکی بسبب کثرت وقوع اوس تپ
کے ہے یا اتفاق کرکے

فصل ۲ حمامی خلطی کے بیان مین

اور جو خلط چار ہین ساتہہ چار قسم کے تپ بہی منقسم ہے قسم اول [illegible]
دموی یعنے تپ خونی اور یہہ دو طرح پر ہے ایک وہ ہے کہ خون گرم ہو
اور بڑہ جاوے اور تپ لاوے بدبو آنے کی خون مین کچہہ ضرورت نہین
ہے دوسری وہ ہے کہ خون مین بدبو ہو اور اوس سے تپ آوے
نام اس تپ کا مطبقہ ہے اور جو خون مین بدبو نہو فقط گرم ہونے سے
تپ آوے تو سونوخس نام رکہتے ہین اور نشان اس تپ کا نشان خون
غلبۂ خون یا بدبو ہونے اوسکے ہے اور بہی لازم رہنا تپ کا اور نہ آتا

پسینے کا پوشیدہ ہوگا اور بیچ تپ بدبودار کے بول و براز مین بدبو لازم ہے
اور علامتین بہی ہیجان کی سونا خس سے زیادہ ہونگے علاج اس تپ کا خون
نکالنا ہے جس وجہ سے ممکن ہو اور تدبیر آسان سے نکلے و حسب حاجت
وقت تلطیف و تنقیہ خون مین کوشش کرے اور افراط تبرید بہی اس تپ مین
منع ہے کیونکہ لیثرغس ہو جاوے گا تپ سونا خس یعنے جوش خون سے
جو تپ ہوتی ہے اوسمین جسقدر خون زیادہ لینگے اوسیقدر بہتر و فائدہ
مند ہے اور عفنی مین بقدر مناسب حال اور یہہ حکیم غالی کی راے پر ہے کہ جو خون
رقیق ہو غلیظ کرین عناب وغیرہ سے اور جو غلیظ ہو رقیق کرین سکنجبین سادہ
سے اور جو چیزین کہ ملین کرنیوالی طبیعت کی ہین دینا چاہئے اور جو بعد بحران مادہ کچہ
رگونمین باقی رہا ہو آب کاسنی سبز بقدر بیس درہم جوش کرین اور
کف نکالکے پانزدہ درم سکنجبین سادہ ملاکر دینا اور جو کہانسی ہو یا مادہ و
مزاج سے معلوم ہو کہ کہانسی پیدا ہو جائے گی تو موضعات کے وسینے مین ضرر
متصور ہے تو لعاب بہدانہ و لعاب اسبغول اور شربت بنفشہ ملاکر دین
اور اگر شربت بنفشہ پتا دین بہی اور جو عوض ترشی کے اور کوئی چیز دوسری
کہ تپ کو بہی نفع دے اور کہانسے کو بہی سود مند ہو وہ دین بالجملہ اس تپ
مین عناب خود و ترکرکے یا خود وہ جوش کرکے اوسکا پانی کرات و مرات پلانا
و مداومت اوسکی کرنا بہت اثر بخش ہے خصوص ایسے مقام پر اگر تغلیظ
خون مطلوب ہے اور اسبغول بہی تصفیہ خون مین اکثر کفایت کرجاتا ہے
اور آب آلو بہی نافع ہے اور سرفہ کو بہی مضرت نہ دیگا **دوسری**
قسم مین بیان تپ صفراوی مفرد و مرکب کا ہے اور نشان صفرا اوپر
مقدمہ کتاب مین بہت توضیح سے بیان ہوا ہے اب اس مقام پر اسقدر

۲۱۳

معلوم کرنا چاہیے کہ جو مادہ صفرا داخل رگون سے کے متعفن ہونے بدبو پیدا کرے تپ
لازم ہوگی اور ایک روز درمیان دیکے آئے گی اور شدت کریگی اس تپ
کا نام غب لازم ہے اور مادہ مذکور رگوہین حوالی دل و معدہ متعفن ہوجاتا ہے بہت
عوارض بشدت تمام ہونگے اس تپ کو محرقہ کہتے ہین اور جو خارج رگون
سے متعفن ہو غب دایر ہوتے ہین جہان مادہ صفرا خالص ہو غب خالص ساتھ بلغم
کے ہو ترکیب اوس صفرا کی جلد شدید ہوئی اسکی وجہ پر امتیاز و فرق صفرا
و بلغم مین نہ موجود ہو غب غیر خالص اور جو ترکیب شدید ہو شطر الغب حاصل ہو لازم
غاصہ خالصہ اور یہ ہے کہ ایک دن آوے اور ایک دن نہ آوے مگر جہان
دو غب جمع ہوجاوین اور غاصہ غیر خالصہ کا یہی دورہ ہے کہ ایک روز شدت
سے آوے گی اور دوسرے روز بھی باندک تغیر لازم رہیگی ولیکن شطر الغب

۲۱۴

مگر دونو مادہ اوسکے خارج رگون سے کے متعفن ہووے خاصہ اوسکا یہہ ہے
کہ ایک روز نشان تپ بلغم اور دوسرے دن کچھ نشان بلغم اور کچھ نشان صفرا
ظاہر ہونگے کیونکہ بلغمی ہر روز اور صفراوی ایک روز درمیان دیکے
آئے گی اور جو دونو صفرا بلغم داخل رگون کے اور بلغم خارج اون رگونکے
تو صفراوی لازم رہیگی اور بلغمی بھی ہر روز آئے گی اور کچھ شدت بھی بلزوم
رہے گی چنانچہ یہہ امر پوشیدہ نہین ہے ان تینون قسمون کو شطر الغب
خالص نام رکھا ہے اور جو صفرا خارج رگونکے اور بلغم داخل رگونکے ہو تو بلغمی
لازم ہوگی اور صفراوی ایک دن بیچ کرکے آئیگی اور ہر روز نوبت صفراکی
شدت و عوارض تمام ہونگے اور اس قسم کو شطر الغب غیر خالصہ کہتے ہین
فایدہ غب خالص لازم زیادہ ایک ہفتہ سے وغب خالص دایرہ
زیادہ سات نوبت کہ دو ہفتہ ہوتے ہیں رہتی ہے اوس شرط پر کہ

سورت تدبیر منہو نقل تخلیط ہے کہ مادہ صفرا محتاج تبرید و ترطیب کا ہے اور محتاج
تنقیہ اگر طبع مین قبض ہو مگر اسقدر دہیان رہے کہ جہان مادہ داخل عروق
عفن ہوا ہو افراط تبرید منع ہے اور حتی الامکان واسطے نضج مادہ کے
بہت رعایت لایق ہے اور تپ صفراوی محرقہ مین البتہ تبرید کثیر ضرورت ہے کہ مادہ
دق ہو جاوے اور محرقہ مین کہ مادہ اوسمین حرارت کا غالب ہوتا ہے اسلئے
موضع پر نضج و تنقیہ مقدم رکہین مع رعایت تبرید و بعد تنقیہ کے بہی تبرید کی
زیادہ ضرورت ہے اور اس تپ مین جسمین خون بہی غالب ہو بول سرخ و غلیظ
ہوگا فصد بہی جایز ہے خاصہ مادہ داخل رگون کے ہو لیکن اسکا خیال
رہے کہ جیزت جو تپ دموی مین بعد فصد ہوتی ہے اس تپ صفراوی مین بجاے اسکے
اور جو خون لین کمتر لیوین و منع فصد سے صفراوی مین پس از نضج صفرا کے
کہا ہے اس صورت مین ہے کہ صفراے خالص ہو اور خون غالب نہو
اور معلوم ہو کہ پیچ پتون دور کرنے والی ہے اگر ممکن ہو ورنہ نوبت کی غذا
مین اور جب سردی اور لرزہ کے نشان معلوم ہون سکنجبین پانی گرم
مین ملا کر پلاوین اور قے کراوین اگر صفرا نکل آیا بہتر ہے اور جو نہین
ساتھ قوت اور بکالی سکے تحلیل ہو جاتا ہے اور لرزہ بہی جاتا رہتا ہے
اور جو تپ آجاے پاشویہ کرین اور پاؤن ملین تو باقی حرارت
سے اوتر آوے اور سکنجبین بیچ اس وقت کے نہایت موافق ہے
و استفراغ موافق میل مادہ کے چاہیے کرنا مثلاً اگر متلی ہو تو قے
کراوین اور اگر قراقر امعا مین ہو مسہل دین اور اگر تقاضاے بول
ہو تو مدرات پلاوین اور اگر تری اور نفخ جلد بدن مین پائی جاوے
اور پسینہ خوب نہ آتا ہو تو تدبیر پسینہ لانے کی کرین اور دو سمجھ کہ میل مادہ

۲۱۵ یہ تجویز ... حار یا لیسی ... اور قاعدہ دوا ... بالمقابل ... و مقابل ... ۱۲

کسی جانب ہنوا سہال موافق زیادہ ہے اور تپون گرم مین بہتر یا تره
کر ترنجبین نہین مگر ہمراہ آلو یا املی کی اور جب تک کہ کام آب فواکہ سے نکلا کرے
چیز روز ہنا چاہئے سوائے ملین مبارک کے اور اوسجگہہ کہ صفرا غالب
ہنو آگے نضج سے مسہل نہین بلکہ ملین ہی استعمال نکرین مگر بوقت ضرورت
کہ مادہ برانگیختہ ہوجاے اور جن تپونمین بلغم زیادہ دیکہین تبرید کم کرین مگر
جبتک کہ بلغم شورہ ہوکر وہان تبرید کی ضرورت ہے حاصل کلام کہ بیچ علاج
تپ کے جبتک جنس وفصل نوع اور ترکیب کا حقہ بجھی سمجہا وے دلیری
علاج مین نکرین قرص گل بیچ تپ مرکب کے بہت نافع ہے اور یہ
سکنجبین ہمراہ گلقند کے ایسا ہی نفع کرتی ہے اور وہ عوارض کہ بیچ
تپ محرقہ کے ظاہر ہوتے ہین اور زیادتی پسینہ کی اور نکسیر پہوٹنا اور
غلبہ نیند کا اور سانس چڑہنا اور چہینک متواتر آنا اور شہوت قلبی اور
غشی اور مانند اسکے چنانچہ تدبیر ہرایک کی اوسکے مقام سے ڈہونڈہین
ساتہہ رعایت تپ اور قلت طبیعت کے اور ایک قسم ہے تپ صفراوی سے کہ
باطن مین گرم ہوتی ہے اور ظاہر مین سرد اور اس تپ کو لیفوریا
کہتے ہین اور علامت اسکی یہہ ہے کہ تپ لازم رہتی ہے مگر ایک دن
بیچ شدت کرتی ہے اور دوسرے نشان بہی صفرا کے ظاہر ہوتے ہین
علاج اوسکا علاج تپ غیر خالصہ کا ہے وہی سکنجبین ساتہہ گلقند کے
نافع ہے اور ایک قسم تپ صفراوی کی ساتہہ غشی کے ہوتی ہے
اسکے تین غشیہ کہتے ہین علاج اوسکا تپ غشی سے ڈہونڈہین اور وقت
نوبت تپ کے روٹی پانی لیموئیمین ترکرکے چند لقمہ کہلاوین قسم سوم
بیان تپ بلغمی مین ہے مادہ اوسی بلغم کا اگر داخل رگونکی ہوکر سکے

تپ لثقہ نام ہے جو یہہ مادہ بلغم متور کا بیچ رگون نواحی دل اور معدہ کے
ہو اسکا بہی نام محرقہ ہے لیکن بیچ محرقہ صفراوی اور محرقہ بلغمی کے ظاہر ہوتا
نشان ہر مادہ کا مخصوص ہے اور فرق ظاہر ہے اور جو مادہ بلغم خارج
رگون کے بدبو کرے نائبہ مواظبہ نام رکہتے ہین لیکن تپ لثقہ لازم رہتی ہے
اوسے لرزہ اور بدن نیم گرم رہے اور محسوس ہو اور نائبہ ہر روز ایکبار
دوبار شدت کرے اور پہر ٹہرے اور آثار بلغم کے بہی ظاہر ہون مگر
جبکہ بلغم شور ہو تو علامت حرارت کی بیچ اوسکے ظاہر آتی ہے اوسطرح کی
جو حرارت تپ صفراوی کو نہین پہونچتی اور نشان بلغم مالح یعنے نمکین کا وہ ہے
کہ ابتداء تپ مین قشعریرہ یعنے رونگٹے کہڑے ہونا اور سردی اور لرزہ
کم ہوگا اور نشان بلغم زجاجی کا وہ ہے کہ لرزہ سخت ہوگا اور نشان بلغم چپچپا
یعنی حامض کا وہ ہے کہ سردی نہایت شدت سے ہوئے اور نشان
بلغم حلو کا وہ ہے کہ سوا بیچ اوسکے بہت کم ہو اور اکثر تپ چند نوبت آتی اوٹہے و نکلے
ہوئے ہوتے ہین اور سردی اور لرزہ کچہہ نہین ہوتا علاج ایک ہفتہ تک سکنجبین
عسلی اور پانی شہد کا اور زوفا اوسمین جوش دیا ہو دیوین آش جو بہی
تہوڑی سونف ملا کر دیوین اور چنے کا پانی بہی جوش کرکے دیتے ہین اور
بہی سکنجبین اور گلقند ہمراہ گلاب کے اور بعد ایک ہفتہ کے سکنجبین اور
پانی گرم سے قے کراوین خصوص جب تپ شروع ہو اور پانی گرم اور
سکنجبین کثیر المقدار دین اور جو بذار کر اسپر قے کریں تو بہتر ہے مبالغہ نکرین اور
ادویہ مصطگی ہمراہ گلقند کے کہلا دین اور جو طبیعت قبض ہو بعد نضج تمام
کے مسہل دیوین اور ہر شب کو دوا تبرید موافق حاجت کے اور ربع
اقند پانچ درم کہلا دین متعاقب اوسکے سکنجبین عسلی پلانا نافع ہے کہ رفع قبض

۲۱۷

مطلوب ہے اور جو بول غلیظ رنگین ہو فصد جائز ہے اور جو دماغ ضعیف ہو
سکنجبین نمین بعد استفراغ کے قرص گل مفید ہے اور اجواین کو مینکہ
سہد میں ملاکر تین درم دیوین وہ تپ بلغمی کہ ہو اور بہت لرزہ ہوتا ہو اور
بدن دیر مین گرم ہوتا ہو دفع کریگی اور اگر غار یقون ایکدرم ساتھ سکنجبین کے
دیوین یہی عمل کرتا ہے اور تپ لثقہ مین دینے منقیات اور ملطفات کے اتنی
دلیری نکرین جیسا کہ تپ نائبہ مین کرتے ہین خصوص اوس شخص کے
واسطے کہ دردسر یا ضعف دماغ رکہتا ہو اور قسم تپ بلغمی سے ہے
کہ اندر سرد ہو اور باہر گرم اسکے تئین جیسے انقیالوس کہتے ہین اور یہہ اکثر
تپ نائبہ کے ہو جاتی ہے اور یہہ خلاف لیفوریا کے ہے علاج اوسکا وہ
ہے کہ بالا مذکور ہوا فائدہ کبہی ہوتا ہے کہ لیفوریا صفراوی ہووے
جیسا کہ بیان ہوا تپ صفراوی مین اور ایک قسم تپ کی اور ہے بلغم
سے کہ بیچ اوسکے گرمی و سردی بہم محسوس ہووے ظاہر اور باطن
مین اور ایک قسم کہتے ہے کہ سردی اندر ہو اور ظاہر حالت اصلی پہ
ہو اور لرزہ بہ زور کرے سبب حرارت کے ان دواؤن کا کچہہ کام نہین ہے
اور ایک قسم تپ کی ہے کہ دن کو آوے اور رات کو نہ آوے اور دوسری
ضد اوسکی دن والی کو نہاری لکہتے ہین اور رات والی کو لیلی علاج اور
سبب کا تلطیف خلط ہے اور سوا اسکے جو بیان ہوا قسم چہارم
تپ سوداوی کے بیان ہین اور یہہ بہی اگر مادہ اندر رگون کے ہوگا تو
چوتہے دن کی تپ لازم ہوگی اور یہی اسکا نام ہے اور نشان اسکا
برابر رہنا تپ کا ہے اور دو روز درمیان دیکر شدت کرنا اور
اگر مادہ خارج رگونکے ہووے ربع دائرہ یعنی چوتہے دن کی تپ دور اگر

۲۱۸

سکتے ہین اور نام اس تپ کے کہ جس دن شروع ہوا اور جس دن چہوڑے
الیون نے مقرر کئے ہین چنانچہ نام اسکے لکہتے ہین ۵ دنکے ۶ دنکے
رنکے ۸ دنکے ۹ دنکے ۱۰ دنکے اور زیادہ اوپر اس عدد کے بہی مشہور
لیکن چوتہے دن کی تپ اکثر ہوتی ہے برعکس اول تپونکے کہ جنکے نام اوپر
لکہے گئے ہین پس تپ چوتہے دن کی دو قسم ونسے باہر نہین ہے
ایک وہ ہے کہ سودای طبعی مین عفونت یعنے بدبو ہو جاے پس
علامتین اسکی پہلے کہا لینا چیزون سودا زیادہ کرنے والی کا ہے اور
نبض کا چہوٹا ہونا گواہی دیگا دوسری قسم کی سوداوی غیر طبعی سے
ہوتی ہے پس یہی تپ خواہ خونی ہو خواہ بلغمی خواہ سوداوی اور یہہ
ثابت ہوا ہے کہ جو خلط کہ جل جاتا ہے سوداے غیر طبعی وہی کہلاتا ہے پس نشانہ ہونا
شانون ان خلطونکا اوپر اوسکے گواہی دیگا وہ تپ چوتہے دن کی
صفرا کے باعث ہوا اوسمین حرارت بہی ہوگی اور بہت جلد دفع ہو جاویگی

۲۱۹

ور پوشیدہ نرہے کہ تپ چوتہے دن کی جملہ امراض کہنہ سے ہے کہ
دیر تک رہتی ہے کبہی ایسا ہوتا ہے کہ پانچ چہہ نوبت مین جاتی رہتی
ہے اور پہر آتی ہے علاج تدبیر مشترک سب قسمونمین ہے اول یہہ ہے
نوبت کی غذا اور پانی مریض کو ندین خصوصا پانی ٹہنڈا اور جو کہ گرمی
اول قسم سے ہو یا وہ چیز کہ ریاح پیدا کرسکتے ہین اور جو چیز کہ گرم اور خشک
یا وہ چیز کہ جلدی سڑ جاتی ہو منع کرین اور حتی الامکان نضج کی کوشش
کرین ساتہہ دواؤن اور غذاؤن مرتب کے پیچہے نضج مادہ کے
تنقیہ کرین موافق خلط کے کئی بار اور بیچ خونی کے فصد لین اور بعد دو
تین نوبت کے بیچ دوسری قسمون کے بہی فصد جایز ہے یہہ سب

صورتین پس از نضج ہون اور اوسوقت جبکہ خون صاف اور سرخ فصد مین نکلے
فصد تلین اور چونکہ یہہ تپ دیر تک رہتی ہے رعایت قوت کی رکہنا ضروری ہے
اور ریاضت بہت نکرین اور ہر مہینہ کے شروع مین اسیلم کی فصد سے
تہوڑا سا خون لینا فایدہ مند ہے اور دن نوبت کے تین گہڑی آگے تپ آنے سے
سینگی اور پتلی کے کہینچنا روز بروز بہت فایدہ کرتا ہے فایدہ
تپین کہ مرکب ہوتی ہین اونکے نام علیحدہ مخصوص نہین ہین مگر شطر الغب اور
غب غیر خالص پس جو تپین کہ بلا نظام ہین مختلف نام رکہتے ہین اب ترکیب
مرکبات کی تین وجہ پر ہے ایک وہ ہے کہ تپ بیچ بدن کے ابہی تک
موجود ہو تپ دوسری آجاوے اس ترکیب کا نام تپ بداخلہ ہے
دوسرے وہ ہے کہ جو ایک تپ جاتی رہے دوسری تپ شروع ہو
اس ترکیب کا نام مبادلہ ہے تیسرے وہ ہے کہ دونون تپین یا تہہ ہی

شروع ہون خواہ ترک اونکا ایک ساتھ یا رہو یا نہو اس ترکیب کو
مشارکہ اور مشارکہ کہتے ہین علاج مین اسکی تامل کرین اور تحقیق فرماوین اور [illegible]
دور کرنے اوسکے مین زیادہ لحاظ رہے

فصل ۳ تپ دق کے بیان مین

اور وہ ایک تپ ہے کہ حرارت غریبہ اعضاے اصلی
خصوص دل مین لگتی ہے اور رطوبات اصلی بدنکو فنا کرتی ہے یہہ تپ
جبتک کہ بیچ ابتدا کے ہے دق نام رکہا جاتا ہے لیکن جو درجہ
دوم پہونچی اور اعضا گلنے لگین ذبول نام ہے اور جو اس سے بہت بڑہ
جاوے اور بال گرنے لگین مفتت اور مفتشت کہتے ہین اس درجہ مین تدارک
مشکل ہے علامت دق مفرد کی وہ ہے کہ تپ لازم رہیگی اور بعد کہانا
غذا کے تحرک اوٹہے گی اور نبض سخت اور ضعیف اور متواتر ہوگی اور

پانے کے بعد نبض مین قوت و عظم ہوگا اور کوئی چیز چکنی پیشاب مین
دے گی اکثر علاج ترطیب اور تبرید کرین حسب حاجت اصلاح غذا کی او
پانی کی اور ہوا کی اور دوا کی ضرور ہے اور شیر خر اور دہی بہی اس تپ
کے بہت فایدہ کرتا ہے اگر کوئی اور تپ اسکے ساتھ ہو اور طریق بینے
اسکا بڑی کتابون مین ڈہونڈین اس مرض مین جب تک چکنی ہو تقویت
اعضای رئیسہ ضرور ہے اور رعایت ترطیب کی حتے المقدور اور احتیاط کریز
طبع نرم ہووی اور جبکہ ضعف ہوتے مائل اللحم اچھا ہے دینا اور ایک
مرض ہے مشابہ دق کہ طبیب اوسکو دق الشیخوخیہ اور دق الہرم کہتے
ہین اور وہ یہہ ہے کہ حال جوان مشابہ پیران ہو اور حال پیران بدتر ہو اور
وسی چونکہ یہہ دق بے حرارت ہوتی ہے اور اکثر پیر و بلکہ اور جوانون کو کم
اور لڑکون کو بہت کم پس سبب اوسکا سرد ہونا حرارت دلکا ہے زیادہ
تبرید سے کہ تپون مین استعمال ہوتا ہے یا آب سرد پینے سے بعد
ریاضت یا اور سبب سے علاج اوسکا تعدیل مزاج سے ہے استعمال گرم و
تر سے کہ افراط و تفریط عمل مین نہ آوے اور گاہ گاہ غسل حمام نہار نافع ہے
اور جو یہہ مرض استحکام پذیر ہو جاوے گا متعذر ہے اچھا ہونا مگر تدبیر سے غافل
نہین کہ ہلاکت جلد انجام ہوتا ہے ورق طلائی و خصوص ہمراہ شہد
یا شربت کے سودمند ہے ماء اللحم اور زردی بیضہ مرغ بھی بدستور نافع ہے

فصل حمے یعنی تپ جدری و حصبہ کے بیان مین

نشان ان کا اضطراب و بیقراری اس تپ مین بہت
ہوتی ہے اور پشت مین درد اور ناک مین خارشت اور آنسو آنکھ مین
بھر آنا اور خواب سے ڈر ڈر کے چونکنا اور بہی علامات سخت کا ظاہر ہونا

اور تپ حصبہ مین جدری کے نسبت اضطراب زیادہ ہے مگر درد کم اسمین
علاج اس تپ کا قبل نکلنے دانون کے خواہ خرد ہون خواہ کلان خون
کم کرنا ہے اور تلیین کرنا بہرگونہ شربت عناب کی اوس وقت مناسب واولی ہے
اور جب ظہور دانہ ہوجاوے ہرگز توجہ طرف تنقیہ کے نکرین بلکہ ایسی تدبیر مین
کوشش کرین کہ بخوبی اور تمام دانے نکل آوین اور لازم ہے کہ بدن جامہ سے
چھپائے رکھین اور آب سرد قطرہ قطرہ دیوین وخاکشی کا بہت اکلاو شربا
اور چہڑکنا فرش پر مفید اور پانی مین خاکشی جوش کرکے بہپارہ دینا سود مند

فصل ۵ تپ وبائی کے بیان مین

اور یہہ تپ ہے مہلک ہنگام وبا ہوتی ہے علاج جب تک طاعون نہ نکلا ہو تنقیہ وتلطیف مین کوشش کرین اور دماغ ودل کو قوت دین وپس از ظہور طاعون البتہ معالجہ اوسکا ختم کتاب مین بیان ہوگا رجوع کرین

باب ۵۴ ورمون اور پہنسیون کے ذکر مین

کہ ظاہر بدن اور وہ چیز کہ ظاہر بدن سے تعلق رکھے

فصل ۱ ورمون گرم اور مانند ورمون کے

ورم خرد کا نام پہنسی ہے اور ورمون کی بہت قسمین مین ہر قسم کا ایک نام ہے چنانچہ بیان ہوتا ہے فلغمونی ورم ملیظا کثیر العظیم ہے بہت بڑا ہے جو خون سے ہوتو درد اور سرخی بہت ہوگی علاج اوسکا فصد ہے ابتدا مین لیپ رادعات کا کرین مانند صندل اور فوفل یعنے چھالیا سپاری گل ارمنی ماميثا اقاقیا گل سرخ کاسنی اور مثل اسکے جو چیزین ہٹانے والی مادہ کی ہین اور تزاید ورم مین قدرے مرخیات محلل مانند باقلا کا آٹا اور آرد جو اور دہنیا تر اور خطمی وخبازی اور دو تکہ چیسنر رادع کی بہی ملا لینا اور انتہا مین مرخیات ومحلل مثل کنوچہ وغیرہ

ہمراہ خطمی و باقلا وخبازی شریک کرنا اور انحطاط مین مملل و قسط چنانچہ
بابونہ اکلیل الملک السی میتھی کا استعمال کرنا اور جو مادہ تحلیل نہوا ور پختگی کی
جانب میل ہو تو ایسی چیزین کہ پختہ کردین مانند کنوچہ السی انجیر وغیرہ کا لیپ کرین تاکہ
پختہ ہوجائے جو خود بخود پھوٹ جائے تو فہو المراد اور جو نہ پھوٹے تو سرگین کبوتر
واشق لگائین یا نشتر سے شگافتہ کرین اور بعد مفصد جو کچھ مادہ باقی رہے
تلین کی حاجت ہو مطبوخ فواکہ ہمراہ ملین مبارک دین **فائدہ** جو کچھ ہمنے
بیان کیا سب ورمون مین اسی قاعدہ کو جاری رکھین مگر اورام مغابن
یعنے زیر بغل و پس گوش سکے خیال رہے کہ یہہ مادہ ان مقام پر اعضائے
رئیسہ سے آکے گرا ہے استعمال رداعات سے مضر ہوگا لہذا جایز نہین ہے
سقاقلوس ورم عظیم وخبیث ہے کہ جس عضو مین ہو اوس عضو کو
بیحس یعنے مردہ کردیتا ہے اور سیاہ و فاسد وہ عضو ہو جاتا ہے
علاج قبل اسکے کہ عضو سیاہ و فاسد ہوجائے پچھنے گہرے لگائین اور نفس عضو سے
خون لینا مفید ہے اور بعد خون لینے کے آرد کرسنہ یعنے مٹر کا آٹا
سرکہ مین ملا کر طلا کرین اور جو عضو مین سیاہی آگئی ہو بلا مہلت
دوا دس عضو کو کاٹ ڈالین کہ فساد اس کا دوسرے عضو مین سرایت
کرے اسیواسطے اس مرض مین فصد نہین لیتے اور جو عضو قابل
قطع ہو گردمین داغ دین اور جبتک سقاقلوس مستحکم نہوا ہو غانغرایا ہی
نام ہے **حمرہ** ورم صفراوی ہے کہ فارسی مین سرخ بادہ نام ہے
پس جو صفراوی خالص ہو حمرہ خالصہ نام ہے اور یہ سوزان وخیلان
ہوتا ہے اور ساعی یعنے بڑہتا جاتا ہے اور رنگ زرد ہوتا ہے اور جو
مرکب خون کے ہمراہ ہوگا بہت جلدی بڑہے گا اور اسمین سوزش

ہوگی اور سرخ ہوگا علاج بیچ خالص کے تنقیہ صفرا کرین اور لیپ مین
قاعدہ قلمونی جاری رکھین باعتبار وقتون ورم کے **حمرہ فارسی**
مین آتشک کو کہتے ہین اور یہہ دانے چوڑے اور سرخ با درد ہوتے ہین
اور درد بہت ہوتا ہے اور جلتا ایسا ہے کہ گویا آگ رکھہ دی ہے
علاج تنقیہ کرنا صفرا کا ہے اور جو خون غالب ہو فصد بھی لین اور بعض نے کہا ہے
کہ خون اس مرض آتشک مین اسقدر لین کہ غشی ہو جاوے اور بعد اسکے دوا
طلا کرین کہ مخصوص مجرب ہے درد کے لیے تلچھٹ سرکہ کی زمین گرم پر
ڈالین تاکہ سرکہ پڑنے سے زمین جوش کرنے لگے ہاتھ سے اوس
جوش کو اوٹھا لین اور تھوڑا کافور ملا دین اور طلا کرین اور جو گل ارمنی
گل سرشوئی بھی اسی کافور کے ہمراہ ملا لین تو بہت اچھا ہے **نملہ** اوسکو
پھنسیان خرد یا ثبور کی مانند ہوتی ہین سوزش بہت ہوتی ہے اور خارش
بھی یہانتک کہ اپنی جگہہ سے بڑھ جاتا ہے جو مادہ صفرا خالص ہووے
نملہ ساعیہ کہین گے اور جو خون بھی مختلط ہووے متاکلہ نام ہے اور
ساعیہ ظاہر جلد بدن پر ہووے اور متاکلہ کہ اوسکے معنی کہانے
والے کے ہین پوست و گوشت دونو مین پہیل جاتا ہے علاج
حسب سبب کرنا ہے اور طلا ہے جمرہ کے اسمین کا نافع ہے اور
دوا اطراف گرد مین ضماد کرین اور تدارک زخمون کا مرہم اسفیداج لیے
سفیدہ کاشغری سے چاہیے **جاورسیہ** یہہ پھنسیان باجرہ کے
مانند کہ سر اونکا سپید اور جڑ سرخ ہوتی ہے اور متفرق بدن پر نکلتی
ہین علاج تنقیہ بلغم و صفرا ہے و پوست انار گلاب مین قدرے سرکہ
ملا کر طلا کرین فصد کی جو حاجت ہو تو بھی جائز ہے **نار فارسی**

پہنسیان ہوتی ہین کہ آب رقیق بہت جلتا ہوا بہت خارش پیدا ہوتی ہے
اور نکلی جاتی ہین او جلدی کہرنڈ بند ہو جاتا ہے اور پیالے نکلے پہنسیونکے خطوط
سرخ ظاہری جلد پر ظاہر ہوتا ہے پہر اوسی مقام پر پہنسی پیدا ہوتی ہے اسکو
ہی آتشک کہتے ہین اور بعضے حمرہ یعنے سرخ بادہ نام رکہتے ہین علاج برعکس
فصد ہے وتنقیہ صفرا و ضماد مردار سنگ مین حلکر کے بازو و سرکہ مین
حل کے لگانا **نفاطات** پہنسیان بڑی آبلہ کے مشابہ کہ اکثر جلنے سے جلد
پڑجاتا ہے اسمین اکثر آب رقیق اور کبہی خون سیتق اور کبہی ریح غلیظ کے
سوا کچہ نہین ہوتا ہے تو اس صورت پر اسکا نام **نفاخات** بہی ہے
علاج فصد اور غلیظ کرنا خونکا ہے اور حسب نفاخہ نہایت کلان ہو جاوے
لازم ہے کہ سوزن زر سے چیر دین اور ٹہنڈی چیزین طلا کرین **شری**
پہنسیان مسطح یعنے پہیلی ہوئی ہوتی ہین سرخی مائل کہ بعضے خرد او بعضے
چنے کی طرح کلان اور دفعتًا ہو جاتے ہین بخارش و کرب بہی بہی اسکو کہتے
ہین اور جو رطوبت اسمین سے نکلے تو ورم پر پستے ہین اور یہہ اکثر دموی
ہوتا ہے اور گاہ بلغمی آثار ہر ایک کے ظاہر ہین علاج دموی کا فصد و تلیین اور
لیپ کرد گلاب و روغن گل اور بلغمی مین تنقیہ اور تقطیع بلغم اور شرا بلغمی
کا نام بعض شبات اللیل رکہتے ہین **ماشرا** ایک ورم ہے کہ صفرا و خون
سے ظاہر ہو مونہہ پر اور سکی علامت اوسکی یہہ ہے کہ مونہہ نہایت سرخ
ہو درد ہو ساتہہ پہنسیونکے تر و گوشت بینی و رخسارہ پیشانی وغیرہ پہولی
مین علاج خون نکالنا ہے اور بعد اوسکے طبع کا نرم رکہنا اور وقت
مین حلق و سینہ پر ٹھنڈے سے لیپ کرنا تو مادہ مونہہ سے سینہ پر نگر کر
جوشاندہ دوائون کا عناب بکلان کا قریب بہ دانہ کے سکنجبین ملاکے

پیلانا سود مند ہے **طاعون** بہی ایک ورم ہے کہ اکثر ایام وبا مین ظاہر آتا ہے
اور کرب و سوزش بشدت تمام ہوتی ہے اور رنگ بہی اوسکا سرخ ہوتا ہے
یا زرد یا نیلا یا سبز یا سیاہ اور ہر ایک بترتیب بدتر ایک دوسرے سے ہے
علاج تبرید مین اور تقویت دل و دماغ مین مبالغہ ضرور ہے اور نواحی ورم مین
چیزین سرد طلا کرین نہ ذات ورم پر مگر ذات ورم پہ پچھنے لگائین نہایت گرم سے
اور آب گرم سے دہوئین تو خون بہت نکلے اور جب امتلا سے خون ہو فصد
بہی جائز ہے مخصوص کہ اول پچھنے زیر ورم کے لگائین **اورام مغابن** یہہ ورم
مرتام ہے کہ بغل مین یا کان کے پیچھے یا ران کی جڑ مین ہوتا ہے جو یہہ ورم
سبب زخم نو یا کہنہ عضو کا ہو جیسا کہ ران کی جڑ مین پاون کے زخم سے ظاہر ہوتا ہے
یہہ طلا کرنا کافی ہے احتیاج تنقیہ نہین ہے اور جو اعضا ے رئیسہ سے
۲۲۴ مادہ دفع ہو کر آیا ہو دوائین مرخیہ کا لیپ کرین قطعاً روادع نہ لگائین اور جو
مادہ کا پختہ ہونا چاہین تو تدبیر نضج و شگافتگی کرین **آکلہ** کو پارسی مین خورہ بہی
کہتے ہین اور اوسکا خاصہ ہے کہ گوشت نواحی کا کہاتا جاتا ہے اور فساد
اعضا اور متعفن ہوتا ہے نہایت جلد مثلاً جو صبح کسی عضو مین ہو موافق دانہ
گندم یا جو کے تو شام تک فلوس کی چوڑائی کے موافق ہو جاے گا بلکہ زیادہ
وسیع علاج اوسکا داغ دینا ہے اور گل ارمنی سرکہ مین ملا کر طلا کرنا اور بدن کا
تنقیہ بہت ضرور ہے اور سرکہ اور پانی اور شراب سے زخمونکو دہونا اور
فائدہ بند سے ذات آکلہ پر داغ دین اسطور پر کہ روغن شیرین کو خوب سا
جوش کرین گرد مین اوس زخم کے خمیر سے چارو طرف دیوار بنائین اور
اوس تیل گرم کو اوسمین ڈالدین **و بثل** ورم مشہور ہے علامت یہ
اوسکا حقیقۃً خون کا ہے اور بلغم کا بہی اور سکنجبین پلانا ابتدا سے

تین دن تک اور رو ادعات رکھنا اور چوتھے دن اسبغول سپیدۂ تخم مرغ
مین ملا کر ضماد کرین اور جو صورت پختگی پیدا کرے پکانے اور پھاڑنے والی
دوائین لگائین اور بعد پاک کرنے پیپ کے اندمال کی تدبیر کرین تو
پکانے والی انجیر علک گیہون کا خمیر قدرے نمک اور السی کا تیل اور شہد
اگر دوائین ستگا نندہ خمیر ترش تخم کتوچہ کبوتر کی بیٹ چونے کی بری
زردی انڈے کی شہد اور جوان دواؤن سے نہ پہوٹے نشتر دینا
بہتر ہے **فایدہ** جسدن کہ دنبل ظاہر ہو چونہ میٹھے تیل کے سپیدی
انڈے کی ملا کر لیپ کرین کہ بڑہنے نہ پاوے گا **دبیلہ** وہ بہی ایک ورم
ہے بہت بڑا دنبل سے کہ درد کرتا ہے اور یہہ بات عام ہے کہ تمام
بدن پر ظاہر ہوتا ہے اور کبہی اندر بدن کے بہی ہوتا ہے اور مادہ
اوسکا رنگو مین مخالف ہے اور قوام مین بہی مانند منی سیاہ اور پانی
انڈے ٹہیکری اور ریزہ دانہ وغیرہ کے ہوتا ہے علاج اوسکا بعد تنقیہ کے تلطیف کے
اور تدبیر مرہم داخلیون کے لیپ کی کرین اور بعد پختہ ہونے کے پہوڑدین کہ مادہ
نکلے کیونکہ دفعۃً مادہ نکالنے مین غشی آتی ہے اور بعد پاک کرنے
پیپ کے دیری پرانی زخم مین بہردین تو پیپ کو بخوبی جذب کرے
اوس ساتہہ بہرنے زخم کے توجہ لائین اور وہ دبیلہ کہ بیچ اعضاے باطن
کے ہوتا ہے بیان اوسکا اور تدبیرین اوسکے مقام پر گذرین **خنازیر**
وہی ورم بڑا ہے کہ پختہ ہوتا ہے تدبیر اوسکی وہی ہے کہ دبیلہ
مین گذری **فایدہ** جب تک کہ ورم پختہ نہو پہاہین مضد نکرین اور
بہترین شگاف کے جگہہ وہ ہے کہ پستی کی طرف چہیرین تو مادہ خوب
نکل آوے **اوذیما** ورم ہے نرم سپید رنگ بے حرارت کے اور

سے درد کے عربی مین ورم رخو نام رکہتے ہین علاج اوسکا اصلاح مزاج اور
تنقیہ بلغم کا ہے نطرون پانی خاکستر درخت انگور تہوڑا سرکہ اور ایلوا بکر
اور گلاب کا لیپ کرنا ہے نفخ ورم ریحی کو کہتے ہین اوسکا نشان اوسکا
سبکی ہے اور بعد دبانے کے اوسیطرح صورت پر اپنی آجاوے بمانند
مشک کہ ہوا سے بہری ہو علاج اوسکا چیزون ریح پیدا کرنے والی سے پرہیز
کرنا ہے اور کہانا اون چیزون کا کہ ریح کو توڑین اور باجرے سے سینکنا
یا چہیپے سے اور طلا سے او ذیما سودمند ہے سلعہ ورم غلیظ غیر سخت کہ
نیچے چمڑے کے ہوتا ہے اور حرکت کرنے سے حرکت کرتا ہے اسکی بہ
بہت سے قسمیں ہین شہدیہ عسلیہ آردہ خالیہ اور شیرازیہ
علاج ان سبکا تنقیہ بلغم کا ہے اور داخلیون کا ہمیشہ استعمال اگر تحلیل
نپاوے دوائین متعفنہ لگائین تو سڑا دیوین یا شق کرین پوست کو اور
سلعہ کو نکال لین احتیاط سے غدد و عقد یہہ قریب سخت ہے کہ
اکثر ظاہر ہوتی ہے اور فرق اسمین اور سلعہ مین اسقدر ہے کہ یہہ سخت
ہوتا ہے اور بڑی گرہ کی صورت نہین ہوتا اور اگر مادہ بہت ہووے
مقابلہ اوسکے دوسرا غدہ پیدا ہوتا ہے بخلاف سلعہ کے کہ کسی صورت
مین بڑا نہوگا اور خالی نرمی ہین علاج اسکا بہی داخلیون کا استعمال ہے
اور ایک ٹکڑا بہاری سیسہ پر باندہنا قوجشلا ایک ورم ہے بیخ اعضا
غددی کے ظاہر ہوتا ہے اور جنس طاعون سے نہین ہے علاج اوسکا
ورم مغابن کے مانند ہے خنازیر مانند سلعہ کے ہوتا ہے بیخ ملبند
کے اور قبول غمز نہین کرتا اور نسبت سلعہ کے سخت ہوتا ہے اکثر
گوشت نرم مین پیدا ہوتا ہے خاصکر گردن اور بغل مین علاج اوسکا

تنقیہ بلغم کا ہے اور داخلیون کا استعمال اور ہوا سطے تنقیہ کے حب خیزران اور حب واصلی اور اطریفل غددی **سقیروس** نام ورم سخت کا ہے علاج اوسکا تنقیہ سودے کا ہے اور مرہم داخلیون کا لگانا اور کبھی بلغم سے اور کبھی بلغم اور سودا دونون سے بہی ہوتا ہے علاج اوسکا تنقیہ ہی موافق ہر خلط کے اور بعض اس مرض سے ذی حس ہوتا ہے یا دردناک اور بعض عدیم الحس کہ بہت کم اچھا ہوتا ہے **سرطان** ورم سوداوی ہے بہت سخت سیاہ رنگت گول شکل درمیان اوسکے موٹاپن اور بیچ عضو کے پھیلا ہوتا ہے اور گرد اوسکے رگین سرخ اور سبز ظاہر ہوتی ہین چونکہ مشابہ سرطان یعنے کیکڑا کے ہی لہذا یہی نام رکھا علاج اوسکا تنقیہ سودا کا ہے کئی بار کرے اور بیچ اصلاح مزاج جگر کے کوشش کرین ابتدا مین رواعات اور مانع بہنی کو جیسے سپیدا قلعی کا اور توتیای مغسول روغن گل مین ملا کر لگانا اثر کامل کہتا ہے

عرق مدنی فارسی مین رشتہ کہتے ہین علاج اسکا بیچ ابتدا ظہور کے فصد ہے اور بعد اوسکے اوپر ذات ورم کے جونک لگانا اور تنقیہ سودے کا اور ترطیب کرنا اور ایلوا دہنیے کے پانی اور کاسنی سبز کے پانی مین ملا کر طلا کرنا اور ایلوا اس مرض مین مخصوص ہے چنانچہ ایلوا دو ماشہ پانی کاسنی مین رات کو تر کرین اور صبح کو مصری ملا کر پلا دین تین دن تک ایلوے کی کمی بیشی کرین اور گرد ورم کے روغن ملتے رہین اور جو رشتہ باہر نکلے قطع اسکا لیٹین تا بہاری پن کے سبب سے رشتہ خود باہر آجاوے اور آب گرم مثانہ بکری یا گاو مین بہر کر سینکین اور احتیاط لازم ہے کہ رشتہ شکستہ نہو جاے اور جو اگر ٹوٹ جاے طولاً شگافتہ کرین کہ مادہ فاسد جملہ نکل آوے پہر

اندمال کی تدبیر و معجون منبل بخاصیت نافع اس علت کی ہے **جذام** ایک
علت ہے کہ ہیئت اعضا کو فاسد کرے اور آواز کا پڑجانا اور بینی کا چوڑا
ہوجانا اور بھراہٹ چہرے کی مشابہ چہرۂ شیر کے یہ سب خاصیتیں مرض کے
ہین اسکو داء الاسد بھی کہتے ہین علاج اسکا تنقیہ بدن بفصد سے اور مسہل
متعدد دہ بدفعات دینے اور حمام مداوم کرنا و ترطیب بدوا و غذا و سعوطاً
و مروخاً بہترین اغذیہ شیر بز کا ہے جو اسی پر کفایت کرین بہتر اور ساتھ
سوئی کے بھی کہا دین اور جو سودا زیادہ کرنیوالی چیزین ہین ترک کرین اور
معالجہ اسکے سے ملول نہون کہ بعد دیر کے علاج قبول کرتا ہے **سعفہ**
ایک زخم ہے کہ اکثر سر اور مونھہ مین ظاہر آتا ہے اگر تر ہو پیپ اوسے نکلتی ہے
سعفہ رطب کہتے ہین اور شیر ینجہ بھی اور جو خشک ہو اور چھلکے سفید اوس سے
جدا ہون سعفہ یابس نام ہے علاج رطب مین فصد لین اور بعد جوشاندہ کے
ہڑ اور شاہترہ سے تنقیہ کرین اور اصلاح خون ضرور ہے اور ہلدی پوست
انار مردہ سنگ مہندی باریک پیسکر سرکہ اور روغن گل مین ملاکر طلا کرین
اور یابس خشک کے تنقیہ سودا کا اور ترطیب مزاج کی لازم ہے اکلا و غذا
و سعوطاً اور ایک قسم ہے رطب سے کہ اوسکو شہدیہ اور **وسخ البرعجز**
کہتے ہین اور وہ مشابہ دنبل کے ہوتا ہے اور ابتدا مین سخت ہوتا ہے اور
پیپ نہین کرتا اور ایک قسم ہے کہ اوسکو پھنسی اور ایک قسم ہے کہ اوسکو
سعفہ نمرا بولتے ہین اور نشان اوسکا وہ ہے کہ جب سر کو تراشین
پوست سر کا سرخ ہوجاتا ہے غرض تدبیر اسکی تنقیہ اور اصلاح سے ہے
جرب فارسی مین گر نام ہے اور وہ خارش ساتھ پھنسیان
کے ہے پس اگر خشک ہووے گر یابس نام کہتے ہین ساتھ ترطیب کی کوشش کرین

ظاہر و باطن مین اور جو تپ ہوا و ریپ رقیق اوس سے نکلے تو اسکو
جرب بر کہین کے بعد حاصل ہونے ترطیب کے تنقیہ کرین کبھی بار آدرنا بہت
پانی گرم کے غسل کرنا اور روغن گل سرکہ مین ملا کر ملنا مجرب ہے اور
بیچ کھجلی تر کے پہلے فصد لین اور بعد اوسکے موافق غلبۂ خلط کے مسہل
دین اور ہرگز دوائین گرم نہ لگائین **حکہ** خارش بے پھنسیون کے ہے علاج
اوسکا وہی ہے کہ بیچ یا بس کے گذرتا اور حکہ کہ بیچ اعضائے مخصوصکے
ہوتے ہین اوسکے مقام مین بیان ہو چکا اور واسطے حکہ قبل یا دبر کے ایسی بھی اور
ایسی شہد مین جو شکر مین اور ایک لتہ اوسمین ملا کر اوٹھائین نفع دیگا
فایدہ جرب حکہ و شری لڑکونکو ہو بعد نکالنے خون کے پچھنا یا جونک
سے جوشاندہ گل سرخ بنفشہ نیلوفر جو مقشر کونتہ و غیرہ سے بدن کو دہوئین
اور تدبیر دایہ کی کرین اور روغن بدن پر لڑکے کے ملین **حصف**
پھنسیان چہوٹی سرخ ہین کہ خارش شدید اور خلش ہوتا ہے اور اسکو
تاشری بھی کہتے ہین علاج بعد اسہال و فصد نمک و حنا سرکہ مین
ملا کر مالش کرین **قوبا** پارسی مین گریون ہندی مین داد نام ہے ایک
خشونت ہے دور دار خارش سے جلد پر ظاہر ہوتی ہے علاج
کرنا ہے اور گوشت مین سرایت نہین کی سرکہ رسوت مین یا پھر سرکہ
مین سیپ کے ملنا کفایت کریگا اور جو تھوڑی سے تاثیر گوشت مین
کیا ہو تو جونک لگا دین اور اگر تمام تاثیر گوشت مین اثر کرے اور ذی غلظت
ہو پہلے فصد و مسہل سودا کا دین اور اکثر حجامت کرین اور بعد اوسکی
نفس عضو سے خون نکالین اور ادویہ قویہ طلا کرین مثل زرنیخ
یعنے ہرتال و اشق و رائی و گوگل و پھٹکری و گیہونکے روغن اور سرکہ مین ملا کر لگائین

فائدہ جو داد زائل ہووے ادویہ رادعہ طلا کرین چندروز تک تو عود کرے اور جو
اور داد اگر کو نکا آب دہن نہار سے اکثر دفع ہو جاتا ہے اور جو داد کہ ساتھ
دوا کے اچھا نہو تو سعی کرین اگر ممکن ہو پس دوا تیز تند لگاوین کہ گوشت
فاسد کو کاٹے پہر زخم کے اندمال کی تدبیر کرین **ثبور لبنی** یعنے پہنسیان
دودہ کی رنگت کہ پیشانی اور ناک پر نکلتی ہین اور ایسا دکہائی دیتا ہے
کہ گویا نقطہ شیر کا ہے جب اوسکو دبا دین ایک چیز مشابہ روغن
منجمد کے نکلتی ہے علاج اوسکا بعد تنقیہ بدن کے بلغم سے خاکستر چوب
انگور سرکہ مین ملا کر طلا کرنا ہے **بنات اللیل** پہنسیان چہوٹی ہین کہ
وقت رات کے جاڑے کے دنونمین ظاہر ہون اور خارش کرین
علاج اوسکا بعد تنقیہ تفتیح مسام مین کوشش کرین جیسا کہ جرب حکہ مین
گذرا اور ملنا آب کرفس اور تلچہٹ سرکہ کا نفع رکہتا ہے **ثالیل** کہ ہندی ۲۳۲
مین مسہ کہتے ہین ایک زیادتی ہے کہ وہ بہت سخت ہوتی ہے اگر
مدور الراس اور دقیق الاصل یعنے گول سر جڑ پتلی ہو مسماری کہتے ہین اور
اگر لنبا اور بڑا ہووے **قرونا** اور اگر ساتہہ پیپ اور میل کے ہو تو
طرسیوس نام ہے اور جو پیشانی اور موہنہ پر چوڑا اور زرد ہو
عدسیہ نام ہے اگر دراز مائل بسرخی ہو **خیطنہ** نام ہے علاج اوسکا بعد
تنقیہ کے نمک ساتہہ سرکہ کے ملنا ہے اور روغن گل اور چربی مرغ
سے ہمیشہ چرب رکہنا ہے **بلخیہ** زخم ہے ساتہہ پہنسی کے کہ زرد اور پیپ
اوس سے نکلتی ہے اور اکثر خفقان اور غشی ہوتی ہے علاج اوسکا
بعد تنقیہ کے گل ارمنی اور سرکہ ہمیشہ طلا کرنا ہے تو زخم خشک ہو اور
گوشت اچہا نکل آئے **مسطم** پہنسی سیاہ ہے کہ رانیر پنڈلی کے ہوتی ہے

اور زخم ڈالتی ہے اور پیپ سیاہ اوس سے نکلتی ہے علاج اوسکا بعد فصد
وستے کے نفس عضو سے خون نکالنا ہے جونک لگا کر اور حجامت سے
بعدہ حنا سوختہ یا میران کوٹ چھانکر سرکہ و روغن زیت مین ملاکر مرہم بناوین
اور لگاوین **توثہ** ایک پہنسی ہے قرح دار کہ عمق رخسار و مقعد و فرج مین ظاہر
ہو علاج اوسکا بعد تنقیہ کے مرہم زنگار لگاوین اور بعد جاتے رہنے اوسکے کے
مرہم اسے مندمل کرین **داخس** ورم گرم ہے کہ ناخن کی جڑ مین با
درد شدید و تمدد قوی و ضربان بسبب ہوتا ہے کہ اس وجہ مین تپ آجاتی
ہے علاج اوسکا بہی فصد و اسہال کے بعد تعدیل مزاج مین متوجہ ہونا اور
ابتدا مین اسبغول اور سرکہ کو برف پر سرد کرکے طلا کرنا وقت شدت
درد نج وافیون سے کہ یہن طلا کرنا جو ان تدبیرون سے درد نہ ٹہرے
روغن تیون کو گرم کرین واو انگلی بیچ اوسکے رکہین تو مادہ تحلیل ہو جاوے
اور اگر کفایت نکرے السی کنوچہ کا لیپ کرین تو ورم پختہ ہو پس نشتر سے
چیر دین اور مندمل کرین **انورسما** اسکو ام الدم بہی کہتے ہین اور سیلان الدم
بہی بولتے ہین اور وہ یہ ہے کہ شریان نیچے پوست کے پہلے ضربہ یا سقطہ
سے پس خون وریح کہ ریہ شریان باہر آوے اور نیچے پوست کے جمع ہو
اور خاصہ اوسکا ہے کہ وقت امتلا شریان ورم پست ہووے اور وقت
انقباض بلند ہووے اور واسطے بہرنے اور نکلے خون کے رنگ ورم کا
بنفسجی اور بادنجانی ہوگا علاج لیپ کرنا یا قوابضات کا ہے مثل شاہ بلوط
و مازو اور مثل اوسکے اور اجتناب اون چیزون سے کہ محرک خون ہین
ثبور غرمیہ یہ بہی کئی اقسام پر ہے ایک وہ کہ خرد و سپید و سخت ہو اور شکل
سے پختہ ہووے اور اگر شور سے تہوڑی تہوڑی پیپ نکلے اسکو ذات الاصل

۲۴۳

بہی نام رکھتے ہین دوسری وہ کہ سخت ہو اور موہنہ پر نکلے و حوالی اوسکے بعد
ورم سرخ دکہائی دے اسکو شیلم کہین گے تیسرے وہ ہے کہ پستان
بیری مشابہ دبل خرد ہو ورنہ با گوش پر نکلے اسکو بثور الاصداغ کہین گے اور
جو اسکو شگافتہ کرین بجز خون غلیظ کچہہ نہ نکلے چوتہے وہ کہ شبیہ بثور الاصداغ بسر
و گردن پر نکلے اوسکو بثور القفا کہین گے درد شدید بہی اسمین ہوتا ہے
اور کثیر العدد و پانچوین وہ ہے کہ خرد و سخت و سیاہ و ریزہ ہو اور جو نکلے زمانہ
دراز تک رہے پس اوسی جگہہ غایب ہو اور جگہہ دوسرے نکلے علاج بعد تنقیہ حسب اللائق
لیپ بکار لاوین و بثور القفا مین خصوصاً تنقیہ زود زود زمان مین ملا کرونی ملین
لگا دین اور ذریلین **آبلہ فرنگ** نوہ ایک قسم بثور غریبہ کی ہے علاج اوسکا
تنقیہ ہے حسب اخلاط **حصیبہ** بثور سرخ کہ مقدار باجرہ ہوتی ہین اور بسیار تر بہی
ہوتی ہے العدد وہ بثور ہی **جدری** دانہ ہائے بزرگ ہین مقدار مسور اور بہا
بیا ہوتے ہین اور اسکو آبلہ ترکان ہی کہتے ہین **حمیقا** یہ دانے بہت
بیشتر متفرق ہوتی ہین بعض عقل و شاشن پر تولد ہوتی ہین اور ریزہ اور سیاہ
السلم ہین اور دانہ انکا خارش آخر خشک و تاو آبلہ علاج تدبیر ساکھت تیرون
کے کرین اور دانون کے حکاکے کی تدبیر اور خشک کرنے کی اور کثر تدبیر کرنیکی
ضرور ہے اور اسکے زائل کرنے کی تدبیر بطب اکبر مین ہی مذکور ہے **فصل ۱۲**
بیان اون چیزونکا کہ تعلق ساتہہ رنگت اور جلد کے رکہتے ہین
برص ابیض ایک سفیدی ہے رقیق کہ پوست پر ظاہر ہوتی ہے جو
تمام بدن پر ہو برص منتشر نام رکھتے ہین **بہق ابیض** یہہ ایک سفیدی
ہے رقیق یہہ بہی جلد بدن پر ظاہر ہوتی ہے ہندی مین چہیپ کہتے
ہین برص مین اور چہیپ مین یہہ فرق ہے کہ برص حکیک ...

اور عمق بدن مین اتر جاتا ہے اور پھیلا ہوتا ہے اور جبکہ بدر ہوتی ہے
اور دھتا ظاہر ہوتی ہے اور باقی رہتی ہے اور جو سوئی برص
مین چبھو مین خون نہ نکلے گا جیسے بہق مین خون نکلتا ہے **بہق اسود**
بہق سیاہ کو کہتی ہین اسکو داء مقشر بھی بولتے ہین اور ہر چند کہ پوست ان دونو کا
جدا ہوتا ہے لیکن پوست بہق رقیق ہوتا ہے اور پوست برص غلیظ اور مانند
فلوس ماہی کے سیاہی ہو جاتی ہے علاج بہق سفید کے تنقیہ بلغم کا اور سیاہ مین
سودا کا اور بعد تنقیہ کے ترمس ملی ہوئی سرکہ مین ملاکر طلا کرین او خربق سیاہ یعنی
کٹکی ہر ایک سا تہ بہق سیاہ و سفید دونوکو نافع ہے اور خربق سیاہ کا برص سفید پر نافع ہے
دینا ہی **کلف** مشہور ہے مونہ مین خاص ہوتی ہے ہندی مین جہائین
کہتے ہین اور کبھی جہایان سیاہ پڑ جاتی ہین او اسمین ہی ہوتی ہے
نمش نقطے سرخ ہین کہ بدن پر ظاہر آتے ہین اکثر مونہ پر **برش**
نقطے ہین مائل سیاہی سیاہی کے یہ بھی اکثر مونہ پر پڑتے ہین علاج
ریوند چینی سہاگہ مین ملاکر لیپ کرین یا ہرتال زرد پیسکے پانی مین
طلا کرین اور جو نفع نہو تنقیہ دین اور جس وقت دوا لگانے لگے پہلے موضع
علت کو آب گرم سے دہولین اور دوا بھی گرم لگا دین **خیلان** جمع
خال کی ہے وہ نقطہ خرد سیاہ مشہور ہے کہ ہندی مین تل کا نام ہے
کالا اور نیلا بھی ہوتا ہے اور حدت سے کمی نہین ہوتی علاج اوسکا بھی جیسا کہ
کلف مین بیان ہوا **خضرت** وہ ہے کہ خون زیر پوست جم جاتا ہے
چوٹ لگنے سے یا دبجانے سے علاج تعدیل کرین درد برگ کرنب
یا پودینہ کا لیپ کرین **وشم** ہندی مین گدنا کہتے ہین دہقانی عضو کو
نیل سے نیلگون بناتے ہین تدبیر زائل کرنے اوسکے کی یہ ہے کہ نشتر

آب گرم مین گہو لکر اوس جگہ ملین و بعد ازان علک البطم و شہد کا لیپ کرین
کئی بار یہانتک کہ بالکل زائل ہو جائے اور جو اس دوا سے دور نہو تو بلادر
لگا کے زخم ڈال دین **باد شنام** سرخی مائل کدورت ہوکر موہنہ اور ناک
پاؤن پہ ظاہر ہو خاصۃً وقت سردی کے علاج اوسکا فصد ہی اور اسہال
مطبوخ ہلیلہ سیاہ سی اور جو زخم ہو مرہم سنج لگانا اور نفس عضو سے خون
نکالنا و صابون طلا کرنا و بعد خشک ہونے کے آب گرم سی دہونا نفع کرتا ہے
فنادلون یعنے رنگت کا بسبب نہ ہونے پانی مین پہرنے کے یا بسبب بہکا
کے یا باعث نقاہت یا بسبب کہانے غذاؤن کے مانند زیرہ اجواین
وغیرہ کے یا غلبۂ اخلاط سے بدل جانا علاج قطع سبب کرین و تنقیہ
بہی لازم جانین حسب حاجت اصلاح کرین و تقویت کا خیال رکہین اور دہونا موہنہ
آرد باقلا سے سودمند ہے **خراز سبوسہ** مرض ہے کہ ہندی مین کفا کہتے ہین
اور فارسی مین ابریہ بولتے ہین علاج روغن کا استعمال کرین اور پانی چقندر
مین نمک ملاکر اکثر دہوئین اور جو کفایت نکرے تو تنقیہ بلغم و سودا لازم جانین
شقوق اطراف و وجہ شفت یعنے ہاتہہ پاؤن موہنہ
اوٹھ کا پہٹ جانا یہ اکثر سردی مین ہو جاتا ہے علاج جو امور خارجیہ سے
ہو یعنی ہوائی گرم و سردی تو قیروطی یعنے موم روغن کا استعمال کرنا سودمند ہے اور جو
امور باطنیہ سی ہو تو حسب کیفیت ترطیب و تنقیہ کے کوشش کرین **تقشف و تقشر جلد** تقشف
درشتی کو کہتے ہین اور تقشر معنی مشہور ہین علاج اوسکا تنقیہ کرنا بدن کا ہی ساتہہ تدہین عضو
مرطب کے **سحوج جلد** یعنے جلد کا چہلجانا علاج مرداسنگ گلاب مین گہسکر لگانا اور جو قوی
ہو و خون ورم ہو تو فصد لین و دست تر کرسکے رکہین اور جو اطراف مفصلہ مین ہو تو ضمہ
نہ رکہنا البتہ ترکا نقصان کرتا **فصل ۳** بیان ان چیزونکا جو کہ تالو سے تعلق رکہتی ہین فساد التعلیہ

یہ ہے کہ بال گر جاتے ہیں اور پوست مین ضرر نہو داء الحیۃ وہ ہے کہ بال و پوست دونو
جدا ہو جاتے ہین مگر چونکہ دونو مرض مین فساد جلد ضرور ہو گا علاج آثار فساد جلد کا ہمیشہ
منتہا اوسکا کرین **انتثار و انا قط شعر** یعنے بالونکا گر جانا بر فساد ذلہا ہو جائے
بلا مین علاج مین بہی حسب سبب کرین اور انتثار بالون کا پوست سرکا اوسمین نہایت
نرم ہو جانا اوسکا **علت نعامیہ** نعامیہ پارسی مین شتر مرغ کو کہتے ہین جیسے مرغ
اوسکو ہوتا ہے تدبیر اوسکی مونڈانا سرکا ہے جلدی جلدی ہر روغن آس و روغن آملہ
کو تر کرنا بطریق مداوت **صلع** وہ یہہ ہے کہ بال وسط سر کے جاتے ہین جسکو ہندی مین چاندی
کہتے ہین علاج ہو گیا انتثار مین گذرا وہی ہے اور جو بڑھاپے مین ہو کوئی علاج
نہین ہے **تشقق شعر** یعنے بالونکا پہٹ جانا علاج ترطیب دماغ مین ہے **شیب** یعنے
سپیدی بالون کی کہ قبل وقت سے ہو جائے تدبیر اوسکی یہہ ہے کہ ایک عدد
سرباہمہ ہر روز ہتنا وال کرین اور ہر ماہ مین ایک ہفتہ اطریفل صغیر او رسال مین
چہار بار مسہل بلغم لین اور ترشی اور کثرت فصد و جماع سے پرہیز کرین
فائیدہ محافظت واسطے بال کے روغن لادن اور روغن مورد اکثر استعمال کرنا
بہتر ہے واسطے درازی بالونکی آملہ سے سر دہوتین مرآس و گلسرخ نرم کوٹ چہانکر اونکو
پانی مین ملاکر سر مین ڈالین اور واسطے اوگنے بالونکی روغن زیتون کہنہ قیصوم کی خاکستر
اور تف دریا مین ملاکر ملنا نفع کامل بخشتا ہے اور جو داء الحیہ مین اور داء الثعلب مین فرق
ہو مذکور ہوا واسطے **حلق شعر** یعنے بالونکو مونڈنے کے واسطے ہڑتال مشہور ہے
عوام نورہ کہتے ہین مگر لیکن مونڈنا استرہ سے بہتر ہے کہ نورہ اس مقام پر خالی
مضرت سے نہین واسطے منع اوگنے بالونکی بیخ افیون سے شوکران سرکہ مین ملاکر طلا
کرنا و مازو و خون سنگ پشت و بیضہ مور بہی نافع ہے اور واسطے کہونگرالے
بال کے بنانے کے برگ سدر تازہ و مہندی پانی مین ڈالکر اکثر اوسکی پانی سے دہونا و ملنا

۲۴۷

نباتنے بالونکے لئی خاکستر ہلدی کی نورہ مین ملاکر گولی بنائین اور بالونپر ملین روغن کہی
بار اور یکجانہ چہرہ مین کمونڈہ جانیگے اور واسطے سیدہا کرنے بالونکے روغن آب مین ملاکر نیم گرم
ملین اور واسطے سیاہ کرنی بالونکی مردار سنگ اور چونہ مرتبا و گل ملتانی تینون برابر حلکر مین سطح
خضاب لگائین اور ریشمکی تہتے سی باندہین اور آب گرم سی دہوئین اور ایک یا شیخ بار کہین بعد
روغن لادن حار جو روغن ہولگائین سواے روغن گلکی اور رنگ زرد و سرخ کرنے بالونکی مہندی اور
دردی شراب اور اتنیج اور تب یعنی پہٹکری اور دہتال ملاکر ملین اور واسطی صرف سرخ کرنے
بالونکی طبیخ نا گرم ہوتہا اور تا پیکی سے دہونا ہی اور واسطی سفید کرنی بالونکی بنو ماتر یا ریک
پیسکر سرکہ مین ملاکر ضماد کرین **فصل ا بیان بیماریون ناخونکا برص**
الاظفار یعنے سفید ہوجانا ناخون کا علاج حلبہ یعنی میتہی السی کو انکے ہمراہ شہد ضماد
کرین اور جو کفایت نکری تنقیہ لازم ہے **صفراة الاظفار** یعنے زرد ہونا ناخونون کا
علاج تخم جرجیر کا سرکہ مین ملاکر طلا کرنا ہی اور تقلیل صفرا سی **وجع الاظفار** یعنے درد ناخونکا
علاج برگ مورد برگ مرکو تنکر لیپ کرین **تحقف الاظفار** یعنی غلظت کرکرنا ناخون کا
جڑ مین پیدا ہوجاتے ہی انکو جذام الاظفار بہی کہتے ہین علاج تنقیہ سوداہی و مرہم زنگار
اور موم روغن لگانا یا غلظت سی محفوظ رہنا **تشقق الاظفار** یعنے جو طول ناخن پہٹ جاے
یا اسنان الاظفار بہی کہتے ہین علاج ترطیب ہی و تنقیہ سودا و چربی مرغ و بط و لعاب میتہی رکہیں
تقلع الاظفار یعنے اوکہڑ جانا ناخونکا سبب اوسکا جو اگر خار ہو یا درد ہوگا علاج تنقیہ بلغم
ہی اور جو حدت خونسی ہو یا درد ہو علاج فصد صافن سے اور حجامت پنڈلی اور جو درد ناخن سخت ہو
فصد باسلیق اور جو درد ناخن یا ہو تو شربت عناب تسکین خون کے لئی لازم ہے **انتفاخ و حکة الاظفار**
علاج پانی دریا سی دہوئین اور انجیر کو تنکر ضماد کرین **برص الاظفار** یعنے کوفتہ ہونا ناخن کا علاج آب
مین برگ آس و برگ انار کوٹ کر لیپ کرین بعد سکون درد آرد گندم مع زیت لگائین **طلیقة**
کہ ناخن ابرک کی مانند سفید و براق ہوجاوی اور آسانی ٹوٹ جاے علاج مالا صول و گلقند و سکنجبین

ملادین روغن کدو ملا کر اور بعد نفخ مطبوخ افتیمون پین [illegible] بادام شیرین چربی بزکی لیپ
کرین **موت الدم تحت الظفر** یعنی نیچے ناخون کے خون مردہ ہو علاج آرد گندم [illegible]
لیپ کرین اور شراب [illegible] اگر درد ہو تو [illegible] گاو [illegible] و سرکہ طلا کرین یعنی کئی بار اور [illegible]
ہوگا **فائدہ** جو جائین ناخن کو او کھیڑ [illegible] ہتال [illegible] شیر [illegible] روغن [illegible] دام [illegible] لیپ کرین [illegible]
اور [illegible] مرہم داخلیون کا ضماد کرلین تو جلدی اثر کریگا **فصل ۲۰ امراض متفرقہ** [illegible]
[illegible] ہون علاج [illegible] پانی سے اور کپڑے جلدی جلدی بدلنا اور ایک نسخہ [illegible]
[illegible] اوسکا نام [illegible] مسام مین [illegible] ہوتی ہے گویا بالکل [illegible] جب گرمی [illegible] حرکت [illegible]
[illegible] نوشادر [illegible] ملکر [illegible] دوا سب اقسام خون مین نافع **دفع عرق**
پسینا سبب اوسکا [illegible] تنقیہ کرین [illegible] بدن طعام سے ہو [illegible]
لازم ہے بلکہ ہوگا کرنا چاہئے اور جو ضعف قوت ہو تقویت کرین مازو [illegible] ملین [illegible]
جلا کر [illegible] اوسکا [illegible] عطائین [illegible] کرتی ہین اور [illegible] بہت [illegible]
اور ہوا معتدل مین بیٹھنا پسینے کو کم کرتا ہے بلکہ [illegible] آب سیب آب گلاب [illegible]
گل آتش نرم پر جوش دین کہ پانی ملایا ہو [illegible] روغن رہجاوے واستعمال اس روغن کا [illegible]
مقوی و مانع عرق [illegible] **فائدہ** کثرت عرق کہ بسبب دفع طبیعت کے ہو چنانچہ یوم بحران [illegible]
اوسکو نہ بند کرین مگر جب دیکھین کہ خوف ضعف ہے [illegible] **عرق الدم** کبھی ایسا ہوتا ہے کہ خون
پسینے مین آوے علاج فصد ہے و اسہال و تطفیہ خون و بعدہ تسدید مسام باستعمال قابضات [illegible]
ہزال و سمن مفرطین یعنی لاغری و فربہی انسے حد ہونا یہ بھی ایک مرض ہے [illegible] موٹا ہونی
بدنکی [illegible] اول ازالۃ العلۃ دفع سبب کرین بعدہ [illegible] خواہ غذائین مسمنہ دین [illegible]
نسخہ عجیب ہے تودری سپید و سرخ تخم خشخاش سپید مغز بادام [illegible] چلغوزہ [illegible]
سب برابر نرم کوٹین اور پیسین اور روغن گاو مین ملا کر اور قوام شکر کرکے ملا دین صبح و شام
بقدر قوت ہضم کہاوین [illegible] مغلظ ہو [illegible] اخلاط صالحہ [illegible] خون پیدا کرے

صداع ہو تو تبرید لامر کرنیکی فکر کرین اور تبا اسہال و ادرار کی دین اور غذا مین قلت کرین و دہن بنا
وقت ملین و ملطف اطریفلات معتدل کرونی کہلاوین او تیسنے کہین اونمین سے خواب کرادین و لک مسرول
ایکدم مرکبیتے ملاکر سنا مین ایک ہفتہ تک بلکہ زیادہ ہونیکو لاعر کردیگا بہت نافع ہے **تشنج جلد**
و سر جسکو کہتے ہیں پوست سر کا کہنچ جانا جو بوجہ حاریت ہوتا ہو تو روغن گل سے دفع ہوجاتا ہی اور
کبھی حاجت تنقیہ کی بہی ہوتی ہے **ذہن کا برا ہوجانا** علاج توپی چمڑی کی بنا دین بہت تنگ اور
پہنے رہین اور اکثر قدم و پنڈلی ملا کرین اور تقلیل غذا مناسب ہی **پہولنا و خارش**
انگلیونکا اکثر ایام جاڑے مین ہوتا ہی علاج آب شوربے سے دہوئین یا جوشاندہ شلغم و چقندر سے
تقرح القطاة و ہم معنا یعنے زخم نشستگاہ مین پڑجانا و سرخ ہونا اوسکا علاج اول ظہور
سرخی مین چپت لیٹنے اور بیٹھنے سے منع کرین اور کہلاکر مرہم سفیدہ لگاوین **صنان** بو جو بغل
بغل سے آتی ہے علاج بعد تنقیہ مردار سنگ گلاب مین گہسکر ملا کرین و نوشادر و خوشبو اکثر لگا
کر پسینا خوشبودار ہو **فساد الاطراف بالبرد** یعنے سیاہ و گندہ ہونا ہاتھ پاؤن کا سردی
از حد پہونچنے سے علاج وقت ظاہر ہونے تلاہٹ کی اگر ورم ہونے سے روغن زیت کا ملین یا جو
گرم ہوا و بعد ظاہر ہونے ورم کے قبل سیاہ ہونیکے جوشاندہ اکلیل الملک میتہی ہویا اسی
شلغم مین ہاتھ پانونکو رکہین اور کبھی پانی گرم صرف کفایت کرجاتا ہی اور جب ہاتھ پانون کو پانی سے
نکالین روغن گل ملین اور مسوختہ نرم کو تکمر شراب مین جوش کرکے لگاوین اور بعد ظاہر ہونے سیاہی کے
نیچے گہری لگاوین اور بعد اسکے پانی گرم مین رکہین تاکہ خون خوب نکلے و ریشنکرین جبتک کہ خون بند
ہوجاوے گل ارمنی یا پاشت ہندی و سرکہ مین ملاکر طلا کرین اور تہوڑی دیر کے بعد سداب پیکرم یا
و سرکہ سے دہوئین جسکا دہونا ہو **حرق النار** یعنے آگ سے جلنا علاج قبل آبلہ پڑنیکے ایک پانی
برف مین تر کرکے رکہین اور گہڑی گہڑی بدلین گل ارمنی اور سرکہ و مسوختہ لگاوین اور کاجل
گوندہ او سپیدی انڈیکی اور روغن وادو ہی ملنا مفید ہی اور بعد ظاہر ہونے آبلہ کے
اگر بدن مین اطلا ہو مرہم سفیدہ یا مرہم نورہ لگاوین **حرق الدہن الحار** یعنے جلنا روغن گرم

۲۴۰

تو اسکی بہی تدبیر وہی ہی جو آگ سے جلنے مین بیان ہو چکی اور سفیدی انڈے کی ساتھ روغن بیت
اور سفیدہ کے ملاکر ملنا مخصوص ہے پانی گرم سے جلنا ہو تو خاکستر سفیدی انڈے مین ملاکر ملین احتراق
الصواعق یعنی بجلی سے جلجانا تدبیر اسکی بہی یہی ہی **احتراق الشمس** جلنا آفتاب سے علاج
اسکا مرہم کافور مرہم سرکہ ہی **جلد کا غسل سے ہلا نوہ سی جلنا** علاج چہڑا اور حجامت کرنا مرہم
سرکہ لگانا زبان کا نورہ یعنی چونہ سے جلنا یہہ بیان کہانے والونکو اکثر ہو جاتا ہی اسکو منہ پہٹ جاتا
بولتے ہین علاج لعاب اسبغول او لعاب دارچینی سے کلی کرنا یا روغن بادام یا لونگ یا جوزبوا کہلانا
فصل زخمونکی بیانمین تفرق اتصال کو جراحت کہتے ہین کہ گوشت و پوست مین
ہو اور جو سبب سے پیدا ہو اوسکو قرحہ کہتے ہین اقسام اسکی کئی ہین صغیر کبیر بسیط مستوی الشفا فار منفصل
الصغر مرکب نافذ غیر نافذ جیسے مین جو اعضاؤن سے متعلق ہی مدکو اسکا طول کلام ہے مگر اسقدر جاننا
چاہئے کہ دل جب زخمی ہوگا بجز موت مہلت نہ دیگا او دماغ بہی ایسا ہی نشان اوسکا پریشان ہونا
عقل کا ہی اور گردہ اور مثانہ او آنتین بہی حکم دماغ رکہتی ہین جو پیشاب مین خون یا پیپ آوے
تو زخم مثانہ پر گواہی دیگا اور جو براز مین ہو روده پر اور زخم جگر پر مگر زخم کا اگرچہ خوف ہی لیکن امید
سلامتی بہی ہی اور زخم شش یا عضلہ کا بہت خوف رکہتا ہی بدلنے رنگ اور غشی او تشنج سے معلوم ہوتا ہے
اور زخم رانون کا اگر ہو وے خلاصی اوسین بہی کم ہی اور زخم پیٹ کا کہ اندر کی طرف ہو خوف سے
ابکائی ہچکی نشان اوسکا ہی اور زخم سینہ کا گہرا ہو خوفناک اور نکلنا ہوا کا اوسپر دلیل ہی اور زخم رگ ودن
سینہ کا بہی خوفناک سانس جو منہ او ناک سے نکلے لازم اور زخم معدہ کا بہی ہو جب خوف اور نکلنا طعام کا زخم
سے گواہی دیگا اور جو کچہ سوا ان اعضا کی زخم پڑتا ہی اچہا ہو جاتا ہی **فائدہ** جو زخم کہ سیدہا ہو تانکے
لگانا اوس زخم مین کہ ہڈی ٹوٹی ہو تانکا لگانا چاہئے اس مقدمہ مین جراح دانا چاہئے کہ عامل ہووے
صرف علم فایدہ نہین دیتا **لشوب المصل والشوص** یعنی جسم کا نسی اور تیر اور کانٹا وغیرہ کا
علاج کندر کو باریک کرکے چڑکین **فصل قروح کے بیانمین** اور یہہ بہی اقسام ہے رکہتے ہین
بسیط مرکب جیسا کہ اندمال ناصور قرحہ ساعیہ قرحہ متآکلہ بسیط اوسکو کہتے ہین کہ اندمال

۲۴۱

کی دفع میں ساعی ہو مرکب اسکی ضد ہے اور بعد الاندمال وہ ہے کہ نہایت فساد کرے اور بہنا اوسکا متواتر
ناسور وہ ہے کہ جب زخم پر جالا نہیں تو پھر وہ اچھا نہ ہوگا ساعیہ وہ ہے کہ رطوبت اوس زخم
کی جگہ بہنے لگے اوسکو بھی تباہ کرے اور تب بہی لازم اوسکو ہی متاکلہ وہ ہے کہ گرد زخم کے گوشت
کو کہا دے علاج اوسکا بہی جراحوں پر مقرر ہے اور ظاہر ہے کہ جو زخم خفیف ہے جلد ہی دفع ہو جاتا ہے اور
اور جو زخم قوی ہے اوسمین مرہم بہی قوی چاہیے جیسے ان مرہموں کی قرابادینوں مین لکہے ہیں اور بڑ
نیم کردہ جت مشہور ہے اور ہند مین بکثرت ہوتا ہے کوٹ پیس کر شہد مین ملا کر لگانا نافع زیادہ سب
علاجوں سے ہے اور پرہیز سید مداور تنقیہ بہت جلد فایدہ کرتا ہے اور یہ تدبیر ناسور میں نہایت
بہتر ہے کہ پہلی ورم کو گلاب مین خاکستر درخت انگور ملایا ہوا دہو دین اور جو قوت تر تندی نظر آئے
یا آب صابون کہ اوسمین قدرے زرنیخ ونوشادر ملایا ہوا دہو دین اور بعد دہونے کے وبتی کہنہ شراب
مین آلودہ کر کے اور اوسپر [illegible] چہڑک کر اور ایلوا ودم الاخوین وکندر وافیون وزعفران بہی بہر دین اور
یہانتک یہ ادویہ کا استعمال لازم ہے کہ بالکلیہ اچہا ہو جاوے اور جو دیکہیں کہ دوا فایدہ نہین دیتی
ہے گوشت فاسد زخم کا کاٹ ڈالین اور پہر اندمال کی تدبیر کرین **فصل ۵ ضربہ اور سقطہ** یعنی
چوٹ لگنا اور گر پڑنا جو یہ صورت ہو ورم و تپ ہو گل ارمنی سپیدی بیضہ اور مانند اسکی لیپ کرین
اور جو باتپ ورم ہو فصد و حجامت ضرور ہے اولٰے پس جس عضو پر چوٹ پہنچی ہے تقویت اوسکی لازم
مع رعایت امالہ مادہ کی اور بیچ چوٹ عضو کے تسکین درد واجب ہے **فصل ۶ تدبیر مسقوط**
یعنی اوس شخص کی کہ گوشت اوسکی لٹک گیا ہو اور گوشت سے پوست کے چہٹ گیا ہو اور جو چوٹ لگی ہے
ہاتھ ہی حکم رکھتی ہے علاج اوسکا یہ ہے کہ دبا دیتا ہے کہ گوشت متفرق جمع ہو جاوے اور بعد ایک
کو ذبح کر کے جلد اوسکی گرم گرم لپیٹ دین تو جلدی سے خشک ہو جاوے اور ایک رات اور دن تک
سے اچہا ہو جاتا ہے اور چونی جمع ہو گو وہ رو علی کا اور مولی ملا کر لیپ کرین **فصل ۷**
کسر و خلع و ولی و وہن و وہی یعنی ہاتھ کی ٹوٹنی کو وخلع جگہ سے ہٹ جانا
اماکا اور [illegible] پورا جگہ سے نہ تمام وہن وہی وہ ہے کہ ہڈی یا اعضا پر کوفت پہونچے اگر

حصوں اُنکی علاج کسر و خلع مفصل کا مگر ویسی سر اور تدبیر دیگر کہ عضو کھینچنا و جنبش دینا وغیرہ جاریہ
ہونا ہر ایک استعمال اتفاق دو دہن قرطی روغن ملنا و برگ مورد نرم کو جگر چر کنا و مغات یعنی میوہ لگدی
یا مرہم میں ملا کر طلا کرنا و معتدل پانی میں نہانا نافع ہے **فصل تدبیر مسموم** یعنی زہر دی
ہوئوں کی جب کوئی زہر کھالے علاج اوسیدم قی کرا دیں پانی گرم ملا کر روغن کنجد یا مسکہ بکثرت پلا دیں
تو پتا دی سویا جوش کر کے نمک ملا کی قدری پلا دین اور روغن آب میں ملا دین علاج
کے واسطے قی کرانے کے دین کثرت سی ہو اور یہ قی موافق مدعا کرے لیکن دودہ تازہ خاصکر گاؤ
پلا دین جسقدر پیا جاوے یہ جو اسکے سبھی قی آجاوی گی بہت بہتر ہو گا و مسکہ و روغن دانع کرے
شیر تازہ کا رکہتا ہے اور جب اوسے نوعیت سم کی آگاہی ہو جو کچھ اختیار ہو اور مناسب وقت
عمل میں لا دین **انتباہ** جب زہر کہاتی ہوئے کو غشی آوے اور پتلی آنکھ کی پہر جاوے اور سیاہی
کی جاتی رہے یا سرخ ہو اور نبض ساقط ہو جاوے اور زبان باہر نکل آوے اور پسینہ سر جاوے
امید خلاصی بجز موت نہیں اور زہر خواہ معدنی ہو خواہ قسم نباتات سی خواہ جنس حیوان
ہو گا **فصل دربیان معالجہ کرنے جانوروں کے** زہر دار کے کاٹنے
طریقہ دفع اوسکی کا کچھ وجہ سی باہر نہیں ہے جیسا موقع اور وقت ہو لکہا جائین ایک وہ
ایسی چیزین کہ حرارت غریزی اور احشا کو قوت دے اور زہر کو دفع کرے مانند تریاق کبیر اور
بت ہے اور مثل اسکی دوسرے وہ ہی کہ تن کی تین سطوت سنی پاک کرے قی سے
خواہ اسہال سی و فصد ہر گز نہ لین مگر زہر عقرب جرارہ میں یا بعض نیوندین فصد جائز ہے
یا زہر یا تریاق بالخاصیت مخصوص اوس زہر کا ہو دین مانند گوشت گہڑیال کے
واسطے گزیدگی گہڑیال کے اور گوشت افعی واسطے دفع زہر افعی کے چوتھے وہ دوا
ہو کہ ضد مزاج اوس سم کے ہو مانند سینگ کہ ضد مزاج بچھو ہی پانچوین وہ دوا اور عمل کرین
اخلاط کو حرکت میں لا دی تا طبیعت زہر کو بسبیل تموج و جنبش پوست پر دفع کر دے
مانند پسینا لانے کے ادویہ معرقہ سی یا دوڑانا اور سوا اسکے جتنے بنا آجاوے مگر یہ تدبیر

ہی رکھتی ہی چاہئے ایسی تدبیر کرین کہ منع امتصاص یعنی پہیلنے زہر کو کرے اور وہ ایسا ہی کہ بعد
اسکے عضو ملسوعہ کو باندہ دین اور جو ممکن ہو تو قطع ہی کرین جائز ہی پہر داغ دین یا بلتہ
ترمحل اس عضو کو بہت کسکر باندہین اور دوائین مخدرہ یعنی جو بند کر دیتی ہین اوپر اوسکی
رکہین تو زہر پہنچنا تک سکے اور سینگی رکہکر نفس عضو پر مصین اور چوسنے بہی مس عضو
آہے اور چوسنے والے کو لازم ہی کہ شکم سیر ہووے اور منہ روغن گل سے چرب کر لے تو سمیت ضرر نکرے
وہ دوائین کہ دفع کسی زہر کو مخصوص ہین لاعلیہ اور اوسکا شیر گزندگی افعی کو بہت نافع
تخم ترنج دو مثقال کہ وزن ۹ ماشہ ہو اسمیں زہر جو کو حیوانات کے سودمند و تبار و درخت خیار کہ
تازہ ہو عجیب اثر دار ہے و بشوئن و معدنہ نیولا کا خوب صاف و پاک کرکے دہنیان
مین بریان کرکے خشک کرکے دینا سود مند سرگین ستہ کا کہانا و ضماد کرنا اثر کلی
رکہتا ہی اسیطرح پودینہ کوہی کا کہانا و لیپ کرنا ہی نافع و سیر شستہ و خام روغن گاو مین
ملا کرکے عضو ملسوعہ پر رکہنا اثر کلی رکہتا ہی اور دہنیان تین کف کہلانا نافع زنبور و ترجح
و بچہو و شہد وغیرہ کو سود مند جو یہہ دوائین جامعہ کا واسطے ہر سم کی ہین جدا جدا علاج
ہر موذی کا تحریر ہوا اور زخم سگ دیوانہ کو چالیس روز تک اچہا ہونے ندی اور جو زخم کو
پیپ آوے پہر زخم ڈالدین تو خوب رطوبت فاسدہ نکلجاوے و اسہال سوداین
مبالغہ کرین کہ زہر اوسکا بعد سالہا سال کے غلبہ کرتا ہی احتراز دیوانہ کتی سی اور اوس شخص
کہ سگ دیوانہ نی کاٹا ہو نہایت لازم ہی کیونکہ جو بیماری و فساد کاٹنے دیوانہ کتی سی ہوتا ہی وہی
اوس شخص سی ہوتا ہی اور چونکہ کتی کاٹی ہوئی کو پانی سے تنفر ہوتا ہی اور نہ دینی پانی سی ہلاکت
ہو جاتی ہی تدبیر پانی پلانے کی یہ ہی کہ نیزہ دراز لیں اور ایک اوس نیزہ کا ظرف آب مین باندہین اور دوسرا
سر نیزہ کا حلق مین بیمار کی رکہین تا وہ پانی کو نہ دیکھی اور بعض اہل تجربہ لکھتی ہین کہ وقت کہ سگ دیوانہ کاٹے جو
اوسکا قدری لسکی پانی مین ملاکر اوس شخص کو پلاوین اور تعویذ کیا ہی کہ ہفتہ تک کہلانا
اسی نیاز فایدہ بخشتا اور ایک ہفتہ تک زخم کو اچہا ہونے ندے گا اور کہا ہی کہ کلیجہ

کتی کی بہون کر کہلانا نفع رکہتا ہی جو نسخہ صحیح

رسالہ بحران

بسم اللہ الرحمن الرحیم

سب طرح کی تعریفین واسطے حکیم وہاب کے اور تحفۂ درود کے بھیجتے ہین ہم اوپر رسول اکرم کے محمد مصطفی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہین اور اوپر آل اوسکی کہ ایسی آل کہ مرتضی ہین اور اصحاب اون اوسکے ایسے اصحاب کہ مجتبی ہین الغرض بعد حمد و صلوٰۃ اوپر صاحبان فراست کے ظاہر ہو کہ یہ رسالہ مختصر البیان فی ضروریات البحران تالیف ارسطو زمان بقراط آوان جالینوس دوران مسیح الدولہ حکیم علی حسن خان سے ہے چونکہ زبان فارسی مین تھا سمجھنا مطالب لطیف اور نکات شریف اسکا مشکل تھا اسواسطے کہ عوام و خواص سبکو فائدہ رسان ہو زبان سلیس میں تحریر میں آیا اب معلوم کرنا چاہیے کہ لفظ بحران سریانی ہے یا یونانی اور معنی اسکے شدت تموز یعنی سختی گرمی کے ہین اور یا معنی اسکے فصل خطاب ہین مراد اس سے یہ ہے کہ فیصلہ ہونا جھگڑے کا اور اطبا کے نزدیک کوشش کرنا اور توجہ کرنا طبیعت کا ساتھ مرض اور اس توجہ سے تغیر اور تبدل بہت ظاہر ہو یا بدن مریض مین خواہ وہ منجر بہ بدتری ہو خواہ تا بہ بہتری ہو کیونکہ مشابہ کیا ہے مرض کو دشمن باغی سے اور طبیعت کو سلطان اور حاکم کے اور بدنکو قلعے سے لیس بحران کا دن لڑائی کا ہے کہ جسطرح سلطان اور باغی سے شہر مین لڑائی ہو اسیطرح طبیعت اور مرض ملک بدن مین باہم مجادلہ اور مقاتلہ کرتے ہین اور مثل مشہور ہے کہ جنگ دو سر دارد دو صورت سے خالی نہین ہے یا باغی غالب آویگا یا حاکم ملک

اس خصوص میں لامحالہ کچھ نہ کچھ تبدّل اور تغیّر پیدا ہوگا اور صورت حال دگرگوں ہوگی پس یہ
تغیر موافق رای اطبا یونان کے آٹھ طرح سے خالی نہیں ہے اور اس کا مدار [illegible]
علیہ جانبین ہوگا یا آہستہ آہستہ اور ان دونو صورت میں تام یعنی پورا یا ناقص ہوگا یا غیر تام
اور یہ بھی جاننا چاہیے کہ روز قتال طرفین سے اسباب حرب و جنگ مہیا ہوتے ہیں اور بعض
خطرناک حالتیں بھی پیش آتے ہیں مثلاً عوارض سخت کہ او جیسے غشی کی مانند حدوث دیگر
فکر و تردد و اسی طرح بحران کے علامات اقسام اضطراب اعطا کرب و قلق عظیم حرکات و شوائد
آوازیں بد آثار یا صدیعی اور طنین کے اور تشویش کردار ساتھ مریض کے لاحق ہوتے ہیں
اسی سبب سے جسدن کہ بحران واقع ہو وے مریض کو کسی طرح سے حرکت شدید نہ کرنی چاہیے
صاحب اگر موافق تحریک طبیعی کے ہو گی تو باعث استفراغ مفرط کا ہوگا اور جیسے اسکو خوف ہے کا
ملکہ جاتی رہنے قوت اور ہلاکت کا ہے اور اگر مخالف تحریک طبیعی کے ہو تو پریشانی افعال طبیعت میں
لاحق ہوگی اور طبیعت معطل تام ہو جاتی ہے کہ بمطابق [illegible] کے ہوئے بارے بھی اور بحران جید
اور نکال اس مادہ کا اور خرچ سے اوس کے ساتھ مرض کا ساتھ وجہ اکمل کے نہ ہوگا ان دنوں میں سچ دن
بحران کے مسہل اور استفراغ ہی بلکہ سب تحرکات بھی اطبا آزمودہ کار نے منع فرمائی ہے
یہانتک کہ اگر مریض بھوکا ہو اور تاب تحمل ہو تو غذا دینے سے بھی باز رکھیں الا بقدر ضرورت اور موافق
تقاضای وقت کے غذا لطیف سریع الہضم لگا لیجاوین **فایدہ** جاننا چاہیے کہ بحران ساتھ دفع مادہ کے
ہوتا ہے وہ اور پانچ قسم کا ہے پہلی قسم ساتھ بہولنے کے اور دوسری قسم ساتھ ہونے
اسہال کے اور تیسری قسم ساتھ جاری ہونے نکسیر کے اور چوتھی قسم ساتھ جاری ہونے
پیشاب کے اور پانچویں قسم ساتھ برآمد ہونے پسینے کے اور وہ بحران کہ ساتھ پسینے اور پیشاب کے
ہوتا ہے ناقص ہوتا ہے کیونکہ اوس میں مادہ رقیق یعنی پتلا نکلتا ہے اور جو گاڑھا ہوتا ہے
وہ بجای خود برقرار رہتا ہے اور وہ بحران کہ ساتھ قی یا اسہال یا نکسیر کے ہوتا ہے وہ پورا
ہوتا ہے **فایدہ** اور بحران کو یہ بھی لازم ہے کہ کم سے کم اوس سے پہلے ہوں خیال اگر یہ [illegible]

بحران ہو تو علامات اور اعراض بیچ پہلی رات کے آخر میں ہونگے اور اگر بحران رات کو ہووے
تو علامات اور اعراض اوس کے پہلے دن میں ظاہر ہونگے اور واسطے ہر ایک کے ان پانچون
استفراغون سے نشانیان علحدہ علحدہ مقدم ہوتی ہین مثلاً علامت قی کی ضیق النفس اور
سیلان وتلخی مونہہ کی اور درد ہونا بیچ مونہہ معدہ کی اور پھڑکنا اوسکا اور اندھیرا ہونا آنکھون میں اور
ساقط ہونا نبض کا اور پھڑکنا نیچے کے لب کا اور علامت اسہال کی صدا نکلنا آنتون کا اور بھاری
ہونا بدن کا اور کھچاؤ ہونا پسلیون کا نیچے کی طرف اور نفخ البطن یعنی نفخ ہونا پیٹ میں اور درد ہونا
طرف پشت کے اور رنگین ہونا براز کا اور قراقر آنتون کا اور ہونا نشانیون قی اور نکسیر وغیرہ کا
اور گرم ہونا اور قوی ہونا اور صحت ہونا نبض کا اور علامت رعاف بھاری ہونا کانون کا اور ہونا
موٹی اور باریک آواز کا کانون میں اور پھڑکنا سر کا اور جاری ہونا آنسوؤن کا اور ہونا چمکار رنگ کا
روبرو آنکھون کے اور خارش پیدا ہونا بیچ ناک کے اور لیکنا رگون سر کا اور ہونا مرض کا صفراوی
یا دموی یا سوداوی خصوصاً اوس وقت کہ بحرانی ہوئی اور علامت جاری ہونے پیشاب کی
بوجھل ہونا مثانہ کا اور گاڑھا ہونا پیشاب کا اور زیادہ آنا حد اعتدال سے اور نہ رجوع کرنا مادہ کا اور
کسی طرف کو اور جاڑے میں اور ادرار بول کا زیادہ ہونا بہ نسبت اوس موسم کے اور نشانی پسینے کی
ہونا خلیدن بدن کا اور رنگینی بول کی دن چوتھے میں اور گاڑھا ہونا اوسکا بیچ دن ساتوین کے
اور موجی ہونا نبض کا فایدہ اور بھی نشانی عرق کی ہے دیکھنا مریض کا خواب گرم آتی اور آزن کرانی کو
یعنی پانی میں بیٹھنا اور تدبیر غسل کی کرنی بیچ خواب کے اور بھی اگر کوئی ہاتھ رکھے اوپر بدن
مریض کے جتنی دیر رکھے وہ جگہ گرم زیادہ معلوم ہوگی **تنبیہ** پس طبیب کو لازم ہے کہ اون علامات
استفراغات کی ہمیشہ متوجہ رہے اور دریافت کرتا رہے انہین سے ہر علامات کو کہ مذکور ہوئی ہین اور
دیکھے کہ اگر طبیعت ساتھ قوت کے دفع مادے کو کرتی ہے تو عین مقصود طبیب ماہر کو احتیاج
ساتھ مددگاری طبیعت کے کرنا لازم ہے بیچ اوس صورت کے کہ طبیعت مہیا کرے مادہ کو واسطے
نکالنے کے اور بسبب ضعف اپنی کے اوس کو نکال نہ سکے کا اوسکی ... فایدہ آپ جاننا چاہیئے

کہ وہ مرض یعنی آخر جسکا ساتھ سلامتی کے ہووے لے اوسکو چار مرتبے ہوتے ہین ایک ابتداء
یعنی شروع مرض کا دوسرے تزائد یعنی زیادتی مرض کی تیسرے انتہا یعنی ٹھہر جانا زیادتی سے
مرض کا چوتھی انحطاط یعنی گھٹنا مرض کا پس بحران بیچ انحطاط کے منتہی ہوتا اور بحران تام
بیچ وقت انتہا کے ہوتا ہو اور جو بحران کہ بیچ ابتداء مرض کے لاحق ہوتا ہے وہ مہلک
ہوتا ہے اور جو بحران کہ بیچ وقت تزاید کے پڑتا ہے وہ نہایت ناقص اور بد ہوتا ہے
اور جاننا چاہئے کہ بیچ دنون مرض انکے بعضی دن بحران کے ہوتے ہین اونکو ایام باحوریہ
کہتے ہین اور بعضی دن خبر دینے والے ہین کہ بحران کب ہوگا اور اونکو ایام الانذار کہتے ہین
اور بعضی دن کہ نہ ایام باحوری ہین اور نہ ایام انذار ہین لیکن کبھی بسبب کج ہونیکے بحران بیچ
اون دنون کے واقع ہوتا ہے تو اون دنون کو ایام واقع فی الوسط بولتے ہین لیکن وہ دن
کہ بحران بیچ انکے بہتر اور نیک پڑتا ہے وہ گیارہ دن ہین چوتھا اور ساتوان اور چودھوان اور
بیسوان اور اکیسوان اور چوبیسوان اور ستائیسوان اور اکتیسوان اور چونتیسوان اور سینتیسوان
اور چالیسوان اور واسطے آسانی یادداشت کے لکھی دلیلون کے صاحب رسالہ نے دو بیت لکھی ہین
چنانچہ وہ بھی لکھی جاتی ہین نوشتہ ہے نظم دال وزا و یا و دال و کاف و کاف و دال و کاف الف
[illegible] لام الف یا لام و دال و لام [illegible] ہین ایام بحرانی اگر [illegible] اور ایام واقع فی الوسط
چھ دن ہین تیسرا اور پانچوان اور نوان اور گیارھوان اور تیرھوان اور سترھوان اور وہ دن
کہ بحران بیچ اونکے ناقص پڑتا ہے اور ساتھ بیچ انحطاط کے ہوتا ہے آٹھ دن ہین چھٹا اور
آٹھوان اور دسوان اور بارھوان اور پندرھوان اور سولھوان اور اٹھارھوان اور انیسوان اور
وہ دن کہ بیچ اونکے بحران نہین ہوتا تیرہ دن ہین بائیسوان اور تئیسوان اور پچیسوان اور
چھبیسوان اور اٹھائیسوان اور انتیسوان اور تیسوان اور بتیسوان اور تینتیسوان اور چھتیسوان
اور اڑتیسوان اور انتالیسوان اور واسطے آسانی سمجھنے والون کے جدول جمع کر لی
جاتی ہے سو یکی یعنی ایام بحران اور ایام مسلسل و ایام واقع فی الوسط و ایام خالی موافق تحریر اکبر آبادی

۲۴۷

تامدا کے لکھی جاتی ہے بعہ اور شامل ہے اوپر اتی قانون کے اندوہ جدول ذیل ہے

۱	بحران	۱۱	بحران جید	۲۱	بحران محمود	۳۱	بحران
۲	خلافی	۱۲	مسہل بالاختلاف	۲۲	مسہل بلااختلاف	۳۲	مسہل بلااختلاف
۳	بحران	۱۳	بحران محمود	۲۳	مسہل بلااختلاف	۳۳	مسہل بلااختلاف
۴	بحران	۱۴	بحران جید	۲۴	بحران	۳۴	بحران
۵	واقع فی الوسط	۱۵	خلافی	۲۵	مسہل بلااختلاف	۳۵	مسہل
۶	بحران ردی	۱۶	مسہل بلااختلاف	۲۶	مسہل	۳۶	مسہل بلااختلاف
۷	بحران محمود	۱۷	بحران	۲۷	بحران	۳۷	بحران
۸	روز مسہل بالاختلاف	۱۸	بحران	۲۸	خلافی	۳۸	مسہل بلااختلاف
۹	بحران	۱۹	یوم مسہل بالاختلاف	۲۹	مسہل بلااختلاف	۳۹	مسہل بلااختلاف
۱۰	یوم مسہل بالاختلاف	۲۰	بحران	۳۰	خلافی	۴۰	بحران

فائدہ اکثر ایسا ہوتا ہی کہ بیچ امراض حادہ یعنی تیز کی تین دن تک علامات بحران کی رہتی ہے پس بیچ
ان تین دن کے جسدن کہ علامات بحران کی زیادہ ہوں اوسیکو بحران کا دن شمار
کرنا چاہیئے خصوصًا اوپر اوسیکے دن انذار نے بھی گواہی دی ہو اور وہ دن دنون
بحران مین سے ہو **تنبیہ** اب جاننا چاہیئے کہ امراض باعتبار تیزی اور نرمی مواد کے
کئی طرح ہین ایک آحد یعنی بہت تیز کہ کم از چودہ مین تمام ہو دوسرا حاد یعنی تیز کہ چودہ ہی
دن مین تمام ہو تیسرا قلیل الحدۃ یعنی کم تیز کہ بعد چودہ دن کے ستائیس دن تک مین تمام ہو
چوتھا حاد المزمنات کہ قریب چالیس دن کے تمام ہو اور ایسا ہی کہا ہے بعض بعض تجربہ کار
اس فن نے لیکن جو کچھ کہ بیان ہوا پہلی شمار دنون با حور کا بیچ امراض حادہ کے واقع ہوتا ہے
اور امراض حادہ سریع الاعضا خطرناک ہوتے ہین مگر امراض مزمنہ کی شمار مہینے اور برس کا مانند شمار

دونو امراض مادہ کے ہوتا ہے جیسا کہ بیچ ربع سوداوی اور بلغمی کے سات مہینے مانند سات
نوبت غب کے ہوتی ہین حاصل کلام یہ کہ بعد ایک سو بیس دن کی بحران یا بعد سات مہینے کے
یا بعد سات برس کے یا بعد چودہ برس کے یا بعد اکیس برس کی ہوگا اور بقراط بھی چالیس دن کے
سوای دن ساٹھویں اور اسّی اور اکیسویں کے بحران نہین گنتا اور یہ بھی جاننا چاہئے کہ بیچ نوبت
غب کے یوم نوبت دن بحران کا ہوتا ہے پس چاہئے کہ احکام بحران کے بیچ دن نوبت کی
ملحوظ فرماویں اور احتیاط کریں کہ بیچ وقت چڑھنے بخار کے نوبت واقع نہ ہونے والا نہایت
مجہول بات ہوگی **فائدہ** اور معمول اکثر اطبا کا ہے کہ اگر پیدا ہونا مرض کا پہلے دوپہر کے ہو
تو اوسکو بیچ حساب اول مرض کے گنتے ہین اور اگر بعد ڈھلنے دوپہر کے ہو تو اوسی ترک
کرتے ہین دوسرے دن سے تا دوپہر دن دوسرے کے ہوتا ہے اور کتنا صاحب رسالہ
کہ حساب لینے اور چھوڑنے دن پیدا ہونے مرض کا ساتھ اصطلاحات اوہون کی بیچ رسالہ
غایۃ البیان فی ما یتعلق بالبحران کے مذکور ہے اسقدر واسطے سکھانے مبتدیون کے
اور یاد کرنے لڑکون کے لکھنا کافی ہے فافہم وتامل فقط

۲۵۰

تتمہ

رسالہ مختصر البیان فی ضروریات البحران

رسالۂ دلائل النبض

بسم اللہ الرحمن الرحیم

سپاس مرحکے وسعت اوس حکیم علیم کو شایان ہین کہ تسخیر کیا طبیعت کو اور حرکت دینی شرائین اور انفاس سے کے بڑی ہے شان اوسکی بیرون وہم وگمان وقیاس سے کے اور رحمتین درود وسلام رسول کریم کے اور ہزارون درودین کہ ارواح ارواحونکو ہوائی راحت پہونچانی ساتھ تسلیم آیا تکی اور اولاد وآل اور اصحاب اوسکی کی کہ اوپر عصمت اور طہارت اونکی کے ناطق ہے قرآن پس یہہ رسالہ ہے مسمی بہ دلائل النبض بیچ تحقیقات نبض کے کہ جمع کی تین بیٹے بیچ اوسکی فاید لطیف زبان اردو مین کہ بالفعل نہایت شریعت ہی پوشیدہ نرہے کہ نبض نزدیک اکثر اطبا کے حرکت اضیہ یعنی حرکت مکانیہ ہے مکان روح حیوانی کی یعنی شرائین کے پھیلنے اور سمٹنے واسطے راحت پہونچانے روح قلبی کے ساتھ ہوا کے سرد کی اور نکالنے بخارات دخانی کے اوسکی پس حالات نبض کے تابع ہین ساتھ حالات دل کی بیچ وقت شدت حاجت دل کی طرف ہوا کے نبض جلد اور تیز ہوگی اور وقت کمی حاجت کے خفیف ہوگی پس ہوا واسطے دلالت نبض کی اوپر حالات دل کے قوی تر ہے بہ نسبت حالات اور اعضاء بدن کے اور مجموع ان دونو حرکتونکی یعنی پھیلنے اور سمٹنے شرائین کے ان دونو کو نبض بھی اعتبار کرتے ہین اور جنسین دلائل نبض کی یعنی وہ صفات کہ نبض نسبت اونکی دلائل کرتی ہے اوپر حال بدن کے دس ہین جنسیں پہلی انکا لگی گی ہے

پہلی اور دوسری سے اور تیسری اوسکی تو ہین سو اسکی کہ قطر یعنی مسافتین کہ عبارت طول عرض عمق سے ہی
تین ہی ہین اور ان مسافتونکو اقطار ثلثہ اور ابعاد ثلثہ بہی کہتی ہین اور نبض بیچ ہر ایک کے انمین سے
یا زائد ہی یا ناقص یا معتدل اور تین کو تین جگہ ضرب کرنے سے نو حاصل ہوتی ہین وہ نو یہ ہین
طویل یعنی لنبی قصیر یعنی چہوٹی معتدل یعنی بیچکی دونومین مشرف یعنی اونچی منخفض یعنی نیچی معتدل
یعنی بیچکی عریض یعنی چکلی ضیق یعنی کوتاہ معتدل یعنی بیچ کی دونومین مشرف یعنی اونچی منخفض
نیچی معتدل یعنی بیچکی دونومین لنبی اوسے کہتی ہین کہ چہوٹی جاوین اجزا اوسکی لنبائی مین زیادہ نبض معتدل
سی یعنی زیادہ اوس نبض سی جسپر قیاس کرتے ہین اس نبض کو اور یا نبض صحیح اسی طرح کی ہی اور یہی
اصح ہے اور یا نبض شخص معتدل مفروض کی اور سبب اس نبض کا زیادتی گرمی کی ہی چہوٹی وہ کہ
چہوٹی جاوین اجزا اوسکی بیچ لنبائی کے کم مقیس علیہ سی اور سبب اوسکا کمی اور گرمی کا ہی بیچکی وہ کہ
چہوٹی جاوین اجزا اوسکی بیچ لنبائی کے برابر مقیس علیہ کے اور سبب اسکا بیچ مین ہونا حال کا ہے
اون دو حالون سے چکلی وہ کہ چہوٹی جاوین اجزا اوسکی بیچ چکلان کے زیادہ مقیس علیہ سی اور
سبب اسکا زیادتی تری کی ہی کوتاہ وہ ہی کہ چہوٹی جاوین اجزا اوسکے چکلان مین کم مقیس علیہ سی
اور سبب اوسکا کمی تری کا ہی بیچکی وہ ہے کہ چہوٹی جاوین اجزا اوسکی بیچ چوڑائی کے برابر مقیس علیہ کی
اور سبب اوسکا بیچ مین ہونا حال کا ہی اون دونو حالون سی اونچی وہ ہی کہ چہوٹی جاوین اجزا اوسکی
اونچائی زیادہ مقیس علیہ سی اور سبب اوسکا زیادتی گرمی کی ہے نیچی وہ ہی کہ چہوٹی جاوین اجزا اوسکی
بیچ اونچائی کے کم مقیس علیہ سی اور سبب اوسکا کمی حرارت کی ہی بیچکی وہ ہی کہ چہوٹی جاوین اجزا اوسکی
اونچائی مین برابر مقیس علیہ کی اور سبب اوسکا بیچ مین ہونا حال کا ہی اون دونو حالون سی اور جاننا چاہئے
کہ یہ نو قسمین جو بیچ مین مفردات نبض کی ہین اور جب ملانا کیجئے ان نو کو باہم تین تین کو تو
ہر ایک کی ستائیس ستائیس قسمین ہوتی ہین اور قید ترکیب نو دو کی یا تین تین کی اسواسطی
لگی ہی کہ زیادہ اس سی یعنی چار چار یا پانچ پانچ یا زیادہ کی ترکیب ممکن نہین اسواسطی کہ اعتدال
ہر قسم کا ساتھ زیادتی اور کمی اوسی قسم کے جمع نہیں ہو سکتا اور اسیطرح جمع ہونا زیادتی اور

نقصان ہر قسم کا اسمین ممکن نہین اور قاعدہ بیچ ترکیب دو دو کے یہ ہی کہ لیجاوین
تینون قسمین مسافت لنبائی یعنی لمبی چھوٹی بیچکی اور ملائی جاوین ساتھہ تینو قسمین مسافت
چوڑاو کے یعنی چکلی کوتاہ بیچکی تو حاصل ہونگی نو قسمین پھر لیجاوین وہی تینون قسمین لنبائی کی
اور ملائی جاوین ساتھہ اوسکی قسمین مسافت عمق کی یعنی اونچی نیچی بیچکی تو حاصل ہووین نو قسمین
اور پھر لیجاوین وہی تینون قسمین مسافت چکلان کی اور ترکیب دیجاوین اونہین تینون
قسمون مسافت عمق سے تو حاصل ہووین نو قسمین اور بس مجموع ستائیس قسمین ہوئین چنانچہ
اس جدول مین لکھی جاتی ہین بخوبی سمجھنا چاہیے + + +

طویل یعنی لمبی عریض یعنی چکلی	طویل ضیق یعنی کوتاہ	طویل معتدل یعنی بیچکی	قصیر یعنی چھوٹی عریض	قصیر ضیق	قصیر معتدل	معتدل عریض	معتدل ضیق	معتدل معتدل
طویل مشرف یعنی بلند	طویل منخفض یعنی پست	طویل معتدل	قصیر مشرف	قصیر منخفض	قصیر معتدل	معتدل مشرف	معتدل منخفض	معتدل معتدل
عریض مشرف	عریض منخفض	عریض معتدل	ضیق مشرف	ضیق منخفض	ضیق معتدل	معتدل مشرف	معتدل منخفض	معتدل معتدل

اور ضابطہ بیچ ترکیب تین تین کے یہ ہے کہ محفوظ رکھی جاوین دو قسمین پھر اعتبار
کی جاوین تیسری قسم کے تینون مرتبے ساتھہ اوسکی جیسا کہ لیجاوے یعنی مسافت لنبائی سے اور
چکلی مسافت چکلائی سے تو حاصل ہوی لنبی چکلی پھر ملائی جاوین تینون مرتبہ مسافت اونچان کے
ساتھہ اوسکی تو پیدا ہونگی تین قسمین لنبی چکلی اونچی اور لنبی چکلی بیچکی پھر اعتبار کرین ساتھہ لنبی کے

کوتاہ کو اوسکے ساتہہ ملادین اونہین تینون مرتبونکو مسافت اونچان سے تو پیدا ہونگی تین قسمین یعنی کوتاہ اونچی لمبی کوتاہ نیچی لمبی کوتاہ بیچکی پہر اعتبار کرین ساتہہ لمبی کے بیچ والی کو قطعاً نظر سے کہ اوسکے ساتہہ ملادین اونہین تینو مراتب کو مسافت اونچان کی تو پیدا ہونگی تین قسمین یعنی بیچکی اونچی لمبی بیچکی نیچی بیچکی بیچکی یہ نو قسمین ہوئین پہر قیاس کریں اونپر اوسکے باقی کو بس حاصل ہونگی ستائیس قسمین چنانچہ اس جدول مین لکہی جاتی ہین بخوبی سمجہو واللہ اعلم

طویل عریض	طویل عریض	طویل عریض	طویل ضیق	طویل ضیق	طویل ضیق	طویل معتدل	طویل معتدل	طویل معتدل
مشرف قصیر	منخفض قصیر	معتدل قصیر	مشرف قصیر	منخفض قصیر	معتدل قصیر	مشرف قصیر	منخفض قصیر	معتدل قصیر
عریض مشرف	عریض منخفض	عریض معتدل	ضیق مشرف	ضیق منخفض	ضیق معتدل	معتدل مشرف	معتدل منخفض	معتدل معتدل

جنس دوسری اخذ کی گئی ہے کیفیت قرع یعنی ٹہوکنے نبض سے اونگلیون طبیب کو اور وہ منقسم ہے اوپر قوی اور ضعیف اور بیچکے **قوی** وہ ہے کہ ٹہوکنا اوسکا گوشت اونگلیون طبیب کو زیادہ مقیس علیہ سے اور سبب اوسکا شدت قوت حیوانی کی ہے اور **ضعیف** وہ ہے کہ ٹہوکے گوشت اونگلیون طبیب کو کم مقیس علیہ سے اور سبب اوسکا ضعف قوت حیوانی کا ہے اور **بیچکی** وہ ہے کہ مساوی مقیس علیہ کے ہو اور سبب اوسکا متوسط ہو جانا حالکا ہے درمیان اون دو کے **جنس تیسری** نکالی گئی ہے زمان حرکت سے یعنی نبض سے اور وہ منقسم ہے اوپر سریع اور بطی اور معتدل کے **سریع** وہ ہے کہ پورا کرے حرکت کو بیچ زمانے کم کے مقیس علیہ سے یعنی زمانہ ملاقات نبض کا ساتہہ پوروں انگلیوں کے چہوٹا ہو وے بیچ حرکت انبساطی کے اور سبب اوسکا زیادتی حاجت روح کی ہے ساتہہ ہوا کے اور **بطی** وہ ہے کہ تمام کرے حرکت کو بیچ زمانہ دراز کے مقیس علیہ سے

یعنی ملاقات نبض کی ساتھ پوروں کی دیر تک رہے بیچ حرکت انبساطی کے اور سبب اوسکا لمبی ہونا اوسکا
ہر طرف سے اور معتدل یعنی بیچکی وہ ہے کہ مساوی ہو نبض علیہ کے یعنی نہ تہوڑی ملاقات کرے ساتھ
ساتھ پوروں کے نہ بہت چھوٹا ہو نہ بہت لمبا اور سبب اوسکا ہونا حال کا ہے درمیان اون دونو حالون کے
جنس چوتھی ماخوذ ہے زمانہ سکون سے یعنی وہ زمانہ کہ بیچ اوسکے حرکت رگ کی معلوم نہووے اور وہ
منقسم ہے اوپر متواتر اور متفاوت اور معتدل کے **متواتر** وہ ہے کہ زمانہ ٹھہرنے اوسکا کمتر ہووے زمانہ
ٹھہرنے نبض علیہ سے اور سبب اوسکا ضعف قوت حیوانیہ کا ہے اور فرق درمیان سریع اور متواتر
کے یہ ہے کہ بیچ متواتر کے کوتاہی بین القرعتین کی معتبر ہے اور سریع مین کوتاہی زمانہ قرع معقول کی اور نہ
قرع کا جیسی حرکت انبساطی ساتھ پوروں کے معلوم ہونے نہ فقط کہ حرکت مذکورہ تمام ہووے معتبر اور
متفاوت وہ ہے کہ زمانہ ٹھہرنے اوسکی کا بیچ حرکت انبساطی کے دراز ہو بہ نسبت ہووی زمانہ نبض علیہ سے
اور سبب اوسکا شدت قوت حیوانی کی ہے اور **معتدل** وہ ہے کہ مساوی نبض علیہ کی ہووے اور سبب
اوسکا ہونا حال کا ہے درمیان اون دونو حالوں کی **جنس پانچوین** اخذ کی گئی ہے قوام رگ سے اور وہ
منقسم ہے اوپر صلب اور لین اور معتدل کی **صلب** وہ ہے کہ سختی اوسکی زیادہ ہو نبض علیہ سے
اور سبب اوسکا زیادتی ہے یبوست خشکی کی اور **لین** وہ ہے کہ سختی اوسکی کم ہووے سختی نبض علیہ سے سبب
اوسکا کم ہونا خشکی کا ہے **معتدل** یعنی بیچ کی وہ ہے کہ مساوی ہو نبض علیہ کے اور سبب اوسکا
متوسط ہونا حال کا ہے درمیان اون دونو حالون کے **جنس چھٹی** نکالی گئی ہے کیفیت
جسم رگ سے بیچ گرمی اور سردی کے اور وہ منقسم ہے اوپر تین قسموں کی یعنی حار و بارد و معتدل کے
حارہ وہ ہے کہ جسم رگ کا گرم زیادہ ہو نبض علیہ سے اور سبب اوسکا کثرت گرمی کی ہے بارد وہ کہ سردی زیادہ
اوسکی نبض علیہ سے اور سبب اوسکا کم ہونا گرمی کا ہے **معتدل** وہ ہے کہ برابر نبض علیہ کے ہو اور سبب
اوسکا متوسط ہونا حال کا ہے درمیان اون دونو حالون کے **جنس ساتوین** ماخوذ کی گئی ہے
تری اوس چیز سے کہ بیچ رگون کی ہے اور وہ منقسم ہے اوپر ممتلی اور خالی اور معتدل کی **ممتلی** وہ ہے
کہ پائی جاوے بیچ اوسکی رطوبت زیادہ نبض علیہ سے اور سبب اوسکا موافق ہونا [illegible] **خالی** وہ ہے

۲۵۵

محسوس ہو بیچ اوسکے تری کم مقیس علیہ سے اور سبب وسکا کم ہونا ترکیاتی چنداں ہے
کہ رطوبت اوسکی برابر مقیس علیہ کی ہو اور سبب وسکا درمیان میں ہونا حالتکا ہی بیچ اوس
جنس آٹھوین اخو نکلی گئی ہی یکسان ہونے اور مختلف ہونے سے بیچ احوال معین کے اور
مراد ساتھ احوال معین کے برابر ہونا اور چھوٹا ہونا اور قوی ہونا اور ضعیف ہونا اور صلب اور لین ہونا
تواتر کرنا اور تفاوت کرنا اور سخت ہونا اور نرم ہونا اور معنی ان سب کی تو تفصیل تمام بیان ہو چکی لیکن
تکرار اسکی نہیں ایسے جاننا چاہیے کہ موصوف ہونا نبض کا ساتھ استقرار اور اختلاف کے بیچ انہی احوال کے
اور تین قسم کے ہیں **اول قسم** یہ کہ مجموع نبضات یعنی ثلث نبضات کو خیال کریں کہ آیا وہ
تشابہ ہیں بیچ احوال ذکر کئے گئے کے یا متخالف ہیں یا متشابہ بیچ بعض کے اور متخالف
ہیں بیچ اوروں کے پس اگر متشابہ ہوں بیچ احوال کے کہ ذکر گئے اوس نبض کو مستوی علی الاطلاق کہتے ہیں
اور اگر متخالف ہوں تو مختلف علی الاطلاق کہتے ہیں اور اگر متشابہ ہوں بیچ بعض کے اور مختلف
ہوں بیچ بعض اوروں کے تو مستوی کہتے ہیں بیچ اوس چیز کے کہ حاصل ہوا ہو بیچ اوسکے تشابہ اور مختلف
بیچ اوس چیز کے کہ جسمین حاصل ہو تشابہ **دوسری قسم** یہ کہ خیال کرے نبض واحدہ کو
یعنی اوس مقدار کو رگ سے کہ نیچے چاہئے انگلیوں کے آیا متشابہ ہی بیچ احوال مذکورہ کے یا متخالف
یا متشابہ بیچ بعض کے اور متخالف بیچ بعض اوروں کے اگر متشابہ ہوں بیچ احوال مذکورہ کے تو اوسکو مستوی
علی الاطلاق کہتے ہیں اور اگر متخالف ہوں تو مختلف علی الاطلاق کہتے ہیں اور اگر متشابہ ہو
بیچ بعض کے اور متخالف ہو بیچ بعض اوروں کے تو مستوی کہتے ہیں بیچ اوس چیز کے کہ حاصل ہو
اوسمیں تشابہ اور مختلف بیچ اوس چیز کے کہ حاصل ہوا اوسمیں تشابہ **تیسری قسم** یہ کہ ملاحظہ کرے
جزو واحد کو نبض واحدہ سے یعنی اول اوس چیز کو کہ واقع ہوئی ہی نیچے انگلی واحد کے اور دوسری
چیز کو کہ واقع تلے نیچے اوسی انگلی واحد کے آیا متشابہ ہیں بیچ احوال مذکورہ کے یا متخالف اگر متشابہ
ہیں بیچ احوال مذکورہ کے تو اوسی مستوی علی الاطلاق کہتے ہیں اور اگر متخالف ہوں تو مختلف
علی الاطلاق بولتے ہیں اور اگر متشابہ ہوں بیچ بعض کے اور مختلف ہوں بیچ بعض اوروں کے تو

مستوی کہتے ہین نبض اوس چیز کے کہ حاصل ہو تشابہ نبض اوسکے اور مختلف کہتے ہین نبض
اوس چیز کے کہ حاصل نہو اوسمین تشابہ اور سبب مستوی کا بہتری حال بدنکی ہی اور سبب
مختلف کا شدت ضعف یا ثقل مادہ کا ہے **جنس نوین** اخذ کی گئی ہے انتظام ہونیسے
نبض اختلاف کے اور نہ انتظام ہونیسے نبض اوسکے اور یہ منقسم ہے اور مختلف منتظم کے اور مختلف
غیر منتظم کے منتظم وہ ہی کہ محافظت کرے ایک دور یا دو یا زیادہ کو اور متغیر نہو وہی مثال اوسکی
کہ محافظت کرے دور واحد کو یہ ہی کہ عرصت مثلاً نبض ایک نبض کی مقدار معین ہو اور نبض
دوسری کی کہ بمقدار معین اوسکی ہی مثلاً اور تہائی اوسکی ہو اور استمرار کرے اسیطرح اور مثال اوسکی کہ محافظت
کرے دو دور کو وہ ہے کہ عرصت نبض یعنی اول کی بمقدار معین ہو اور نبض دوسری کی مثل اوسکے
اور نبض تیسری کے مثل اور یہ تہائی مقدار اول کے اور اسیطرح استمرار کرے تا اشمار معین اور
بعد اوسکے ہووے سرعت نبض ہر نبضہ کے مثل اوس نبض کی کہ متصل پہلے اوسکے ہے اور نصف
اوسکی اور استمرار کرے اوپر اوسکے تا شمار معین پھر رجوع کرے طرف دور اول کی تاکہ تمام کرے
گنتی مقررہ کو پھر رجوع کرے طرف دور ثانی کے اسیطرح اور سبب اس قسم کا ضعیف ہونا سبب
اختلاف کا ہے اسواسطے کہ اگر سبب قوی ہوتا تو تفاوت اور تواتر پیدا کرتا اور باقی نرہتا
اوپر ایک حالت کے اور مختلف غیر منتظم وہ ہے کہ حفظ نکرے دو دور کو اور سبب اوسکا قوی
ہونا سبب اختلاف کا ہی اور یہ جنس اخیر ہے نبض مختلف کے اور اس باعث سے واجب ہے
کہ یہ جنسین نو ہووین نہ دس جیسا کہ شیخ بوعلی سینا صاحب قانون اور امام زکریا رازی نے
اختیار کیا ہی لیکن اکثر متاخرین نے مذہب جالینوس پر عمل فرمایا ہی وہ یہ ہے کہ وہ قائل دس کا ہی
اسواسطے کہ جنس مذکور خاصین بہت رکھتی ہی ساتھ اوسکے اور خوب مشرح کرکے بیان کیا ہی
اسکو صاحب مفرح القلوب نے **جنس دسوین** اخذ کی گئی ہے وزن سے کہ وہ
عبارت ہے مقابلہ کرنے ایک چیز کے ساتھ دوسری چیز کے واسطے دریافت کرنے نسبت
کے درمیان اون دونو چیزون کی کمی اور زیادتی اور برابری سے اور سمجھنا چاہیے کہ ہر ایک کو

افراد انسان سے بیچ حالت صحت کے ایک نبض ہے کہ اوسکو وزن معین ہے پھر اگر
وہ وزن حاصل ہو تو جید الوزن کہتے ہیں اور سبب اوسکا جاری ہونا اسباب ضروریہ کا
او پر ڈھب طبعی کے اور اگر وہ وزن حاصل نہو تو ردی الوزن بولتے ہیں اور ردی الوزن
منقسم ہے اوپر تین قسم کے مجاوز الوزن اور مباین الوزن اور خارج الوزن مجاوز الوزن
وہ ہے کہ متشابہ ہو وزن اوس سن سے کہ پیچھے لگا ہوا ہے اوس سن کے جیسا کہ لڑکا
کہ اوسکی نبض کا وزن ہو الکا ہوا اور سن جوانی کا ملا ہوا سن لڑکین کی اور مباین الوزن
وہ ہے کہ متشابہ ہوا اوس سن کو پاس اوس سن کی نہو جیسے لڑکا کہ وزن نبض اوسکا متشابہ
نبض بوڑھوں سے ہو کہ بڑھاپا ملا ہوا ساتھ لڑکپن کے نہیں ہوتا اور خارج الوزن ہے
کہ متشابہ نہو وے کسی سن کو ان سنوں مذکورہ سے جیسے کہ لڑکا کہ نبض اوسکی متشابہ نہو
نبض کسی سن کو اور جیسے شخص صحیح کہ نبض اوسکی رعشہ دار ہو اور ظاہر ہے کہ رعشہ دار
نبض کسی سن کی طرف منسوب نہیں ہے اور ایسا ہی کہا ہے صاحب مفرح القلوب نے
اور یہ قسم بیچ نہایت ردائت کے ہے اسواسطے کہ دلالت کرتی ہے اوپر تغیر عظیم کے
بیچ مزاج کی اور معلوم کرنا چاہیے کہ حاجت طرف نبض کے جیسا کہ اوپر کہا گیا واسطے راحت
پہونچانے روح غریزی کے یعنی روح اصلی کے ہے پھر اگر زیادہ ہو حاجت لسبب زیادتی
حرارت کے اور رگ جنبش کرنیوالی تابعدار ہو قوت محرکہ یعنی حرکت دینے والی مددگار ہو تو
نبض عظیم ہوگی اور زیادتی حاجت کے اوس ہی اور مساعدت قوت کی باوجود عظیم
ہونے کے سریع ہوگی اور اگر حاجت ساتھ اوس عظیم زیادتی کے دفع نہو ساتھ اوس قدر ہوا کے کہ جو
ساتھ نبض عظیم اور سریع کے تو ساتھ عظیم ہونے اور سریع ہو سکنے متواتر ہوگی لیکن اگر رگ
جنبش کرنیوالی تابعدار نہو باوجود زیادتی حاجت اور مددگاری قوت کے اس صورت میں نبض
سریع صغیر ہوگی اور اگر باوجود زیادتی حاجت کے اور تابعدار ہونے آلہ یعنی رگ کی قوت
ضعیف ہو وے لیکن اگر حاجت بغیر تواتر کے دفع ہو تو نبض صرف سریع ہوگی اور اگر زیادہ ہو

حاجت تو ساتھ سرعت کے تواتر بھی لاحق ہوگا اور اگر حاجت ضعیف ہو قوت کہ قادر نہو
اور سرعت کر سکے تو نبض متواتر چھوٹی ہوگی اور چھوٹی ہو جاتی ہے نبض تھوڑی بسبب
دب جانے قوت اسکے نیچے مادہ غذائیہ کے جیسے پیٹ بھر کھانے کے یا نیچے مادہ خلطیہ کے
جیسے بیچ اوایل نوبتوں تپ کے اگرچہ قوت اصل مین قوی ہو اور نرم ہوتا نبض کا بسبب
رطوبت کے ہوتا ہے اور سخت ہونا اسکا بسبب یبوست کے اور نبض تھوڑی سخت ہو جاتی
بیچ بحران کے بسبب دفع ہونے مادہ کے طرف کسی عضو کے اعضا اُن سے جیسے سر اور معدہ اور
امعا وغیرہ اس واسطے کہ طبیعت جب دفع کرتی ہے کسی مادہ کو طرف کسی عضو کے تو متمدد
ہوتے ہیں سب اعضا طرف اوسی عضو کے بسبب متوجہ ہونے طبیعت کی طرف اوسکی پس شرائین
بھی کھنچتی ہیں طرف اوسکی اور کھنچاو کو صلابت لازم ہے اور اختلاف نبض کا ہوتا ہے بسبب یا چربی مادہ
یا بسبب شدت ضعف کی اور سبب اختلاف کا جو بہت ہووے تو بکثرت طبیعت مادی سید و لیست نبض کا اور بھی
زمان اوسکی اور باقی اسکا علم پاک پروردگار پیدا کرنیوالی کو ہے اور کئی قسمین ہین مرکب نبض کی
کہ نام بیچ تہہ نامونکی تواب لکھی جاتی ہیں مع نام اور وہ یہ ہین عظیم صغیر غزالی منشاری موجی و دودی
نملی ذنب الفار مسلی ذو الفترہ واقع فی الوسط عظیم اوس نبض کو کہتے ہین کہ زائد ہو بیچ قطار
ثلثہ کے یعنی ساتھ لنبائی و چوڑائی و گہرائی کے اور سبب اوسکا زیادتی گرمی اور تری کی اور تاالعدم ہونا
رگ کا ہے اور صغیر اوس نبض کو کہتے ہین کہ کم ہو بیچ انہین اقطار ثلثہ کے اور سبب اسکا قلت اسکی
ہی اور تری اور کم تالعدا اسی آلہ یعنی رگ کی ہے اور منشاری اوس نبض کو کہتے ہین کہ سریع اور
متواتر اور صلب اور مختلف الاجزا ہو بیچ شہوق اور غور اور تقدم اور تاخر اور صلابت اور لین کے
اور معنی سرعت اور تواتر اور صلابت کے اوپر بیان کئی گئی لیکن معنی اختلاف کے بیچ شہوق اور غور کے
یہ ہین کہ بعضی اجزا رگ کے اونچے ہوں اور بعضی نیچے ہوں اور اسی جہت سے تشابہ ہے ساتھ دندانوں
منشار کے یعنی آری کے اور یہی وجہ ہے نام رکھنے اس نبض کی ساتھ منشاری کے اور معنی اختلاف
بیچ تقدم اور تاخر کے یہ ہین کہ حرکت کرین اور اجزا رگ کے پہلے وقت سے یا پیچھے وقت سے اور معنی اختلاف کے

بیچ ملائمت و لین کے یہ ہین کہ بعض اجزا رگ کے سخت ہوں اور بعض نرم اور سبب اختلاف کا تدبیر مین
ہین اور کل مختلف ہوا اور سبب چیز کا کہ انسگوں کے بیچ جا پہنچے ملتون ہیں کہ خون و صفرا اور بلغم اور
سودا بیچ متعفن ہو اور پختہ ہونے اور کبھی رہنے کے کیونکہ عفونت لیتی ہیں ٹہرنا باعث ہی اوسکا کمال
انبساط کا ہی اور ہونا عفونت کا موجب خلاف اوسکا ہے اور پختہ ہونا بہی سبب ہی الانبساط کی
اور کہا رہنا سبب خلاف اوسکا ہی دوسرا سبب اختلاف کا ہونا ورم کا بیچ اعضا پیدا کرنے رگ کے
کی باعث سخت ہونے بعض اجزا نبض کا ہوتا ہے اور یہی موجب تفاوت ہوتا ہی بلندی اور
پستی اجزای نبض کا بہی جیسی کہ مرض ذات الجنب مین ہوتا ہے اس واسطے کہ پہلی ہوئی ہی جو پردہ ہی
دو جہلیان ایک اوپر سے دوسری اندر سے اور جہلیان بنی ہوئی ہین ریشون پٹہون سی اور
ریشون رباط سے اور پٹہون اوگے ہوئے ہین دماغ سے یا دنبالہ اوسکی سی اور رباط اوگے ہوئے ہین
ہڈیوں سی پہر ان ریشون مین سے وہ ریشی کہ کہنچتی ہین جو متصل ہین ساتھ پٹہون کے ورم کے سبب
زیادہ کرنے ورم کے بیچ حجم عضو کے اور وہ ریشی کہ متصل نہین ہین ساتھ اون اعصاب کے وہ نہین کہنچتی
ہین اور اوپر حالت اپنی کے قائم رہتی ہین پس جو اجزا و شریان کی کہنچتی ہین وہ سخت ہو جاتی ہین
اور جو نہین کہنچتی وہ نرم رہتے ہین اور وہ جو سخت ہوتے ہین تو کم اونچی اوٹہتے ہین اور جو نرم
ہوتے ہین تو زیادہ اونچے اوٹہتے ہین اور کہا ہے صاحب فرح القلوب نے کہ نبض منشاری
دلالت کرتی ہی اوپر ورم گرم پیدا ہونے کے بیچ اعضاء عصبانی کی ہو وے موجی کہ سریع اور متواتر اور لین
اور مختلف الاجزا ہو بیچ بلندی اور پستی اور تقدم اور تاخر کے یعنی نبض مشابہ ہی ساتھ اولی وہ
کہ ڈالنے ایک پتھر سے بیچ پانی بند کے لہرین بہت حلقہ حلقہ ہر ایک اوپر دوسری کے پیدا ہوتی ہے
اول اونمین کی مانند دوسری اور یہ استعارہ علی ہذا القیاس پر ایسی ہی مشابہت سی اسکا نام موجی
رکہا ہی اور سبب اسکا بشدت ہونا ضعف کا ہی اس حد تک کہ طاقت رکہی طبیعت کہ کشادگی ہووی
ساری نبض کو ایکبار بلکہ کشادگی دی جز کو بعد جز کے اور کبھی سبب اوسکا نرمی رگ کی ہوتی ہے
چنانچہ اسی واسطے نبض موجی ہوتی ہی بیچ استسقا اور ذات الریہ اور فالج اور سکتہ اور سوا اسکے مرض

۲۶۰

بطوبت سے ہوتے ہین اور اسیطرح بیان کیا ہی مفرح القلوب والے نے **دودی** اس نبض کو
کہتے ہین کہ مشابہ موجی کے ہو مگر یہ صغیر ہوتی ہے بخلاف موجی کے اور سبب اسکا زیادہ ہونا
ضعف کا ہی ضعف موجی سے **فائدہ** چونکہ حرکت اس نبض کی مشابہ ہی ساتھ حرکت اوس کیڑے کی کہ بہت
پانون رکہتا ہو جیسے کنکہجورا کہ اوسے کنسلائی بہی کہتے ہین اسیلئے اسکا نام دودی کہا ہی **نملی** اس
نبض کو کہتے ہین کہ مشابہ ہووے دودی کے لیکن اصغر ہو اور تواتر زیادہ رکہتی ہو اوس سے
اور سبب اوسکا زیادتی ضعف کی ہے دودی سے **فائدہ** اور حال اس نبض کا مشابہ ساتھ حال
چیونٹی کے ہے اسیوجہ سے اسے نملی کہتے ہین اور نبض نملی بیچ حق طفل نوپیدا کی طبیعی ہوتی ہے
اور بیچ حق غیر اوسکے کے نشانی موت کی ہے اور ایسا ہی کہا ہے بیچ مفرح القلوب کے
اوسکے مصنف نے **ذنب الفار** اوس نبض کو کہتے ہین کہ شروع کرے
ایک مقدار سے طرف مقدار بڑی کے یا چہوٹی کے اور اوس سے پہر رجوع کرے طرف مقدار اول کے
اور یہ قسم ردی ہی جبکہ شروع کرے زیادتی سے طرف کمی کی کیونکہ وہ دلالت کرتی ہی اوپر ضعف
طبیعت کے اور جبکہ شروع کرے کمی سے طرف زیادتی کے تو ردی نہین ہی بلکہ جیسے ہی اسواسطے
کہ دلالت کرتی ہی اوپر قوت طبیعت کے اور قسم اول کہ شروع کرنیوالی ہی نقصان سے طرف
زیادتی کے مشابہ ذنب الفار کے یعنی چوہے کی دم کے اگر کیا جاوے ابتداء طرف باریک کو اس صورت پر
اور قسم دوسری کہ شروع کرنیوالی زیادتی سے طرف نقصان کی ہو مشابہ ذنب الفار کے ہے
اگر کیا جاوے سر اطراف موٹیکو اس صورت پر **مثال** تمیح کی بیچ اختلاف عظم وصغر کے
دیکہو ہے کہ جو چیز کہ نیچے اونگلی پہلی کی ہے مثلاً اور ایک حد کی ہو عظم سے اور وہ نیچے اونگلی دوسری کی
کم ہو اوس سے اور وہ جو نیچے اونگلی تیسری کے ہو وہ کمتر ہو اوس سے جو نیچے اونگلی چوتہی کی ہو
وہ کمتر اوس سے جو نیچے اونگلی تیسری کی ہو اور برعکس اوسکے یہ کہ وہ چیز کہ نیچے اونگلی پہلی کے ہو اوپر
ایک حد کے ہو صغر سے اور وہ جو نیچے اونگلی دوسری کی ہو اعظم ہو اوس سے اور وہ جو نیچے اونگلی
تیسری کی ہو وہ اعظم ہو اوس سے جو نیچے دوسری کی ہو اور وہ جو نیچے اونگلی چوتہی کی ہو وہ اعظم ہو

اوس سی چیز تیسری کے ہو اور کبھی یہ اختلاف بیچ نبضات کثیرہ کے ہوتا ہے اسطرح پر
کہ زیادتی نبض اول کی اوپر نبض دوسری کے بمقدار زیادتی دوسری کی اوپر تیسری کے ہو اور اوسیکو
قیاس کرو باقی اقسام کو اور کبھی اختلاف ہوتا ہے بیچ سرعت اور ابطاء اور تواتر اور تفاوت
اور صلابت اور لین کے لیکن یہ اختلاف کے سبب اوسکا نام نبض کا ذنب الفار ہووے
وہ اختلاف عظم اور صغر کا ہے نہ غیر اوسکے اور اس قسم ذنب الفار کو کہ رجوع کرتا ہے اوپر حالت
پہلی کے ذنب راجع بھی کہتے ہیں اور وہ قسم کہ رجوع نکرے پھر اگر تمام ہووے اسطرح پر کہ باقی
نہ رہے حرکت اوسکو ذنب منقطع کہتے ہیں اور اگر تھوڑی سی حرکت باقی رہ جاوے تو اوسکو
ذنب ثابت کہتے ہیں نبض مطرقی یعنی تھوڑی کی سی چوٹ مارنے والی اوس نبض کو کہتے ہیں کہ جو تمام
کرے اونگلیوں طبیب کو پھر عود کرے قریب جانب مرکز کے اور پہلے ہونچنے سے مرکز تک آ لگی
ہووے اور تمام کرے حرکت انبساطی کو یہ نبض مشابہ ہے ساتھ ضرب ہتھوڑی کے کہ پھر رجوع
کرتا ہے اوس چیز سے کہ جسپر چوٹ پڑتی ہے طرف اوپر کے ہوتا ایسا اوسمیں بیچ ہاتھ مارنے والے کی
پھر عود کرتا ہے دوسری بار کہا جالینوس کہتا ہے کہ پایا میں نے بیچ نبض مطرقی کہ عود کرے دو بار یعنی
اختلاف کیا یعنی کیا ہے کہ مطرقی نبض واحد ہے یا دو نبض ہیں اور اختیار کیا شیخ بوعلی سینا نے اول کو اور
حجت پکڑی ساتھ اسکے کہ واسطے دو نبض کے زمانہ معتدبہ چاہیے اور حاصل ہونا اونکا بیچ مقدار
زمانہ قلیل کے جیسے مطرقی دو قرعہ کرتی ہے محال ہے نزدیک عقل اور تجربہ کے اور السابی
کہا بیچ مفرح القلوب کے اور کہا امام رازی نے کہ یہ خلاف لفظی ہے نہ معنوی اسواسطے کہ
اگر شرط کریں ہم بیچ نبض واحد کے سکون درمیانی تو البتہ مطرقی نبض واحدہ ہوگا اور
نہیں تو دو نبض اور سبب مطرقی کا ہونا قوت کا قوی اور ہونا حاجت کا شدید اور ہونا آلہ
یعنی رگ کا سخت پھر ابتدا میں تنگی رگ کی بیچ حاصل کرنے کمال انبساط کی بالکل منقطع ہونا
پہلے ہونچنے کے طرف نہایت کشادگی کے پس شدت حاجت کی باعث ہوتی ہے قوت کو
اور لیونہ اکردانی سے کام اوس سی بس لگاتی ہے وہ چیز دوسرا اور کبھی سبب مطرقی کا

ضعف قوت کا ہوتا ہے اس واسطے کہ جب قوت عاجز ہوتی ہے کشادہ کرنے شریان کے سے تو
عاجز ہوتا ہے اوسکو ٹھہرا دیتا ہے درمیان نقطہ مرکزیہ اور محیط کے واسطے آرام لینے کے
اور کبھی ہوتی ہے نبض مطرقی بسبب رعب کے والکی کہ مشغول رکھی طبیعت کو کمال انبساط کرنے سے
جیسا کہ عارض ہوتا ہے اندہون وحشت زیادہ کے پہر نزدیک زوال اوسکے پورا کرتی ہے
انبساط حرکت کو **ذو الفترہ** بکسر فا یعنی ساتھ زیر فے کے اوس نبض کو کہتے ہین کہ واقع ہو بیچ
اوسکے ٹھہرا جس وقت کہ توقع ہووے حرکت کی تا آیا نہ بیچ درمیان مسافت کی باہج مرکز کے بیچ سکون
داخلی کہ بسبب مانع ہونے انبساط ثانی کہ بیچ عمل موجودی سکون دوسرا ساتھ سکون اول
داخلی سے یا سکون ہوا دوسرا سکون بیچ محیط کے ایک کیسا واقع دوسرا المنہ سکون خارجی کا اور سبب اوسکا
تھکنا قوت کا یا آرام لینا اوسکا یا پیش آنا کسی مانع کا یا کسی کاگر نہ پانے کا کہ مصروف ہو اوسکی طرف
نفس اور طبیعت رنجیدہ جیسے کہ غم مفرط **واقع فی الوسط** اوس نبض کو کہتے ہین پیدا ہو
بیچ اوسکے حرکت جس وقت توقع ہو سکون کی جیسا کہ درمیان دو حرکتون کے ہے اور اوسکی صفت
اور دلیل ہے کہ مثلاً بعد تمام ہونے پھیلاؤ کے شریان ساتھ سمٹنے کی رجوع کرے فوراً خواہ سکون
بیچ کشادگی کے گیا ہو یا نگیا ہو ساتھ مجرد شروع کرنے کے بیچ سمٹنے کے پھر اونکے ٹہونکا جلد کیسی
اور لگنی انکو بیچ زمانہ ہین کہ بیچ اوسکے زمانہ کے سکون متوقع تھا پہر سمٹنی کی حرکت پوری کرے
حاصل کلام یہ کہ درمیان دو حرکت متضادہ کے حرکت تیسری پیدا ہوسی اسی سبب سی اوسکو واقع فی الوسط کہتی ہین
اور ایسا ہی بیان کیا ہی صاحب مفرح القلوب نے اور فرق درمیان واقع فی الوسط اور مطرقی کے یہ ہے کہ قرع ثانیہ بیچ
واقع فی الوسط کے بعد پورا کرنے انبساط اول کے اور پہلے پورا کرنے انقباض کے اوسکی ہے اور قرع ثانیہ بیچ مطرقی کے جزو ہی
اوسی انبساط کا کہ قرع اولی اول اوسکا ہی اور سبب واقع فی الوسط کا شدت حاجت کی ہی طرف ترویح کے تحلیل
کیا طبیعت کو ساتھ اوسکے کہ حرکت دلوی رگ کو بیچ وقت غیر حرکت کی اور دلائل سیالیس کی بیچ [illegible] اور طول اور
اور ضعف اور تواتر اور تفاوت اور سوا اسکے نزدیک مین ساتھ دلائل نبض کے اور حال دلائل کا بیچ کہ استدلال نبض سے کیا
[illegible] تو طرف ہاتھ کے متوجہ ہو کر تلاش کرنے والی علامات اوسکی کی ہے دو پیر یا حفظ و تفکر واللہ اعلم تمام شد

رسالہ دلائل البول

بسم اللہ الرحمن الرحیم

قلم سر دم گویا ہے وصف اوس منعم مین کہ جسنے حیات نفوس و صحت اجسام عطا فرمائی اور درود
اوپر اوس واضع قانون شرع پر کہ جسنے ازالہ مرض کفر کر کے صحت ایمان کی راہ دکہائی بعد
حمد خدا اور نعت رسول کی سمجہنا چاہئیے کہ یہ کلمات چند بیچ تحقیق دلائل البول کی لہذا
بعد ختم کرنے رسالہ دلائل النبض کے ترجمہ کرنا اسکا بہی مناسب جانا واللہ ولی التوفیق
نچوڑا ہوا پانی غذا بدن کی نہین ہوتا کیونکہ مناسبت بیچ غذا اور معدہ کی ضرور ہی پس ملنا پانیکا
ساتہہ کہانیکی بیچ معدہ کے واسطے اسباب کے ہے کہ گرمی معدہ کی ساتہہ پانی کے غذ کو گہولا اور گلا کر
مانند دلیہ کا ہی کی کری اور اوسکو بیچ زبان سریانی کے کیلوس کہتے ہین پہر وہ پانی ساتہہ کلیجے کے
راہ رگون اسار یقا کے بیچ کنیوف کلیجے کی ہین اور رگون باریک بال کی مانند ہین اور ہر طرف کلیجے کی ہین
بیچ کلیجے کے پہونچتا ہے پہر پانی بہت سا جاتا ہے طرف دونو گردون کی اور گردون سے طرف مثانہ کی اور تہوڑا سا
بیچ کلیجے کے رہتا ہی جاتا ہے ساتہہ خون کے بیچ رگون بدن کی پہر وہان سے الٹا آتا ہے طرف مثانہ کے
اور اسی سبب سے رنگین پیشاب ہوتا ہی اور اسکا جو لیپ کرے بدکو ساتہہ مہندی کی اور کم ہوتا ہی پیشاب اسکا جسکو
پسینا بہت آدمی اور بہت ہوتا ہی پیشاب اوسکا جسکو پسینا کم آوے جب پانی سب جمع ہو جاتا ہی پس وہ
منتقل طرف مثانہ کی ہوتا ہی اور پہر مثانہ سے طرف احلیل کی یا فرج کی اور پہر دو نور اونسے نکلتا ہی اور نہین
امور مذکورہ سے دو امر ظاہر ہوتا ہین **اول** یہ کہ پیشاب مین دو چیز ہین ایک تو مائیت منفصل کہ بہت سی کلیجے سے

جدا ہو کر آتی ہے وہ فضلہ ہضم دوم ہر لکھا ہے کہ بیچ کلیجے کی ہوتا ہی اور دوسری چیز ثفل یعنی
تلچھٹ ہے کہ وہ رگوں میں ہمراہ تھوڑی مائیت کے آتی ہی وہ فضلہ ہضم تیسرے لکھا ہی کہ بیچ رگوں کے
ہوتا ہی اور یہ تلچھٹ ایک قسم ہے نام رکھا گیا ساتھ منسوب کے دوسرا امر یہ ہی کہ دلالت پیشاب کی اوپر احوال گردہ اور
مثانہ کے بہتر دلالت کرنے اسکی ہی اوپر باقی آلات غذا کے اسواسطے کہ اکثر اسکا جدا ہوتا ہی کلیجے سے اور
بہت تھوڑا اسکا بیچ مثانہ کے جیسے کہ دلالت براز کی اوپر احوال معدے کی اور امعا کی واضح تر ہی اور اطبا
پیشاب کو تفسرہ کہتے ہیں اسواسطے کہ ظاہر کرتا ہی حال بدن کا اور دلیل بھی کہتے ہیں اسواسطے کہ وہ
راہ دکھاتا ہے طرف احوال بدن کی اور قارورہ بھی بولتے ہیں مجازاً کیونکہ قارورہ معنی شیشہ کے ہی
اور شیشہ ظرف ہوتا ہی پیشاب کا پس لفظ ظرف کا اوپر مظروف کے کہنا مجاز ہی اور جنسیں دلائل
بول کی سات ہیں یعنی وہ چیزیں کہ پیشاب بواسطہ اون چیزوں کے دلالت کرتا ہی اوپر حال
بدنکے سات ہیں زیادہ اوس سے نہیں پائیں اونمیں سی جنس اول رنگ ہی اور اصول اس جنس کی
پانچ ہیں **اصل پہلی** اصول رنگ سی زرد ہی اور اوسکو اصل پہلی اسواسطے قرار دیا ہی کہ پیشاب
طبیعی اترجی رنگ ہی اور یہ داخل زرد میں ہی اس شرف کے سبب اول کہتے ہیں اور وہ
شامل ہی اوپر پانچ طبقوں کے طبقہ اول تبنی ہی کہ زردی اوسکی تھوڑی ہی اور مائل ہی طرف سفیدی کے
یعنی مشابہ ہی رنگ اوسکا ساتھ رنگ تبن یعنی گھاس پختہ زرد خشک کے اور بعضوں نے وجہ تبنی کی
یہ بیان کی ہی کہ یہ قارورہ مشابہ ہی ساتھ اوس تنکے کے گھاس خشک پختہ زرد اوسمیں تری کی ہو اور یہ رنگ [illegible]
رنگ اوسکا پانی میں آگیا ہو وہ قارورہ دلالت کرتا ہی اوپر سوء ہضم کے اسواسطے کہ رنگ تبنی یا بسبب بادی [illegible]
ہی یا بسبب کمی صفرا کے اور یہ دونوں دلیلیں خرابی کی ہیں لیکن یہ حکم اکثری ہی نہ کلی اسواسطے کہ ہوسکتا ہی کہ رنگ
تبنی بسبب میل کرنے صفرا کے اور طرف کسی عضو کی ہو جیسا کہ کبھی بیچ سرسام صفراوی کی میل کرتا ہی صفرا طرف سر کے
اور قارورہ تبنی ہوتا ہی **طبقہ دوسرا** اترجی ہی کہ زردی اوسکی مشابہ ہی ساتھ زردی پوست بیرونی
ترنج کے اور وہ رنگ پیدا ہوتا ہی ملنے صفرا سے زیادہ اسقدر سے کہ بیچ تبنی کے ہی اور یہ رنگ دلیل اعتدال کی ہی
طبقہ تیسرا اشقر ہی کہ زردی اوسکی مائل ہی ساتھ سرخی کے اور وہ دلالت کرنیوالا ہی اوپر گرمی کے

طبقہ چوتھا ناری ہے کہ زردی اوسکی متشابہ ہے ساتھ رنگ آگ کی اور وہ دلالت کرتا ہی اوپر
حرارت زیادہ کی اوس حد سی کہ بیچ احتراق کے ہے طبقہ پانچوان احمر ناصع ہے یعنی سرخ خالص نام
رکھا گیا ہے ساتھ زعفرانی کی اسواسطے کہ رنگ اوسکا متشابہ ہے ساتھ تار زعفران کی بلحاظ تاریکی کہ وہ مشابہت
رکھتا ہے ساتھ رنگ زعفران کی کہ تر کرنے زعفران سی پانی مین پیدا ہوتا ہی اور وہ دلالت کرتا ہے حرارت
زیادہ پر اوس حد سی کہ بیچ تاریکی ہے اصل دوسری اصول رنگ سی احمر ہے یعنی سرخ اور وہ
شامل ہے اوپر تین طبقون کے طبقہ اول امشب ہے کہ اوسمین سرخی تھوڑی ہی اور وہ نزدیک ہے
ساتھ سپیدی کی اور وہ لہو کہ سبب اوس رنگ کا ہے بالضرورۃ پتلا ہوگا طبقہ دوسرا اصبحی ہے
یعنی مانند پھول گلاب کے اوسمین سرخی زیادہ ہے امشب سی اور وہ خون کہ موجب ایس رنگ کا ہے
مزورقہ گاڑھا ہوگا طبقہ تیسرا احمر قانی ہے کہ سرخی بیچ اوسکے غالب ہے اور احمر اقتم کہ سرخی اوسکی
زیادہ ہو کہ سیاہی مارے اور وہ لہو کہ سبب اوسکا ہوگا البتہ وہ بہت گاڑھا ہوگا اور سبب ان طبقات
طبقات کا غلبہ لہو اور گرمیکا ہی اور مرتون اوپر کی اور کبھی بول سرخ ہوتا ہی باوجود سردی کے جیسا کہ بیچ
فالج اور سوء القنیہ کے بسبب ضعف کنندگی اوسکم تمیز کرنے مائیت کی خون سی اور اسکا ناری طبقات
زردی مین ہی بہت گواہی دیتا ہی اوپر گرمی کی سب طبقات سرخی ہی سوا اسکی کہ زردی بیچ صفرا
ہوتی ہی اور سرخی بیچ خون سی اور حرارت صفرا کی سخت ہی حرارت خون سی اور بھی غالب ہے اوپر صفرا کی
حصہ ناری اور اوپر دم کے حصہ ہوائی اور حرارت آگ کی سخت ہے حصہ ہوا سی ہے اصل تیسری
اصول رنگ سی اخضر ہے یعنی سبز وہ شامل ہی چار طبقوں پر طبقہ اول فستقی یعنی پستئی
اوسمین سبزی ہی مائل ساتھ زردی کی اور وہ دلالت کرتا ہی اوپر سردی جانیوالی اسواسطے کہ یہ
حاصل ہوتا ہی ملنے سودا سے ساتھ صفرا کی اور غالب ہی کہ سودا سردی جانیوالی سے حاصل ہوتا ہی
اور فاضل قرشی نے بیچ شرح کلیات قانون کی کہا ہے کہ رنگ فستقی نزدیک میرے دلالت کرتا ہی
اوپر جلنے صفرا کے اسواسطے کہ وہ سودا کہ سردی سے حاصل ہوتا ہے رنگ اوسکا سیاہی ہوتا ہے
نہ زردی طبقہ دوسرا انیلجی ہے اور وہ رنگ ہے کہ سبزی اوسکی زیادہ سبزی فستقی سے ہے

۲۶۶

ہیں تکثیف یعنی گاڑہا کرے جسم کو پس عارض ہوتی ہی سیاہی اور اسی سبب سی پیدا ہوتی ہی اوس بول کی
سیاہی کہ جیسی سردی پہونچتی ہی اور نشانی اوس سیاہی کی کہ منہ سے ہو دی دو دین سی ایک سبب
اول وہ کہ رنگ اوسکا ساتھ کمودت کی ہو یعنی سرخی اوسکی سیاہی مارے دوسرا وہ کہ مقدم آیا ہو
قارورہ سبز مدان ہوکے یا لو وار الیسی ہوکہ دلالت کرے اوپر سردی کی جیسی کہ تیز اوس ستر کے
حرکت مادہ سودا کی ہی کہ تحریک کرے طبیعت اوسکو اوپر راہ سفیہ اور بحران کی اور نکالنا کرے اوسکو
جیسا کہ بیچ حمیات سوداویہ کے اور نشان اوسکی یہ ہین کہ بیچ دن بحران کی ہو اور پیچھے اوسکی ہول کی
اور مقدم اوس سی ہو علامات پکنے مادہ کی اسواسطے کہ حاصل ہو نا بحران کا پہلے پکنے مادہ سے نہو گا
ساتھہ ادرار بول کے محال ہی اور ایسا ہی کہا ہی شارح قمرائی نے سبب چوتہا کہانا چیز رنگ دینی والی کا
ہی جیسے شراب سیاہ کہ طبیعت تصرف نکرے بیچ اوسکی پس وہ باہر آوی اوپر حالت اپنی کے ساتھ بول کی
اور یا تصرف کرنا طبیعت کا اور یا سبب سقوط قوت کبد کی ہی اور نہایت برا ہی اور یا سبب ہلاکت کے
اوسکی زیادہ اوپر قدر کفایت کے اسمین کچھہ خطرہ نہیں کیونکہ وہ دلالت کرتا ہی اوپر قادر ہونے طبیعت کے
واسطے دفع کرنے اوسکی کے اور اسیطرح بیان کیا ہی شارح قمرائی نے **اصل پانچوین اصل**
رنگ سی سفید ہی اور وہ منقسم ہے ساتھہ دو قسم کے **قسم اول** رنگ ہی پس بیان کرینگے الا بیاض کا
جیسے رنگ دودہ کا اور رکا عدکا اور جو نیکا غیر شفاف ہی اور نفوذ نہین کرتی بیچ اوسکی بینائی جیسا کہ رنگ
اوس چیز کو کہ بچہا ڑی اوسکی بینی دیکھی جا دی اور بیائی ہمین جاتی تھا سدید مین یہ صفت مگر ساتھہ کا جیسی
اور بولنا لفظ سپید کا اوپر اوسکی حقیقتاً نہ مجازاً اور دلالت کرتا ہی یہ قاسید اوپر غلبہ بلغم اور کہ
یا اوپر پگھلنے چربی کے یا پگھلنے اعضاء اصلی کی اور نشانی پگھلنے چربی کی یہ ہی کہ بول مین ساتھ سفید کی
چکنائی ہو اور سبب اوسکا گرمی قوی ہی کہ چکنا ہوں یہ انکو پگھلاتی ہی اور وہ چکنائی پگھلی ہوئی ہی
قارورہ کی بسبب سردی ہوا کی جم جاتی ہی اور نشانی پگھلنے اعضاء اصلیہ کی پہلے ہوں مادہ پیدا کر
یہ ہی کہ بول شدید البیاض ہو دیکیونکہ اعضاء اصلیہ شدید البیاض ہین بعد السیاہی کہا ہے بیچ
قمرائی کے اور یہ بیچ آخر وقت کی ہوتا ہی اور نشانی اوسکی ذبول اور ضعف قوی کی ہی یعنی انحلال طوبت اصلیہ

اور نقصان اعضاء کا اور مضمحل اور ضعیف ہونا اعضاء کا اور یہ مہلک ہے اور کہا ہے محمد ذکریا رازی نے
کہ ہوویگی ساتھہ اوسکے بہوی شدید بسبب زیادتی گرمی کے اور یہی مضمون ہے بیچ الثانی کے **قسم دوسری**
سفیدی کی شفاف ہی رد اوپر دو نوع کے ہے **نوع اول** شفاف ایسا ہے کہ اوسکو مطلق رنگ نہیں ہے جیسے ہوا
اور آسمان اور یہ روکنے والا نہیں ہوتا اوس چیز کو کہ پیچھے اوسکے ہے دیکھی جاتی ہے اور یہ رنگ نیلا کہ دکہائی
دیتا ہے اوپر کو یہ رنگ آسمان کا نہیں بلکہ بسبب دوری مسافت کی نظر کو تاریکی پیش آتی ہے
نوع دوسری شفاف ایسا ہے کہ اوسکو کچھہ رنگ ہے جیسے پانی اور یہ بھی روکتا نہیں اوسکو
جو پیچھے اوسکے ہے دیکھی جاتی ہے مگر تھوڑا سا اور نوع اول کو سفید نہیں کہتے اسواسطے کہ رنگ نہیں رکھتا
اور اسی سبب سے ممکن نہیں ہے دیکھنا اوسکا اور نوع دوسری کو سفید کہتے ہیں اور اطلاق سفید کا اوسکے مجازی ہے
اسواسطے کہ نیر ظاہر کی ذات اوسکی میں ایک رنگ ہے اور اسی سبب سے ممکن ہے دیکھنا اوسکا بخلاف ہوا کے
مثلا اور منعکس ہوتی ہے یعنی اولٹی ہے شعاع اوس سے اور نہیں اولٹی ہوا اس سے اور وجہ مجازی کی یہ ہے
کہ جب ایسی شفاف کو عارض ہوویگا تکاثف یعنی ٹہٹنا یا تفرق یعنی ریزہ ریزہ ہونا تو بہت ہوویگی میں
بسبب ان اجزاء ریزہ کے سطوحی کہ دکہائی دیتی ہیں سفید لاکن تکاثف جیسا کہ عارض ہے پانیکو
جمنا جیسے کہ بیچ برف سفید دکہائی دیوے اور لیکن تفرق کہ پیدا ہو پانی میں جبکہ کف کرے تو وہ
دکہائی دیگی اور آدمی گمان کرتے ہیں کہ سفیدی موجود ہے بیچ پانیکے اور ظاہر کرنیوالا اوسکو جھاگ اور
پراگندگی ہے سو یہ غلط ہے اور اس قسم کی سفیدی بیچ قارورہ کی دلالت کرتی ہے یا اوپر ہونے تفرقت
طبیعت کے بیچ پانی کے بسبب باطل ہونے ہضم کے یا بجہت غالب ہونے سردی کے کیونکہ اگر ہضم کے بدن
ہوتا تو نضج اوس ہضم کا ساتھہ قارورہ کے باہر آتا تو قارورہ اوس سے رنگین ہوتا نہ سپید اور
بطلان ہضم کا بسبب سردی کے اسواسطے کہا کہ اگر بسبب گرمی کے ہوتا تو قارورہ زرد ہوتا اور یہاں
قارورہ سفید ہے ایسا ہی کہا ہے صاحب معتبرالی نے اور یا دلالت کرتا ہے اوپر ہونے سپیدی کے
کہ منع کرتا ہے باہر نکلنے خلط سے کہ رنگ دینے والا قارورہ کا ہے پس باہر آتا ہے بول ساتھہ رنگ
پانی کے **جنس دوسری** قوام پیشاب کا ہے اور قوام ایسی جسامت کو کہتے ہیں کہ وہ چیز بسبب اوسکے

قابل سیلان اور بہنے کے ہو یا تو ساتھ جلدی کے اور یا ساتھ دیر کے اور ایسا ہی کہا ہے
صاحب مفرح القلوب نے اور بول را قوام ہی یا رقیق ہے اور یا غلیظ اور یا معتدل درمیان
دونون کے ہی واسطے کہ خالی اس سی نہین کہ قوام اسکا محسوس زیادہ اور قوام مائیت کے ہے
یا نہین اگر زیادہ نہین ہی تو رقیق ہی یعنی تپلا اور اگر زیادہ ہے تو قوام اوسکا دشواری سی بہتا ہے
یا نہین اگر دشواری سی سیلان کرتا ہے تو غلیظ ہے اور اگر نہین تو معتدل ہی خلاصہ یہ کہ جسم
بہنے والوں مین سی جسکو چیرنا آسان ہو اور وہ متحرک ہو ساتھ جلدی کے پس وہ رقیق ہی اور جسکا
چیرنا دشوار ہو اور وہ بدیر حرکت کرے تو وہ غلیظ ہے اور جو متوسط غلظت اور رقت میں ہو تو وہ
معتدل ہی اور سبب تپلا ہونے قوام بول کا نہ پکنا مادہ کا ہے یا بہت پینا پانیکا یا سدہ اور
پہچانا جاتا ہی مقام سدے کا ثقل اور کہنچاوٹ اوسمقام سی اور سبب غلظت ہونا نضج کا ہے
یا نضج ہونا نہایت غلیظ کا اور علامت اوسکی پہلے بہت غلیظ ہونا قارورہ کا ہی اور سبب
معتدل ہونے قارورہ کا بیچ رقت یعنی نضج اور غلظت کی ہونا نضج کا ہے اسواسطے کہ نضج عبارت ہی
مستعد اور لائق ہونے مادہ سی واسطے دفع کے اور یہ حاصل ہوتا ہی ساتھ اعتدال کی کیونکہ غلیظ دفع
نہین ہوتا ہی بسبب غلظت کے اور رقیق نہین دفع ہوتا بسبب بیٹھ جانیکے بیچ خلل عضو کے
جنس تیسری صفائی اور کدورت بول کی ہی صاف اوسی کہتے ہین کہ مشابہ ہون اجزا
بول کے اور منع نکرین ابصارت کو نفوذ کرنے سے اور کدورت یعنی غیر صاف اوسی کہتے ہین کہ یکسان
نہوین اجزا اوسکے اور بعض اجزا اوسکے منع ابصارت کو کرین نفوذ کرنے سے اور صفائی نشانی نضج
اور سکون مواد کی ہے اور کدورت نشانی ہی نضج اور شورش اخلاط کی اور کدورت ہوتی ہی
واسطے سقوط قوت اور جہت ورم کی ہوتی ہی اور قارورہ غلیظ پیدا ہی قارورہ کدورت سے
بسبب برابر ہونے یعنی یکسان ہونے قوام اوسکی **جنس چوتھی** رائحہ بول یعنی بو قارورہ
کی سی بول یا بدبو رکھتا ہی یا بیدون بو کے ہی یا معتدل ہی بدبو دلالت کرتا ہی اوپر ایک کے
دو امر ولن سی امر اول بہت ہونا عفونت کا اخلاط مین امر دوم ہونا ریح یا کہجلی کا بنا تجزاعضا

بول کی اور یہ اکثر بیچ مثانہ کے ہوتا ہے اسواسطے کہ احتباس البول کا بیشتر بیچ اوسکی تاثیر
اور فرق ان دونوں امرضین کی طرح سی ہے اول کہ جو بارز بدبو والے السبب ہوٹرو قرح آلت
بول کے ہووہ ساتھ زردیکی بیچ عضو پہوڑے والے کی ہوتا ہی بخلاف اوسکی جو عفونت اخلاط کی
ہو دوسری یہ کہ ہونیوالا ساتھ پیپ اور چھلکون کے ہوتا ہی بخلاف ہونیوالیکی عفونت سے
تیسری وہ کہ ہونیوالا عفونت سی کم اور زیادہ ہوتا ہے بدبو مین موافق قوت مریض اور
ضعف اوسکے کی بخلاف ہونیوالیکی پہوڑون سی لیکن قارورہ بدون بو کے والا دلالت
کرتا ہی اوپر جنبش اخلاط کے اور کچے ہونے اونکے اور جہت سقوط قوت سی بہی قارورہ بدون
بو کی ہوتا ہی اور یہ اوسوقت ہوتا ہی کہ عاجز ہو قوت طبیعت کی دفع کرنے خلط التعفن کرنیوالی
بول کی سے پس اگر ہووی یہ بیچ بول بدبو شدید کی تو دلالت کرے اوپر موہنہ موڑنے
طبیعت کے مقابلہ کرنے مرض سی پس نا چاہیے انتظار قوت کا لیکن معتدل دلالت کرتا ہے
اوپر نضج مادہ کی بعد غالب ہونے طبیعت کے اور یہ دلیل اوپر خیر اور سلامتی کی ہی تیسری بابت
زبد البول کے کف ہین یا در کف بیچ بول کی حاصل ہوتی ہین رطوبات چیپ دار سے کہ ملی ہوئی ہے ریح
نکلنی والی سے ساتھ بول کی اور دشوار ہے اوپر اوس ریح کے پہاڑ کر باہر نکلنا اون رطوبات سی
پس اوپر آتی مین کف بول پر اور حباب کہ گہیرے ہوئی ہین رطوبات چیپ دار کر دریح غلیظ کی
اور جبنی کہ یہ رطوبات زیادہ چیپ دار ہونگی اور ریاح زیادہ کہینچنے والی اوسکی تو کف بول
بہت ہونگی اور زیادہ ہونا کف کا اور بڑا ہونا اور دیر کو ہوٹنا دلالت کرتا ہی اوپر کثرت مادہ
غلیظ اللزج اور غلبہ ریاح کی فائدہ او جاننا چاہیے کہ ایسا بول بیچ امراض گردہ حرکت بشدت ردی ہی اور خبر دیتا ہی
ساتھ طول مرض کی اسواسطے کہ حرارت گردہ کی قاصر ہی پس جبکہ غلبہ پایا اوپر اوسکی مواد اور ریاح نی
کہ موجب کف کی ہین تو دشوار ہوگی اوسپر تقطیع اور تحلیل اوسکی اور جو وہ پہونچتی ہی گردہ مین بعد سستی
قوت اوسکی کی لیکن موجب طول مرض کا ہوگا ایسا ہی لکہا ہی بیچ اقسرائی کی خمس چہٹی رسوب کے
اور معنی رسوب کے لغت مین قرار پکڑنا اجزاء غلیظ کا ہی بیچ اجسام رقیق کہ ہندی مین ... کہتی ہین اور بیچ

٢٦١

اصطلاح اطبا کے ہر جسم کو گاڑہا نا یہ ہو ہائیت سی اور جدا ہو اوس سی خواہ تہ مین ہو قارورہ کی
خواہ بیچ مین خواہ اوپر پہلی کو رسوب راست کہتی ہین اور دوسرے کو متعلق اور تیسرے کو
غمام کہتی ہین کہ وہ مثال ابر کے ہوتا ہے اور رسوب کا بولنا اوپر غمام و معلق کی مجاز ہوتی ہی یعنی
کہ شان اوسکی یہی ہی تہ نشین ہوتا جبکہ کوئی منع نکرے منع کرنیوالا تہ نشین ہونیسے بسبب واسطہ
اسکی کہ تہ نشین ہونیکی اوسمین قوت اور استعداد ہی کہا جاتا ہی اوسکو رسوب اور رسوب یا دلالت کرتا ہی
اوپر نضج مادہ کی اوسکو رسوب محمود کہتی ہین یا نہین دلالت کرتا اوپر اوسکے اوسکو رسوب ردی کہتی ہین
اور رسوب محمود کے چار وصف ہین **وصف اوّل** سفیدی ہی اسواسطے کہ رسوب محمود نضج سے
ہوتا ہی اور نضج قوت ہاضمہ سی تعلق رکہتا ہی اور کام ہاضمہ کا مشابہ کر دیتا ہی ساتہ اعضا کی اور اعضا
سفید ہین پس مشابہت بیچ رنگ کے بہی ساتہ نضج کی ہوگی اور یہ صحیح ہی بیچ دو ہضمون پہلون کے
اور فضلات ہضم کبدی کی کہ ہضم تیسرا ہی سرخ ہوتی ہین کیونکہ کبد سرخ ہی لیکن مثانہ وغیرہ مجاری
تبدیل کرتے ہین سرخی کو پس ظاہر ہوتی ہی بیچ رسوب کی **وصف دوسرا** ملاست ہی اسواسطی کہ
وہ دلالت کرتی ہی اوپر اسکے کہ تمام اجزا رسوب نے نضج قبول کیا ہی اور اختلاف جب ہوتا کہ بعض
اجزا ماضی ہوتے قبول کرنے نضج کی سی **وصف تیسرا** استوا یعنی یکسان ہونا تمام اجزا کا
نہ یہ کہ بعضی اجزا غلیظ ہون اور بعض بالعکس **وصف چوتہا** جمع ہونا اجزا کا اسواسطی کہ سیلان
ہونا اونکا بسبب ریاح کی ہی کہ وہ مانع ہی اتصال بعض سی ساتہ بعض کے اسواسطی کہ اگر ہوتی وہ
تو ہوتے اجزا سب جمع بیچ تہ قارورہ کی کیونکہ شان اونکی یہی ہی میل کرنا طرف نیچے کے جیسا حال
مٹی کا ہی جب پانی مین ڈالی جاوی اور ہونا ریاح کا ساتہ بول کی بسبب فجاجت یعنی خامی کے
ہوتا ہی اور **رسوب محمود** کی تین قسم ہین افضل اونکا رسوب راسب ہی کہ بیچ تہ قارورہ کے
بیٹہی اوس سی کم ہے معلق کہ بیچ وسط قارورہ کی ٹہہرا ہی اور اس سی کم غمام کہ اوپر قارورہ کی ابر کی
دکہائی دیوی دو وجہ سی وجہ اول وہ کہ غالب اوپر اعضا کی اجزا ارضیہ ہین تو کہ سخت اور قوی ہوویے
اور فضول منصرفہ ساتہ بول کی جبکہ نضج ہووی شبیہ ہوگا ساتہ اعضا کی تو غالب ہوگی اوپر اوسکی ارضیت کبیر

نشان اوسکا وہ ہی کہ وہ تہ نشین ہووی لیس جو اجزا کہ رسوب مین ہی تہ نشین ہونگی نزدیک ہونگے ساتھ
نضج کے وجہ دوسری وہ کہ اکثر سبب اوپر چڑہنے کا ریح ہوتی ہی اور جتنی کہ ریح زیادہ ہوگی چڑہنا زیادہ
ہوگا اور کثرت ریح کی دلالت کرتی ہی اور چاہیے قوت کے دفع کرنے مادہ سی اور رسوب مادہ ہی کہ باہر دفع ہوا ہی
ہی اوسکو صفات مذکورہ اور وہ بہی تین قسم پر ہے بہتر اوسمین کا غمام ہی اوس سی کم معلق اور اوس سی کم
راسب اور یہ اوسوقت ہی کہ اوپر جانا ہونا بسبب حرارت چڑہانیوالی کے ہووے کہ اسکو حرارت جیسا کہ
چڑہاتی ہی لطیف بہی کرتی ہی لیکن جبکہ چڑہنا بسبب بلنی ریح غالب کے ہوتا ہی اور اجزای ارضیہ کے
کہ شان اونکی ہی نیچی بیٹہنا ہے بسبب جمع کرنے ہوا کی طرف اوپر کے پس راسب افضل متعلق سے
اور متعلق افضل غمام سی ہوگا واسطے اسکے کہ اسوقت مین ریح نفخی والی مین کمتر ہوگی اور فضول
نیند فصہ ہیچ رسوب ردی سے گے یا اعضا سی ہوتے ہین یا رطوبت سی کیونکہ نہین ہی ہیچ بدن کوئی
جسم کہ ہووے رسوب اوس سی غیر انکے دونون کہ وہ رسوب کہ اعضاء اصلیہ سی ہو اوسی خراطی
کہتے ہین اور اگر اعضاء اصلیہ سی نہو اور ہوا اوسمین چکنائی تو اوسکو دسمی کہتے ہین اور اگر اوسمین
دہنیت نہو تو اوسکو لحمی کہتے ہین اور خراطی یا ظاہر عضو سی ہوگی یا باطن عضو سی پس اگر ظاہر عضو سی
ہوگی تو اوسکو قشوری کہینگے اور جو باطن عضو سی ہوگی تو اوسکو منفصل کہینگی پس اگر سیاہ اجزا اوسکی
ابزا اور بڑے چوڑے سفید و سرخ ہون اوسکو صفائحی کہتے ہین سفید مثانہ سی اور سرخ گردی
اور کبد سی اور اگر نہون اجزا اوسکے چوڑے پس اگر ہووین سرخی مائل تو اوسکو کرسنی کہتے ہین اور نہون
سرخ تو نخالی اور رسوب ہونیوالی رطوبات سی جو مائل ساتہ سرخی کی ہو دلالت کرتا ہی اوپر جلنی خون کا اور
جو کہ نہ یعنی سرخ مائل ساتہ سپیدی کی دلالت کرتا ہی اوپر جلنی بلغم کی اور وہ جو زرد ہو دلالت کرتا ہی
اوپر غلبہ صفرا کی اور وہ جو سیاہ ہو دلالت کرتا ہے اوپر جلنی سودا کے اور یہ حال ہی اوس بول کا کہ
رسوب دار ہو اور جو بول کہ رسوب نہین رکہتا اوسکی تین اسباب ہین اول نہونا نضج کا دوسرے
سودا سے ئکا متغیر ہوکے کم ہونا مادہ رسوب کا اور رسوب تندرستونکو کمتر ہوتا ہی بجہت خالی ہونی رگون
اونکی کے اخلاط واجب الاندفاع سی ساتہ بول کی اور اگر ہوگا تو رسوب عدیم الہضم ہوگا فضول غذائی سی

اور دبلی کے بول مین بھی رسوب کمتر ہوتا ہے بسبب کم ہونے فضول کے خصوصاً جس وقت
کہ وہ صاحب ریاضت ہو کیونکہ ریاضت تحلیل کر دیتی ہے فضول کو اور جو مریض ایسے ہین کہ
کہ چھوڑنیوالا ریاضت کا ہو رسوب کثرت سے ہوتا ہے اور انواع رسوب سے ہے رسوب مدی کہ پیپ اور
پیپ جمع ہووے اور پیپ اوسی کہتے ہین کہ مادہ ورم کا تبدیل ہو ساتھ پیپ ہونے کے اور یہ ورد بھی
بھی صورت خاطیہ کو اور رسوب مخاطی کہ جسمین رطوبت غلیظہ کہتی کو کہتے ہین جسکو عوام ریٹھ
بولتے ہین کہ ثقل ہے اوس غلاظت کے خام اور غلیظ ہو اور اکثر ہوتا ہے ایسا رسوب وجع المفاصل اور وجع
مفاصل مین اور فرق درمیان مدی اور مخاطی کے شکل سے اور رنگت سے اور صورت سے ہے کیونکہ مدی
بدبو ہوتی ہے اور تقدم ہوتا ہے اوسمین سم اور ایسا ہوتا ہے اوسمین مجتمع ہونا ثقل کا اور جمع ہونا
اوسکا بخلاف مخاطی کے کہ سب صورتین مذکورہ اوسمین نپائی جائینگی بغیر جمع رہیگا اور بدبو ہوگی

جنس سالوتین مقدار بول ہی یول یا تھوڑا ہوگا اپنی مقدار سے یا بہت ہوگا یا برابر ہوگا پس اسباب
زیادتی بول کی بہت ہین از انجملہ کثرت شرب پانی کی یا کسی چیز سے ملا کر وہ مرطوبہ ہو
مثل ... اور شربت ... یا کثرت بول ہو کھانے میوون تر سے اور اوسمین سے
ایک سبب یہ بھی ہے کہ ذوبان اعضا یعنی اعضا کا گلنا اور نکلنا گلی ہوئی چیزون کا
راہ بول سے جیسا کہ تپ محرقہ مین ہمنے مشاہدہ کیا اور یہ بھی سبب ہے کہ طبیعت
نکالنا کرے مادۂ محتقنہ کو کہ بدن مین ہے جیسا کہ بحران اطری مین واقع ہوتا ہے
اور درمیان بحران ذوبانی کے فرق اسیقدر ہوتا ہے کہ بحرانی مین بیمار خو جو
اور اسکو قوت پایا جاتا ہے اور اسکے عقب مین راحت ملتی ہے بخلاف ذوبانی کے
اکہ قوت ضعیف ہو جاتی ہے اور راحت نہین ہوتی بلکہ نکایت اور انہماک قوت
یعنی سستی زیادہ ہوتی ہے بسبب نکلنے اجزا اعضا اصلیہ کے اور یہی وجہ
ذوبانی کے حرارت قویہ ہوتی ہے اور بول مین بو بہت تند آتی ہے پس اگر
یہ امور مذکورہ کسب و قوع مین آتے ہین اور کبھی ظہور نہین پاتے اور سالم ترین

ملہ
کثرت بول کی
ذوبان اعضا
اصلیہ ہوگی

بول ردی کا جب سیاہ اور غلیظ کوئی شے ہو وہی اغرض یعنی چکتی ہو یعنی جب استفراغ کیا دُکر
ذتہ بکثرت نہ بسبیل انقطاع بقلت کیونکہ اول یعنی بکثرت دلالت کریگا اوپر قوت طبیعت کی
اور ثانی اوپر ضعف طبیعت کے اسواسطے کہ زیادتی تحلیل رطوبت کی لامحالہ قلیل کریگی
معیت کو پس تھوڑا ہوگا بول بھی اور اسباب قلت بول کی بھی بہت ہین اول اُنکے
زیادتی تحلیل رطوبات ہو واسطے بند تخلخل بدن اور کشادہ ہونے مسام کے ساتھ
حرکت مفرط یعنی زیادہ کے اور یہ بھی سبب ہے قلت بول کا فنائی رطوبت ہونا
پیدا بسبب زیادتی حرارت کے اور یہ سبب غیر سبب پہلے کے ہے اسواسطے
کہ اول زوال رطوبت ہے اور دوسرا انحصار اسکا از روی ابتدا اسکے اور یا قلت
بول سدہ ہے کہ بیچ مجاری بول یعنی جن راہوں سے آتا ہے طرف مثانہ کے سے تھیے
ٹپکنے کے پس باہر نہ آویگا مگر تھوڑا اور باقی رہیگا غلیظ اور بہت اور قلت بول کی
یہ بھی ہے کہ اسہال بکثرت ہو واسطے سبب اسہال سے انصراف مائیت بجانب
معدہ اور امعا ہو جاوے پھر نوع زیادتی ہونا قلت بول مین خلل پیدا کرنے والا
اور ڈرانے والا استسقا کا ہے اور دلائل بول کے بیچ تندی اور سیاہی اور
سفیدی وغیرہ کے نزدیک ہین ساتھہ دلیلوں پیشاب کے پس یہ باتین
المکاید تجربہ کار پر پوشیدہ نہین ہین فتدبر ✤



تمام شد رسالہ
دلائل البول

ضعف ہونے قوت دافعہ کے دفع فضلات سے پس محتبس ہوتا ہے باہر نہ خروج سے اور بسبب اسکے ردی تک استسقا کو ۱۲ منہ فیض

خاتمۃ الطبع

ہزاروں شکر اس شافی حقیقی کو کہ انسان کو پیدا کیا اور عطا کی اوسکو اپنی دار الشفاء رحمت سے تدوین کتب طب کی عطا کی
اور صدہا تحیات اور صفت اوس حکیم بیت العصمت رسالت کو کہ شفا بخش امراض کفر و علیلان ضلالت کو [illegible] سے
تجویز دواے ہدایت برائی اور اوسکی آل پر کہ زاہدان مرض ایمان اور اصحاب [illegible] کہ تا روز قیامت سر اسلام
سلامتی شان ہین [illegible] تعریفین دستگیر [illegible] عجز و انکسار کے ابدالآباد ہوتے ہون
بعد حمد و نعت کے اور منقبت آل اطہار اور اصحاب کبار کے احقر من نابلدتنا [illegible] سید محمد حسین
عفی اللہ عنہ [illegible] خلف الصدق جناب مولانا و مرشدنا و استاذنا حضرت حکیم سید محمد صادق علی صاحب
مغفور [illegible] مصاحبان فصاحت و بلاغت زیب انجمن آرایان طبع روشن کی شمع فراست [illegible]
خرد اور بزم دانش [illegible] سے عرض رسا ہے کہ اس زمانہ میمنت ترین مبارک کی آئین مین [illegible]
اور شوق سراپا ذوق [illegible] و زنانت سرآمد [illegible] عمدۃ التجار [illegible] خلاصہ ذی شان
عالی وقار الوالعزم ہوشیار سراپا دانش و تمیز شیخ عبد العزیز صاحب سلمہ اللہ تعالی نے ترجمہ نسخہ کرامت انتساب
اعجاز نصاب حکماء رئیس الاطبا [illegible] میزان طب فارسی کا اس نسخہ جلیلہ کا ترجمہ سابق [illegible] دیکھا
بہت سے مطالب اور اکثر مقامات بسبب عدم مہارت علم طب مترجم کے رہ گئی اب [illegible] صاحب ممدوح نے تصفیہ فرمایا
کہ اس کتاب مذکور کا مع تحشیہ و فوائد زوائد و مسائل دیگر علمیہ مطابق سے ہر ایک زبان اردو مین ترجمہ [illegible] کہ ہر خاص و عام
فائدہ مند و بہرہ یاب ہون ہر چند کہ اس تحریر سے خودنمائی اور خودستائی منظور نہین ہے بلکہ ناظرین [illegible]
یہ عرض ہے کہ اگر کوئی بات اس خاکسار سے بھی وقت ترجمہ کرنے فارسی کے اردو مین رہ گئی ہو تو زبان طعن [illegible]
اور جو کہین خلاف محاورہ یا تقدیم و تاخیر الفاظ معنی مین ہو گئی ہو براہ انصاف [illegible] اصلاح فرماوین
کہ بر لسان ترکیب دیا گیا خطا و نسیان سے [illegible] شہر ذی القعدۃ الحرام سنہ ۱۲۹۲ ہجری مطابق [illegible] مطبع
[illegible] لطافت آگین قدردان حکما و علما جامع مدارج جود و سخا مجمع نوال [illegible] خجستہ آیات [illegible] صفات
عالیجاہ پنڈت بیجناتھ صاحب زیر طبع ہو کر [illegible] صحت [illegible] علیلان و [illegible] مستعلمان [illegible]
ہوئی خریداران ہوشیار [illegible] تاجران خرد طبع کو لازم ہے کہ ایسے نسخہ نادر الزمان کی خریداری [illegible]

اعلان

واضح ہو کہ یہ رسالہ اول مین بزبان فارسی تہا مسمے بہ میزان الطب
مصنفہ محمد اکبر عرف ارزانی کہ طبیب لاثانی تہی چہپ چکا ہی اور اکثر ترجمہ بہی
ہوا ہے مگر الفاظ بی محاورہ او مطلب خبط ہی جب بندہ نی یہ دیکہا کہ طالب علمونکو
دقت پڑتی ہی اور حل مطالب مین خرابی ہوتی ہی تب بنظر رفاہ عام از سر نو جناب مولانا
واقف اسرار خفی و جلی ثانی بو علی حکیم محمد صادق علی صاحب رضوی لکہنوی شاگرد
ارسطو وقت سقراط دوران جناب حکیم مرزا محمد علی صاحب مرحوم سے ترجمہ کرایا اور
جناب حکیم صاحب ممدوح الذکر نے نہایت جانفشانی سے اس کو درست فرما کر حق تالیف
ترجمہ کا بندہ کو ہبہ فرمایا اور بنیاز کیش نے مطبع ثمر ہند مین کہ مالک اوسکے جامع علم حکمت
جناب مروت مجمع نوال و عطا پنڈت بچہیا لعل صاحب کے وہان نہایت عمدہ اور حروف
صحت سے چہپتا ہی چہپوایا لیس امیدوار ہون کہ کوئی صاحب طبع یا تاجر کتب قصد طبع اس
ترجمہ کا نفرماوین بعوض نفع نقصان اوٹہاوین یا جس قدر مطلوب ہون دکانین مذکورہ
زیر نشان اونکو مع نام لکہی دیتا ہون ذیل کی دکانون مین بندہ کی ایجنسی رہیگی کاغذ بہی

در شہر بنارس نزدیک مرزا محمد سالک بیگ صاحب سرای ...

در شہر دہلی آغا اردو گان سید حسن ...

در شہر لشکر گوالیار ... بازار ... شیخ ... صاحب

در شہر لکہنو مقام ... انکی دوکان ... علی صاحب

راقم
عبد اللہ ... ولد ... شیخ ...
صاحب تاجر کتب لکہنو